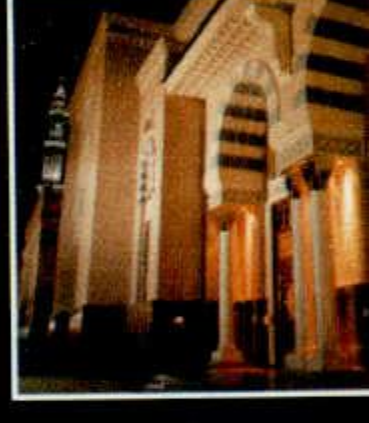
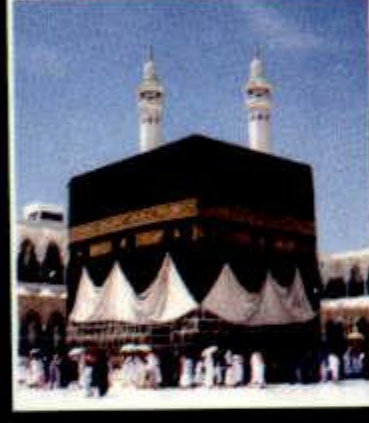
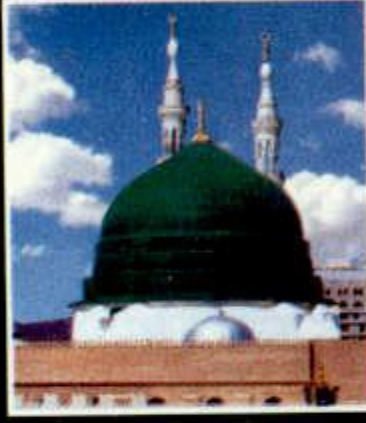


قرآن کریم کے طالب علموں کے لیے عظیم تحفہ

لُغَةُ الْقُرْآنِ

Quraanic Dictionary



- ★ قرآنی الفاظ اور ان کے معانی کا نامور انسائیکلو پیڈیا
- ★ قرآن کریم کے اسما اور مصادر کی حروف تہجی کی ترتیب پر فہرست اور ان کے معانی
- ★ قرآن کریم میں آنے والے ہر اکرم کی مجموعی تعداد
- ★ قرآن کریم میں استعمال ہونے والے کل مصادر اور ان سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے
- ★ ہر اکرم اور مصدر کی ایک ایک مثال

تالیف

مفتی محمد نعیم

ناشر

مکتبہ النور کراچی

استاذ الافاق جامعہ شرف المدارس گلشن اقبال کراچی
خطیب مجید توحید و انقیاد آفیسرز ہاؤسنگ سوسائٹی ملیہ کینیٹ کراچی

قرآن کریم کے طالب علموں کے لیے عظیم تحفہ

لُغَةُ الْقُرْآنِ

Quraanic Dictionary

- ★ قرآنی الفاظ اور ان کے معانی کا نادر انسائیکلو پیڈیا
- ★ قرآن کریم کے اسماء اور مصادر کی حروف تہجی کی ترتیب پر فہرست اور ان کے معانی
- ★ قرآن کریم میں آنے والے ہر اسم کی مجموعی تعداد
- ★ قرآن کریم میں استعمال ہونے والے کل مصادر اور ان سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے
- ★ ہر ہر اسم اور مصدر کی ایک ایک مثال

بہ برکت دعا

عار باللہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

تالیف

مفتی محمد نعیم

خلیفۃ مجاز بیعت

عار باللہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

مکتبہ النور کراچی

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	:	لغت القرآن
تالیف	:	مفتی محمد نعیم، دارالافتاء جامعہ اشرف المدارس کراچی
کمپوزنگ	:	فاروق اعظم کمپوزرز، کراچی
سن اشاعت	:	اکتوبر ۲۰۰۷ء

ناشر

مکتبۃ النور، کراچی

0333-2375446

ملنے کے پتے:

- کتب خانہ مظہری، گلشن اقبال نمبر 2، کراچی
- ادارۃ الانور، بنوری ٹاؤن، کراچی
- ادارہ اسلامیات، لاہور
- مکتبہ العارفی، فیصل آباد
- مکتبہ دارالعلوم، کراچی

حرف آغاز

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي وَنُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

کچھ قرآن کریم کے بارے میں.....

اللہ تعالیٰ نے پوری انسانیت کی ہدایت کے لیے اپنے آخری پیغمبر، سرور کائنات، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی **مقدس کتاب** اتاری، جسے بلاشبہ دنیا و آخرت کی عظیم ترین نعمت اور تحفہ کہا جاسکتا ہے۔

یہ مقدس کتاب قیامت تک آنے والے ہر انسان کے لیے ہر زمانے میں ہدایت اور راہنمائی کرتی ہے، دنیا و آخرت میں کامیابی کا در و مدار اس پر کامل ایمان لانے میں منحصر ہے۔

خاص طور سے اہل اسلام جو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس مقدس کتاب پر ایمان رکھتے ہیں، ان کے لیے دنیا و آخرت میں مکمل سرخروئی، شان و شوکت، عزت و کامرانی کتاب اللہ کی تعلیمات پر عمل کیے بغیر ممکن نہیں ہے۔

بڑے دکھ اور درد کی بات ہے کہ آج کے مسلمان قرآن کریم کے بارے میں بڑی غفلت اور جہالت کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ کتنے ایسے مسلمان ہیں، کہ جنہیں قرآن کریم کے الفاظ ہی صحیح پڑھنا نہیں آتے، حالانکہ یہ قرآن کریم کا ان پر سب سے پہلا حق ہے جس میں ایسی لا پرواہی اختیار کی جا رہی ہے۔

اور پھر ایسے مسلمانوں کی تعداد بھی کم نہیں ہے جو قرآن کریم کی تلاوت تو کسی طرح سے بھی کر لیتے ہیں، مگر اس کے معانی، اس کے احکام، اس کی ہدایات اور اس کی نصیحت سے بالکل بے خبر ہیں۔

حالانکہ قرآن کریم کے معانی سیکھنا، اس کی بتلائی ہوئی آفاقی نشانیوں میں غور و فکر کرنا، اس کی نصیحت سے فائدہ اٹھانا، اور اس کے احکام پر عمل کرنا بھی ہمارے ذمہ لازم ہے۔

قرآن کریم کی درج ذیل آیات کو پڑھ کر ٹھنڈے دل سے غور کیجئے، کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم ان آیات کا مصداق بن جائیں۔ اور پھر میدان حشر میں سوائے افسوس اور ندامت کے کچھ ہاتھ نہ آئے۔ اس لیے دانشمندی کا تقاضا یہ ہے کہ ہم آج سے ہی اپنے لیے سیدھے اور سچے راستے کا انتخاب کر لیں۔ اپنے ٹوٹے ہوئے ناطے کو پھر سے قرآن مجید کے ساتھ جوڑ لیں۔

اٹھارہویں پارے کی ”سورة الفرقان“ میں ہے:

﴿وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ يَقُولُ يَلِيْتَنِي لِمَ اتَّخَذْتُ فُلَانًا خَلِيلًا ۚ لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنْ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا ۚ﴾ وَقَالَ الرَّسُولُ يَرَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ﴿۱۰﴾﴾

ان آیات کا مفہوم یہ ہے:

وہ دن یاد کرو جس دن ظالم آدمی انتہائی حسرت اور افسوس سے اپنے ہاتھ کاٹ کھائے گا، اور کہے گا کہ کیا ہی اچھا ہوتا کہ میں رسول کے راستہ پر چلتا، ہائے میری شامت کہ میں نے ایسا نہیں کیا — اور کیا ہی اچھا ہوتا کہ دنیا میں اس شخص کو دوست نہ بناتا، اسی کے کہنے سے تو نصیحت آنے کے بعد سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ اس دن رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے بطور شکوہ و شکایت عرض کریں گے کہ اے میرے پروردگار! میری اس قوم نے اس قرآن کو بالکل نظر انداز کر دیا تھا۔

مشہور مفسر امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ کی بیان کردہ روایت کے مطابق یہ وعید اصل میں کافروں کے لیے ہے، مگر اس میں وہ مسلمان بھی شامل ہیں جو قرآن پر ایمان رکھتے ہوئے نہ اس کی تلاوت کرتے ہیں اور نہ اس کے احکام پر عمل کرتے ہیں۔ سولہویں پارے کی ”سورۃ طہ“ کی ان آیات میں بھی عقلمند شخص کے لیے خوب نصیحت موجود ہے:

﴿وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَعْمَى ۚ﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ﴿۱۰﴾ قَالَ كَذَلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا ۖ وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ تُنْسَى ﴿۱۱﴾﴾

ان آیات کا ترجمہ و مفہوم یہ ہے:

جو شخص بھی میری اس نصیحت (قرآن کریم) سے اعراض کرے گا، تو اس کے لیے دنیا کی زندگی تنگ کر دی جائے گی، اور قیامت کے روز ہم اس کو قبر سے اندھا کر کے اٹھائیں گے، وہ تعجب سے کہے گا کہ اے میرے رب! آپ نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا ہے حالانکہ دنیا میں تو میں آنکھوں والا تھا، ارشاد ہوگا (تیری سزا تیرے رویے کے مطابق دی گئی ہے کیوں کہ) تیرے پاس (انبیاء اور علماء کے واسطے سے) ہماری آیات پہنچی تھیں پھر تو نے ان کا کچھ خیال نہ کیا۔ انہیں بھلا دیا تھا ایسے ہی آج تیرا خیال نہ کیا جائے گا اور تجھے بھلا دیا جائے گا۔

قرآن کریم کے بارے میں دوسری بڑی کوتاہی:

ایک طرف تو ہمارا حال یہ ہے کہ اول تو سرے سے قرآن کریم کی تعلیم و تبلیغ کی طرف توجہ ہی نہیں ہے۔ دوسری طرف اگر

بعض حضرات کے دل میں قرآن کریم سیکھنے کا ولولہ پیدا ہوتا ہے تو پھر وہ دوسری طرف کی حدوں کو پار کر جاتے ہیں، اور گمراہی کے راستے پر چل کر اپنی ایمان اور آخرت کا نقصان کر بیٹھتے ہیں۔ شاعر کے بقول ان کی حالت یہ ہوتی ہے ۔

غفلت سے باز آیا جفا کی
تلافی کی بھی ظالم نے تو کیا کی

چنانچہ بعض وہ حضرات جو از خود ترجمہ قرآن مجید پڑھتے ہیں اور کسی مستند عالم دین کی شاگردی اختیار نہیں کرتے تو وہ قرآن کریم کی تعلیمات میں اپنے عقلی گھوڑے دوڑانا شروع کر دیتے ہیں۔ اور اپنی رائے سے جو کچھ ذہن میں ہوتا ہے قرآن کریم کی آیات کا مطلب بیان کرنا شروع کر دیتے ہیں اور ظاہر ہے یہ وہ خطرناک راستہ ہے جس سے حضور اکرم **صلی اللہ علیہ وسلم** نے ارشادات میں بہت ڈرایا ہے:

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ **صلی اللہ علیہ وسلم** نے ارشاد فرمایا:

”مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِرَأْيِهِ فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ.“ (جامع الترمذی)

”جس شخص نے اپنی رائے اور خیال سے قرآن کریم کے بارے میں کوئی بات کہی تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنالے۔“

”جامع ترمذی“ اور ”سنن أبوداؤد“ میں حضرت جناب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ **صلی اللہ علیہ وسلم** نے ارشاد فرمایا:

”مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِرَأْيِهِ فَأَصَابَ فَقَدْ أَخْطَأَ.“ (ترمذی، سنن ابی داؤد، کما فی المشکوٰۃ، کتاب العلم)

”جس شخص نے قرآن کریم کے بارے میں اپنی رائے سے کوئی بات کہی اگرچہ اس نے ٹھیک بات کہی ہو پھر بھی اس نے غلط کام کیا۔“

اس ناچیز (راقم الحروف) کی تمام قارئین کی خدمت میں دردمندانہ گزارش ہے کہ وہ از خود ترجمہ دیکھ کر اپنی سوچ اور رائے سے مطلب سمجھنے کی بجائے اُن علماء کرام کی مستند تفاسیر سے استفادہ کریں، جو حضرات صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور اسلاف امت کے صحیح ذوق کے پاسدار ہیں، اور انہوں نے امت مسلمہ کے اجتماعی مسئلوں میں کوئی نئی راہ نہیں نکالی۔

نیز قرآن کریم کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے پڑھیں، اور اس کی نصیحت سے اپنے دلوں میں خشیت الہی اور خوفِ آخرت پیدا کریں، قرآن مجید بلاشبہ بہت آسان ہے مگر نصیحت کے لیے آسان ہے، اجتہاد کے لیے آسان نہیں ہے۔

چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدْكِرٍ﴾ (سورة القمر ایت:)

ہم نے قرآن کریم کو نصیحت کے لیے آسان کیا ہے۔

لہذا اسے اس لیے نہ پڑھیں کہ ترجمہ و تفسیر دیکھ کر اپنے لیے اجتہاد کے دروازے کھول لیں، اور بزعم خود مجتہد بن کر دین کی خدمت کے بجائے الثا نقصان پہنچا بیٹھیں۔

ناچیز (راقم الحروف) کے مرتب کردہ مجموعے ”مثنوی مولانا رومؒ کے ایمان افروز واقعات“ سے ایک واقعہ پیش خدمت ہے، امید ہے کہ واقعہ کی صورت میں **شیخ الاسلام مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ** کی نصیحت ہمارے لیے مشعلِ راہ بنے گی۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بار ایک شاہی باز، محل سے اڑ گیا اور پڑوس میں ایک بوڑھی عورت کے گھر پہنچ گیا، بڑھیا نے اس باز کو پکڑ لیا۔ بڑھیا نے جب اس کے لمبے لمبے ناخن اور بڑے بڑے پردیکھے تو اسے باز پر بہت ترس آیا۔ اس نے دل میں سوچا کہ اس بیچارے غریب کی آج تک کسی نے خبر گیری نہ کی۔ یہاں تک کہ اس کے ناخن اور پر بڑے ہو گئے۔ چنانچہ باز پر رحم کھاتے ہوئے اس نے قینچی لی اور اس نے اس کے بڑے بڑے ناخنوں کو اور اس کے بڑے بڑے پروں کو کاٹ دیا اور کہا کہ افسوس کہ تو کس نا اہل کے یہاں پڑا تھا۔ جس نے تجھے یتیم کی طرح بنا رکھا تھا۔

مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جاہل اور نادان کی محبت اسی طرح کی ہوتی ہے، حالانکہ حقیقت میں باز کے ناخن اور پر ہی تو اس کے کمالات تھے، جن سے وہ شکار کرتا ہے اسی وجہ سے وہ باز کہلاتا تھا۔ اور اس نادان عورت کو وہی کمالات عیب نظر آئے اور باز کو اس ظالم نے بالکل ہی بیکار کر دیا اور کبوتر کی طرح بنا دیا۔ ایک دن بادشاہ باز کو تلاش کرتے کرتے اس عورت کے گھر آ پہنچا اور اچانک اپنے باز کو اس حالت میں دیکھ کر رونے لگا اور وہ باز اپنے پروں کو بادشاہ کے ہاتھ پر ملتا تھا اور زبانِ حال سے کہہ رہا تھا کہ ”میں نے آپ سے علیحدگی کا انجام دیکھ لیا اور اپنی بڑی غلطی کا مزہ چکھ لیا۔“

زبانِ حال سے باز نے پھر کہا کہ اے بادشاہ میں شرمندہ ہوں اور توبہ کرتا ہوں اور نیا عہد و پیمان کرتا ہوں۔ مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ اس واقعہ سے نصیحت فرماتے ہیں کہ یہ دنیا اسی جاہل بوڑھی عورت کے مانند ہے کہ جو شخص اس دنیا پر مائل ہوتا ہے وہ بھی اسی طرح ذلیل اور بے وقوف ہے۔ جو شخص کسی جاہل سے دوستی کرتا ہے اس کا وہی انجام ہوتا ہے جو اس شاہی باز کا اس بوڑھی نادان عورت کے ہاتھ سے ہوا۔

حضرت حکیم الامت **مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ تعالیٰ** نے فرمایا کہ بعض نادان اسی طرح خادمِ اسلام ہونے کے مدعی ہیں اور اپنی جہالت اور نادانی سے اسلام کو اپنے نظریاتِ احمقانہ کے تابع کر کے اس کی حقیقی صورت کو مسخ کر رہے ہیں اور عموماً یہی لوگ ہیں جو اپنے ذاتی مطالعہ سے اہل قلم بن بیٹھے ہیں اور کسی کامل استاذ سے دین

کو نہیں سیکھا۔ ایسے لوگوں کی تصنیف کے مطالعہ سے احتیاط واجب ہے۔

چنانچہ **مسلم شریف** میں ہے:

”إِنَّ هَذَا الْعِلْمَ دِينٌ فَانْظُرُوا عَنْ مَنْ تَأْخُذُونَ دِينَكُمْ وَالْإِسْنَادُ مِنَ الدِّينِ“
 ”جس شخص سے دین سیکھو پہلے اس کے بارے میں اس وقت کے کالمین کی رائے معلوم کرلو۔ یعنی جس برتن سے پانی پینا ہے اس کے اندر دیکھ لو کہ پانی صاف ہے یا کچھ اور ملا ہوا ہے، ورنہ جو اس میں ہے وہی منہ میں داخل ہوگا اور دین صحیح کے لیے اسناد ضروری ہے۔“

مذکورہ بالا واقعہ سے حاصل ہونے والا سبق:

اس واقعہ سے مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ ہمیں بہت اہم نصیحت فرمانا چاہتے ہیں جس پر عمل کر کے ہم دورِ حاضر کے بہت سارے فتنوں سے اپنے دین اور ایمان کو بچا سکتے ہیں۔ وہ نصیحت یہ ہے کہ اگر کسی کو شریعت کے تمام علوم میں کامل مہارت نہیں ہے تو وہ خود محض سرسری مطالعہ یا قرآن و حدیث کا اردو ترجمہ دیکھ کر، اپنے زمانے کے مستند علماء سے باقاعدہ تعلیم حاصل کیے بغیر دینی معاملات میں رائے زنی کرنے سے احتراز کرے۔ ورنہ ہوگا یہ کہ وہ اپنے طور پر تو اس بڑھیا کی طرح یہ سمجھے گا کہ میں دینِ اسلام کی بہت بڑی خدمت کر رہا ہوں، مگر درحقیقت وہ اپنی خدمت کے ذریعے اسلام کی جڑیں کاٹ ڈالے گا۔ اور اسلام کے اُن احکام کو، شاہی باز کی طرح جن کی بنیاد پر دینِ اسلام کی پرواز بہت اونچی ہے اور انہی احکام کی وجہ سے اسلام کی شان و شوکت ظاہر ہوتی ہے۔ یہ اپنی خدمت کے ذریعے کاٹ ڈالتا ہے۔

اور یہ نوبت عموماً اس وقت پیش آتی ہے جب بندہ ساری زندگی دنیوی دھندوں میں مصروف رہتا ہے پھر جب عمر کے آخری حصے میں دینِ اسلام کی خدمت اور اپنی ساری زندگی کی کوتاہیوں کی تلافی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے تو اب ہر فرد علمی کمال اور رسوخ حاصل کیے بغیر خود ساختہ مجتہد بن کر، قرآن مجید اور حدیث کی کتابوں کا ترجمہ دیکھ کر ان بڑے بڑے ائمہ دین اور بزرگانِ دین کی تعلیمات کے برعکس اپنی رائے پیش کرتا ہے جنہوں نے زندگیاں اللہ تعالیٰ کے دین کی نصرت کے لیے صرف کر دیں۔ چنانچہ اس طرح پیشوا بن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق خود بھی گمراہ ہوتے ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتے ہیں۔

خدارا! ایسے لوگ سوچیں کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم خدمت کی بجائے اللہ دینِ اسلام کو نقصان پہنچا بیٹھیں۔
 دیکھئے! جہاد، پردہ، سود کی حرمت، داڑھی، اسلامی وضع قطع وغیرہ وغیرہ اسلام کے کیسے نمایاں احکام ہیں۔ مگر کتنے لوگ ہیں کہ اسلام کی خدمت کے جذبے میں اسلام پر ترس کھاتے ہوئے، شاہینِ اسلام کے یہ پر کاٹ دیتے ہیں۔

کچھ ”لغت القرآن“ کے بارے میں.....

بنیادی طور پر ”لغت القرآن“ کی تیاری میں قرآنی الفاظ کو چار مختلف حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

① کثیر الاستعمال قرآنی اسماء:

یہاں اسماء سے مراد وہ قرآنی الفاظ ہیں جو عربی گرامر میں ”اسم جامد“ کہلاتے ہیں، جو خود کسی دوسرے اسم سے مشتق ہوتے ہیں اور نہ ہی کوئی دوسرا اسم خود اس اسم سے مشتق ہوتا ہے۔ جیسے ”رَجُلٌ“ کا معنی ہے آدمی مگر یہ ایسا اسم ہے کہ جو کسی دوسرے اسم سے نکلا (مشتق ہوا) ہے اور نہ اس اسم سے دوسرے اسماء نکلے (مشتق ہوئے) ہیں۔

اور پھر ان جامد اسماء میں سے جو اسم دس یا اس سے زیادہ مرتبہ قرآن کریم میں آیا ہے اس کو ”کثیر تعداد“ والے اسماء کے کالم میں درج کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ اس معیار کو ملحوظ رکھتے ہوئے کثیر تعداد میں استعمال ہونے والے ”اسماء“ کی فہرست مرتب کی گئی ہے۔

② قلیل الاستعمال قرآنی اسماء:

اس کالم میں بھی اسماء سے مراد ”اسماء جامدہ“ ہیں جن کا تعارف پچھلے عنوان کے تحت ذکر کیا جا چکا ہے۔ باقی ”قلیل الاستعمال“ ہونے کا مدار قرآن کریم میں اس کے استعمال کی تعداد پر ہے، اگر وہ اسم دس مرتبہ سے کم قرآن حکیم میں آیا ہے تو اسے ”قلیل الاستعمال قرآنی اسماء“ کے کالم میں درج کیا گیا ہے۔

③ کثیر الاستعمال قرآنی مصادر:

یہ کالم ”لغت القرآن“ کا طویل ترین اور مفید ترین کالم ہے، اس میں ”کثیر الاستعمال“ کا معیار تو گذشتہ تفصیل کے مطابق دس کے عدد پر رکھا گیا ہے۔

باقی اس کالم میں ”قرآنی مصادر“ سے مراد وہ الفاظ ہیں جن سے قرآنی صیغے اور افعال وجود میں آئے ہیں۔ قرآن کریم میں مصادر کا استعمال بھی ہوا ہے۔ لیکن اس سے کہیں زیادہ اس مصدر سے وجود میں آنے والے مختلف صیغے پورے قرآن کریم میں مختلف مواقع میں استعمال ہوئے ہیں۔

”کثیر الاستعمال قرآنی مصادر“ کے تحت اس کالم میں ”مصادر“ کو بھی ذکر کیا گیا ہے، اور خاص طور سے ان مصادر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے بھی الگ درج کئے گئے ہیں۔ اور ان ”صیغوں“ کے اندراج میں صرف انہی صیغوں کا انتخاب کیا گیا ہے جو قرآن کریم میں آئے ہیں۔ ”علم الصرف“ کے اعتبار سے اس مصدر کے دوسرے صیغے بھی ہو سکتے ہیں۔ مگر وہ ہماری ”لغت

القرآن“ کے موضوع سے خارج ہونے کی بنیاد پر درج نہیں کئے گئے۔

پھر ان صیغوں کا استعمال قرآن کریم میں جتنی مرتبہ ہوا ہے اس کی تعداد بھی لکھ دی گئی ہے مثلاً اس لغت کے پہلے مصدر ”الْأَبَاءُ“ کو لے لیجئے، اس مصدر سے وجود میں آنے میں صیغوں میں سے قرآن کریم میں مندرجہ ذیل استعمال ہوئے ہیں:

أَبَى - أَبَوْا - أَيْنَنَ - تَأَبَى - يَأْبُ - يَأْبَى اور یہ صیغے قرآن کریم میں تیرہ مقامات میں آئے ہیں۔ اس ”لغت“ کے پہلے ایک مصدر کے معنی کو یاد کر لینے میں قرآن کریم کے تیرہ الفاظ کا مفہوم ذہن نشین ہو جاتا ہے۔

یہ بات بھی ملحوظ خاطر رہے کہ قرآن کریم میں ایسے مقامات بھی کم نہیں ہیں جہاں صرف صیغے استعمال ہوئے ہیں ان کا مصدر قرآن حکیم میں نہیں آیا۔ مگر اس کتاب میں مستند لغات سے استفادہ کرتے ہوئے ان کا مصدر اور اس کا معنی لکھ دیا گیا ہے اور مصدر کی تحقیق میں اس لئے جستجو کی گئی ہے کہ بڑی تعداد میں استعمال ہونے والے صیغوں کا بنیادی سرچشمہ یہی ”مصدر“ ہوتا ہے۔

④ قلیل الاستعمال قرآنی مصادر:

اس عنوان کے تحت ان ”قرآنی مصادر“ کا اندراج کیا گیا ہے جن کا قرآن کریم میں استعمال ہمارے مقرر کردہ معیار کے مطابق دس سے کم مرتبہ ہوا ہے، اس کالم میں مصادر، ان کے معنی اور وجود میں آنے والے صیغے درج کئے گئے ہیں۔

ان تمام عنوانات میں اسماء، مصادر اور ان کے لکھے گئے معانی کا فائدہ ہر اس شخص کے لئے عام ہوگا جو قرآن حکیم کا ترجمہ سمجھنا چاہتا ہے، مگر مصادر سے بننے والے ”صیغوں“ سے ”مدارس عربیہ“ کے طلباء کرام علم الصرف کی تعلیم حاصل کرتے ہوئے اور صیغوں کی مشق کے اسباق میں زیادہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

قرآن کریم کے ”اسماء“ اور ”مصادر“ کی تعداد ذکر کرنے میں قرآنی معلومات میں اضافے کے ساتھ ساتھ اس مایوس احساس کو بیدار کرنا بھی مقصود ہے، جس کے ہوتے ہوئے بندہ قرآن کریم جیسی مقدس کتاب کو سیکھنے کی جرات نہیں کرتا، چنانچہ تعداد کے ذکر سے حوصلہ بڑھے گا کہ ایک لفظ یاد کر لینے سے اسے ”قرآن کریم“ کے کتنے زیادہ مقامات کا ترجمہ آچکا ہے۔

نیز ہر لفظ کے ساتھ آخر میں اس کی قرآنی مثال، سورت کا نام آیت نمبر اور اس کا ترجمہ ذکر کیا گیا ہے، تاکہ قرآن کریم کا طالب علم فوری طور پر اس اسم یا مصدر یا اس سے وجود میں آنے والے صیغے کا استعمال اور اس کے معنی کو ایک نظر میں دیکھ لے۔

”لغت القرآن“ سے استفادہ کرنے والا ایک طالب علم بخوبی اندازہ لگا سکتا ہے کہ یہ کام اپنی ذات میں کس قدر کٹھن اور مشکل ہے۔ قرآن کریم کے بحر بے کنار میں غوطہ زنی کر کے الفاظ و معانی کے یہ بیش بہا موتی اور جواہرات کو اکٹھا کرنا بے مایہ، بے علم اور ناتواں راقم الحروف کے اکیلے بس کی بات نہیں تھی۔ اگر میرے چند اُن مخلص عزیز طالب علموں اور دوستوں کا بڑا تعاون

نہ ہوتا تو یہ ”لغت القرآن“ اپنی پوری رعنائیوں کے ساتھ کبھی بھی منظر عام پر نہ آ سکتی تھی — جنہوں نے اس وسیع دینی خدمت میں مقدور بھر حصہ ڈالا۔ خاص طور سے میرے عزیز القدر دوست مولانا عبدالخالق صاحب سلمہ (فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی اور متخصص و استاد جامعہ اشرف المدارس کراچی) کا اس ”لغت القرآن“ کی جانچ پڑتال، ترتیب و پروف ریڈنگ وغیرہ میں بہت بڑا حصہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کے حضور بصد عجز و نیاز دعا ہے کہ وہ ان تمام حضرات کی خدمات کو قبول فرماتے ہوئے اپنی شایان شان جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور قرآن کریم کو ہم سب کے لئے سفارشی بنادیں۔ اور اخلاص و احسان اور صحت و عافیت کے ساتھ مزید سے مزید مقبول خدمات دینیہ کی توفیق عطا فرمائیں۔

اس کتاب کی تیاری میں سب سے زیادہ استفادہ ”شیخ محمد فواد عبدالباقی“ کی تالیف لطیف ”**المُعْجَمُ الْمُفْهَرَسُ لِأَلْفَاظِ الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ**“ سے کیا گیا — اور اس لغت میں آنے والے افعال کو پیش نظر رکھتے ہوئے مستند عربی لغات کی مدد سے ان کے مصادر ذکر کر دیئے گئے۔

آخر میں قرآن کریم کے اساتذہ اور معلمین کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ طلباء کرام کو قرآنی اسماء اور مصادر بالترتیب حفظ کروائیں اور طلباء کے کرام کو قرآنی صیغوں کی خوب مشق کرائیں۔

اور مساجد کے حضرات **ائمہ و خطباء** کی خدمت میں التماس ہے کہ عامۃ الناس میں قرآن کریم کا درس شروع کرنے سے پہلے اگر روزانہ دس کا عدد متعین کرتے ہوئے اسماء اور مصادر حاضرین کو روزانہ یاد کرنے کی تلقین کی جائے تو ان شاء اللہ چند مہینوں کی محنت سے قرآنی ترجمہ اور مفہوم کے ساتھ انسیت پیدا ہو جائے گی۔ اور ”عربی زبان“ سے واقفیت نہ ہونے کی وجہ سے معانی کے بھول جانے کی شکایت بھی دور ہو جائے گی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنی بارگاہ میں اس حقیر کاوش کو شرف قبولیت سے نوازیں اور تمام مسلمانوں کو اس سے استفادہ کی خوب توفیق دیں، اور اس مجموعہ کو اس ناچیز، اس کے والدین، اعزہ و احباب، مشائخ و اساتذہ، اور جملہ معاونین کے لیے ذریعہ مغفرت کاملہ بنادیں۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝

احقر محمد نعیم عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ اشرف المدارس، کراچی

۱۴ شوال ۱۴۲۸ھ بمطابق ۲۵ اکتوبر ۲۰۰۷ء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

HAKIM MUHAMMAD AKHTAR

NAZIM
MAJLIS-E-ISHATUL HAQKHANQAH IMDADIA ASHRAFIA
ASHRAFUL MADARIS
GULSHAN-E-IQBAL-2, KARACHI.
P.O.BOX NO. 11182
PHONES : 4981958

حکیم محمد اختر مفتی

انام: مجلس ایشاعہ الحق
خانقاہ امدادیہ اشرفیہ / اشرف المدارس
ایس ٹی ۱ - ۱۱، گلشن اقبال بلاک ۲، کراچی
پوسٹ بکس نمبر ۱۱۱۸۲
فون: ۴۹۸۱۹۵۸

تقریظ

عاب اللہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

عزیز مکرم مفتی محمد نعیم صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی تالیف
لغت القرآن قرآن پاک سمجھنے کے لئے ان شاء اللہ
تعالیٰ بہت مفید ثابت ہوگی۔ دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ
مفتی صاحب کی کاوش کو قبول فرمائیں ان کے لئے
صدقہ جاریہ بنائیں اور امت مسلمہ کے لئے نافع فرمائیں آمین

محمد اختر عفا اللہ تعالیٰ عنہ

۲۸ شوال المکرم ۱۴۲۸ھ

محالوت ۲ نومبر ۲۰۰۷ء

**Jamia
Islamia Imdadia**

GULSHAN-E-IMDAD SATIANA ROAD
FAISALABAD-PAKISTAN.



الجامعة الإسلامية الامدادية

گلشن امداد ستیانہ روڈ فیصل آباد، پاکستان۔

تاریخ

حوالہ نمبر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تقریظ

استاذ العلماء حضرت مولانا مفتی محمد طیب دامت برکاتہم

قرآن کریم بندوں کے نام حق شانہ کا کلام و پیغام ہے اس کے حقوق میں سے اس میں تدبر اور اس کی آیات سے تکرر بھی ہے۔ تدبر فی القرآن کے لئے اکیلا اردو ترجمہ پڑھنا اور سننا کافی نہیں ہے بلکہ عربی زبنا سے مناسبت بھی ضروری ہے۔ کم فرصت لوگوں کے لئے لغت قرآن سے فی الجملہ مناسبت کے لئے سہل اور مختصر نصاب کی ضرورت ہے اس سلسلہ میں علماء نے ہمیشہ کتابیں تصنیف کی ہیں۔

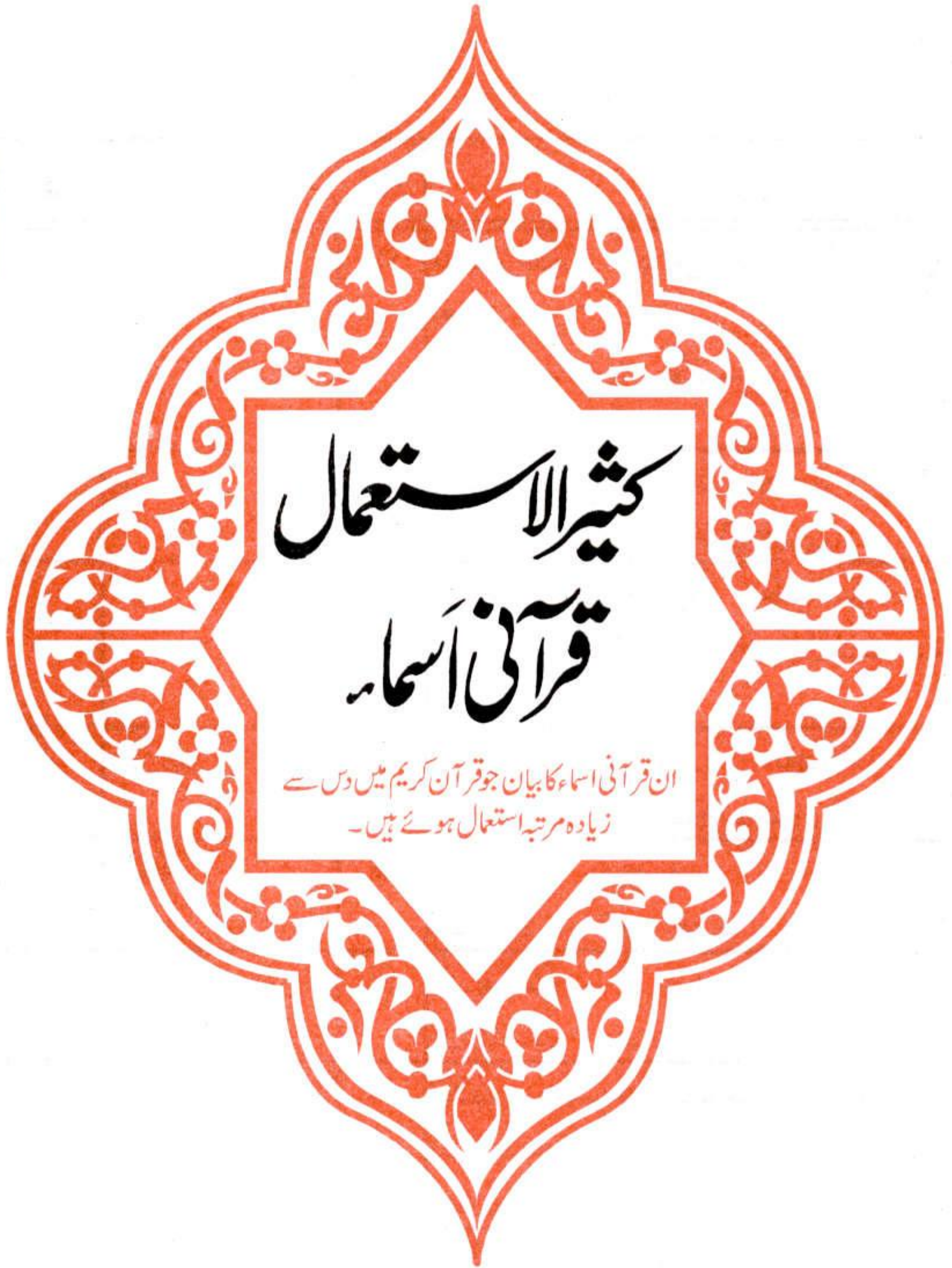
مفتی محمد نعیم صاحب زید مجدہم کی تالیف لطیف ”**لغت القرآن**“ اپنی نوعیت میں منفرد، مختصر، سہل اور کثیر النفع ہے۔ اگر درس قرآن اور ترجمہ کلاس کے ساتھ ہفتہ میں ایک دن بھی اس کا سبق ساتھ ساتھ چلتا رہے تو بسہولت عربی سے معتد بہ مناسبت پیدا ہو سکتی ہے۔

حق تعالیٰ اسے مسلمانوں کے لئے نافع اور مؤلف کے لئے صدقہ جاریہ بنائیں۔ آمین

محمد طیب

خادم جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد

۱۴۲۸/۷/۲۷ھ



کثیر الاستعمال قرآنی اسماء

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
أَبُ	باپ/ والد	117	مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ. (الاحزاب: ۴۰) (لوگو!) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نہیں لیکن آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔
ابْنُ	بیٹا	143	وَأَتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ. (البقرہ: ۸۷) اور ہم نے (حضرت) عیسیٰ بن مریم کو روشن دلیلیں دیں۔
إِثْمٌ	گناہ	48	فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ. (البقرہ: ۱۷۳) پھر جو مجبور ہو جائے اور وہ حد سے بڑھنے والا اور زیادتی کرنے والا نہ ہو، اس پر ان کے کھانے میں کوئی گناہ نہیں۔
أَجَلٌ	مدت/ وقت	53	وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا. (منافقون: ۱۱) اور جب کسی کا مقررہ وقت آ جاتا ہے پھر اسے اللہ تعالیٰ ہرگز مہلت نہیں دیتا۔
أَحَدٌ	ایک/ یکتا	85	قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ. (اخلاص: ۱) آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک ہی ہے۔
أَخٌ	بھائی	82	يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ. (عبس: ۳۴) اس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا۔
أُخْتُ	بہن	14	وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ فَبَصُرَتْ بِهِ عَنْ جُنْبٍ. (القصص: ۱۱) موسیٰ (علیہ السلام) کی والدہ نے اس کی بہن سے کہا کہ تو اس کے پیچھے پیچھے جا، تو وہ اسے دور ہی دور سے دیکھتی رہی۔
أُذُنٌ (آذان)	(جمع: کان)	18	وَلَهُمْ لَأَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا. (الاعراف: ۱۷۹) اور جن کمان ایسے ہیں جن سے نہیں سنتے۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
أَرْض	زمین	461	إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا. (زلزال: ۱) جب زمین پوری طرح جھنجھوڑ دی جائے گی۔
إِلَه	معبود	147	اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ. (البقرہ: ۲۵۵) اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے۔
أُم	ماں / اصل / بنیاد	35	وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ. (القصص: ۷) ہم نے موسیٰ علیہ السلام کی ماں کو وحی کی۔
أُمَّة	امت / جماعت	64	وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً. (مؤمنون: ۵۲) یقیناً تمہارا دین ایک ہی دین ہے۔
أُنْثَىٰ	عورت / مؤنث	30	وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثَىٰ. (ال عمران: ۳۶) اور لڑکا لڑکی جیسا نہیں۔
أَهْلٌ	باشندے	127	وَجَاءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ. (الحجر: ۶۷) اور شہوالے خوشیاں مناتے ہوئے آئے۔
آل	قوم	26	فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ. (الحجر: ۶۱) اور جب بھیجے ہوئے فرشتے آل لوط کے پاس پہنچے۔
آيَةٌ	نشانی	382	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ. (العنکبوت: ۴۴) یقیناً اس میں مؤمنین کے لئے نشانی ہے۔
بَحْرٌ	سمندر	41	وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ. (البقرہ: ۱۶۴) کشتیوں کا لوگوں کو نفع دینے والی چیزوں کو لئے ہوئے سمندروں میں چلنا۔
بَرٌّ	خشکی / زمین	12	وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا. (المائدہ: ۹۶) اور خشکی کا شکار پکڑنا تمہارے لئے حرام کیا گیا ہے جب تک تم حالت احرام میں رہو۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
بَشَرٌ	بشر/ انسان	37	قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَسُولًا. (الاسراء: ۹۴) انہوں نے کہا کیا اللہ نے ایک انسان کو ہی رسول بنا کر بھیجا؟
بَغْتَةٌ	اچانک	13	فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً. (محمد: ۱۸) تو کیا یہ قیامت کا انتظار کرتے رہے ہیں کہ وہ ان کے پاس اچانک آجائے۔
بَلَدٌ	شہر	19	لَا أُقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ. (البلد: ۱) میں اس شہر کی قسم کھاتا ہوں۔
بِنْتُ	بیٹی	19	وَمَرْيَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا. (التحریم: ۱۲) اور (مثال بیان فرمائی) مریم بنت عمران کی جس نے اپنے ناموس کی حفاظت کی۔
بَابٌ	دروازہ	27	وَقَالَ يَا بَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ. (یوسف: ۶۷) اور (یعقوب علیہ السلام) نے کہا اے میرے بچو! تم سب ایک دروازے سے جانا۔
بَيْتٌ	گھر/ مکان	65	جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِلنَّاسِ. (المائدہ: ۹۷) اللہ نے کعبہ کو جو کہ ادب کا مکان ہے لوگوں کے قائم رہنے کا سبب قرار دے دیا۔
بَيْنَ	درمیان	266	رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ. (الاعراف: ۸۹) اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے موافق فیصلہ کر دے۔
تَحْتَ	نیچے	51	لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ. (الفتح: ۸) یہی اللہ تعالیٰ مومنوں سے خوش ہو گیا جبکہ وہ درخت تہ تجھ سے بیعت کر رہے تھے۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
تُرَابٌ	مٹی	17	أَكْفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ. (الكهف: ۳۷) کیا تو اس (معبود) سے کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا۔
ثَمَنٌ	قیمت	11	وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ. (یوسف: ۲۰) اور انہوں نے اسے بہت ہی ہلکی قیمت پر گنتی کے چند درہموں پر بیچ ڈالا۔
ثَمَرٌ	پھل/میوہ	22	وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ. (الكهف: ۳۴) اس کے پاس میوے تھے۔
جَبَلٌ	پہاڑ	39	لَوْ أَنزَلْنَاهُ هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ. (الحشر: ۲۱) اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر اتارتے۔
جَحِيمٌ	دوزخ	26	وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ. (البقرة: ۱۱۹) اور جہنمیوں کے بارے میں آپ سے پرسش نہ ہوگی۔
جَانِبٌ	پہلو/طرف/جانب	19	وَنَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ. (مریم: ۵۲) ہم نے اسے طور کی دائیں جانب سے ندا کی۔
جُنَاحٌ	حرج (مضائقہ)	25	لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى. (نساء: ۱۰۲) ہاں اپنا ہتھیار اتار رکھنے میں اس وقت تم پر کوئی گناہ نہیں جب کہ تمہیں تکلیف ہو۔
جُنْدٌ	لشکر	31	وَإِنْ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ. (الصف: ۱۷۳) اور ہمارا ہی لشکر غالب (اور برتر) رہے گا۔
حِجَارَةٌ	پتھر	12	فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ. (البقرة: ۲۴) اس آگ سے بچو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔
حَرْتُ	کھیتی	14	نِسَاءُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ. (بقرة: ۲۲۳) تمہاری بیویاں تمہارے لئے کھیتیاں ہیں۔
حَرَجٌ	حرج/تنگی	15	لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ. (النور: ۶۱) اندھے پر کوئی حرج نہیں۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
حِزْبٌ	جماعت / پارٹی	20	أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ. (المجادلة: ۲۲) آگاہ رہو بے شک اللہ کے گروہ والے ہی کامیاب لوگ ہیں۔
حِكْمَةٌ	دانائی / حکمت	20	أَدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ. (نحل: ۱۲۵) اپنے رب کی راہ کی طرف لوگوں کو حکمت اور بہترین نصیحت کے ساتھ بلائیے۔
حَمِيمٌ	کھولتا ہوا تیز گرم پانی	20	لَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ. (انعام: ۷۰) ان کے لئے نہایت تیز گرم پانی پینے کے لئے ہوگا اور دردناک سزا ہوگی اپنے کفر کے سبب۔
حَنِيفٌ	سیدھا / خالص	12	قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا. (البقرة: ۱۳۵) تم کہو بلکہ صحیح راہ پر ملت ابراہیمی والے ہیں، اور ابراہیم خالص اللہ کے پرستار تھے۔
حَوْلٌ	جگہ / ارد گرد	17	فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ (البقرة: ۱۷) پس جس وقت اس نے روشن کیا اس کے ارد گرد کو تو اللہ تعالیٰ نے ان کے نور کو ختم کر دیا۔
حِينَ	وقت / مدت	35	فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ. (الروم: ۱۷) پس اللہ تعالیٰ کی تسبیح پڑھا کرو جب کہ تم شام کرو اور جب صبح کرو۔
دَابَّةٌ	جاندار / چوپائے	18	وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَّاءٍ. (النور: ۴۵) تمام کے تمام چلنے پھرنے والے جانداروں کو اللہ تعالیٰ ہی نے پانی سے پیدا کیا ہے۔
دَرَجَاتٌ	درجہ / فضیلت	18	نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَن نَّشَاءُ. (انعام: ۸۳) ہم جس کو چاہتے ہیں مرتبوں میں بڑھا دیتے ہیں۔
دَمٌ	خون	10	حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنزِيرِ. (مائدة: ۳) تم پر حرام کیا گیا ہے مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
دَارُ	دار/گھر	48	وَاللّٰهُ يَدْعُوْا اِلٰى دَارِ السَّلَامِ . (یونس: ۲۵) اور اللہ تعالیٰ سلامتی کے گھر کی طرف تم کو بلاتا ہے۔
دُوْنَ	سوا/علاوہ	144	وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيْرٍ . (بقرہ: ۱۰۷) اور اللہ تعالیٰ کے سوا تمہارا کوئی ولی اور مددگار نہیں۔
ذُرِّيَّةٌ	اولاد/نسل	32	ذُرِّيَّةً مِّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ . (اسرائیل: ۳) اے ان لوگوں کی اولاد! جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ سوار کر دیا تھا۔
ذِلَّةٌ	رسوائی/ذلت	13	صُرِفَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ . (البقرہ: ۶۱) ان پر ذلت اور مسکینی ڈال دی گئی۔
ذَنْبٌ	گناہ	39	وَإِذَا الْمَوْؤَدَّةُ سُئِلَتْ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ . (التکویر: ۸ - ۹) اور جب زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے سوال کیا جائے گا۔ کہ کس گناہ کی وجہ سے وہ قتل کی گئی۔
رَأْسٌ	سر	18	قَالَ يَا أَبْنُ أُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي . (طہ: ۹۴) ہارون (علیہ السلام) نے کہا اے میرے ماں جائے بھائی! میری داڑھی نہ پکڑ، اور کے بال نہ کھینچ۔
رَبٌّ	پالنے والا	977	الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ . (الفاتحہ: ۱) سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔
رِجْزٌ	عذاب/گندگی	10	لَنُكْشِفَنَّ عَنْكَ الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ . (اعراف: ۱۳۴) اگر آپ اس عذاب کو ہم سے ہٹا دیں تو ہم ضرور ضرور آپ کے کہنے سے ایمان لے آئیں گے۔
رِجْسٌ	گندگی، پلیدی/برا عمل	10	فَاعْرِضْهُمُ اَعْنَاهُمْ اِنَّهُمْ رِجْسٌ . (توبہ: ۹۵) سو تم ان کو ان کی حالت پر چھوڑ دو وہ لوگ بالکل گندے ہیں۔
رَجُلٌ	مرد/آدمی	57	مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهِ . (احزاب: ۴) کسی آدمی کے سینے میں اللہ تعالیٰ نے دو دل نہیں رکھے۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
رِجُلٌ	پاؤں/پیر	16	أَرْكُضْ بِرِجْلِكَ هَذَا مُغْتَسِلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ. (ص: ۴۲) اپنا پاؤں مارو، یہ نہانے کا ٹھنڈا اور پینے کا پانی ہے۔
أَرْحَامٌ رَحْمٌ کی جمع	بچہ دانی/قربابت/رشتہ داری	12	هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ. (آل عمران: ۶) وہاں کے پیٹ میں تمہاری صورتیں جس طرح چاہتا ہے بناتا ہے۔
رُوحٌ	جان/امراہی/جبرائیل/وحی	21	وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ. (اسراء: ۸۵) اور یہ لوگ آپ سے روح کی بابت سوال کرتے ہیں۔
رِيحٌ	ہوا/رحمت/مدد	29	وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحُ غَدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَّاحُهَا شَهْرٌ. (سباء: ۱۲) اور ہم نے سلیمان کے لئے ہوا کو مسخر کر دیا کہ صبح کی منزل اس کی مہینہ بھر کی ہوتی تھی اور شام کی منزل بھی۔
سَبِيلٌ	واضح راستہ/راہ	176	وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. (نساء: ۷۵) بھلا کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں جہاد نہ کرو۔
سَعِيرٌ	بھڑکتی آگ/جہنم	16	أُولَٰئِكَ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ. (لقمان: ۲۱) اگرچہ شیطان ان کے بڑوں کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو۔
مِسْكِينٌ	مسکین/غریب	23	وَلَمْ نَكُ نَطْعِمُ الْمِسْكِينَ. (مدثر: ۴۴) نہ مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے۔
سُلْطَانٌ	دلیل/حجت/زور	37	إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ. (غافر: ۵۶) جو لوگ باوجود اپنے کسی سند کے نہ ہونے کے آیات الہی میں جھگڑا کرتے ہیں۔
سَّمَاءٌ	آسمان	310	وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ. (طارق: ۱) قسم ہے آسمان کی اور اندھیرے میں روشن ہونے والے کی۔
سَنَةٌ	سال	19	يَوْمَ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ. (البقرہ: ۹۶) ان میں سے تو ہر شخص ایک ہزار سال کی عمر چاہتا ہے۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
سُورَةٌ	سورت / ٹکڑا	10	سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا. (النور: ۱) یہ ہے وہ سورت جو ہم نے نازل فرمائی اور مقرر کر دی۔
سَاعَةٌ	قیامت / ایک گھڑی	48	يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسِلُهَا. (نازعات: ۴۲) لوگ آپ سے قیامت کے واقع ہونے کا وقت دریافت کرتے ہیں۔
شَجَرٌ	درخت	26	إِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّومِ طَعَامٌ لِلْإِثْمِ. (الدخان: ۴۳) بے شک زقوم (تھوہر) کا درخت گناہ گار کا کھانا ہے۔
شَرٌّ	شر / برا / برائی	30	وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ. (الفلق: ۵) اور حسد کرنے والے کی برائی سے بھی جب وہ حسد کرے۔
شَكٌّ	شک و شبہ	15	بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ. (الدخان: ۹) بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔
الشَّمْسُ	سورج	33	وَالشَّمْسُ وَضَحَّاهَا. (الشمس: ۱) قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ کی۔
شَهْرٌ	مہینہ	21	فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ. (البقرة: ۱۸۵) تم میں سے جو شخص اس مہینہ کو پائے اسے روزہ رکھنا چاہئے۔
شَيْءٌ	چیز	283	إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. (البقرة: ۲۰) یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔
شِيعَةٌ	گروہ / ہم مذہب	11	وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ. (الصافات: ۸۳) اور اس (نوح علیہ السلام) کی تابعداری کرنے والوں میں سے (ہی) ابراہیم (علیہ السلام بھی) تھے۔
صَدْرٌ	سینہ	43	أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ. (الم نشرح: ۱) کیا ہم نے تیرا سینہ نہیں کھول دیا۔
صِرَاطٌ	راہ / راستہ	44	إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ. (الفاتحه: ۶) ہمیں سیدھی (اور سچی) راہ دکھا۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
صُورٌ	صور (سینگ کے مشابہ وہ چیز جس میں حضرت اسرافیل علیہ السلام پھونکیں گے)	10	وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ذَلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ. (ق: ۲۰) اور صور پھونک دیا جائے گا، وعدہ عذاب کا دن یہی ہے۔
صَيِّحَةٌ	چیخ	13	وَآخِذِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ. (ہود: ۶۷) ظالموں کو چیخ نے آ پکڑا۔
طُورٌ	کوہ طور/ پہاڑی کا نام	10	وَالطُّورِ وَكِتَابٍ مُّسْتُورٍ. (الطور: ۱) قسم ہے طور کی اور لکھی ہوئی کتاب کی۔
طَائِفَةٌ	جماعت	24	وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ. (آل عمران: ۷۲) اور اہل کتاب کی ایک جماعت نے کہا۔
طَيِّبٌ	پاکیزہ/ اچھا	46	لَا تَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ. (نساء: ۲) پاک اور حلال چیز کے بدلے ناپاک اور حرام چیز نہ لو۔
طِينٌ	مٹی/ گارا	12	إِنَّا خَلَقْنَا هُم مِّنْ طِينٍ لَّا زِبٍ. (الصافات: ۱۱) ہم نے انسانوں کو لیس دار مٹی سے پیدا کیا۔
ظِلٌّ	سایہ/ آرام و آسودگی	22	وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ. (فاطر: ۲۱) اور نہ چھاؤں اور دھوپ (برابر ہیں)۔
عَبْدٌ	بندہ/ غلام	131	وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مَّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبْتَ كُفْرًا. (البقرة: ۲۲۱) ایمان دار غلام آزاد مشرک سے بہتر ہے، گو مشرک تمہیں اچھا لگے۔
عَدْنٌ	بہشت کا نام	11	وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ. (الصف: ۱۲) اور صاف ستھرے گھروں میں جو جنت عدن میں ہوں گے (پہنچا دے گا)۔
أَعْرَابٌ	عرب دیہات کے باشندے	10	الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا. (التوبة: ۹۷) دیہاتی لوگ کفر و نفاق میں بہت ہی سخت ہیں۔
عَرْشٌ	تخت شاہی	26	وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ. (الحاقة: ۱۷) اور تیرے پروردگار کا عرش اس دن آٹھ (فرشتے) اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
عِشَاءٌ	عشاء/رات کی ابتدائی تاریکی	13	وَجَاوَزَ آبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ. (اليوسف: ۱۶) اور عشاء کے وقت (وہ سب) اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے پہنچے۔
عَصَا	لاٹھی	12	فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ. (اعراف: ۱۰۷) پس آپ نے اپنا عصا ڈال دیا، سو دفعتاً وہ صاف ایک اژدھا بن گیا۔
عِظَامٌ	ہڈیاں	13	فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ. (مؤمنون: ۱۴) پھر ہڈیوں کو ہم نے گوشت پہنا دیا، پھر دوسری بناوٹ میں اس کو پیدا کر دیا۔
عَالَمِينَ	سارے جہان	73	الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. (الفاتحة: ۱) سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔
عِنَبٌ	انگور	11	وَعِنَبًا وَقَضْبًا ط. (عبس: ۲۸) اور انگور اور ترکاری (اگائی)۔
عَيْنٌ	آنکھ/چشمہ	61	فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ. (الغاشية: ۱۲) جہاں (جنت میں) بہتا ہوا چشمہ ہوگا۔
غُلَامٌ	لڑکا	11	إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ. (الحجر: ۵۳) ہم تجھے ایک صاحب علم فرزند کی بشارت دیتے ہیں۔
فُؤَادٌ	دل/عقل	16	إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا. (الاسراء: ۳۶) کیونکہ کان اور آنکھ اور دل ان میں سے ہر ایک سے پوچھ گچھ کی جانے والی ہے۔
فِئَةٌ	جماعت/گروہ	11	فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ. (القصص: ۸۱) اور اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مدد کے لئے تیار نہ ہوئی۔
فَحْشَاءٌ	زنا/سخت فتنہ گناہ	24	الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ. (البقرة: ۲۶۸) شیطان تمہیں فقیری سے دھمکاتا ہے اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
فُلُکٌ	کشتی	23	وَاصْنَعِ الْفُلْکَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحِّينَا. (ہود: ۳۷) اور ایک کشتی ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی سے تیار کر۔
فَاهُ (فَمُّ) جمع: أَفْوَاهُ	منہ	13	قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ. (آل عمران: ۱۱۸) ان کی عداوت تو خود ان کی زبان سے بھی ظاہر ہو چکی ہے۔
قَبْلُ	پہلے	232	وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا. (البقرة: ۸۹) حالانکہ پہلے یہ خود (اس کے ذریعہ) کافروں پر فتح چاہتے تھے۔
قَرْيَةٌ	بستی/گاؤں	56	وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً. (انبیاء: ۱۱) اور بہت سی بستیاں ہم نے تباہ کر دیں جو ظالم تھیں۔
قَلْبُ	دل	132	مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ. (ق: ۳۳) جو رحمن کا غائبانہ خوف رکھتا ہو اور توجہ والا دل لایا ہو۔
قَمَرٌ	چاند	27	الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ. (الرحمن: ۵) آفتاب اور مہتاب (مقررہ) حساب سے ہیں۔
لُبَابٌ جمع: الْأَلْبَابُ	خالص عقل	16	هُدًى وَذِكْرَىٰ لَأُولَى الْأَلْبَابِ. (غافر: ۵۴) کہ وہ ہدایت و نصیحت تھی عقل مندوں کے لئے۔
لَحْمٌ	گوشت	12	وَلَحْمٍ طَيْرٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ. (واقعة: ۲۱) اور پرندوں کے گوشت جو انہیں مرغوب ہوں۔
لِسَانٌ	زبان	25	وَهَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ. (نحل: ۱۰۳) یہ قرآن تو صاف عربی زبان میں ہے۔
لَيْلٌ	رات	92	ثُمَّ أَتَمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ. (البقرة: ۱۸۷) پھر رات تک روزے کو پورا کرو۔
مَثَلٌ مِثْلٌ	مثال مانند	181	مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا. (البقرة: ۱۷) اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ جلائی۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
مَدِينَةٌ	شہر	17	وَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ يَسْعَى. (القصاص: ۲۰) شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا۔
مَرءٌ	آدمی/مرد	11	يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ. (عبس: ۳۴) اس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا۔
إِمْرَأَةٌ	عورت	26	وَأَمْرَأَةٌ مُؤْمِنَةٌ إِنَّ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ. (احزاب: ۵۰) ابروہ باایمان عورت جو اپنا نفس نبی کو ہبہ کر دے۔
مَاءٌ	پانی	63	وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ. (انبیاء: ۳۰) اور ہر زندہ چیز کو ہم نے پانی سے پیدا کیا۔
نَجْمٌ	ستارہ	13	وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ. (الرحمن: ۶) اور ستارے اور درخت دونوں سجدہ کرتے ہیں۔
نَخْلٌ	کھجور کا درخت	20	وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ. (انعام: ۹۹) اور کھجور کے درختوں سے یعنی ان کے گچھے میں سے خوشے ہیں جو نیچے کو لٹکے جاتے ہیں۔
نِسَاءٌ	عورتیں	57	يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ. (احزاب: ۳۲) اے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔
نَصِيبٌ	حصہ	22	لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبُوا. (النساء: ۳۲) مردوں کو اس میں حصہ ہے جو انہوں نے کمایا۔
نُطْفَةٌ	قطرہ/منی	12	مِنْ نُطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَرَهُ. (عبس: ۱۹) (اسے) ایک نطفہ سے پھر اندازہ پر رکھا اس کو۔
نَفْسٌ	جان/جاندار	294	لَا تُكَلِّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا. (البقرة: ۲۳۳) ہر شخص اتنی ہی تکلیف دیا جاتا ہے جتنی اس کی طاقت ہو۔
نَهْرٌ	نہر، ندی، دریا	53	إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ. (القمر: ۵۴) یقیناً ہمارا ڈر رکھنے والے جنتوں اور نہروں میں ہوں گے۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
نَهَارٌ	دن / صبح صادق تا غروب آفتاب	57	تَوَلَّجُ اللَّيْلُ فِي النَّهَارِ وَتَوَلَّجُ النَّهَارُ فِي اللَّيْلِ. (آل عمران: ۲۷) تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں لے جاتا ہے۔
نَارٌ	آگ / دوزخ	145	وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ. (آل عمران: ۱۱۶) یہ تو جہنمی ہیں جو ہمیشہ اسی میں پڑے رہیں گے۔
نَاسٌ	لوگ	241	إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ. (البقرة: ۲۴۳) بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر بڑا فضل والا ہے۔
وَادٍ	وادی	10	رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ. (ابراہیم: ۳۷) اے ہمارے پروردگار! میں نے اپنی کچھ اولاد اس بے کھیتی کی وادی میں۔
يَتِيمٌ	یتیم / نابالغ بچہ جس کا والد فوت ہو جائے	22	فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ. (الضحیٰ: ۹) پس یتیم پر تو بھی سختی نہ کیا کر۔
يَدٌ	ہاتھ / قدرت	119	قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ. (آل عمران: ۷۳) آپ کہہ دیجئے کہ فضل تو اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہے اسے دے۔
يَمِينٌ	دایہنا ہاتھ / دایہنی جانب / قسم	71	وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ. (واقعة: ۲۷) اور اپنے دایہنے ہاتھ والے کیا ہی اچھے ہیں دایہنے ہاتھ والے۔
يَوْمٌ	دن	475	مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ. (الفاتحة: ۳) بدلے کے دن (یعنی قیامت) کا مالک ہے۔



قلیل الاستعمال قرآنی اسماء

ان قرآنی اسماء کا بیان جو قرآن کریم میں
دس سے کم مرتبہ استعمال ہوئے ہیں۔

قلیل الاستعمال قرآنی اسماء

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
أَبٌ	چارہ	1	وَفَاكِهَةً وَأَبًّا. (عبس: ۳۱) اور میوہ اور (گھاس) چارہ (بھی اگایا)۔
إِبِلٌ	اونٹ	2	وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ. (الانعام: ۱۴۴) اور اونٹ میں دو قسم اور گائے میں دو قسم۔
أَبَابِيلُ	غول کے غول	1	وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ. (الفیل: ۳) اور ان پر پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ بھیج دیئے۔
أَثَاثٌ	اسباب، سامان خانہ	2	وَمِنْ أَصْوَابِهَا وَأُوبَارِهَا وَشُعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا. (النحل: ۸۰) اور ان کی اون اور روؤں اور بالوں سے بھی اس نے بہت سے سامان اور ایک وقت مقررہ تک کے لئے فائدہ کی چیزیں بنائیں۔
أَثْلٌ	جھاؤ کا درخت	1	وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتِ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ. (السبا: ۱۶) اور ہم نے ان کے (ہرے بھرے) باغوں کے بدلے دو (ایسے) باغ دیئے جو بد مزہ میوؤں والے اور جھاؤ کے تھے۔
أَجَاجٌ	کڑوا	3	هَذَا عَذَبٌ فُرَاتٌ وَهَذَا مِلْحٌ أَجَاجٌ. (الفرقان: ۵۳) یہ ہے میٹھا اور مزیدار اور یہ ہے کھاری کڑوا۔
إِدٌّ	بھاری، مصیبت	1	لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا. (مریم: ۸۹) یقیناً تم بہت بری اور بھاری چیز لائے ہو۔
أَرَانِكَ واحد: أَرِيكَة	آراستہ و مزین تخت	5	مُتَكِنِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَانِكِ. (الکہف: ۳۱) وہاں تختوں کے اوپر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے۔
إِرْمٌ	آدمی کا نام	1	أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ إِرْمَ ذَاتِ الْعِمَادِ. (الفجر: ۷) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے عاد کے ساتھ کیا کیا یعنی ارم کے ساتھ جو ستونوں والے تھے۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
أُسْوَةٌ	اقتداء، نمونہ	3	لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ. (الاحزاب: ۲۱) یقیناً تمہارے لئے رسول اللہ میں عمدہ نمونہ (موجود) ہے۔
إِصْرٌ	بوجھ، گناہ	3	رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا. (البقرة: ۲۸۶) اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال۔
أَصْلٌ	جڑ	3	إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ. (الصف: ۶۴) بے شک وہ درخت جہنم کی جڑ سے نکلتا ہے۔
آصَالٌ	شام	3	يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ. (النور: ۳۶) وہاں صبح و شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔
أُفٍّ	اف (ناگواری کے اظہار کا کلمہ)	3	فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ. (الاسراء: ۲۳) تو ان کے آگے اف تک نہ کہنا۔
أُفُقٌ	کنارہ، کنارہ آسمان	3	وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَى: (النجم: ۷) اور وہ بلند آسمان کے کناروں پر تھا۔
أُمْتُ	اونچ نیچ	1	لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا. (طہ: ۱۰۷) جس میں نہ تو کہیں موڑ توڑ دیکھے گا نہ اونچ نیچ
أَمَدٌ	مدت، غایت	3	فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ. (الحديد: ۱۶) پھر جب ان پر ایک زمانہ دراز گزر گیا۔
إِمْرٌ	بھاری، عجیب، خلاف عقل	1	لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا. (الكهف: ۷۱) یہ تو آپ نے بڑی خطرناک بات کر دی۔
أَمْسٍ	کل گزشتہ	4	فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَأَنْ لَّمْ تَغْنَبِ الْأَمْسِ. (يونس: ۲۴) اس پر ہماری طرف سے کوئی حکم (عذاب) آپڑا سو ہم نے اس کو ایسا صاف کر دیا کہ گویا کل وہ موجود ہی نہ تھی۔
أَمَلٌ	امید	2	ذَرَهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ. (الحجر: ۳) آپ انہیں کھاتا، نفع اٹھاتا اور (جھوٹی) امیدوں میں مشغول ہوتا چھوڑ دیجئے۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
أَمَةٌ	باندی، لونڈی	2	وَلَا أَمَّةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ. (البقرة: ۲۲۱) اور یقیناً مؤمن عورت مشرک عورت سے بہتر ہے۔
أَنْفٌ	ناک	2	أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ. (المائدہ: ۴۵) جان کے بدلے جان، اور آنکھ کے بدلے آنکھ، اور ناک کے بدلے ناک۔
آنِفًا	ابھی	1	قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ آنِفًا. (محمد: ۱۶) اہل علم سے (بوجہ کندی و لاپرواہی کے) پوچھتے ہیں کہ اس نے ابھی کیا کہا تھا؟
أَنَامٌ	مخلوق	1	وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ. (الرحمن: ۱۰) اور اسی نے مخلوق کے لئے زمین بچھا دی۔
إِنْ	کھولتا ہوا	1	يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ إِنْ. (الرحمن: ۴۴) اس کے اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان چکر کھائیں گے۔
آنِيَةً	برتن	2	وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِآنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ. (الذہر: ۱۵) اور ان پر چاندی کے برتنوں اور ان جاموں کا دور کرایا جائے گا۔
آنَاءٌ	وقت	3	يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ. (ال عمران: ۱۱۳) جورات کے وقت بھی کلام اللہ کی تلاوت کرتے ہیں اور سجدے بھی کرتے ہیں۔
أَيْكَةً	گنجان درخت	4	وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ لظَالِمِينَ. (الحجر: ۷۸) ایک بستی کے رہنے والے بھی بڑے ظالم تھے۔
أَيَّامِي	بیوہ ہونا	1	وَأَنْكِحُوا الْأَيَّامِي مِنْكُمْ. (النور: ۳۲) تم میں سے جو مرد و عورت بے نکاح کے ہوں ان کا نکاح کر دو۔
الْآنَ	اب	8	الْآنَ جِئْتُ بِالْحَقِّ. (البقرة: ۷) اب آپ نے حق واضح کر دیا۔
بِنْرٌ	کنواں	1	فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا وَبِنْرٌ مُّعْطَلَةٌ. (الحج: ۴۵) پس وہ اپنی چھتوں کے بل اوندھی ہوئی پڑی ہیں۔ اور بہت سے آباد کنوئیں بے کار پڑے ہیں۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
أَبْتَرُ	کٹا ہوا، دم کٹا	1	إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ (الکوثر: ۳) یقیناً تیرا دشمن ہی لا وارث اور بے نام و نشان ہے۔
بِدْعٌ	انوکھا، نیا	1	قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِنَ الرُّسُلِ (الاحقاف: ۹) آپ کہہ دیجئے کہ میں کوئی بالکل انوکھا پیغمبر تو نہیں۔
بَدَنٌ	جسم/لاش	1	فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بَدَنِكَ (یونس: ۹۲) سو آج ہم صرف تیری لاش کو نجات دیں گے۔
بَرِيَّةٌ	مخلوق	2	أُولَئِكَ هُمُ الشُّرَّاءُ الْبَرِيَّةُ (البینہ: ۶) یہی وہ لوگ ہیں جو مخلوق میں سے بدترین ہیں۔
بُرُوجٌ	قلعہ، ستون، محل	4	وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ (البروج: ۱) اور قسم ہے آسمان کی جو برجوں والا ہے۔
بَرْزَخٌ	پردہ، مرنے کے وقت سے دوبارہ قیامت تک اٹھنے تک کا زمانہ	3	وَمِنْ وَّرَائِهِمُ بَرْزَخٌ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ (المؤمنون: ۱۰۰) ان کے پس پشت تو ایک حجاب ہے، ان کے دوبارہ جی اٹھنے کے دن تک۔
بُرْهَانٌ	دلیل/مسند	8	يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ (النساء: ۱۷۵) اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے سند اور دلیل آ پہنچی۔
بَصَلٌ	پیاز	1	وَفُؤِمَهَا وَعَدَسِيهَا وَبَصَلُهَا (البقرة: ۶۱) اور گیہوں، مسور اور پیاز دے۔
بِضَاعَةٌ	سرمایہ، پونجی	5	قَالَ يُشْرِي هَذَا غُلَامٌ وَأَسَرُّهُ بِضَاعَةً (يوسف: ۱۶) کہنے لگا کہ واہ واہ خوشی کی بات ہے یہ تو ایک لڑکا ہے انہوں نے اسے مال تجارت قرار دے کر چھپا دیا۔
بِطَانَةٌ	بھید، راز، استر	2	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِنْ دُونِكُمْ (ال عمران: ۱۱۸) اے ایمان والو! تم اپنا دلی دوست ایمان والوں کے سوا کسی اور کو نہ بناؤ۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
بُقْعَةٌ	زمین کا ٹکڑا	1	فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِیِ الْوَادِیِ الْأَیْمَنِ فِی الْبُقْعَةِ (الفصص: ۳۰) پس جب وہاں پہنچے تو اس بابرکت زمین کے میدان کے دائیں کنارے کے درخت میں سے آواز دیئے گئے۔
بَقْلٌ	سبزی، ترکاری	1	فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا (البقرة: ۶۱) اس لئے اپنے رب سے دعا کیجئے کہ وہ ہمیں زمین کی پیداوار ساگ دے۔
بِکْرٌ	کنواری	3	قَالَ إِنَّهُ یَقُولُ إِنَّهَا بَقْرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بِکْرٌ (البقرة: ۶۸) آپ نے فرمایا سنو! وہ گائے نہ تو بالکل بڑھیا ہو، نہ بچہ،
بُکْرَةٌ	صبح	9	فَاَوْحِیْ إِلَیْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُکْرَةً وَعَشِیًّا (مریم: ۱۱) قوم کو اشارہ کیا کہ تم صبح و شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرو۔
بَكَّةٌ	مکہ معظمہ	1	إِنَّ أَوَّلَ بَیْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ (ال عمران: ۹۶) اللہ تعالیٰ کا پہلا گھر جو لوگوں کے لئے مقرر کیا گیا وہی ہے جو مکہ (شریف) میں ہے۔
بَهِیمَةٌ	چوپایہ	3	أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِیمَةُ الْأَنْعَامِ (المائدة: ۱) تمہارے لئے مویشی چوپائے حلال کر دیئے گئے۔
بَوَارٌ	ہلاکت، تباہی	1	وَأَحْلُوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ (ابراہیم: ۲۸) اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں لا اتارا۔
تَابُوتٌ	لکڑی کا صندوق	2	إِنَّ آیَةَ مُلْکِیْهِ أَنْ یَاتِیْکُمُ التَّابُوتُ فِیْهِ سَکِیْنَةٌ مِّنْ رَبِّکُمْ (البقرة: ۲۴۸) اس کی بادشاہت کی ظاہری نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آ جائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے دلجمعی ہے۔
تَنُورٌ	تنور	2	حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُورُ (هود: ۴۰) یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور ابلنے لگا۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
تَارَةً	ایک مرتبہ	2	أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَى. (الاسرى: ۶۹) کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ اللہ تعالیٰ پھر تمہیں دوبارہ دریا کے سفر میں لے آئے۔
تَيْنٌ	انجیر	1	وَالَّتَيْنِ وَالزَّيْتُونِ. (التين: ۱) قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی۔
ثَرَىٰ	زمین	1	لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَىٰ. (طه: ۶) جس کی ملکیت آسمانوں اور زمین اور ان دونوں کے درمیان اور زمین کے نیچے کی ہر ایک چیز پر ہے۔
ثِيَابٌ	کپڑے	8	فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ. (الحج: ۱۹) پس کافروں کے لئے تو آگ کے کپڑے بیونت کر کاٹے جائیں گے۔
جِبْتُ	بت، جادو	1	أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ. (النساء: ۵۱) کیا آپ نے انہیں نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا کچھ حصہ ملا ہے؟ جو بت کا اور باطل معبود کا اعتقاد رکھتے ہیں۔
جِبَلَةٌ	فطرت، طبیعت	2	وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأُولَىٰ. (الشعراء: ۱۸۴) اس اللہ کا خوف رکھو جس نے خود تمہیں اور اگلی مخلوق کو پیدا کیا۔
جَبِينٌ / جِبَاهٌ	پیشانی، پیشانی کا کنارہ	2	فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ. (الصافات: ۱۲۳) غرض جب دونوں مطیع ہو گئے اور اس نے (باپ نے) اس کو (بیٹے کو) پیشانی کے بل گرا دیا۔
جَوَابٌ	تالاب	4	يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ. (سبا: ۱۳) جو کچھ سلیمان چاہتے وہ جنات تیار کر دیتے مثلاً قلعے اور مجسمے اور حوضوں کے برابر لگن۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
جَدُّ	شان، عظمت	1	وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا. (الجن: ۳) اور بے شک ہمارے رب کی شان بڑی بلند ہے نہ اس نے کسی کو (اپنی) بیوی بنایا ہے نہ بیٹا۔
جَدِيدٌ	نیا	8	إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ. (ابراہیم: ۱۹) اگر وہ چاہے تم سب کو فنا کر دے اور نئی مخلوق لائے۔
جُدَدٌ	حصے	1	وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بَيَضٌ. (فاطر: ۲۷) اور پہاڑوں کے مختلف حصے ہیں سفید
جِدَارٌ	دیوار	3	وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ. (الكهف: ۸۲) اور دیوار کا قصہ یہ ہے کہ شہر میں دو یتیم بچے ہیں۔
جُذَاذٌ	توڑا ہوا، ٹکڑا	1	فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا إِلَّا كَبِيرًا لَهُمْ. (الانبیاء: ۵۸) پس اس نے ان سب کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے ہاں صرف بڑے بت کو چھوڑ دیا۔
جُذُوعٌ	درخت کا کاٹنا، جڑ درخت کا تنہ	3	وَلَا صَلْبَيْنَكَمُ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ. (طہ: ۷۱) تم سب کو کھجور کے تنوں میں سولی پر لٹکوا دوں گا۔
جَذْرَةٌ	انگاہ	1	لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ. (القصص: ۲۹) بہت ممکن ہے کہ میں وہاں سے کوئی خبر لاؤں یا آگ کا کوئی انگاہ لاؤں۔
جُرُوحٌ	زخم	2	وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ. (المائدة: ۴۵) اور کان کان کے بدلے اور دانت دانت کے بدلے اور خاص زخموں کا بھی بدلہ ہے۔
جُرُزٌ	چٹیل/بنجر/غیر آباد	2	أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ. (السجدة: ۲۷) کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم پانی کو بنجر (غیر آباد) زمین کی طرف بہا کر لے جاتے ہیں۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
جُرْفٌ	کھائی، کنارہ	1	أَمْرٌ مِّنْ أَسَسٍ بُنِيَانُهُ عَلَى شَفَا جُرْفٍ هَارٍ. (التوبة: ۱۰۹) یا وہ شخص کہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کسی گھائی کے کنارے پر جو کہ گرنے ہی کو ہو رکھی ہو۔
جُزْءٌ	فرقہ، حصہ	3	لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ. (الحجر: ۴۴) جس کے سات دروازے ہیں۔ ہر دروازے کے لئے ان کا ایک حصہ بٹا ہوا ہے۔
جِزْيَةٌ	زمین کا محصول، ٹیکس، جو ذمی سے لیا جاتا ہے	1	حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ. (التوبة: ۲۹) یہاں تک وہ ذلیل و خوار ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ ادا کریں۔
جَسَدٌ	بدن	4	وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَى مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا. (الاعراف: ۱۴۸) اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم نے ان کے بعد اپنے زیوروں کا ایک بچھڑے کے بدن کو معبود ٹھہرا لیا۔
جِسْمٌ	بدن،	2	وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ. (البقرة: ۲۴۷) اور اسے علمی و جسمانی برتری بھی عطا فرمائی۔
جَمَالٌ	خوبصورتی، عزت، رونق	8	وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ. (النحل: ۶) اور ان میں تمہاری رونق بھی ہے جب چرا کر لاؤ تب بھی اور جب چرانے لے جاؤ تب بھی۔
جُمْلَةٌ	مجموعہ، سارا	1	وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً. (الفرقان: ۳۲) اور کافروں نے کہا کہ اس پر قرآن سارا کا سارا ایک ساتھ ہی کیوں نہ اتارا گیا۔
جُنَّةٌ	ڈھال، ہتھیاروں سے بچاؤ کی چیز	2	اتَّخِذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً. (المجادله: ۱۶) انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
أَجْنَّةٌ	بچے	1	وَاذْأَنْتُمْ أَجْنَةً فِی بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ. (النجم: ۳۲) جبکہ تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے تھے۔
جُودِیُّ	پہاڑ کا نام	1	وَعِیْضَ الْمَاءِ وَقُضِیَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِیِّ. (ہود: ۴۴) اسی وقت پانی سکھا دیا گیا اور کام پورا کر دیا گیا اور کشتی ”جودی“ نامی پہاڑ پر جا لگی۔
جِیَادٌ	عمدہ، خاص	1	إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِیَادُ. (ص: ۳۱) جب ان کے سامنے شام کے وقت تیز رو خاصے گھوڑے پیش کئے گئے۔
جَارٌ	پڑوسی، ہمسایہ	3	وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِ الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبَى. (النساء: ۳۶) اور ماں باپ کے ساتھ سلوک و احسان کرو اور رشتہ داروں سے اور یتیموں سے اور مسکینوں سے اور قرابت دار ہمسایہ سے۔
جَوْفٌ	پیٹ	1	مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِی جَوْفِهِ. (الاحزاب: ۴) کسی آدمی کے پینے میں اللہ تعالیٰ نے دو دل نہیں رکھے۔
جَوٌّ	ہوا	1	أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِی جَوِّ السَّمَاءِ. (النحل: ۷۹) کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا جو تابع فرمان ہو کر فضا میں ہیں۔
جَبٌّ	گریبان	3	وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِی جَبِّكَ. (النمل: ۱۲) اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال۔
جُبٌّ	گہرا کنواں، کچا کنواں	2	وَالْقَوَّةُ فِی غِیْبَتِ الْجُبِّ. (یوسف: ۱۰) بلکہ اسے کسی اندھے کنویں (کی تہہ) میں ڈال آؤ۔
حُبْكٌ	مضبوط، سخت، خوبصورت	1	وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبْكِ. (الذاریات: ۷) قسم ہے راہوں والے آسمان کی۔
حَبٌّ حَبَّةٌ	دانا	9	فَأَنْبَتْنَا فِیْهَا حَبًّا. (عبس: ۲۷) پھر ہم نے اس میں دانا (اناج) اگایا۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
حَبْلٌ	ری	7	وَأَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا. (آل عمران: ۱۰۳) اللہ کی ری کو سب مل کر مضبوط تھام لو اور پھوٹ نہ ڈالو۔
حَثِثٌ	تیز/جلدی	1	يَطْلُبُهُ حَثِثًا. (الاعراف: ۵۴) وہ شب دن کو جلدی سے آلیتی ہے۔
حِجَابٌ	پردہ، دیوار/آڑ	7	وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ. (الاعراف: ۴۶) اور ان کے درمیان ایک آڑ ہوگی۔
حِجَجٌ	برس، سال	1	عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَةَ حِجَجٍ. (القصص: ۲۷) اس (مہر پر) کہ آپ آٹھ سال تک میرا کام کاج کریں گے۔
حُجَّةٌ	دلیل، برہان	7	لَيْلًا يَكُونُ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ. (البقرة: ۱۵۰) تاکہ لوگوں کی تم پر کوئی حجت باقی نہ رہے۔
حَدَبٌ	زمین کی اونچی جگہ	1	وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ. (الانبیاء: ۹۶) وہ ہر بلندی سے دوڑتے ہوئے آئیں گے۔
حَدِيدٌ	تیز، کاٹنے والا لوہا	7	اتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ. (الكهف: ۹۶) مجھے لوہے کی چادریں لا دو۔
حَدَائِقُ	باغ	3	فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ. (النمل: ۶۰) پھر اس سے ہرے بھرے بارونق باغات اگادیے
مِحْرَابٌ	حجرہ	5	كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ. (آل عمران: ۳۷) جب کبھی زکریا ان کے حجرے میں جاتے۔
حُرٌّ	آزاد، شریف	2	كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ الْحُرُّ بِالْحُرِّ. (البقرة: ۱۷۸) اے ایمان والو! تم پر مقتولوں کا قصاص لینا فرض کیا گیا ہے آزاد کے بدلے آزاد۔
حَرُورٌ	دھوپ کی گرمی	1	وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ. (فاطر: ۲۰ - ۲۱) اور نہ تاریکی اور روشنی اور نہ چھاؤں اور نہ دھوپ ۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
حَرِيرٌ	ریشم	3	وَجَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا. (الدھر: ۱۲) اور انہیں ان کے صبر کے بدلے جنت اور ریشمی لباس عطا فرمائے۔
حَرَسٌ	چوکیدار	1	وَأَنَا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِثَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهْبًا. (الجن: ۸) اور ہم نے آسمان کو ٹٹول کر دیکھا تو اسے سخت چوکیداروں اور سخت شعلوں سے پر پایا۔
حَرْفٌ	کنارہ، دھار	1	وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَى حَرْفٍ. (الحج: ۱۱) بعض لوگ ایسے بھی ہیں کہ ایک کنارے پر کھڑے ہو کر اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔
حَرِيقٌ	جلتی آگ، آگ کا شعلہ	5	وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ. (آل عمران: ۱۸۱) اور ہم ان سے کہیں گے کہ جلنے والا عذاب چکھو۔
مَحْرُومٌ	وہ محتاج جو لوگوں سے نہ مانگے	2	وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلْسَائِلِ وَالْمَحْرُومِ. (الذاریات: ۱۹) اور ان کے مال میں مانگنے والوں کا اور سوال سے بچنے والوں کا حق تھا۔
مُحَرَّمٌ	حرام کیا ہوا	5	وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ. (البقرة: ۸۵) لیکن ان کا نکالنا جو تم پر حرام تھا (اس کا کچھ خیال نہ کیا)۔
حَسِيسٌ	آہٹ، آہستہ آواز	1	لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا. (الانبیاء: ۱۰۲) وہ تو دوزخ کی آہٹ تک نہیں سنیں گے۔
حُسُومٌ	لگاتار	1	سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا. (الحاقة: ۷) جسے ان پر لگاتار سات رات اور آٹھ دن تک (اللہ نے) مسلط رکھا۔
حَطَبٌ	لکڑیاں	2	وَأَمْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ. (الہب: ۴) اور اس کی بیوی بھی (جائے گی) جو لکڑیاں ڈھونڈنے والی ہے۔
حُطَامٌ	ٹکڑے ہونا، ریزہ ریزہ ہونا	3	ثُمَّ يَهِيْجُ فَتْرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا. (الزمر: ۲۱) پھر وہ خشک ہو جاتی ہیں اور آپ انہیں زرد رنگ دیکھتے ہیں پھر انہیں ریزہ ریزہ کر دیتا ہے۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
حُطْمَةٌ	توڑنے والی آگ، دوزخ	2	كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطْمَةِ. (الهمزة: ۴) ہرگز نہیں یہ تو ضرور توڑ پھوڑ دینے والی آگ میں پھینک دیا جائے گا۔
حِطٌّ	حصہ، نصیب	7	لِلذَّكَرِ مِثْلُ حِطِّ الْأُنثِيَيْنِ. (النساء: ۱۱) ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے۔
حَفْدَةٌ	پوتے	1	وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً. (النحل: ۷۲) تمہاری بیویوں سے تمہارے لئے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے۔
حُفْرَةٌ، حَافِرَةٌ	گڑھا، قبر	1	وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ. (آل عمران: ۱۰۳) اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پہنچ چکے تھے۔
حُقُبٌ (حَقَبٌ کی جمع)	مدتوں تک / سالہا سال تک	2	لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا. (الکہف: ۶۰) میں تو چلتا ہی رہوں گا یہاں تک کہ دو دریاؤں کے سنگم پر پہنچوں، خواہ مجھے سالہا سال چلنا پڑے۔
أَحْقَافٌ	قوم عاد کے علاقے کا نام	1	إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ. (الاحقاف: ۲۱) جبکہ اس نے اپنی قوم احقاف میں ڈرایا۔
حَلَانِلُ (حَلِيلَةٍ کی جمع)	بیوی	1	وَحَلَانِلُ أُمَّتِكُمْ. (النساء: ۲۳) اور تمہارے صلیبی گئے بیٹوں کی بیویاں۔
حُلْمٌ	عقل	2	وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. (النور: ۵۸) اور انہیں بھی جو تم میں سے بلوغت کو نہ پہنچے ہوں (اپنے آنے کی) تین وقتوں میں اجازت حاصل کرنی ضروری ہے۔
أَحْلَامٌ	خواب	4	قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ. (یوسف: ۴۴) انہوں نے جواب دیا کہ یہ تو اڑتے اڑتے پریشان خواب ہیں۔
حِلْيَةٌ	زیور	5	وَتَسْتَخْرِجُونَهَا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا. (النحل: ۱۴) اور اس میں سے اپنے پہننے کے زیورات نکال سکو۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
حِمَارٌ، حَمِيرٌ	گدھا	4	مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ . (الجمعة: ۵) جن لوگوں کو تورات پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا پھر انہوں نے اس پر عمل نہیں کیا ان کی مثال اس گدھے کی سی ہے۔
حَمْلٌ	ولادت سے پہلے پیٹ میں بچہ	8	وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا. (الحج: ۲) تمام حمل والیوں کے حمل کر جائیں گے۔
حِمْلٌ	بوجھ	3	وَلِمَنْ جَاءَ بِهِ حِمْلٌ بِعِيرٍ. (يوسف: ۷۲) جو اسے لے آئے اسے ایک اونٹ کے بوجھ کا غلہ ملے گا۔
حَمُولَةٌ	اونچے قد کا جانور	1	وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةٌ وَفَرُشًا. (الانعام: ۱۴۲) اور مویشی اونچے قد کے اور چھوٹے قد کے (پیدا کئے)۔
حَمِيَّةٌ	نفرت، نخوت، مروت	2	إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ . (الفتح: ۲۶) جبکہ کافروں نے اپنے دلوں میں حیت کو جگہ دی۔
حِنْثٌ	گناہ	1	وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيمِ. (الواقعة: ۴۶) اور بڑے بڑے گناہوں پر اصرار کرتے تھے۔
حَنَاجِرٌ	گلا (منہ)	2	وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ . (الاحزاب: ۱۵) اور کلیجے منہ کو آ گئے۔
حَنَانٌ	شوق، دل کی نرمی	1	وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكَاةً وَكَانَ تَقِيًّا. (مريم: ۱۳) اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی بھی اور وہ پرہیزگار شخص تھا۔
(حُوبٌ)	گناہ	1	إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا. (النساء: ۲) بے شک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔
حُوتٌ	مچھلی	5	فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنَسَانِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ. (الكهف: ۶۳) وہیں میں مچھلی بھول گیا تھا، دراصل شیطان نے ہی مجھے بھلا دیا۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
حَاجَةٌ	خواہش، ضرورت	3	إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسٍ يَعْقُوبَ قَضَاهَا. (یوسف: ۶۸) مگر یعقوب (علیہ السلام) کے دل میں ایک خیال (پیدا ہوا) جسے اس نے پورا کیا۔
حَوَارِيُّونَ	خیر خواہ، مددگار	5	قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ. (آل عمران: ۵۲) حواریوں نے جواب دیا کہ ہم اللہ کی راہ میں مددگار ہیں۔
حَوْلٌ	سال	2	وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ. (البقرة: ۲۴۰) اور بیویاں چھوڑ جائیں وہ وصیت کر جائیں کہ ان کی بیویاں سال بھر تک فائدہ اٹھائیں۔
حَوْلٌ	جگہ بدلنا، انتقال	1	خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حَوْلًا. (الكهف: ۱۰۸) جہاں وہ ہمیشہ رہا کریں گے جس جگہ کو بدلنے کا کبھی بھی ان کا ارادہ ہی نہ ہوگا۔
حَوَايَا	انتریاں	1	إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا. (الانعام: ۱۴۶) مگر وہ جوان کی پشت پر یا انتریوں میں لگی ہو۔
خَبْءٌ	پوشیدہ چیز	1	الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ. (النمل: ۲۵) جو آسمانوں اور زمینوں کی پوشیدہ چیزوں کو باہر نکالتا ہے۔
خَبَالٌ	خرابی، نقصان	2	لَا تَتَّخِذُوا بَطَانَةً مِّنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا. (آل عمران: ۱۱۸) تم اپنا دلی دوست ایمان والوں کے سوا اور کسی کو نہ بناؤ۔ دوسرے لوگ تمہاری تباہی میں کسر نہیں اٹھاتے۔
أُخْدُوْدٌ	لمبا گڑھا (خندق)	1	قَتَلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُوْدِ. (البروج: ۴) کہ خندقوں والے ہلاک کئے گئے۔
خَدْ	گال، رخسار	1	وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ. (لقمان: ۱۸) اور لوگوں کے سامنے اپنے گال نہ پھلا۔
أَخْدَانٌ	دوست، یار، ساتھی	2	مُحْصِنَاتٍ غَيْرِ مُسَافِحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتٍ أَخْدَانٍ. (النساء: ۲۵) وہ پاک دامن ہوں نہ کہ علانیہ بدکاری کرنے والیاں، نہ خفیہ آشنائی کرنے والیاں۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
خَرْدَلٌ	رائی کا دانہ	2	وَإِنْ كَانَ مُثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا. (الانبیاء: ۴۷) اور اگر ایک رائی کے دانے کے برابر بھی عمل ہوگا ہم اسے لا حاضر کریں گے۔
خُرْطُومٌ	سونڈ	1	سَنَسِمْهُ عَلَى الْخُرْطُومِ. (القلم: ۱۶) ہم بھی اس کی سونڈ (ناک) پر داغ دیں گے۔
خَزَنَةٌ	دار وند	4	وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ. (الزمر: ۷۱) اور وہاں کے نگہبان ان سے سوال کریں گے کہ کیا تمہارے پاس تم میں سے رسول نہیں آئے تھے؟
خَزَائِنُ	خزانے	7	وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ. (المنافقون: ۷) اور آسمان و زمین کے کل خزانے اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہیں۔
خُشْبٌ	لکڑی	1	وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمَعُ لِقَوْلِهِمْ كَأَنَّهُمْ خُشْبٌ مُسْنَدَةٌ. (المنافقون: ۴) یہ جب باتیں کرنے لگیں تو آپ ان کی باتوں پر (اپنا) کان لگائیں، گویا کہ یہ لکڑیاں ہیں دیوار کے سہارے لگائی ہوئیں۔
خَصَاصَةٌ	فاقہ/ حاجت	1	وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ. (الحشر: ۹) بلکہ خود اپنے اوپر انہیں ترجیح دیتے ہیں گو خود کو کتنی ہی سخت حاجت ہو۔
خَصْمٌ	مدِ مقابل، مخالف	3	وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَضَمِ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ. (ص: ۲۱) اور کیا تجھے جھگڑا کرنے والوں کی (بھی) خبر ملی؟ جبکہ وہ دیوار پھاند کر محراب میں آ گئے۔
مَخْضُودٌ	وہ چیز جس میں کانٹے نہ ہوں	1	فِي سِدْرٍ مَخْضُودٍ. (الواقعة: ۲۸) بغیر کانٹوں کی بیڑیوں میں (ہوں گے)۔
أَخْضَرُ	سرسبز، سبزہ زار	8	الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا. (یس: ۸۰) وہی جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کر دی۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
خِطَابٌ	گفتگو	3	وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَأَتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصَّلَ الْخِطَابِ. (ص: ۲۰) اور ہم نے اس کی سلطنت کو مضبوط کر دیا تھا اور اسے حکمت دی تھی اور بات کا فیصلہ کرنا۔
خُطَوَاتٌ	چلنے کے وقت دو قدموں کے درمیان کا فاصلہ	5	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطَوَاتِ الشَّيْطَانِ. (النور: ۲۱) ایمان والو! شیطان کے قدم بقدم نہ چلو۔
خَلِيفَةٌ	جانشین، قائم مقام	9	وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً. (البقرہ: ۳۰) اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں خلیفہ بنانے والا ہوں۔
خَلَاقٌ	حصہ، بھلائی کا حصہ	3	أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ (آل عمران: ۷۷) اور ان کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔
خُلُقٌ	عادت، طبیعت، مروت	2	وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ. (القلم: ۴) اور بے شک تو بہت بڑے عمدہ اخلاق پر ہے۔
خَمْرٌ	شراب	4	إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ. (المائدہ: ۹۰) بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور تھان اور فال نکالنے کے پانے کے تیریہ سب گندی باتیں شیطانی کام ہیں۔
مَخْمَصَةٌ	بھوک	2	فَمَنْ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمِهِ. (المائدہ: ۳) پس جو شخص شدت کی بھوک میں بے قرار ہو جائے بشرطیکہ کسی گناہ کی طرف اس کا میلان نہ ہو۔
خَمِطٌ	ہرکھی یا کڑوی چیز پیلو کا پھل	1	وَبَدَّلْنَا هُمَ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتِ أُكُلٍ خَمْطٍ. (سبا: ۱۶) اور ہم نے ان کے (ہرے بھرے) باغوں کے بدلے دو (ایسے) باغ دیئے جو بد مزہ میوؤں والے۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
خَوَارٌ	گائے کی آواز	2	فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خَوَارٌ. (طہ: ۸۸) پھر اس نے لوگوں کے لئے ایک بچھڑا نکال کھڑا کیا یعنی بچھڑے کا بت، جس کی گائے کی سی آواز بھی تھی۔
خَالٌ	ماموں	5	وَبَنَاتٍ خَالِكَ وَبَنَاتٍ خَالَاتِكَ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ. (الاحزاب: ۵۰) تیرے ماموں کی بیٹیاں اور تیری خالائوں کی بیٹیاں بھی جنہوں نے تیرے ساتھ ہجرت کی ہے۔
خَيْطٌ	دھاگا	2	كُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ. (البقرة: ۱۸۷) تم کھاتے پیتے رہو یہاں تک کہ صبح کا سفید دھاگا سیاہ دھاگے سے ظاہر ہو جائے۔
خِيَاطٌ	سوئی	1	وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ. (الاعراف: ۴۰) اور وہ لوگ کبھی جنت میں نہ جائیں گے جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ کے اندر سے نہ چلا جائے۔
دَابٌ	عادت، حالت	4	كَذَابٍ آلِ فِرْعَوْنَ وَالدِّينِ مِنْ قَبْلِهِمْ. (آل عمران: ۱۱) جیسا آل فرعون کا حال ہوا، اور ان کا جو ان سے پہلے تھے۔
دَابٌ	لگا تار جانفشانی سے کام کرنا، جم کر کرنا	1	قَالَ تَزِدُّعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَابًّا. (يوسف: ۴۷) یوسف نے جواب دیا کہ تم سات سال تک پے در پے لگا تار حسب عادت غلہ بویا کرنا۔
دَائِبِينَ	دستور، ایک عادت عام پر رہنے والا	1	وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبِينَ. (ابراہیم: ۳۳) اسی نے تمہارے لئے سورج چاند کو مسخر کر دیا ہے کہ برابر ہی چل رہے ہیں۔
دُخَانٌ	دھواں	2	ثُمَّ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ. (حم سجدہ: ۱۱) پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں (سا) تھا۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
دُسُرٌ	کیل، میخ	1	وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ. (القمر: ۱۳) اور ہم نے ان تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر سوار کر لیا۔
دِفْءٌ	گرمی کا لباس	1	وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ. (النحل: ۵) اسی نے چوپائے پیدا کئے جن میں تمہارے لئے گرمی کے لباس ہیں۔
دَلْوٌ	ڈول	1	وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَهُ. (یوسف: ۱۹) اور ایک قافلہ آیا اور انہوں نے اپنے پانی لانے والے کو بھیجا اس نے اپنا ڈول لٹکا دیا۔
دَمْعٌ	آنسو	2	تَوَلَّوْا وَأَعْيُنُهُمْ تَفِيضٌ مِنَ الدَّمْعِ. (التوبة: ۹۲) تو وہ رنج و غم سے اپنی آنکھوں سے آنسو بہاتے ہوئے لوٹ جاتے ہیں۔
دَهْرٌ	طویل زمانہ، لمبی مدت	2	هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ. (الدھر: ۱) یقیناً گزرا ہے انسان پر ایک وقت زمانے میں۔
مُدْهَامَتَانِ	گہرے سبز، سیاہی مائل	1	مُدْهَامَتَانِ. (الرحمن: ۶۴) (دو جنتیں) جو دونوں گہری سبز سیاہی مائل ہیں۔
دَوْلَةٌ	گردش کرنے والا	1	كَيْ لَا يَكُونَ دَوْلَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ. (الحشر: ۷) تا کہ تمہارے دولت مندوں کے ہاتھ میں ہی یہ مال گردش کرتا نہ رہ جائے۔
دُهْنٌ	تیل/تری	1	وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدَّهْنِ. (المؤمنون: ۲۰) اور وہ درخت جو طور سینا پہاڑ سے نکلتا ہے جو تیل نکالتا ہے۔
دَيْنٌ	قرض	5	إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ. (البقرة: ۲۸۲) جب تم آپس میں ایک دوسرے سے میعاد مقرر پر قرض کا معاملہ کرو تو اسے لکھ لیا کرو۔
ذَنْبٌ	بھیڑیا	3	قَالُوا لَنْ نَأْكُلَهُ الذَّنْبُ. (يوسف: ۱۴) انہوں نے جواب دیا کہ ہم جیسی (زور آور) جماعت کی موجودگی میں بھی اسے بھیڑیا کھا جائے تو ہم بالکل نکلے ہی ہوئے۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
ذُبَابٌ	مکھی	2	وَإِنْ يَسْلُبْهُمْ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُونَهُ. (الحج: ۷۳) بلکہ اگر مکھی ان سے کوئی چیز لے بھاگے تو یہ تو اسے بھی اس سے چھین نہیں سکتے۔
ذَرْعٌ	دل	2	وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِئَاءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا . (هود: ۷۷) جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط کے پاس پہنچے تو وہ ان کی وجہ سے بہت غمگین ہو گئے اور دل ہی دل میں کڑھنے لگے۔
ذَرْعٌ، ذِرَاعٌ	طول (گز)	3	ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ. (الحاقة: ۳۳) پھر اسے ایسی زنجیر میں جس کی پیمائش ستر ہاتھ کی ہے جکڑ دو۔
أَذْقَانُ ذَقْنٍ	ٹھوڑی	3	يَخْرُونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا. (الاسراء: ۱۰۷) وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر پڑتے ہیں۔
ذَهَبٌ	سونا	8	وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ. (التوبة: ۳۴) اور جو لوگ سونے چاندی کا خزانہ رکھتے ہیں اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔
رُؤْيَا	خواب	7	وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي آرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ. (الاسراء: ۶۰) جو رویہ (یعنی رویت) ہم نے آپ کو دکھائی تھی وہ لوگوں کے لئے صاف آزمائش ہی تھی۔
رِبَاً	سود	8	ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا . (البقرہ: ۲۷۵) یہ اس لئے کہ یہ کہا کرتے تھے کہ تجارت بھی تو سود ہی کی طرح ہے۔
رَبْوَةٌ	بلند زمین، ٹیلہ	2	كَمْثَلٍ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ. (البقرہ: ۲۶۵) اس باغ جیسی ہے جو اونچی زمین پر ہو اور زوردار بارش اس پر برسے۔
رَجْفَةٌ	زلزلہ	4	فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ. (الاعراف: ۷۸) پھر ان کو زلزلہ نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے کے اوندھے پڑے رہ گئے۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
رَحْلٌ	کجاوہ	2	قَالُوا جَزَاءُ هَ مَنْ وَجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ. (یوسف: ۷۵) جواب دیا کہ اس کی سزا یہی ہے کہ جس کے اسباب میں سے پایا جائے وہی اس کا بدلہ ہے۔
رِحْلَةٌ	سفر، کوچ	1	لَا يَلَافُ قُرَيْشٌ اِيْلًا فِيْهِمْ رِحْلَةَ الْشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ. (القريش: ۲) قریش کے مانوس کرنے کے لئے (یعنی) انہیں جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے لئے۔
رَدْمٌ	دیوار	1	فَاعِينُونِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا. (الكهف: ۹۵) تم صرف قوت طاقت سے میری مدد کرو۔ میں تم میں اور ان میں مضبوط حجاب بنا دیتا ہوں۔
رَسٌ	پرانا کنواں، علامت	2	كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّاصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ. (ق: ۱۲) ان سے پہلے نوح کی قوم نے اور رس والوں نے اور ثمود نے۔
رَطْبٌ	ہری چیز، تر چیز	1	وَلَا رَطْبٌ وَلَا يَابِسٌ اِلَّا فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ. (الانعام: ۵۹) اور نہ کوئی تر اور نہ کوئی خشک چیز گرتی ہے مگر یہ سب کتاب مبین میں ہیں۔
رُطْبٌ	پختہ تازہ کھجور	1	وَهَزِيْ اِلَيْكَ بِجَذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطُ عَلَيْكَ رُطْبًا حَنِئًا. (مريم: ۲۵) اور اس کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلا، یہ تیرے سامنے تر و تازہ پکی کھجوریں گرا دے گا۔
رُعْبٌ	گھبراہٹ، ہیبت	4	سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا الرُّعْبَ. (آل عمران: ۱۵۱) ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے۔
رَعْدٌ	بادل کی گرج	2	اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيْهِ ظُلُمَاتٌ وَّرَعْدٌ وَبَرْقٌ. (البقرة: ۱۹) یا آسمانی برسات کی طرح جس میں اندھیریاں اور گرج اور بجلی ہو۔
رِعَاءٌ	چرواہا	1	قَالَ مَا خَطْبُكُمْ اَقَالْتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ. (القصص: ۲۳) پوچھا کہ تمہارا کیا حال ہے، وہ بولیں کہ جب تک یہ چرواہے واپس نہ لوٹ جائیں ہم پانی نہیں پلاتیں۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
مَرْعٰی	گھاس (چراگاہ)	2	وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعٰی. (الاعلیٰ: ۴) اور جس نے تازہ گھاس پیدا کی۔
رُفَاتٌ	بھوسہ، چوراچورا	2	وَقَالُوا ءِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا ؕ اِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا. (الاسراء: ۴۹) انہوں نے کہا کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور (مٹی ہو کر) ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم از سر نو پیدا کر کے پھر دوبارہ اٹھا کر کھڑے کر دیئے جائیں گے۔
رِفْدٌ	انعام، عطیہ، مدد	1	وَاتَّبِعُوا فِي هَذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ بئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ. (ہود: ۹۹) ان پر تو اس دنیا میں بھی لعنت چکا دی گئی اور قیامت کے دن بھی برا انعام ہے جو دیا گیا۔
رَفْرَفٌ	مسند، تکیہ	1	مُتَكِنِينَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضِرَ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ. (الرحمن: ۷۶) سبز مسندوں اور عمدہ فرشوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔
رَفِیقٌ	ساتھی، مہربان	1	وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِیقًا. (النساء: ۶۹) وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوگا جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا ہے، جیسے نبی اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ یہ بہترین رفیق ہیں۔
مَرَافِقُ	کہنیاں	1	فَاغْسِلُوْا وُجُوْهُكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ. (المائدہ: ۶) اپنے منہ کو اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھو لو۔
رَقَبَةٌ	گردن	6	وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ. (النساء: ۹۲) جو شخص کسی مسلمان کو بلا قصد مار ڈالے، اس پر ایک مسلمان غلام کی گردن آزاد کرنا۔
رِكْزٌ	دھیمی آواز، آہٹ	1	هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا. (مریم: ۹۸) کیا ان میں سے ایک کی بھی آہٹ تو پاتا ہے یا ان کی آواز کی بھنک بھی تیرے کان میں پڑتی ہے۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
رُكْنٌ	پناہ، باعث، تقویت عزت و قوت و غلبہ	2	قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ. (ہود: ۸۰) لوط نے کہا کاش کہ مجھ میں تم سے مقابلہ کرنے کی قوت ہوتی یا میں کسی زبردست کا آسرا پکڑ پاتا۔
رِمَاحٌ	نیزہ	1	لَيَبْلُوَنَّكُمْ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ. (المائدة: ۹۴) اللہ تعالیٰ قدرے شکار سے تمہارا امتحان کرے گا جن تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچ سکیں گے۔
رَمَادٌ	راکھ	1	أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ. (ابراہیم: ۱۸) ان کے اعمال مثل اس راکھ کے ہیں جس پر تیز ہوا آندھی والے دن چلے۔
رَمَزٌ	اشارہ	1	قَالَ آيَتُكَ إِلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا رَمْزًا. (ال عمران: ۴۱) فرمایا نشانی یہ ہے کہ تین دن تک تو لوگوں سے بات نہ کر سکے گا، صرف اشارے سے سمجھائے گا۔
رَمَهْرِيرٌ	سخت سردی	1	مُتَكِنِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا. (الدھر: ۱۳) یہ وہاں تختوں پر تکیے لگائے ہوئے بیٹھیں گے۔ نہ وہاں آفتاب کی گرمی دیکھیں گے نہ جاڑے کی سختی۔
زَنْجَبِيلٌ	سوٹھ	1	وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا. (الدھر: ۱۷) اور انہیں وہاں جام پلائے جائیں گے جن کی آمیزش زنجبیل کی ہوگی۔
زَنِيمٌ	بدنام، کمینہ	1	عُتِلَ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيمٌ. (القلم: ۱۳) گردن کش پھر ساتھ ہی بے نسب ہو۔
زَهْرَةٌ	رونق، آرائش	1	وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَى مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا. (طہ: ۱۳۱) اور اپنی نگاہیں ہرگز ان چیزوں کی طرف نہ دوڑانا جو ہم نے ان میں سے مختلف لوگوں کو آرائش دنیا کی دے رکھی ہیں۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
زَادُ	توشہ	1	فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ. (البقرة: ۱۹۷) سب سے بہتر توشہ اللہ تعالیٰ کا ڈر ہے۔
زَوَالٌ	دنیا سے ٹلنا، سورج کا ڈھلنا	1	أَوَلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ مِنْ قَبْلِ مَا لَكُمْ مِنْ زَوَالٍ. (ابراہیم: ۴۴) کیا تم اس سے پہلے بھی قسمیں نہیں کھا رہے تھے؟ کہ تمہارے لئے دنیا سے ٹلنا ہی نہیں۔
زَيْتُونٌ	زیتون کا درخت، زیتون کا پھل	6	وَالَّتَيْنِ وَالزَّيْتُونِ. (التین: ۱) قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی۔
زَيْتٌ	زیتون کا تیل	1	يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ. (النور: ۳۵) خود وہ تیل قریب ہے کہ آپ ہی روشنی دینے لگے اگرچہ اسے آگ نہ بھی چھوئے۔
زَيْغٌ	شک، حق سے انحراف	1	فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ. (آل عمران: ۷) پس جن کے دلوں میں کجی ہے وہ تو اس کی مشابہ آیتوں کے پیچھے لگ جاتے ہیں۔
سَبْتُ	ہفتہ کا دن	6	وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ. (البقرة: ۶۵) اور یقیناً تمہیں ان لوگوں کا علم بھی ہے جو تم میں سے ہفتہ کے بارے میں حد سے بڑھ گئے۔
سُبَاتٌ	نیند یا اونگھ	2	وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا. (النبا: ۹) اور ہم نے تمہاری نیند کو آرام کا سبب بنایا۔
أَسْبَاطٌ	اولاد	5	وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ. (النساء: ۱۶۳) اور ہم نے وحی کی ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد کی طرف۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
سِجِلُّ	معاهدات کا رجسٹر طومار	1	يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ. (الانبیاء: ۱۰۴) جس دن ہم آسمان کو یوں لپیٹ لیں گے جیسے طومار میں اوراق لپیٹ دیئے جاتے ہیں۔
سِجِّيلٌ	کنکر	3	وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ مَّنْضُودٍ. (ہود: ۸۲) اور ان پر کنکر کے پتھر برسائے جو تہ بہ تہ تھے۔
سُحْتٌ	حرام، ہر وہ کمائی جو خبیث و فحش ہو	4	سَمَاعُونَ لِلْكَذِبِ أَكَالُونَ لِلْسُّحْتِ. (المائدة: ۴۲) یہ کان لگا لگا کر جھوٹ کے سننے والے اور جی بھر بھر کر حرام کے کھانے والے ہیں۔
سَحَرٌ	صبح سویرے، پچھلی رات سے	3	نَجَّيْنَا هُمُ بِسَحَرٍ. (القمر: ۳۴) انہیں ہم نے سحر کے وقت نجات دی۔
سَاحِلٌ	سمندر کا کنارہ	1	فَاقْذِ فِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ. (طہ: ۳۹) دریا میں چھوڑ دے، پس دریا سے کنارے لا ڈالے گا۔
سَدٌّ	آڑ	2	وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا. (یس: ۹) اور ہم نے ایک آڑ ان کے سامنے کر دی۔
سِدْرٌ	بیر	4	ذَوَاتِیْ اُكْلٍ خَمْطٍ وَّ اَثَلٍ وَّ شَیْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ. (سبا: ۱۶) دو ایسے باغ (دیئے جو) بدمزہ میوہ والے اور بکثرت جھاؤ اور کچھ بیری کے درختوں والے تھے۔
سَرَابٌ	ریت، وہ ریگستانی ریت جو دوپہر کے وقت دھوپ کی تیزی کی وجہ سے پانی جیسی نظر آتی ہے	2	أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمَانُ مَاءً. (النور: ۳۹) اور کافروں کے اعمال مثل اس چمکتی ہوئی ریت کے ہیں جو چٹیل میدان میں ہو جسے پیاسا شخص دور سے پانی سمجھتا ہے۔
سَرَابِيلٌ	کرتہ	3	وَجَعَلَ لَكُمُ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ. (النحل: ۸۱) اور اسی نے تمہارے لئے کرتے بنائے ہیں جو تمہیں گرمی سے بچائیں۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
سِرَاجٌ	چراغ	4	وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا. (الفرقان: ۶۱) اور اس میں آفتاب بنایا اور منور مہتاب بھی۔
سَرْدٌ	زرہ۔ زرہ کے حلقے کڑیاں	1	أَنْ أَعْمَلَ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ. (سبا: ۱۱) کہ تو پوری پوری زرہیں بنا اور جوڑوں میں اندازہ رکھ۔
سُرَادِقُ	قنات، خیمہ، شامیانہ	1	إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا. (الکہف: ۲۹) ظالموں کے لئے ہم نے وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں انہیں گھیر لیں گی۔
سُرُورٌ (سریر کی جمع)	تخت، تخت شاہی	6	فِي جَنَّاتٍ النَّعِيمِ عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ. (الصفات: ۴۴) نعمتوں والی جنتوں میں تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے (بیٹھے) ہوں گے۔
سَرْمَدٌ	ہمیشہ	2	قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. (القصص: ۷۱) کہہ دیجئے! کہ دیکھو تو سہی اگر اللہ تعالیٰ تم پر رات ہی رات قیامت تک برابر کر دے۔
سَفِينَةٌ	کشتی	4	فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا. (الکہف: ۷۱) پھر وہ دونوں چلے، یہاں تک کہ ایک کشتی میں سوار ہوئے، خضر نے اس کے تختے توڑ دیئے۔
سَقْفٌ	چھت	4	فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ. (النحل: ۲۶) (آخر) اللہ نے (ان کے منصوبوں) کی عمارتوں کو جڑوں سے اکھیڑ دیا اور ان (کے سروں) پر (ان کی) چھتیں اوپر سے گر پڑیں۔
سِكِّينٌ	چھری	1	وَأَتَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ سِكِّينًا. (یوسف: ۳۱) اور اس نے عورتوں میں ہر ایک کو چھری پکڑا دی۔
أَسْلِحَةٌ	ہتھیار	4	وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ. (النساء: ۱۰۲) کافر چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے سامان سے بے خبر ہو جاؤ۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
سِلْسِلَةٌ	زنجیر	3	ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ. (الحاقة: ۳۲) پھر اسے ایسی زنجیر میں جس کی پیمائش ستر ہاتھ کی ہے جکڑ دو۔
سُلَالَةٌ	چنا ہوا، نچڑا ہوا	2	وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ. (المؤمنون: ۱۲) یقیناً ہم نے انسان کو مٹی کے جوہر سے پیدا کیا۔
سِلْمٌ	اسلام	1	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً. (البقرة: ۲۰۸) اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔
سَلْمٌ	صلح	6	وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ. (الانفال: ۶۱) اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو تو بھی صلح کی طرف جھک جا اور اللہ پر بھروسہ رکھ۔
سُلْمٌ	سیڑھی	2	أَمْ لَهُمْ سُلْمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ. (الطون: ۳۸) یا کیا ان کے پاس سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر سنتے ہیں۔
سَلَوٰى	شہد، سلوی	3	وَوَضَّلْنَا عَلَيْكُمْ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلَوى. (البقرة: ۵۷) اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا اور تم پر من و سلوی اتارا۔
سَمَكٌ	چھت	1	رَفَعَ سَمَكَهَا فَسَوَّاهَا. (النازعات: ۲۸) اس کی بلندی اونچی کی پھر اسے ٹھیک ٹھاک کر دیا۔
سَمٌّ	سوئی کا ناکہ	1	وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ. (الاعراف: ۴۰) اور وہ لوگ کبھی جنت میں نہ جائیں گے جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ کے اندر سے نہ چلا جائے۔
سَمُومٌ	لو، گرم ہوا	3	وَالْجَنَّاتِ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَارِ السَّمُومِ. (الحجر: ۲۷) اور اس سے پہلے جنات کو ہم نے لو والی آگ سے پیدا کیا۔
سَمِينٌ	موٹا	3	فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ. (الذاریات: ۲۶) پھر (چپ چاپ جلدی جلدی) اپنے گھر والوں کی طرف گئے اور ایک فربہ بچھڑے (کا گوشت) لائے۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
سُنْبَلَةٌ	بالی، خوشہ	5	كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبَلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ. (البقرہ: ۲۶۱) اس کی مثال اس دانے جیسی ہے جس میں سے سات بالیاں نکلیں اور ہر بالی میں سودا نے ہوں۔
سُنْدُسٌ	باریک ریشم	3	وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ. (الکہف: ۳۱) اور سبز رنگ کے نرم و باریک اور موٹے ریشم کے لباس پہنیں گے۔
تَسْنِيمٌ	جنت کے ایک چشمہ کا نام	1	وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ. (المطففين: ۲۸) اور اس کی آمیزش تسنیم کی ہوگی۔ (یعنی) وہ چشمہ جس کا پانی مقرب لوگ پئیں گے۔
سِّنٌّ	دانت	2	وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ. (المائدة: ۴۵) اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور خاص زخموں کا بھی بدلہ ہے۔
سَنَا	کوند، بجلی کی چمک	1	يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ. (النور: ۴۳) بادل ہی سے نکلنے والی بجلی کی چمک ایسی ہوتی ہے کہ گویا اب آنکھوں کی روشنی لے چلی۔
سُهُولٌ	نرم زمین، ہموار زمین	1	وَبَوَّأْكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِنْ سُهُولِهَا قُصُورًا. (الاعراف: ۷۴) اور تم کو زمین پر رہنے کا ٹھکانا دیا کہ نرم زمین پر محل بناتے ہو۔
سَوْءَةٌ	لاش	2	يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةً أَخِيهِ. (المائدة: ۳۱) (کوا) جو زمین کھود رہا تھا تا کہ اسے دکھائے کہ وہ کس طرح اپنے بھائی کی نعش کو چھپا دے۔
سَوْءَاتٌ	شرم گاہ	5	فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتَ لَهُمَا سَوْءَاتُهُمَا. (طہ: ۱۲۱) چنانچہ ان دونوں نے اس درخت سے کچھ کھا لیا پس ان کے ستر کھل گئے۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
سَاحَةٌ	میدان، محن	1	فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ. (الصافات: ۱۷۷) سنو! جب ہمارا عذاب ان کے میدان میں اتر آئے گا اس وقت ان کی جن کو متنبہ کر دیا گیا تھا بڑی بری صبح ہوگی۔
أَسْوَدُ	سیاہ، کالا	1	حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ. (البقرة: ۱۸۷) تم کھاتے پیتے رہو یہاں تک کہ صبح کا سفید دھاگہ سیاہ دھاگے سے ظاہر ہو جائے۔
سَيِّدٌ	سرदार	3	مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا. (آل عمران: ۳۹) اللہ تعالیٰ کے کلمہ کی تصدیق کرنے والا، سردار، ضابطہ نفس۔
سُورٌ	دیوار، شہر پناہ	1	فَضْرِبَ بَيْنَهُمُ بُسُورًا لَّهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ. (الحديد: ۱۳) ان کے درمیان ایک دیوار حائل کر دی جائے گی جس میں دروازہ بھی ہوگا اس کے اندرونی حصہ میں تو رحمت ہوگی۔
أَسَاوِرُ	کنگن	5	يُحَلِّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ. (الكهف: ۳۱) وہاں یہ سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے۔
سَوَاطٍ	کوڑا	1	فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوَاطٍ عَذَابٍ. (الفجر: ۱۳) آخر تیرے رب نے ان سب پر عذاب کا کوڑا برسایا۔
سَوَاعٌ	ایک بت کا نام	1	وَقَالُوا وَلَا تَذَرُنَّ وُدًّا وَلَا سُوعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا. (نوح: ۲۳) اور کہا انہوں نے کہ ہرگز اپنے معبودوں کو نہ چھوڑنا اور نہ ودا اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو (چھوڑنا)۔
سَاقٍ	پنڈلی	6	يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ. (القلم: ۴۲) جس دن پنڈلی کھول دی جائے گی اور سجدے کے لئے بلائے جائیں گے تو (سجدہ) نہ کر سکیں گے۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
أَسْوَاقٌ	بازار	2	وَقَالُوا مَالِ هَذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ. (الفرقان: ۷) اور انہوں نے کہا کہ یہ کیسا رسول ہے؟ کہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔
سِيرَةٌ	حالت، عادت، طریقہ	1	قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَى. (طہ: ۲۱) فرمایا بے خوف ہو کر اسے پکڑ لے، ہم اسے اسی پہلی سی صورت میں دوبارہ لاویں گے۔
سَيَّارَةٌ	قافلہ، جماعت	3	أَحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلْسَّيَّارَةِ. (المائدہ: ۹۶) تمہارے لئے دریا کا شکار پکڑنا اور اس کا کھانا حلال کیا گیا ہے۔ تمہارے فائدے کے واسطے اور مسافروں کے واسطے۔
سَيْلٌ	سیلاب	2	فَاعْرِضُوا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ. (سبا: ۱۶) لیکن انہوں نے روگردانی کی تو ہم نے ان پر زور کے سیلاب (کا پانی) بھیج دیا۔
سَيْنَاءُ	ایک جگہ کا نام ہے	2	وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالذُّهْنِ. (المؤمنون: ۲۰) اور وہ درخت جو طور سینا پہاڑ سے نکلتا ہے جو تیل نکالتا ہے۔
شَأْنٌ	حالت، معاملہ	4	يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ. (الرحمن: ۲۹) سب آسمان وزمین والے اسی سے مانگتے ہیں۔ ہر روز وہ ایک شان میں ہے۔
شَتَّى	مختلف، جدا جدا	5	إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى. (اللیل: ۴) یقیناً تمہاری کوشش مختلف قسم کی ہے۔
شِتَاءٌ	سردی کا موسم، جاڑے	1	لَا يَلَافُ قُرَيْشٌ إِيْلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ. (قریش: ۲) قریش کے مانوس کرنے کے لئے (یعنی) انہیں جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے لئے۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
شُحُومٌ	چربی	1	وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا . (الانعام: ۱۴۶) گائے اور بکری میں سے دونوں کی چربی ان پر ہم نے حرام کر دی تھیں۔
شِرْذِمَةٌ	جماعت گروہ	1	إِنَّ هَؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ. (الشعراء: ۵۴) کہ یقیناً یہ گروہ بہت ہی کم تعداد میں ہے۔
شَرَرٌ	چنگاری	1	إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ. (المرسلات: ۳۲) یقیناً دوزخ چنگاریاں پھینکتی ہے جو مثل محل کے ہیں۔
أَشْرَاطٌ	نشانی، علامت	1	فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا. (محمد: ۱۸) پھر جب ان کے پاس قیامت آجائے انہیں نصیحت کرنا کہاں ہوگا؟
شِرْعَةٌ	دستور، عادت	1	لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَا جَا. (المائدہ: ۴۸) تم میں سے ہر ایک کے لئے ہم نے ایک دستور اور راہ مقرر کر دی ہے۔
شَرِيعَةٌ	طریقہ، اللہ کے مقرر کئے ہوئے احکام	1	ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَى شَرِيعَةٍ مِنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا. (الجاثیہ: ۱۸) پھر ہم نے آپ کو دین کی (ظاہر) راہ پر قائم کر دیا، سو آپ اسی پر لگے رہیں۔
شَرْقِيَّةٌ	مشرق	2	يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ. (النور: ۳۵) وہ چراغ ایک بابرکت درخت زیتون کے تیل سے جلایا جاتا ہو جو درخت نہ مشرقی ہے نہ مغربی۔
شَطْطًا	خوشہ، کنارہ	2	وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْطًا . (الفتح: ۲۹) اور ان کی مثال انجیل میں ہے، مثل اس کھیتی کے جس نے اپنا خوشہ نکالا۔
شَطْرٌ	جہت، جانب	5	فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ. (البقرة: ۱۴۴) آپ اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیں۔
شُعُوبٌ	بڑا قبیلہ، لوگوں کی	1	وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا. (الحجرات: ۱۳) اور اس لئے کہ تم آپس میں ایک دوسرے کو پہچانو، کنے اور قبیلے بنادیئے۔
شُعَبٌ	حصہ، شاخ	1	انْطَلِقُوا إِلَى ظِلِّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ . (المرسلات: ۳۰) چلو تین شاخوں والے سائے کی طرف۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
أَشْعَارُ	بال	1	وَمِنْ أَصْوَابِهَا وَأُوبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا. (النحل: ۸۰) اور ان کی اون اور روؤں اور بالوں سے بھی اس نے بہت سے سامان کی چیزیں بنائیں۔
شِعْرٌ	منظوم کلام	1	وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ. (یس: ۶۹) نہ تو ہم نے اس پیغمبر کو شعر سکھائے اور نہ یہ اس کے لائق ہے۔
شِعْرَى	ایک ستارہ کا نام	1	وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَى. (النجم: ۴۹) اور یہ کہ وہی شعری (ستارے) کا رب ہے۔
شَعَائِرُ	نشانی	4	إِنَّ الصِّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ. (البقرة: ۱۵۷) صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔
شُغْلٌ	مشغلہ، مصروفیت مشغولیت	1	إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فَاكِهُِونَ. (یس: ۵۵) جنتی لوگ آج کے دن اپنے (دلچسپ) مشغلوں میں ہشاش بشاش ہیں۔
شَفْعٌ	جفت	1	وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ. (الفجر: ۳) اور جفت اور طاق کی! اور رات کی جب وہ چلنے لگے۔
شَفَقٌ	شام کے وقت کی سرخی	1	فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ. (الانشقاق: ۱۶) مجھے شفق کی قسم! اور رات کی! اور اس کی جمع کردہ چیزوں کی قسم۔
شَفَّةٌ	ہونٹ	1	أَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ. (البلد: ۹) کیا ہم نے اس کی دو آنکھیں نہیں بنائیں اور زبان اور ہونٹ (نہیں بنائے)؟
شَفَا	کنارہ	2	وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ. (آل عمران: ۱۰۳) اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پہنچ چکے تھے۔
شُقَّةٌ	مسافت	1	وَلَكِنْ بَعَدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ. (التوبة: ۴۲) لیکن ان پر دوری اور دراز کی مشکل پڑ گئی۔
شَكْلٌ	مشابہت طرح طرح	2	وَأَخْرَجْنَا مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجًا. (ص: ۵۸) اس کے علاوہ اور طرح طرح کے عذاب۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
مِشْكَاةٌ	طاق، جس میں چراغ رکھا جاتا ہے	1	مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ. (النور: ۳۵) اصل کے نور کی مثال مثال ایک طاق کے ہے جس میں چراغ ہو۔
شِهَابٌ	انگاہ	5	إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ مُبِينٌ. (الحجر: ۱۸) ہاں مگر جو چوری چھپے سننے کی کوشش کرے اس کے پیچھے دھکتا ہوا (کھلا شعلہ) لگتا ہے۔
شَهْوَةٌ	شہوت، خواہش	13	إِنَّكُمْ لَتَآتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ. (الاعراف: ۸۱) تم مردوں کے ساتھ شہوت رانی کرتے ہو عورتوں کو چھوڑ کر۔
شُورَى	مشورہ	3	وَأْمُرْهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ. (الشوری: ۳۸) اور ان کا (ہر) کام آپس کے مشورے سے ہوتا ہے اور جو ہم نے انہیں دے رکھا ہے اس میں سے (ہمارے نام پر) دیتے ہیں۔
شَوَاطُ	شعلہ	1	يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوَاطُ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ. (الرحمن: ۳۵) تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑا جائے گا پھر تم مقابلہ نہ کر سکو گے۔
شَوَكَةٌ	کانٹا (اسلحہ)	1	وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوَكَةِ تَكُونُ لَكُمْ. (الانفال: ۷) اور تم اس تمنا میں تھے کہ اسلحہ کے بغیر جماعت تمہارے ہاتھ آجائے۔
شَوَى	کلیجہ	1	كَلَّا إِنَّهَا لَظَىٰ نَزَّاعَةً لِّلشَّوَى. (المعارج: ۱۶) (مگر) ہرگز یہ نہ ہوگا، یقیناً وہ شعلہ والی (آگ) ہے۔ کلیجہ کو کھینچ لانے والی ہے۔
شَيْبٌ	بوڑھا	1	فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا. (المزمل: ۱۷) تم اگر کافر رہے تو اس دن کیسے پناہ پاؤ گے جو دن بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔
شَيْخٌ	بوڑھا	4	قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ. (القصص: ۲۳) وہ بولیں کہ جب تک یہ چرواہے واپس نہ لوٹ جائیں ہم پانی نہیں پلاتیں اور ہمارے والد بہت بڑی عمر کے بوڑھے ہیں۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
صَابِنِينَ	ایک قوم جو ستاروں کی پرستش کیا کرتی تھی	3	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَى وَالصَّابِئِينَ (البقرہ: ۶۲) مسلمان ہوں، یہودی ہوں، نصاریٰ ہوں یا صابی ہوں۔
صِبْغَةً	رنگ	3	صِبْغَةَ اللَّهِ (البقرہ: ۱۳۸) اللہ کا رنگ اختیار کرو۔
صَبِيٌّ	لڑکا، لڑکپن	2	وَأَتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا (مریم: ۱۲) اور ہم نے اسے لڑکپن ہی سے دانائی عطا فرمادی۔
صِحَافٌ	رکابی، پلیٹ	1	يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ (الزخرف: ۷۱) ان کے چاروں طرف سے سونے کی رکابیاں اور سونے کے گلاسوں کا دور چلایا جائے گا۔
صُحُفٌ	کتاب، لکھا ہوا کاغذ، ورق	8	أَوَلَمْ تَأْتِهِمُ بَيِّنَةٌ مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَى (طہ: ۱۳۳) کیا ان کے پاس اگلی کتابوں کی واضح دلیل نہیں پہنچی؟
صَخْرٌ	چٹان، بڑا پتھر	3	وَتَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ (الفجر: ۹) اور تمودیوں کے ساتھ جنہوں نے وادی میں بڑے بڑے پتھر تراشے تھے۔
صَدْعٌ	شگاف	1	وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ (الطارق: ۱۲) اور پھٹنے والی زمین کی قسم! بے شک یہ (قرآن) البتہ دو ٹوک فیصلہ کرنے والا کلام ہے۔
صَرَحٌ	محل	4	قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً (النمل: ۴۴) اس سے کہا گیا کہ محل میں چلی چلو، جسے دیکھ کر یہ سمجھ کر کہ یہ حوض ہے۔
صِرٌّ	سردی	1	كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ (آل عمران: ۱۱۷) اس کی مثال یہ ہے کہ ایک تند ہوا چلی جس میں سردی تھا جو ظالموں کی کھیتی پر پڑا۔
صَرَّةٌ	شور، چیخ	1	فَأَقْبَلَتْ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا (الذاریات: ۲۹) پس ان کی بیوی آگے بڑھی اور حیرت میں آ کر اپنے منہ پر ہاتھ مار کر کہا۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
صَغِيرٌ	چھوٹا	7	وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌ. (القمر: ۵۳) (اسی طرح) ہر چھوٹی بڑی بات بھی لکھی ہوئی ہے۔
صَغَارٌ	ذلت	1	سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ. (الانعام: ۱۲۴) عنقریب ان لوگوں کو جنہوں نے جرم کیا ہے اللہ کے پاس پہنچ کر ذلت پہنچے گی۔
اَصْفَادٌ	زنجیر	2	وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقْرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ. (ابراہیم: ۴۹) آپ اس دن گناہ گاروں کو دیکھیں گے کہ زنجیروں میں ملے جلے ایک جگہ جکڑے ہوئے ہوں گے۔
صُفْرٌ	زرد رنگ	2	إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ كَأَنَّهَ جِمَالَةٌ صُفْرٌ. (المرسلات: ۳۳) یقیناً دوزخ چنگاریاں پھینکتی ہے جو مثل محل کے ہیں گویا کہ وہ زرد اونٹ ہیں۔
صَفْصَفٌ	ہموار صاف	1	فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا. (طہ: ۱۰۶) اور زمین کو بالکل ہموار صاف میدان کر کے چھوڑے گا۔
صَافِنَاتٌ	گھوڑے	1	إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ. (ص: ۳۱) جب ان کے سامنے شام کے وقت تیز رو خالص گھوڑے پیش کئے گئے۔
صَفَاً	پہاڑ کا نام	1	إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ. (البقرة: ۱۵۸) صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔
صَفْوَانٌ	صاف پتھر	1	فَمَثَلُهُ كَمَلٍ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ. (البقرة: ۲۶۴) اس کی مثال اس صاف پتھر کی طرح ہے جس پر تھوڑی سی مٹی ہو۔
صُلْبٌ	پیٹھ	2	خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ يُخْرَجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ. (الطارق: ۷) وہ ایک اچھلتے پانی سے پیدا کیا گیا ہے۔ جو پیٹھ اور سینے کے درمیان سے نکلتا ہے۔
صَمَدٌ	بے نیاز	1	قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ. (الاحلاص: ۲) آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
صَوَامِعُ	گرجا	1	وَلَوْ لَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَهْدَمَتْ صَوَامِعُ وَبِيعُ. (الحج: ۴۰) اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کو آپس میں ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو عبادت خانے اور گرجے ڈھا دیے جاتے۔
أَصْنَامٌ	بت	5	فَأَتَوْا عَلَى قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَى أَصْنَامٍ لَهُمْ. (الاعراف: ۱۳۸) پس ان لوگوں کا ایک قوم پر گزر ہوا جو اپنے چند بتوں سے لگے بیٹھے تھے۔
صِنَوَانٌ	ایک جڑ سے دو یا درخت کی یکساں اگنے والی شاخوں کو صنوان کہتے ہیں	2	وَجَنَّاتٌ مِنْ أَعْنَابٍ وَزُرْعٌ وَنَخِيلٌ صِنَوَانٌ. (الرعد: ۴) اور انگوروں کے باغات ہیں اور کھجوروں کے درخت ہیں، شاخ دار۔
صِهْرٌ	قربت، سسرال، داماد	1	فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا. (الفرقان: ۵۴) پھر اسے نسب والا اور سسرالی رشتوں والا کر دیا۔
صَوَابٌ	ٹھیک، درست لائق، حق	1	لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا. (النساء: ۳۸) وہ بات نہیں کر سکیں گے مگر وہ جس کی رحمن اجازت دیدے اور وہ ٹھیک بات کرے۔
صُورَةٌ	شکل، صورت، حلیہ، تصویر، خیالی تصویر	9	فِي أَيِّ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ. (الانفطار: ۸) جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔
صَوَاعُ	پیمانہ، پانی پینے کا پیالہ	1	قَالُوا نَفَقْدُ صَوَاعِ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ. (يوسف: ۷۲) جواب دیا کہ شاہی پیمانہ گم ہے جو اسے لے آئے اسے ایک اونٹ کے بوجھ کا غلہ ملے گا۔
أَصْوَابٌ	اون	1	وَمِنْ أَصْوَابِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَى حِينٍ. (النحل: ۸۰) اور ان کی اون اور روؤں اور بالوں سے بھی اس نے بہت سے سامان اور ایک وقت مقررہ تک کے لئے فائدہ کی چیزیں بنائیں۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
صَيْدٌ	شکار	7	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ. (المائدہ: ۹۵) اے ایمان والو! (وحشی) شکار کو قتل مت کرو جب کہ تم حالت احرام میں ہو۔
صِيَاصٌ	قلعے	1	وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيهِمْ. (الاحزاب: ۲۶) اور جن اہل کتاب نے ان سے ساز باز کر لی تھی انہیں (بھی) اللہ تعالیٰ نے ان کے قلعوں سے نکال دیا۔
ضَجَعٌ	خواب گاہ	3	فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاصْرَبُوهُنَّ. (النساء: ۳۴) انہیں نصیحت کرو اور انہیں الگ بستروں پر چھوڑ دو اور انہیں مار کی سزا دو۔
ضَحَى	دوپہر کا وقت	6	وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى. (الضحی: ۱) قسم ہے چاشت کے وقت کی اور قسم ہے رات کی جب چھا جائے۔
ضَعْفٌ	کمزوری	2	اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ. (الروم: ۵۴) اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے تمہیں کمزوری کی حالت میں پیدا کیا۔
ضِغْتُ	ترو خشک گھاس کا گٹھا	3	خُذْ بِيَدِكَ ضِغْتًا فَاصْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنُثْ. (ص: ۴۴) اور اپنے ہاتھ میں تنکوں کا ایک مٹھا (جھاڑو) لے کر مار دے اور قسم کے خلاف نہ کر۔
ضَنْكٌ	تنگ	1	وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا. (طہ: ۱۲۴) اور (ہاں) جو میری یاد سے روگردانی کرے گا اس کی زندگی تنگی میں رہے گی۔
ضِيْزَى	ناقص تقسیم، ظالم تقسیم	1	تِلْكَ إِذَا قِسْمَةٌ ضِيزَى. (النجم: ۲۲) یہ تو اب بڑی بے انصافی کی تقسیم ہے۔
ضَيْقٌ	تنگی، سختی	5	وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِمَّا يَمْكُرُونَ. (النحل: ۱۲۷) اور وہ جو مکر و فریب یہ کرتے رہتے ہیں ان سے تنگ دل نہ ہوں۔
طَرِيقٌ	راستہ	9	إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا. (النساء: ۱۶۹) بجز جہنم کی راہ کے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ پڑے رہیں گے۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
طَاغُوتٌ	شیطان، معبودِ باطل، ہر حد سے تجاوز کرنے والا	8	وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاءُ هُمُ الطَّاغُوتُ . (البقرة: ۲۵۷) اور کافروں کے اولیاء شیاطین ہیں۔
طِفْلٌ	بچہ	4	أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَطْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ. (النور: ۳۱) یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں۔
طَلْحٌ	کیلا	1	فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ وَ طَلْحٍ مَّنْضُودٍ. (الواقعة: ۲۹) وہ بغیر کانٹوں کی بیڑیوں اور تہ بہ تہ کیلوں میں ہوں گے۔
طَلْعٌ	خوشہ	4	وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لِّهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ. (ق: ۱۰) اور کھجوروں کے بلند و بالا درخت جن کے خوشے تہ بہ تہ ہیں۔
طَمَعٌ	امید، توقع	4	وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا. (الاعراف: ۵۶) اور تم اللہ کی عبادت کرو اس سے ڈرتے ہوئے اور امیدوار رہتے ہوئے۔
طَامَّةٌ	ہنگامہ	1	فَإِذَا جَاءَتْ الطَّامَّةُ الْكُبْرَى. (النازعات: ۳۴) پس جب وہ بڑی آفت (قیامت) آجائے گی۔
طَوْدٌ	پہاڑ، بڑا ٹیلہ	1	فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ. (الشعراء: ۶۳) پس اسی وقت دریا پھٹ گیا اور ہر ایک حصہ پانی کا مثل بڑے پہاڑ کے ہو گیا۔
اَطْوَارٌ	طرح طرح سے	1	مَالَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا . (نوح: ۱۴) تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی برتری کا عقیدہ نہیں رکھتے۔ حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح سے پیدا کیا ہے۔
طَوْعٌ	خوشی، فرمانبرداری	9	وَلَهُ اسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا. (آل عمران: ۸۳) حالانکہ تمام آسمانوں والے اور سب زمین والے اللہ تعالیٰ ہی کے فرمانبردار ہیں خوشی سے ہوں یا ناخوشی سے۔
طَاقَةٌ	طاقت، قوت	3	قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ. (البقرة: ۲۴۹) وہ لوگ کہنے لگے آج تو ہم میں طاقت نہیں کہ جالوت اور اس کے لشکروں سے لڑیں۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
طُولُ	قدرت، دولت	3	اِسْتَاذَنْكَ اُولَآ الطَّوْلِ مِنْهُمْ. (التوبة: ۸۶) تو ان میں سے دولت مندوں کا ایک طبقہ آپ کے پاس آ کر یہ کہہ کر رخصت لے لیتا ہے۔
طُوْلُ	لمبائی	3	اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا. (الاسراء: ۳۷) نہ تو زمین کو پھاڑ سکتا ہے اور نہ لمبائی میں پہاڑوں کو پہنچ سکتا ہے۔
طُوًى	لپٹی ہوئی چیز، مقدس وادی کا نام	2	اِنِّى اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى. (طہ: ۱۲) یقیناً میں ہی تیرا پروردگار ہوں تو اپنی جوتیاں اتار دے، کیوں کہ تو پاک میدان طوئی میں ہے۔
ظَعْنُ	سفر	1	تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ. (النحل: ۸۰) جنہیں تم ہلکا پھلکا پاتے ہوئے اپنے کوچ کے دن اور اپنے ٹھہرنے کے دن بھی۔
ظُفْرُ	ناخن	1	وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفْرٍ. (الانعام: ۱۴۶) اور یہودیوں پر ہم نے تمام ناخن والے جانور حرام کر دیئے۔
ظَهِيرٌ	مددگار	6	وَمَالَهُمْ هِمًا مِنْ شَرِّكَ وَمَالَهُ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيرٍ. (سبا: ۲۲) نہ ان کا ان میں کوئی حصہ ہے نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔
ظَهِيرَةٌ	ظہر کا وقت	1	وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ. (النور: ۵۸) اور ظہر کے وقت جب کہ تم اپنے کپڑے اتار رکھتے ہو۔
ظَهْرِيًّا	پس پشت	1	اَرَهْطِيْ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِنَ اللّٰهِ وَاتَّخَذْتُموهُ وِرَآءَ كُمْ ظَهْرِيًّا . (ہود: ۹۲) کیا تمہارے نزدیک میرے قبیلے کے لوگ اللہ سے بھی زیادہ ذی عزت ہیں کہ تم نے اسے پس پشت ڈال دیا ہے۔
عَبَثٌ	بے فائدہ، لغو، بے نتیجہ	1	اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَاَنْتُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ. (المؤمنون: ۱۱۵) کیا تم یہ گمان کئے ہوئے ہو کہ ہم نے تمہیں یونہی بے کار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے ہی نہ جاؤ گے۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
عِبْرَةٌ	عبرت، نصیحت	6	لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ. (يوسف: ۱۱۱) ان کے بیان میں عقل والوں کے لئے یقیناً نصیحت اور عبرت ہے۔
عَتِيقُ	پرانا، قدیم، عمدہ	2	وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلِيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ. (الحج: ۲۹) اور اپنی نذریں پوری کریں اور اللہ کے قدیم گھر کا طواف کریں۔
عَجَبٌ	حیرانی، عجیب	5	أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقْمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا . (الكهف: ۹) کیا تو اپنے خیال میں غار اور کتبے والوں کو ہماری نشانیوں میں سے کوئی بہت عجیب نشانی سمجھ رہا ہے۔
عَجُوزٌ	بڑھیا	4	قَالَتْ يَا وَيْلَتَى أَلِدْتُ وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَذَا بَعْلِي شَيْخًا. (هود: ۷۲) وہ کہنے لگی ہائے میری کم بختی! میرے ہاں اولاد کیسے ہو سکتی ہے میں خود بڑھیا اور یہ میرے خاوند بھی بہت بڑی عمر کے ہیں۔
أَعْجَازٌ	جڑیں، پچھلا حصہ	2	تَنْزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ. (القمر: ۲۰) جو لوگوں کو اٹھا اٹھا کر دے پٹختی تھی، گویا کہ وہ جڑ سے کٹے ہوئے کھجور کے تنے ہیں۔
عَدَسٌ	مسور کی دال	1	مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّانِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا. (البقرہ: ۶۱) وہ ہمیں زمین کی پیداوار ساگ، کلڑی، گیہوں، مسور اور پیاز دے۔
عَذْبٌ	میٹھا، خوشگوار	2	هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ. (الفرقان: ۵۳) یہ ہے میٹھا اور مزیدار اور یہ ہے کھاری کڑوا۔
الْأَعْرَجُ	لنگڑا	2	لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ. (النور: ۶۱) اندھ پر اور لنگڑے پر حرج نہیں۔
الْمَعَارِجُ	سیڑھی، چڑھنے کی جگہ	2	لِلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ مِنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ . (المعارج: ۳) کافروں پر، جسے کوئی ہٹانے والا نہیں۔ اس اللہ کی طرف سے جو سیڑھیوں والا ہے۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
عُرْجُون	کھجور کی ٹہنی	1	وَالْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ. (یس: ۳۹) اور چاند کی ہم نے منزلیں مقرر کر رکھی ہیں یہاں تک کہ وہ لوٹ کر پرانی ٹہنی کی طرح ہو جاتا ہے۔
عَرْضُ	چوڑائی	4	وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ. (آل عمران: ۱۳۳) اور اس جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔
عَرَضُ	اسباب	6	تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ. (النساء: ۹۴) تم دنیاوی زندگی کے اسباب کی تلاش میں ہو تو اللہ تعالیٰ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں۔
عُرْضَةٌ	نشانہ	1	وَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ. (البقرة: ۲۲۴) اور اللہ تعالیٰ کو اپنی قسموں کا (اس طرح) نشانہ نہ بناؤ۔
عُرْفُ	نیک کام	1	خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ. (الاعراف: ۱۹۹) آپ درگزر کو اختیار کریں نیک کام کی تعلیم دیں اور جاہلوں سے ایک کنارہ ہو جائیں۔
عَرَفَاتُ	میدانِ عرفات	1	فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ. (البقرة: ۱۹۸) جب تم عرفات سے لوٹو تو مشعر حرام کے پاس ذکر الہی کرو۔
أَعْرَافُ	جنت و دوزخ کے درمیان ایک مقام	2	وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ. (الاعراف: ۴۶) اور اعراف کے اوپر بہت سے آدمی ہوں گے وہ لوگ ہر ایک کو ان کے قیافہ سے پہچانیں گے۔
عُرْوَةٌ	حلقہ، کڑی	2	فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا. (البقرة: ۲۵۶) اس نے مضبوط کڑے کو تھام لیا، جو کبھی نہ ٹوٹے گا۔
عَرَاءُ	چٹیل میدان	2	فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ. (الصافات: ۱۴۵) پس انہیں ہم نے چٹیل میدان میں ڈال دیا اور وہ اس وقت بیمار تھے۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
عُزَى	ایک بت کا نام	1	أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَىٰ. (النجم: ۱۹) کیا تم نے لات اور عُزَىٰ کو دیکھا۔ اور منات تیسرے بچھلے کو۔
عَزَمَ	ہمت	5	وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسَىٰ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا . (طہ: ۱۱۵) ہم نے آدم کو پہلے ہی تاکید کی حکم دیا تھا لیکن وہ بھول گیا اور ہم نے اس میں کوئی عزم نہیں پایا۔
عُسْرٌ	تنگی، سختی	8	إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا. (الانشراح: ۶) بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔
عَسِيرٌ	مشکل	2	فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ فَذَلِكَ يَوْمَئِذٍ عَسِيرٌ . (المدثر: ۸ - ۹) پس جب کہ صور میں پھنک ماری جائے گی تو وہ دن بڑا سخت دن ہوگا۔
عَسَلٌ	شہد	1	وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى. (محمد: ۱۵) اور نہریں ہیں شہد کی جو بہت صاف ہیں۔
عَشِيرٌ	قبیلہ، دوست قریب	4	لَبِئْسَ الْمَوْلَىٰ وَلَبِئْسَ الْعَشِيرُ . (الحج: ۱۳) یقیناً برے والی ہیں اور برے ساتھی ۔
عِشَارٌ	دس ماہ کی گابھن (حاملہ) اونٹنی	1	وَإِذَا الْعِشَارُ عَطَلَتْ. (التکویر: ۴) اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں چھوڑ دی جائیں۔
عُصْبَةٌ	جماعت	4	لِيُؤْسَفَ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ . (یوسف: ۸) یوسف اور اس کا بھائی بہ نسبت ہمارے باپ کو بہت زیادہ پیارے ہیں۔ حالاں کہ ہم طاقتور جماعت ہیں۔
عَصْرٌ	زمانہ، دن کا آخری حصہ	1	وَالْعَصْرُ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ. (العصر: ۱) زمانہ کی قسم بے شک انسان خسارے میں ہے۔
إِعْصَارٌ	گبولا	1	فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ. (البقرة: ۲۶۶) اور اچانک باغ کو گبولا لگ جائے جس میں آگ بھی ہو۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
عَصْفُ	بھس والا	3	وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ (الرحمن: ۱۲) اور بھس والا اناج ہے اور خوشبودار پھول ہیں۔
مَعْصِيَتِ	گناہ، لغزش، نافرمانی	2	فَلَا تَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَةِ الرَّسُولِ (المجادلة: ۸) یہ سرگوشیاں گناہ اور ظلم (زیادتی) اور نافرمانی پیغمبر کی نہ ہوں۔
عَصْدٌ	مددگار	2	وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَصْدًا (الكهف: ۵۱) اور میں گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار بنانے والا بھی نہیں۔
عِطْفٌ	پہلو، کروٹ	1	ثَانِي عِطْفِهِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ (الحج: ۹) جو اپنی پہلو موڑنے والا بن کر اس لئے کہ اللہ کی راہ سے بہکا دے۔
عِفْرِيَّتٌ	قوی ہیکل	1	قَالَ عِفْرِيَّتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ (النمل: ۳۹) ایک قوی ہیکل جن کہنے لگا آپ اپنی اس مجلس سے اٹھیں اس سے پہلے ہی پہلے میں اسے آپ کے پاس لا دیتا ہوں۔
عَفْوٌ	عمدہ چیز، زائد چیز	2	وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلِ الْعَفْوُ (البقرة: ۲۱۹) آپ سے یہ بھی دریافت کرتے ہیں کہ کیا کچھ خرچ کریں؟ تو آپ کہہ دیجئے حاجت سے زائد چیز۔
عَقْبٌ	ایڑی، اولاد	8	وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقْبِهِ (الزخرف: ۲۸) اور (ابراہیم علیہ السلام) اسی کو اپنی اولاد میں بھی باقی رہنے والی بات قائم کر گئے۔
عَقَبَةٌ	گھائی	2	وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ (البلد: ۱۱) ہم نے دکھا دیئے اس کو دونوں راستے۔ سو اس سے نہ ہوسکا کہ گھائی میں داخل ہوتا۔
عُقْبَى	آخرت، ہر کام کا بدلہ، ہر چیز کا آخر	6	وَيَذُرُّهُ وَنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ لَوْلِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ (الرعد: ۲۲) اور برائی کو بھی بھلائی سے ٹالتے ہیں ان ہی کے لئے عاقبت کا گھر ہے۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
عُقُودٌ	عہد و معاہدہ	1	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ. (المائدہ: ۱) اے ایمان والو! معاہدوں کو پورا کیا کرو۔
عُقْدَةٌ	گرہ	4	وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي. (طہ: ۲۷) اور میرے کام کو میرے لئے آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔
عَلَقَةٌ	جما ہوا خون	5	ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً. (المومنون: ۱۴) پھر ہم نے نطفہ کو بنایا جما ہوا خون۔
عَلَانِيَةً	ظاہر، کھلم کھلا	4	الَّذِينَ يَنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً. (البقرہ: ۲۷۴) یہ وہ لوگ جو اپنے اموال دن رات چپکے سے اور کھلم کھلا خرچ کرتے ہیں۔
عُلَىٰ	بلند، شرافت	2	فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ. (طہ: ۷۵) انہیں کے لئے بلند و بالادرجے ہیں۔
عَمَدٌ	ستون، سہارا	3	اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمُوتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا. (الرعد: ۲) وہ اللہ جس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے بلند کیا جس کو تم دیکھتے ہو۔
عُمُرٌ	زندگی، عمر	7	وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ إِلَىٰ أَرْدَلِ الْعُمُرِ (النحل: ۷۰) تم میں سے ایسے بھی ہیں جو بدترین عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔
عُمْرَةٌ	بیت اللہ شریف کے طواف اور سعی کا نام عمرہ ہے	2	وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ. (البقرہ: ۱۹۶) اور اللہ ہی کے لئے حج اور عمرہ پورا کرو۔
عُنُقٌ	گردن	9	وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ. (الاسراء: ۲۹) اور اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھ۔
عَوَانٌ	درمیانی عمر، ادھیڑ عمر	1	قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذَلِكَ. (البقرہ: ۶۸) آپ نے فرمایا سنو! وہ گائے نہ تو بالکل بڑھیا ہو، نہ بچہ بلکہ درمیانی عمر کی نوجوان ہو۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
عِیرٌ	قافلہ	3	ثُمَّ أَدْنَىٰ مَوْدِنَ أَيْتَهَا الْعِيرُ أَنْكُمْ لَسَارِقُونَ. (یوسف: ۷۰) پھر ایک آواز دینے والے نے پکار کر کہا کہ اے قافلہ والو تم لوگ تو چور ہو۔
عِيشَةٌ	زندگی، زندگی کی حالت	2	فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ. (الحاقة: ۲۱) پس وہ ایک دل پسند زندگی میں ہوگا، بلند و بالا جنت میں۔
غُثَاءٌ	کوڑا	2	فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَا هُمْ غُثَاءً . (المومنون: ۴۱) بالآخر عدل کے تقاضے کے مطابق چیخ نے پکڑ لیا اور ہم نے انہیں کوڑا کرکٹ کر ڈالا۔
غُرَابٌ	کوا	2	فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ. (المائدہ: ۳۱) پھر اللہ تعالیٰ نے ایک کوا کو بھیجا جو زمین کھود رہا تھا۔
غُرَابِيبٌ	بھینگے، بہت کالا	1	وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بَيَضٌ وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغُرَابِيبٌ سَوْدٌ. (فاطر: ۲۷) اور پہاڑوں کے مختلف حصے ہیں سفید اور سرخ کہ ان کی بھی رنگتیں مختلف ہیں اور بہت گہرے سیاہ ۔
غُرْفٌ	بالا خانہ، چلو	6	لِكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرُفٌ . (الزمر: ۲۰) ہاں وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کے لئے بالا خانے ہیں۔
غَرَامًا	چمٹنے والا	1	إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا . (الفرقان: ۶۵) بے شک اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔
غَاشِيَةٌ	آفت، ڈھانپنے والی	2	هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ . (الغاشیہ: ۱) یہ آپ کے پاس ڈھانپنے والی (قیامت) کی خبر پہنچی ہے۔
غِشَاوَةٌ	پردہ	2	وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ . (البقرة: ۷) اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے۔
غُلْفٌ	غلاف، پردہ	2	وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ. (البقرة: ۸۸) یہ کہتے ہیں کہ ہمارے دل غلاف والے ہیں نہیں بلکہ ان کے کفر کی وجہ سے انہیں اللہ تعالیٰ نے ملعون کر دیا ہے۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
غِلٌّ	کینہ، خفگی، دھوکہ و فریب	3	وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ (الحجر: ۴۷) ان کے دلوں میں جو کچھ رنجش و کینہ تھا، ہم سب کچھ نکال دیں گے۔
أَغْلَالٌ	طوق	6	إِنَّا جَعَلْنَا فِيْ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا (یس: ۸) ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں۔
غَمٌّ	کرب، غم	6	ثُمَّ أَنزَلَ عَلَيْكُم مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنًا (آل عمران: ۱۵۴) پھر اس نے اس غم کے بعد تم پر امن نازل فرمایا۔
غُمَّةٌ	گھٹن	1	ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً (یونس: ۷۱) پھر تمہاری تدبیر تمہاری گھٹن کا باعث نہ ہونی چاہئے۔
غَمَامٌ	بادل	4	وَوَضَّلْنَا عَلَيْكُمْ الْغَمَامَ (البقرة: ۵۷) اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا۔
غَارٌ	غار	1	إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ (التوبة: ۴۰) اس وقت جبکہ انہیں کافروں نے (دیس سے) نکال دیا تھا، دو میں سے دوسرا جبکہ وہ دونوں غار میں تھے۔
غَائِطٌ	جائے ضرورت (بیت الخلاء)	2	أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ (المائدة: ۶) یا تم میں سے کوئی حاجت ضروری سے فارغ ہو کر آیا ہو۔
غَوْلٌ	دردِ سر، مدہوشی	1	لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ (الصافات: ۴۷) نہ اس سے دردِ سر ہو اور نہ اس کے پینے سے بہکیں۔
غِيَابَةٌ	پست زمین، گہرائی	2	فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَأَجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ فِي غِيَابَةِ الْجُبِّ (يوسف: ۱۵) پھر جب اسے لے چلے اور سب نے مل کر ٹھان لیا کہ اسے غیر آباد گہرے کنوئیں کی تہہ میں پھینک دیں۔
غَيْثٌ	بارش	3	إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ (لقمان: ۳۴) بے شک اللہ کے پاس قیامت کا علم ہے اور وہی بارش برساتا ہے۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
غَيْظٌ	غصہ، غضب	6	تَكَادُ تَمَيِّزُ مِنَ الْغَيْظِ. (الملک: ۸) قریب ہے کہ غصے کے مارے پھٹ جائے۔
فَتْرَةٌ	وقفہ	1	يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ. (المائدہ: ۱۹) اے اہل کتاب! بالیقین ہمارا رسول تمہارے پاس رسولوں کی آمد کے ایک وقفے کے بعد آ پہنچا ہے۔
فَتًى	نوجوان، سخی، غلام	8	قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ. (الانبیاء: ۶۰) بولے ہم نے ایک نوجوان کو ان کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا تھا جسے ابراہیم (علیہ السلام) کہا جاتا ہے۔
فَتَيَاتٌ	نوجوان عورت، باندی	2	فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ. (النساء: ۲۵) تو وہ مسلمان لونڈیوں سے جن کے تم مالک ہو (اپنا نکاح کر لے)۔
فَجٌّ	راستہ، درہ، دو پہاڑوں کے درمیان کشادہ راستہ	3	وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ. (الحج: ۲۷) اور دبلے پتلے اونٹوں پر بھی دور دراز کی تمام راستوں سے آئیں گے۔
فَجْرٌ	صبح کی روشنی	6	سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ. (القدر: ۵) یہ رات سراسر سلامتی کی ہوتی ہے اور فجر کے طلوع ہونے تک رہتی ہے۔
فِدْيَةٌ	وہ مال جو چھڑانے کے لئے دیا جائے	3	وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ. (البقرہ: ۱۸۴) اور اس کی طاقت نہ رکھنے والے فدیہ میں ایک مسکین کو کھانا دیں۔
فُرَاتٌ	بہت میٹھا پانی، ایک بڑا دریا ہے جو بحر فارس میں گرتا ہے	3	وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ. (الفرقان: ۵۳) اور وہی ہے جس نے دو سمندر آپس میں ملا رکھے ہیں یہ ہے میٹھا اور مزیدار۔
فَرْثٌ	گوبر	1	نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا. (النحل: ۶۶) ہم تمہیں اس کے پیٹ میں جو کچھ ہے اسی میں سے گوبر اور لہو کے درمیان سے خالص دودھ پلاتے ہیں۔

قرآنی اظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
فَرْجٌ	شرم گاہ، شہوت	8	وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا. (الانبیاء: ۹۱) اور وہ پاک دامن بی بی جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی ہم نے اس کے اندر اپنی روح سے پھونک دی۔
فِرْدَوْسٌ	ایک جنت کا نام، باغ، جنت، سرسبز وادی	2	كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا. (الکہف: ۱۰۷) ان کے لئے ”فردوس“ کے باغات کی مہمانی ہے۔
فِرَاشٌ	بچھونا	5	الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً. (البقرة: ۲۲) جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا۔
فَرَّاشٌ	پتنگے	1	يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ. (القارعة: ۴) جس دن لوگ زندہ ہو جائیں گے بکھرے ہوئے پتنگوں کی طرح۔
فَرِيضَةٌ	فرض، مقرر کردہ حصہ	6	إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَكُمْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوهُنَّ لِهِنَّ فَرِيضَةٌ. (البقرة: ۲۳۶) اگر تم عورتوں کو بغیر ہاتھ لگائے اور بغیر مہر مقرر کئے طلاق دے دو تو بھی تم پر کوئی گناہ نہیں۔
فَارِضٌ	پرانا، بڑھا	1	قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ. (البقرة: ۶۸) آپ نے فرمایا سنو! وہ گائے نہ بالکل بڑھی ہو، نہ بچہ۔
فَرْعٌ	شاخ	1	كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ. (ابراہیم: ۲۴) مثل ایک پاکیزہ درخت کے جس کی جڑ مضبوط ہے اور جس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔
فَصِيلَةٌ	کنبہ، گھرانہ	1	وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ. (المعارج: ۱۳) اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو اور اپنے کنبہ کو جو اسے پناہ دیتا تھا۔
فِصَّةٌ	چاندی	6	قَوَارِيرًا مِنْ فِصَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا. (الدھر: ۱۶) شیشے بھی چاندی کے جن کو (ساقی نے) اندازے سے ناپ رکھا ہوگا۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
فِطْرَةٌ	طبعی حالت، سنت طریقہ	1	فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا . (الروم: ۳۰) اللہ تعالیٰ کی وہ فطرت جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔
فَقْرٌ	تنگ دستی، مفلسی	1	الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ. (البقرة: ۲۶۸) شیطان تمہیں فقیری سے دھمکاتا ہے اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔
فَلَقٌ	صبح	1	قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ . (الفلق: ۱) کہہ دیجئے میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔
فَوْجٌ	جماعت، گروہ، فوج	5	كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ. (الملك: ۸) جب کبھی اس میں کوئی گروہ والا جائے گا، اس سے جہنم کے داروغے پوچھیں گے کہ کیا تمہارے پاس ڈرانے والا کوئی نہیں آیا تھا۔
فُؤْمٌ	گیہوں	1	يُخْرِجُ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُؤْمِهَا وَعَدَسِهَا. (البقرة: ۶۱) جو نکالے ہمارے لئے زمین کی پیداوار میں سے ساگ، لکڑی، گیہوں مسور۔
قَبْرٌ	انسان کے دفن کرنے کی جگہ	7	وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ . (التوبة: ۸۴) ان میں سے کوئی مر جائے تو آپ اس کے جنازے کی ہرگز نماز نہ پڑھیں اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوں۔
قِبْلَةٌ	قبلہ، جہت، سمت کعبہ	7	وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ. (البقرة: ۱۴۵) اور نہ آپ ان کے قبلہ کو ماننے والے ہیں۔
قَبَائِلُ	قبیلہ، ایک باپ کے بیٹے	1	وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا. (الحجرات: ۱۳) اور اس لئے کہ تم آپس میں ایک دوسرے کو پہچانو کنبے اور قبیلے بنا دیئے۔
قُبْلٌ	سامنے، آگے	3	إِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ قُبْلِ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ. (يوسف: ۲۶) اگر اس کا کرتہ آگے سے پھٹا ہوا ہو تو عورت سچی ہے اور یوسف جھوٹ بولنے والوں میں سے ہے۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
قَبْلَ	کی جانب	4	قَبْلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ. (البقرہ: ۱۷۷) مشرق اور مغرب کی جانب۔
قِثَّاءٌ	لکڑی	1	يُخْرِجُ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا. (البقرہ: ۶۱) وہ ہمیں زمین کی پیداوار ساگ، لکڑی، گیہوں، مسور اور پیاز دے۔
قُدُورٌ	دیکیں	111	وَجَفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَاسِيَاتٍ. (سبا: ۱۳) اور حوض کے برابر لگن اور چولہوں پر جمی دیکیں۔
قَدَمٌ	پاؤں	8	وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا. (النحل: ۹۴) اور تم اپنی قسموں کو آپس کی دغا بازی کا بہانہ نہ بناؤ۔ پھر تو تمہارے قدم اپنی مضبوطی کے بعد ڈمگا جائیں گے۔
قُرُوءٌ	حیض، طہر	1	وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ. (البقرہ: ۲۲۸) طلاق والی عورتیں اپنے آپ کو تین حیض تک روکے رکھیں۔
قَرَحٌ	زخم	3	إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرَحٌ. (آل عمران: ۱۴۰) اگر تمہیں کوئی زخم لگے۔
قَرَارٌ	ٹھہرنے کی جگہ، ٹھکانہ	9	جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا وَبِئْسَ الْقَرَارُ. (ابراہیم: ۲۹) یعنی دوزخ میں جس میں یہ سب جائیں گے، جو بدترین ٹھکانا ہے۔
قَوَارِيرٌ	شیشے	3	قَوَارِيرٌ مِنْ فِضَّةٍ قَدَرُوهَا تَقْدِيرًا. (الذہر: ۱۶) شیشے بھی چاندی کے جن کو (ساقی نے) اندازے سے ناپ رکھا ہوگا۔
قُرَيْشٌ	عرب کا مشہور قبیلہ	1	لَا يَلَافُ قُرَيْشٌ إِيْلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ. (قریش: ۱) قریش کے مانوس کرنے کے لئے (یعنی) انہیں جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے لئے۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
قِرْطَاسٌ	کاغذ	2	تَجْعَلُونَهُ قِرَاطِيسَ تَبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا. (الانعام: ۹۱) جس کو تم نے ان متفرق اوراق میں رکھ چھوڑا ہے جن کو ظاہر کرتے ہو اور بہت سی باتوں کو چھپاتے ہو۔
قَرِینٌ	ساتھی، دوست	8	وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا. (النساء: ۳۸) اور جس کا ہم نشین اور ساتھی شیطان ہو وہ بدترین ساتھی ہے۔
قِسْطَاسٌ	ترازو	2	وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ. (الاسراء: ۳۵) اور جب ناپنے لگو تو بھر پور پیمانے سے ناپو اور سیدھی ترازو سے تولو کرو۔
قَصْرٌ	محل	4	وَبَنِي مَعَطَلَةَ وَقَصْرٍ مَشِيدٍ. (الحج: ۴۵) اور بہت سے آباد کنوئیں بے کار پڑے ہیں اور بہت سے پکے اور بلند محل ویران پڑے ہیں۔
قِصَاصٌ	گناہ کی سزا، بدلہ	4	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى. (البقرة: ۱۷۸) اے ایمان والو! تم پر مقتولوں کا قصاص لینا فرض کیا گیا ہے۔
الْقِطُّ	حصہ، سرنوشت	1	وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّلْ لَنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ. (ص: ۱۶) اور انہوں نے کہا اے ہمارے رب! ہماری سرنوشت تو ہمیں روز حساب سے پہلے ہی دے دے۔
قَلَانِدٌ	ہار پہنائے ہوئے جانور	2	لَا تَحِلُّوا شَعَائِرَ اللَّهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ. (المائدہ: ۲) اللہ تعالیٰ کے شعائر کی بے حرمتی نہ کرو نہ ادب والے مہینوں کی نہ حرم میں قربان ہونے والے اور نہ ہار پہنائے گئے جانوروں کی جو کعبہ کو جارہے ہوں۔
قَلَمٌ	قلم، لکھنے کا آلہ	4	ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ. (القلم: ۱) ن، قسم ہے قلم کی اور اس کی جو کچھ کہہ وہ (فرشتے) لکھتے ہیں۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
قَمِیْصٌ	کرتہ	6	وَجَاءُ وَاعْلَى قَمِیْصِهِ بِدَمٍ کَذِبٍ. (یوسف: ۱۸) اور یوسف کے کرتے کو جھوٹ موٹ کے خون سے خون آلود بھی کر لائے تھے۔
قَوْسٌ	کمان	1	ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى فَكَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی. (النجم: ۹) پس وہ وہ کمانوں کے بقدر فاصلہ رہ گیا بلکہ اس سے بھی کم۔
کَاسٌ	پیالہ، جام	6	یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِکَاسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ. (الصافات: ۴۵) جاری شراب کے جام کا ان پر دور چل رہا ہوگا۔
کَبَدٌ	تختی، مشقت، محنت	1	لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ کَبَدٍ. (البلد: ۴) یقیناً ہم نے انسان کو (بڑی) مشقت میں پیدا کیا ہے۔
کَوْثَرٌ	خیر کثیر	1	اِنَّا اَعْطٰیْنِکَ الْکَوْثَرَ. (الکوثر: ۱) بے شک ہم نے آپ کو خیر کثیر عطا کی۔
کُرْسِیٌّ	تخت، کرسی	2	وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ. (البقرہ: ۲۵۵) اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر وسیع ہے۔
کَعْبَبَیْنِ	ٹخنے	1	وَامْسَحُوا بِرُءُوسِکُمْ وَاَرْجُلُکُمْ اِلَی الْکَعْبَبَیْنِ. (المائدہ: ۶) اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں ٹخنوں سمیت دھوؤ۔
کَافُوْرٌ	ایک خوشبودار گھاس، کافور	1	اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ کَاسٍ کَانَ مِزَاجُہَا کَافُوْرًا. (الدھر: ۵) بے شک نیک لوگ ایسے جام پئیں گے جن کی ملاوٹ کافور سے ہوگی۔
کَفٌّ	ہاتھ یا ہتھیلی	2	لَا یَسْتَجِیْبُوْنَ لَہُمْ بَشٰیءٌ اِلَّا کَبَاسِطٌ کَفِّہِ اِلَی الْمَآءِ. (الرعد: ۱۴) وہ ان کی (پکار) کا کچھ بھی جواب نہیں دیتے مگر جیسے کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے ہوئے ہو۔
اَکْمَامٌ	غلاف	3	فِیْہَا فَاکِہَۃٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَکْمَامِ. (الرحمن: ۱۱) جس میں میوے اور خوشنوں والے کھجور کے درخت ہوں گے۔
اَکْمَہَ	مادر زاد اندھا	2	وَتَبْرِیُّ الْاَکْمَہَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِیْ. (المائدہ: ۱۱۰) اور تم اچھا کر دیتے تھے مادر زاد اندھے کو اور کوڑھی کو میرے حکم سے۔

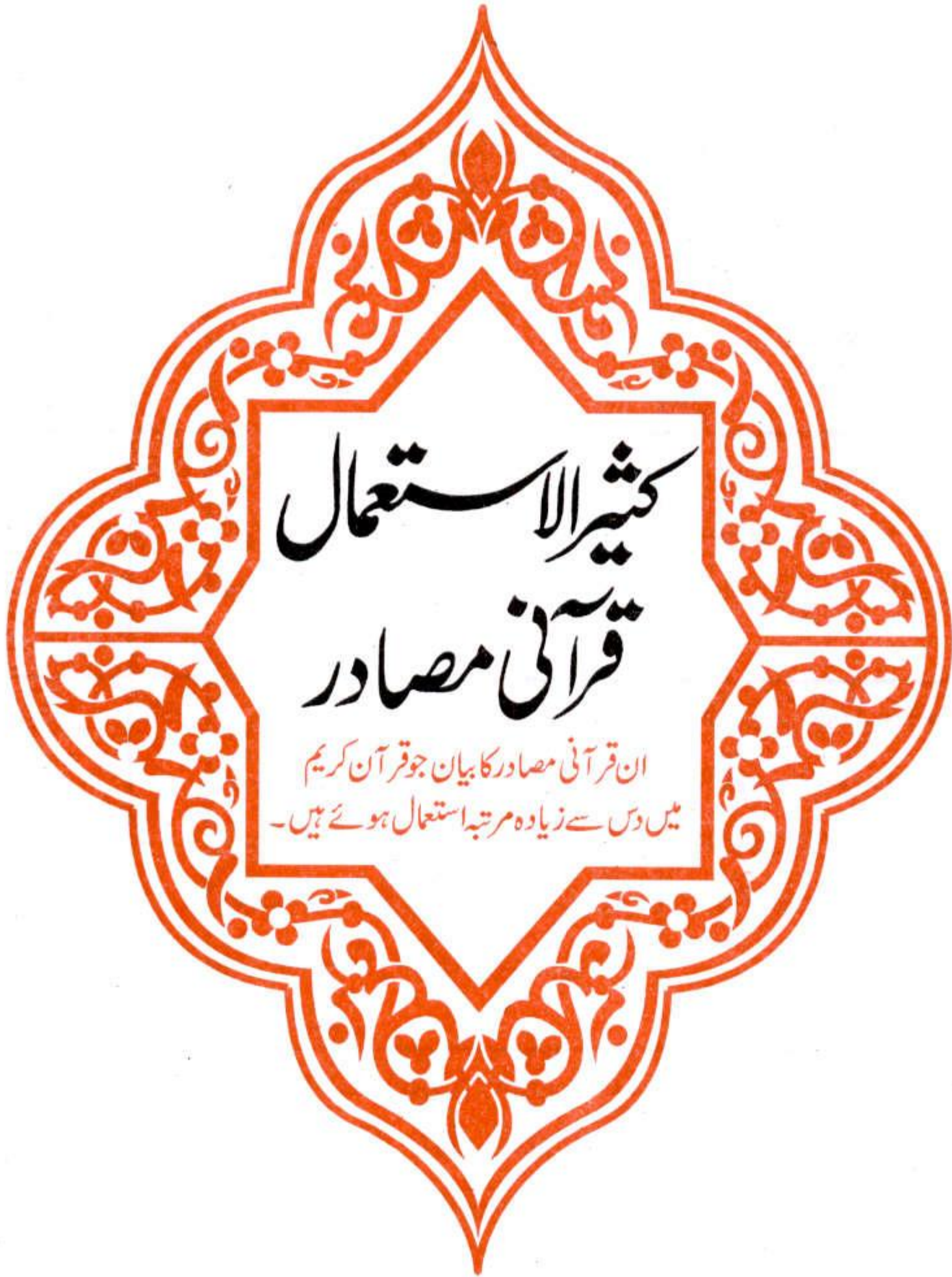
قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
كَهْفٌ	غار	6	فَضَرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا. (الكهف: ۱۱) پس ہم نے ان کے کانوں پر گنتی کے کئی سال تک اسی غار میں پردے ڈال دیئے۔
أَكْوَابٌ	آبخورے (گلاس)	4	يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ. (الزخرف: ۷۱) ان کے چاروں طرف سے سونے کی رکابیاں اور سونے کے گلاسوں کا دور چلایا جائے گا۔
كَوْكَبٌ	ستارہ، تارہ	5	فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَى كَوْكَبًا. (الانعام: ۷۶) پھر جب رات کی تاریکی ان پر چھا گئی تو انہوں نے ایک ستارہ دیکھا۔
اللُّؤْلُؤُ	موتی	6	يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ. (الرحمن: ۲۲) ان دونوں میں سے موتی اور مونگے برآمد ہوتے ہیں۔
لَبَنٌ	دودھ	2	فِيهَا أَنْهَارٌ مِّنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ. (محمد: ۱۵) اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بدبو کرنے والا نہیں، اور دودھ کی نہریں ہیں جن کا مزہ نہیں بدلا۔
الْقَابُ (لقب کی جمع)	لقب	1	وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ. (الحجرات: ۱۱) اور آپس میں ایک دوسرے کو عیب نہ لگاؤ اور نہ کسی کو برے لقب دو۔
كَمَمٌ	چھوٹے گناہ، گناہ کے قریب ہونا	1	الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ. (النجم: ۳۲) ان لوگوں کو جو بڑے گناہوں سے بچتے ہیں اور بے حیائی سے بھی سوائے کسی چھوٹے سے گناہ کے۔
لَوْحٌ	تختی، ہر چوڑی چیز	5	بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ. (البروج: ۲۲) بلکہ یہ قرآن ہے بڑی شان والا لوح محفوظ میں (لکھا ہوا)۔
لَوْنٌ	رنگ	9	قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَلَوْنَهَا. (البقرة: ۶۹) کہنے لگے کہ آپ اپنے رب سے ہمارے لئے دعا کیجئے کہ وہ ہمیں بتلا دیں کہ اس گائے کا رنگ کیا ہو۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
تَمَائِلُ	مجسمے	2	يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِبَ وَ تَمَائِلٍ. (سبا: ۱۳) جو کچھ سلیمان چاہتے وہ جنات تیار کر دیتے مثلاً قلعے اور مجسمے۔
مَرْجَانُ	موتی	2	كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ. (الرحمن: ۵۸) وہ حوریں مثل یاقوت اور موتی کے ہوں گی۔
مَرَوَّةٌ	مکہ کے پہاڑ کا نام	1	إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ. (البقرة: ۱۵۸) صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔
مِزَاجٌ	ملانے کی چیز	3	وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ. (المطففين: ۲۷) اس کی ملاوٹ تسنیم سے ہوگی۔
مُزْنٌ	بادل	1	أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ. (الواقعة: ۶۹) اسے بادلوں سے بھی تم ہی اتارتے ہو یا ہم برساتے ہیں۔
مِسْكٌ	مشک	1	خِتَامُهُ مِسْكٌ وَفِي ذَلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ. (المطففين: ۲۶) جس پر مشک کی مہر ہوگی، سبقت لے جانے والوں کو اسی میں سبقت کرنی چاہئے۔
مِلْحٌ	نمک	2	هَذَا عَذَبٌ فُرَاتٌ وَهَذَا مِلْحٌ أُجَاجٍ. (الفرقان: ۵۳) یہ ہے میٹھا اور مزیدار اور یہ ہے کھاری کڑوا۔
مَنْ	ایک قسم کی شبنم ہے جو پتھروں اور درختوں پر شہد کی مانند جمتی ہے	4	وَوَضَّلْنَا عَلَيْكُمْ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلْوَى. (البقرة: ۵۷) اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا اور تم پر من و سلوی اتارا۔
نَجْدَيْنِ	راستے	1	وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ. (البلد: ۱۵) اور ہم نے دکھا دیئے اس کو دونوں راستے۔
نُعَاسٌ	اُونگھ	2	إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسُ أَمَنَةً مِنْهُ. (الانفال: ۱۱) اس وقت کو یاد کرو جب کہ اللہ تم پر اُونگھ طاری کر رہا تھا اپنی طرف سے چین دینے کے لئے۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
نَعْلَيْكَ	جوتے	1	إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى. (طہ: ۱۲) یقیناً میں ہی تیرا پروردگار ہوں تو اپنی جوتیاں اتار دے، کیونکہ تو پاک میدان طوی میں ہے۔
نَامِلٌ جَمْعُ أَنْامِلٍ	انگلیاں	1	وَإِذَا خَلَوْا عَصَوْا عَالِيَكُمْ الْأُنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ. (آل عمران: ۱۱۹) لیکن تنہائی میں مارے غصہ کے انگلیاں چباتے ہیں۔
مِنْهَاجٌ	کشادہ راستہ	1	لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا. (المائدہ: ۴۸) تم میں سے ہر ایک کے لئے ہم نے ایک دستور اور راہ مقرر کر دی ہے۔
هَدًى	قربانی کا جانور جو حرم میں بھیجا جائے	7	فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ. (البقرہ: ۱۹۶) ہاں اگر تم روک لئے جاؤ تو جو قربانی میسر ہو اسے کر ڈالو۔
هَامَانَ	فرعون کے وزیر کا نام	6	إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَاطِئِينَ. (القصص: ۸) کچھ شک نہیں کہ فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر تھے ہی خطا کار۔
وَحُوشٌ	جانور	1	وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ. (التکویر: ۵) اور جب وحشی جانور اکٹھے کئے جائیں گے۔
وَدَقٌّ	مینہ، بارش	2	ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدَقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ. (النور: ۴۳) پھر انہیں تہ بہ تہ کر دیتا ہے، پھر آپ دیکھتے ہیں کہ ان کے درمیان میں سے مینہ برستا ہے۔
دِيَةٌ	خون بہا	2	فَدْيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ. (النساء: ۹۲) خون بہا لازم ہے جو اس کے کنبے والوں کو پہنچا دیا جائے۔
وَرِيدٌ	شہہ رگ، گردن کی رگ	1	وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ. (ق: ۱۶) اور ہم اس کی رگ جان سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں۔
وَرِقٌ	چاندی کا سکہ، روپیہ	1	فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ. (الکہف: ۱۹) اب تو تم اپنے میں سے کسی کو اپنی یہ چاندی دے کر شہر بھیجو۔

قرآنی الفاظ	معنی	تعداد	قرآنی مثال
سِنَةٌ	اُونگھ	1	لَا تَأْخُذْهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ. (البقرة: ۲۵۵) جسے نہ اُونگھ آئے اور نہ نیند۔
وِعَاءٌ	برتن	3	فَبَدَأَ بِأَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ. (يوسف: ۷۶) پس یوسف نے ان کے سامان کی تلاش شروع کی، اپنے بھائی کے سامان کی تلاش سے پہلے۔
يَنْبُوعٌ	چشمہ	2	وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا. (الاسراء: ۹۰) انہوں نے کہا کہ ہم آپ پر ہرگز ایمان لانے کے نہیں تاوقت یہ کہ آپ ہمارے لیے زمین سے کوئی چشمہ جاری نہ کر دیں۔
يَاقُوتٌ (مشہور) قیمتی پتھر جو سرخ، نیلا، زرد اور سفید رنگ کا ہوتا ہے)	یا قوت (قیمتی)	1	كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ. (الرحمن: ۵۸) وہ حوریں مثل یاقوت اور مونگے کے ہوں گی۔





کثیر الاستعمال قرآنی مصادر

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
إِبَاءٌ	انکار کرنا	13	أَبَى، أَبَوْا، أَبَيْنَ، تَأَبَى، يَأْبَى، يَأْبَى.	أَبَى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ. (البقرہ: ۳۴) اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور وہ کافروں میں ہو گیا۔
إِتْيَانٌ	آنا	265	آتَى، أَتَتْ، أَتَوْا، أَتَيْنَا، أَتَيْتُكُمْ، تَأْتِي، تَأْتِيَنَّيْ، تَأْتُونَ، لَتَأْتِ، لَتَأْتِيَنَّكُمْ، نَأَتْ، يَأْتِ، آتِيَةُ آتَيْتَ الْآتِينَ، تَأْتِيَنَّهُمْ، يَأْتُونَ، يَأْتِينَ، إِنْتَ، فَاتُوا. يَأْتِيَهُمْ	وَمَا يَأْتِيَهُمْ مِنْ نَبِيِّ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ. (الزخرف: ۷) جو نبی ان کے پاس آیا انہوں نے اس کا مذاق اڑایا۔
إِيتَاءٌ	دینا	286	آتَى، أَتَتْ، أَتَوْا، أَتَيْنَا، أَتَيْتُكُمْ، تَأْتِي، تَأْتِيَنَّيْ، تَأْتُونَ، لَتَأْتِ، لَتَأْتِيَنَّكُمْ، نَأَتْ، يَأْتِ، آتِيَةُ آتَيْتَ الْآتِينَ، تَأْتِيَنَّهُمْ، يَأْتُونَ، يَأْتِينَ، إِنْتَ، فَاتُوا. يَأْتِيَهُمْ	إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى. (النحل: ۹۰) اللہ تعالیٰ عدل کا، بھلائی کا اور قرابت داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے۔
أَخَذٌ الِإِتِّخَاذِ	پکڑنا بنانا	273	أَخَذَ، أَخَذَتْ، أَخَذْتُ، أَخَذْنَا، أَخَذُوا، تَأْخُذُونَ، نَأْخُذُ، يَأْخُذُ، يَأْخُذُوا، خَذُوا، خَذُوا، أَخَذَ، يُؤْخَذُ، لَا تُؤْخَذُنَا، يُؤْخَذُ، إِتَّخَذَ، إِتَّخَذْتُ، إِتَّخَذْتُمْ، إِتَّخَذُوهُ، إِتَّخَذْنَا، إِتَّخَذْنَا، تَتَّخِذُنَا، تَتَّخِذُ، لَنَتَّخِذَنَّ، يَتَّخِذُونَ، أَخَذَا، أَخَذَ، أَخَذِينَ، بِإِتِّخَاذِكُمْ،	وَكَذَلِكَ أَخَذَ رَبُّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ. (هود: ۱۰۲) تیرے پروردگار کی پکڑ کا یہی طریقہ ہے جب کہ وہ بستیوں کے رہنے والے ظالموں کو پکڑتا ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
			مُتَّخِذٌ، مُتَّخِذَاتٌ، مُتَّخِذِي، أَخَذٌ، أَخَذَةٌ، أَخَذْتُمْ، أَخَذُوا، لَمْ يُؤْخَذْ، لَا يُؤْخَذُ، اتَّخَذْنَاهُ، اتَّخَذَهُ، تَتَّخِذُوا تَتَّخِذُونَ، نَتَّخِذُ، يَتَّخِذُ، لَمْ يَتَّخِذْ، فَاتَّخَذَهُ.	
التَّأخِيرُ	پیچھے کرنا	151	أَخَّرَ، أَخَّرْتُ، أَخَّرْنَا، تُؤَخِّرُهُ، يُؤَخِّرُ، تَأَخَّرَ، يَتَأَخَّرُ، تَسْتَأَخِرُونَ، يَسْتَأَخِرُونَ، الْمُسْتَأَخِرِينَ، أَخَرِ، أَخَرَانِ، أَخَرُونَ، أَخَرِينَ، أُخْرِي، أُخْرَاكُمْ، أَخِرْ، أَخِرِينَ، أَخِرَةَ.	يُنَبِّأُ الْإِنْسَانَ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ. (القيامة: ۱۳) آج انسان کو اس کے آگے بھیجے ہوئے اور پیچھے چھوڑے ہوئے سے آگاہ کیا جائے گا۔
الِإِذْنُ	سننا، اجازت دینا، جاننا اعلان کرنا	82	أَذِنَ، أَذِنَ، إِذْنٌ، إِذْنٌ، تَأْذِنَ، يُؤْذِنُ، أِذْنٌ، فَأُذِنُوا، إِذْنَاكَ، أَذْنُكُمْ، إِسْتَأْذَنَ، يَسْتَأْذِنُ، لَيْسْتَأْذِنُكُمْ، إِذْنٌ، بِإِذْنِي، مُؤْذِنٌ، أَذِنْتُ.	وَأَذِنْتُ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ. (انشقاق: ۲) اور اپنے رب کے حکم پر کان لگائے گا اور اسی کے لائق وہ ہے۔
الْأَذِيَّةُ	تکلیف پانا	24	أَذَوْ، أَذِيْتُمُونَا، تُؤْذُو، يُؤْذُونَ، أُوْذِينَا، يُؤْذِينَ، أَذَى، أَذَاهُمْ، أَذُوهُمَا، يُؤْذِي.	إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ. (احزاب: ۵۷) جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو ایذا دیتے ہیں۔
إِفْكٌ	جھوٹ بولنا	30	تَأْفِكُنَا، يَأْفِكُونَ، أَفْكٌ، تُؤْفِكُونَ، يُؤْفِكُ، إِفْكٌ، أَفَاكٌ، الْمُؤْتَفِكَةَ.	إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ. (النور: آیت ۱۱) جو لوگ یہ بہت بڑا بہتان باندھ لائے ہیں۔ یہ بھی تم میں سے ایک ہی گروہ ہے۔
أَكْلٌ	کھانا	110	أَكَلَ، تَأْكُلُ، نَأْكُلُ، يَأْكُلُ، كُلَّا، كُلُوا، أَكَلُونَ، أَكَلِينَ، أَكَالُونَ، مَأْكُولٌ، أُكِلَ.	قَالُوا لَنِئْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ. (يوسف: ۱۴) انہوں نے جواب دیا کہ ہم جیسی (زور آور) جماعت کی موجودگی میں بھی اگر اسے بھیڑیا کھا جائے تو ہم بالکل نکلے ہی ہوئے۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
التَّالِيفُ	مانوس رکھنا	22	أَلَفَ، يُؤَلِّفُ، أَلَفَ، مَوْلَفَةً .	وَالْمَوْلَفَةَ قُلُوبُهُمْ. اور ان کے لئے جن کے دل پر چائے جاتے ہیں۔
الْيَمُّ	دروناک	74	تَأْلَمُونَ، يَأْلَمُونَ. الْيَمُّ .	وَلَهُمْ عَذَابُ الْيَمِّ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ. (البقرہ: ۱۰) اور ان کے جھوٹ کی وجہ سے ان کے لئے درو ناک عذاب ہے۔
أَمْرٌ	حکم دینا	248	أَمَرَ، لَأْمَرْتَهُمْ، تَأْمُرُكَ، تَأْمُرُونِي، تَأْمُرُونَ، يَأْمُرُ، وَأَمْرٌ، أَمِرْتُ ، تُوْمِرُونَ، يُؤْمِرُونَ، يَأْتِمِرُونَ، وَأَتِمِرُوا، أَمَرْنَا، الْأُمُورُ، أَمَارَةٌ، الْأُمُورُ، أَمَارَةٌ، إِمْرًا.	فَاسْتَقِمْ كَمَا أَمَرْتُ . (ہود: ۱۱۲) پس آپ جیسے رہئے جب کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے۔
أَجْرٌ		109	تَأْجِرْنِي ، اسْتَأْجَرْتُ، اسْتَأْجِرْهُ، أَجْرٌ، أَجُورٌ.	عَلَى أَنْ تَأْجِرَنِي ثَمَانِي حِجَجٍ. (القصص: ۲۷) اس (مہر پر) کہ آپ آٹھ سال تک میرا کام کا ج کریں۔
أَمْنٌ	امن دینا	20	أَمِنَ ، أَمِنْتُكُمْ، أَمِنُوا، تَأْمِنًا، يَأْمِنُ، يَأْمِنُوا.	فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا. (البقرہ: ۲۸۳) ہاں اگر آپس میں ایک دوسرے سے مطمئن ہو۔
إِيمَانٌ	ایمان لانا	881	أَمِنَ، أَمِنْتُ، أَمِنُوا، أَمِنُوا ، لَتُؤْمِنُنَّ، يُؤْمِنُ، يُؤْمِنَنَّ، أَمِنَ، الْأَمَانَةُ، أَمِينٌ، مَأْمُونٌ، مُؤْمِنٌ، مُؤْمِنَةٌ.	وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَمِنُوا كَمَا أَمَنَ النَّاسُ. (البقرہ: ۱۳) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اور لوگوں (یعنی صحابہ) کی طرح تم بھی ایمان لاؤ ۔
الْأَوْبُ	رجوع کرنا	17	أَوْبَى ، إِيَابَهُمْ، أَوَّابٌ، مَابٌ.	يَا جِبَالُ أَوْبَى مَعَهُ وَالطَّيْرِ. (سبا: ۱۰) اے پہاڑو! اس کے ساتھ رجعت سے تسبیح پڑھا کرو اور پرندوں کو بھی۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
التَّأْوِيلُ	انجام	17	تَأْوِيلٌ .	ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا. (النساء: ۵۹) یہ بہت بہتر ہے اور باعتبار انجام کے بہت اچھا ہے۔
الْأَوَىٰ	پناہ لینا / ٹھکانہ دینا	36	أَوْىٰ، فَأَوْوَا، أَوْىٰ، تَوَوَّىٰ، مَآوِىٰ، أُوَيْنَا.	وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ أَوْىٰ إِلَيْهِ أَخَاهُ. (يوسف: ۱۲) یہ سب جب یوسف کے پاس پہنچ گئے تو اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس بٹھالیا۔
البَّاسُ	پکڑ کرنا برا ہونا	73	بَاسٌ، بَائِسٌ، بَيِّسٌ، بِئْسَ، بَاسُهُمْ، الْبَاسَاءُ، بِسْمًا.	وَاللَّهُ أَشَدُّ بَاسًا وَأَشَدُّ تَنْكِيلًا. (النساء: ۸۴) اور اللہ تعالیٰ سخت پکڑ والا ہے اور سزا دینے میں بھی سخت ہے۔
البُّخْلُ	بخل کرنا	13	بُخِلٌ، بُخُلٌ، تَبَخَّلُوا، يَبْخُلُونَ، يَبْخُلُوا.	وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَىٰ.. (اللیل: ۸) لیکن جس نے بخیلی کی اور بے پرواہی برتی۔
الْبَدْءُ	شروع، پہلی بار	15	بَدَأَ، بَدْءٌ وَكُمُ، يَبْدُو.	إِنَّهُ يَبْدُؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يَعِيدُهُ. (يونس: ۴) بے شک وہی پہلی بار بھی پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے گا۔
الْبَشِيرُ	خوشخبری دینا	84	أَبَشِرْ، تُمْونِي، بَشْرُنَاكَ، لَتُبَشِّرَ، يُبَشِّرُ، بَاشِرُوا، بُشْرًا، فَاسْتَـبَشِرُوا، بَشِيرٌ، مُبَشِّرًا، بَشَرْتُمْ، بَشْرَهُ، تَبَشَّرُونَ، نُبَشِّرُكَ، بَشَرَ، بُشْرَىٰ، أَبَشِرُوا، بُشْرٌ، يَسْتَبَشِرُونَ، مُبَشِّرِينَ، مُسْتَبَشِرَةً.	يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَاحِمَةٍ مِنْهُ. (التوبه: ۲۱) انہیں ان کا رب خوشخبری دیتا ہے اپنی رحمت کی۔
الْبَصَارَةُ	دیکھنا	149	بَصُرْتُ، يَبْصُرُو، تُبْصِرُ، أَبْصَرَ، بَصِيرٌ، تَبْصِرَةٌ، بَصَائِرُ، مُسْتَبْصِرِينَ، ابْصَارٌ، مُبْصِرُونَ، يُبْصِرُونَ، أَبْصَرْنَا، تُبْصِرُونَ، لَا يُبْصِرُ، أَبْصَرَ، يُبْصِرُونَ، بَصِيرَةً، بَصَائِرُ، مُبْصِرًا، الَبْصَرُ.	وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ. (فاطر: ۱۹) اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْبَطْشُ	نختی سے پکڑنا	12	بَطَشْتُمْ، يَبْطِشُ، بَطَشْتَنَا، بَطْشَةً، بَطْشٌ ، نَبْطِشُ، يَنْبَطِشُونَ.	إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ. (ہروج: ۱۲) یقیناً تیرے رب کی پکڑ بڑی سخت ہے۔
الْبُطْلَانُ	باطل ہونا	38	لَا تُبْطِلُوا، يُبْطِلُ، بَاطِلٌ، سَيُبْطِلُ، مُبْطِلُونَ، بَطْلٌ ، بَاطِلًا.	فَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ. (اعراف: ۱۱۸) پس حق ظاہر ہو گیا اور انہوں نے جو کچھ بنایا تھا وہ سب باطل ہو گیا۔
الْبَطْنُ، الْبُطُونُ	پوشیدہ ہونا	25	الْبَاطِنُ، بِطَانَةٌ، بَطَائِنٌ، بَطُونٌ، بَطْنِي، بَطْنٌ ، بطنه.	وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطْنٌ . (انعام: ۱۵۱) اور بے حیائی کے جتنے طریقے ہیں ان کے پاس بھی مت جاؤ خواہ وہ علانیہ ہوں خواہ پوشیدہ ۔
الْإِبْتِلَاءُ	آزمائنا، آزمائش کرنا	38	نَبَلُّوْا، تُبْلِي، اِبْتَلِي، لِيَبْلُوَكُمْ، لِيَبْتَلِيَكُمْ، اِبْتَلُوا، مُبْتَلِيَكُمْ، بَلِي، يَبْلِي، لَنَبْلُوَنَّكُمْ، بَلُونَا، تَبْلُواْ ، لَنَبْلُوَهُمْ، يَبْلُوَكُمْ، لَيَبْلُوَنَّكُمْ، لَيَبْلُونَنِي، لَتَبْلُوَنَّ، نَبْتَلِيْهِ، اُبْتَلِيْ، لَمُبْتَلِيْنَ، لَيَبْلُوَكُمْ، لِيَبْتَلِيَكُمْ.	هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ. (یونس: ۳۰) اس مقام پر ہر شخص اپنے اگلے کئے ہوئے کاموں کی جانچ کرے گا ۔
الْبِنَاءُ	تعمیر کرنا	22	بَنَآ ، بَنَوْا بَنِيْنَا، اَتَبْنُوْنَ، اِبْنُواْ، بِنَاءٌ، مَبْنِيَّةٌ، بِنَاءٍ	وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا . (الشمس: ۷) اور قسم ہے آسمان کی اور اس کے بنانے کی ۔
الْبَاءُ	لوٹنا	17	بَاءٌ، بَاءٌ وَاْ ، بَوَّأْنَا، تَبَوَّءُوْاْ، لِنَبْوَّءَ نَّهُمْ، يَتَبَوَّءُوْاْ مَبْوَّءٌ، بَوَّأَكُمْ، تَبَوَّءَ، تَبَوَّيْ، يَتَبَوَّءُوْاْ.	وَبَاوَأْاْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ. (آل عمران: ۱۱۲) یہ غضب الہی کے مستحق ہو گئے ۔
الْبَيْعُ	خرید و فروخت کرنا	15	بَايَعْتُمْ، يُبَايِعُونَكَ، فَبَايَعَهُنَّ، تَبَايَعْتُمْ، بَيْعٌ ، يُبَايِعَنَّكَ.	مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاتِيْ يَوْمٌ لَاَ بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ. (البقرہ: ۲۵۴) اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس میں نہ تجارت ہے نہ دوستی ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
التَّبَيِّنُ	واضح کرنا	259	لِتَبَيِّنَ، لَا يَبَيِّنَ، تَبَيَّنَ، يُبَيِّنُ، بَيَّنَّ، مُبَيِّنَةً، مُبَيِّنٌ، مُبَيِّنَاتٌ، بَيَّانٌ، تَبَيَّانٌ.	وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتَبَيِّنَ لِلنَّاسِ. (النحل: ۴۴) اور کتابوں کے ساتھ یہ ذکر (کتاب) ہم نے آپ کی طرف اتارا ہے تاکہ آپ اسے کھول کھول کر بیان کر دیں۔
الِاتِّبَاعُ	پیروی کرنا	174	تَبَعَ، اتَّبَعْنَا، يُتَّبَعُونَ، اتَّبِعُوا، اتَّبِعْ، لَا تَتَّبِعْنَاكُمْ، تَتَّبِعْ، اتَّبِعُوا، اتَّبَاعٌ، تَابِعِينَ، مُتَّبَعُونَ، مُتَتَابِعِينَ، مُتَّبِعٌ، تَبِعُوا، تَتَّبِعْ، يَتَّبِعْ، اتَّبِعْ، نَتَّبِعْ، اتَّبَعْتُ، اتَّبَعْتَ، اتَّبَعْتُمْ، اتَّبَعْنَا، اتَّبَعْنَا، اتَّبَعْنِي، اتَّبِعُوا، اتَّبِعُوكَ، اتَّبِعْ، اتَّبِعْ، تَتَّبِعَانِ، تَتَّبِعْنِ، تَتَّبِعُوا، تَتَّبِعُونَ، نَتَّبِعْ، يَتَّبِعْ، يَتَّبِعُونَ، اتَّبِعُوا، نَتَّبِعْ، تَابِعْ، تَبِيعًا.	وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ. (الشعراء: ۲۲۴) شاعروں کی پیروی وہ کرتے ہیں جو بہکے ہوئے ہیں۔
الْبَعْثُ	بھیجنا	67	بَعَثْنَا، نَبَعْتُ، فَابْعَثُوا، ابْعَثْ، لِيُبْعَثَنَّ، ابْعَثْ، مَبْعُوثُونَ، بَعَثْ ، يَبْعَثْ، لَا يَبْعَثْ، لَنْ يَبْعَثَ، لِيُبْعَثَنَّ، تَبْعَثُونَ، يَبْعَثْ، لَنْ يَبْعَثُوا، يَبْعَثُونَ، ابْعَاثْ، مَبْعُوثٌ.	قَالُوا يَوْمَلْنَا مَنْ بَعَثْنَا مَنْ مَرْقَدِنَا. (يس: ۵۲) کہیں گے ہائے ہائے! ہمیں ہماری خواب گاہوں سے کس نے اٹھا دیا۔
الْبُعْدُ	دور ہونا	36	بَعُدْتُ، بَاعِدْ ، بَعِدْتُ، بَعِيدٌ، مُبْعَدُونَ، بُعْدًا.	فَقَالُوا رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا. (سبا: ۱۹) انہوں نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار! ہمارے سفر دور دراز کر دے۔
الْبَغْيُ	سرکشی کرنا ظلم کرنا	25	بَغَتْ، تَبْغُونَهَا، يَبْغِيَانِ، بَغِيًّا، باغٍ، تَبْغِيْ، يَبْغِيْ، الْبَغْيُ، بَغِيٌّ، بَغِيًّا، بَغَاءٌ، بَغَوْا ، نَبْغِيْ، يَبْغُونَ	وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبْغَوْا فِي الْأَرْضِ. (شوری: ۲۷) اگر اللہ تعالیٰ اپنے (سب) بندوں کی روزی فراخ کر دیتا تو وہ زمین میں فساد برپا کر دیتے۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْإِبْتِغَاءُ	چاہنا، تلاش کرنا	53	اِبْتَغَى، اِبْتَغَوْا، اِبْتَغَيْتَ، اِبْتَغِي، تَبْتَغُونَ، تَبْتَغِي، تَبْتَغِي، تَبْتَغِي، يَبْتَغُونَ، يَبْتَغِي، اِبْتَغُوا، اِبْتَغَاءً	وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ. (آل عمران: ۸۵) جس نے اسلام کے علاوہ دین تلاش کیا اس سے وہ ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔
الْبَقَاءُ	ہمیشہ رہنا ثابت رہنا	21	بَقِيَ، أَبْقَى، يَبْقَى، بَاقٍ، تُبْقَى، الْبَاقِيَاتُ، بَقِيَّةٌ، بَاقِينَ.	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا. (بقرہ: ۲۷۸) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے وہ چھوڑ دو۔
الْبُلُوغُ	پہنچنا	77	بَلَغَ، بَلَّغًا، بِالْعَا، بِالْعَوْدَةِ، أَرْبَعًا، أَبْلَغَكُمْ، يَبْلُغُ، لَتَبْلُغُوا، بَلَّغْنِي، بَلَّغَتْ، بَلَّغْنَ، يُبْلِغُونَ، بَلَّغَ، أَبْلِغُهُ.	إِنَّ فِي هَذَا لَبَلَاغٌ لِقَوْمٍ عَابِدِينَ. (انبیاء: ۱۰۶) عبادت گزار بندوں کے لئے تو اس میں ایک بڑا پیغام ہے۔
التَّبَدُّيلُ الْبَدَلُ	تبدیل کرنا بدلنا، بدلہ میں لینا	44	بَدَّلَ، أَبَدَّلَهُ، نُبَدِّلَ، يُبَدِّلُ، لَيُبَدِّلَنَّهُمْ، تَبَدَّلَ، تَبَدَّلَ، يَسْتَبْدِلُ، اسْتَبْدَالَ، تَبَدُّلاً.	وَإِذَا شِئْنَا بِدَلًّا امْتَلَاهُمْ تَبَدُّلاً. (الدھر: ۲۸) اور ہم جب چاہیں ان کے عوض ان جیسے اوروں کو بدل لائیں۔
الْبُدْوُ الْبَدَاءُ	ظاہر کرنا	17	تُبَدُّونَ، لَيُبَدِّي، تَبْدُوْا، بَدَأَ، بَدَتْ، يُبْدِيهَا، يُبَدِّنَ، تَبْدَ، الْبَادِ، بَادِي، بَادُونِ، مُبَدِّيهِ.	إِنْ تَبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ. (البقرہ: ۲۷۱) اگر تم صدقے خیرات کو ظاہر کرو تو وہ بھی اچھا ہے۔
الْبُرُوءُ الْبِرُّ	بری ہونا، نجات حاصل کرنا	31	أَبْرَأُ، أَبْرَأُ، بَرَأَهُ، بَرِئْتُ، بَرَاءَةٌ، بُرءٌ، الْبَارِئُ، مَبْرُوءٌ، الْبَرِيَّةُ، بَارِكُكُمْ، تَبَرَّأَ.	وَأَبْرِئُ الْأَكْمَهَةَ وَالْأَبْرَصَ. (آل عمران: ۴۹) اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے مادرزاد اندھے کو اور کوڑھی کو اچھا کر دیتا ہوں۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْبِرُّ	نیکی کرنا	20	أَبْرَارٌ، بَرَرَهُ، الْبِرُّ، تَبَرَّوْا	اتَّامُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ. (البقرہ: ۴۴) کیا لوگوں کو بھلائی کا حکم کرتے ہو۔
الْمُبَارَكَةُ	برکت دینا	32	بَارَكَ، بُورِكَ، تَبَارَكَ، مُبَارَكٌ، بَرَكَاتُهُ، مُبَارَكَةٌ.	إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ. (الدخان: ۳) یقیناً ہم نے اسے برکت رات میں اتارا۔
الْبَسْطُ	پھیلا نا	25	بَسَطَ، تَبَسُّطُهَا، يَبْسُطُ، بَاسِطٌ، بَسَاطٌ، بَسْطَةً، مَبْسُوطَتَانِ. بَسَطَتْ.	وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ. (شوری: ۲۷) اگر اللہ تعالیٰ اپنے (سب) بندوں کی روزی فراخ کرتا تو وہ زمین میں فساد برپا کر دیتے۔
الْتَرَكُ	چھوڑنا	43	تَرَكْتُ، تَتَرَكُ، أَتَرَكُ، تَارَكُ، تَرَكُوا، تَرَكْتُمُوهَا، نَتَرُوكُ، وَاتَرَكُ، بِتَارِكِي، يَتَرَكُوا، اتَّتَرَكُونُ، تَرَكْتُمْ	كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَاطٍ وَعُيُونٍ. (الدخان: ۲۵) وہ بہت سے باغات اور چشمے چھوڑ گئے ۔
الْتَّلَاوَةُ	تلاوت کرنا	62	أَتْلُ، تَتْلُوا، تُلِيَتْ، تُتْلَى، التَّلَايَاتُ، نَتْلُوا، تَتْلُونَ، يُتْلَى.	فَالْتَّلَايَاتِ ذِكْرًا. (الصافات: ۳) پھر اللہ کی تلاوت کرنے والوں کی ۔
الْتِّمُّ الْتِّمَامُ	پورا ہونا	22	تَمَّ، أَتَمَمْتُ، أَتَمَّ، اِتْمَمُوا، يُتَمُّ، لِاتِمَّ، اِتْمَمْنَا.	وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ. (البقرہ: ۱۹۶) حج اور عمرہ اللہ کے لئے پورا کرو ۔
الْتَّوْبُ	توبہ کرنا	87	تَابَ، أَتُوبُ، يَتُوبُونَ، تُبُّ، تُوبُوا، التَّائِبُونَ، تَوَابِينَ، مَتَابُ، تَابَا، تَابُوا، تَائِبَاتٍ، تَبْتُمُّ.	التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّكَعُونَ. (التوبة: ۱۱۲) وہ ایسے ہیں جو توبہ کرنے والے ، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے۔
الْتَّبَاتُ	ثابت قدم رہنا، ثابت قدم رکھنا	18	فَاقْبَتُوا، ثَبَّتْنَاكَ، نُثَبِّتُ، ثَبَّتْ، فَثَبَّتُوا، لِيُثَبِّتُوكَ، ثُبُوتَهَا، ثَابِتٌ، تَثْبِيْتًا.	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاقْبَتُوا. (الانفال: ۴۵) اے ایمان والو! جب تم کسی مخالف فوج سے بھڑ جاؤ تو ثابت قدم رہو ۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الثَّقَلُ الثَّقَالَةُ	بوجھ دار ہونا	27	ثَقُلْتُ، أَثْقَلْتُ، إِثْقَلْتُ، ثَقِيلًا، الثِّقَالُ، مُثْقَلَةٌ، مُثْقَلُونَ، الثَّقَلَانِ، أَثْقَالٌ، مِثْقَالٌ.	فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ. (الاعراف: ۸) پھر جس شخص کا پلا بھاری ہوگا سو ایسے لوگ کامیاب ہوں گے۔
الثُّوبُ الْإِثَابَةُ	لوٹنا لوٹانا۔ بدلہ یا انعام دینا	18	ثُوبٌ، أَثَابَكُمْ، ثَوَابٌ، مَثَابَةٌ، مَثُوبَةٌ، أَثَابَهُمْ.	وَمَنْ يَرِدِ الثُّوبَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا. (آل عمران: ۱۴۵) دنیا کی چاہت والوں کو ہم کچھ دنیا دے دیتے ہیں۔
الثَّوَاءُ	ٹھکانہ دینا، ٹھہرنا	14	ثَاوِيَةً، مَثَوَى، مَثَوَاهُ، مَثَوَى.	وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ. (القصص: ۴۵) اور نہ تو مدین کے رہنے والوں میں تھا۔
الْجَبْرُ	زبردستی کرنا	10	جَبَّارٌ، جَبَّارِينَ.	وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ. (الشعراء: ۱۳۰) اور جب کسی پر ہاتھ ڈالتے ہو تو سختی اور ظلم سے پکڑتے ہو۔
الْإِجْتِبَاءُ	منتخب کرنا، گھر لینا	11	يُجْبَى، إِجْتَبَاكُمْ، إِجْتَبَيْتَهَا، يَجْتَبِي، اجْتَبَيْنَاهَا، يَجْتَبِيكَ.	فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ. (القلم: ۵۰) اسے اس کے رب نے پھر نوازا اور اسے نیک کاروں میں کر دیا۔
الْجَحْدُ، الْجُحُودُ	انکار کرنا	12	جَحَدُوا، يَجْحَدُونَ، يَجْحَدُ.	وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ. (العنكبوت: ۴۹) ہماری آیتوں کا منکر بجز ظالموں کے اور کوئی نہیں۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْجَدَلُ	لڑائی جھگڑا کرنا	30	جَادَلْتُمْ، جَادَلُوا، تُجَادِلُ، جَادِلُهُمْ، جَدَلٌ، جَدَالٌ، جَادَلْتَنَا، اتَّجَادِلُونَنِي، يُجَادِلُ، لِيُجَادِلُونَكُمْ، جَدَالَنَا.	وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ. (النحل: ۱۲۵) اور ان سے بہترین طریقہ سے گفتگو کیجئے۔
الْجَرْمُ	جرم کرنا، جرم کرانا	61	يَجْرِمَنَّكُمْ، أَجْرَمْنَا، إِجْرَامِي، مُجْرِمًا، جَرَمَ، أَجْرَمُوا، تُجْرِمُونَ، مُجْرِمُونَ، مُجْرِمِينَ، مُجْرِمِيهَا.	وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَا نُ قَوْمٍ أَنْ صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَنْ تَعْتَدُوا. (المائدہ: ۲) جن لوگوں نے تمہیں مسجد حرام سے روہ تھا ان کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم حد سے گزر جاؤ۔
الْجَرَى، الْجَرِيَّةُ	جاری ہونا	63	جَرَيْنَ، تَجْرِي، تَجْرِيَانِ، جَارِيَّةٌ، فَالْجَارِيَّاتِ، الْجَوَارِ، مَجْرِيهَا، يَجْرِي، مَجْرَاهَا.	فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ. (الرحمن: ۵۰) ان دونوں (جنتوں) میں دو بہتے ہوئے چشمے ہیں۔
الْجَزَاءُ	بدلہ دینا، کافی ہونا	118	جَزَاهُمْ، جَزَيْنَاهُمْ، نَجْزِي، لَنَجْزِيَنَّ، جَازٍ، جَزَاءُ، الْجِزْيَةُ، تُجْزَى، تُجْزَوْنَ، جَزَيْتَهُمْ، يُجْزَاهُ.	ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءُ الْأَوْفَى. (النجم: ۴۱) پھر اسے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔
الْجَعْلُ	بنانا	355	جَعَلَ، جَعَلْتُمْ، جَعَلْنَا، لَأَجْعَلَكَ، نَجْعَلُ، إِيْجْعَلُوا، جَاعِلٌ، جَاعِلُوهُ، لَجَاعِلُونَ، يَجْعَلُ، جَعَلْتُ، فَجَعَلْنَاهُنَّ، تَجْعَلُونَ، جَاعِلُونَ.	وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا. (الكهف: ۸) اس پر جو کچھ ہے ہم اسے ایک ہموار صاف میدان کر ڈالنے والے ہیں۔
الْجَمْعُ	جمع کرنا	129	جَمَعَ، جَمَعْنَا، يَجْمَعُ، أَجْمَعُوا، اجْتَمَعُوا، أَيْجَمِعُ، جَمَعَانِ، جَامِعٌ، مَجْمَعٌ، مَجْمُوعٌ، جَمِيعٌ، أَجْمَعُونَ، أَجْمَعِينَ، الْجُمُعَةُ.	فَتَوَلَّى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَى. (طہ: ۶۰) پس فرعون لوٹ گیا اور اس نے اپنے ہتھکنڈے جمع کئے پھر آ گیا۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْإِجْتِنَابُ	بچنا	32	أُجْنِبْنِي، سَيَجْنِبُهَا، اجْتَنِبُوا ، جُنُوبٌ، جَانِبٌ.	فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ . (الحج: ۳۰) پس تمہیں بتوں کی گندگی سے بچتے رہنا چاہئے
لَجَنَحٌ	مائل ہونا، جھکنا	34	جَنَاحٌ، اجْنَحْ، أَجْنَحُ، جَنَحُوا .	وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلَامِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ. (الانفال: ۲۱) اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو تو بھی صلح کی طرف جھک جا اور اللہ پر بھروسہ رکھ۔
الْجِهَادُ الْجُهُدُ	جہاد کرنا کوشش کرنا	40	جَاهِدَا، يُجَاهِدُونَ، جَاهِدْهُمُ، جَاهِدُوا، تُجَاهِدُونَ، يُجَاهِدُ، جَاهِدُوا، جَهْدٌ، جِهَادٌ، الْمُجَاهِدُونَ. جَاهَدَ .	وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ. (العنکبوت: ۶) اور ہر ایک کوشش کرنے والا اپنے ہی بھلے کی کوشش کرتا ہے۔
الْجِهَارُ الْجَهْرُ	ظاہر کرنا	17	جَهَرَ، لَا تَجْهَرُوا، اِجْهَرُوا، جَهْرٌ ، جَهْرَةٌ، جِهَارًا.	يَعْلَمُ سِرُّكُمْ وَجَهْرُكُمْ . (الانعام: ۳) وہ تمہارے پوشیدہ احوال کو بھی اور تمہارے ظاہر احوال کو بھی جانتا ہے۔
الْجَهَالَةُ	نہ جاننا، اُن پڑھ ہونا	24	الْجَاهِلُ، جَاهِلُونَ، جَاهِلِيَّةٌ، جُهُولًا، تَجْهَلُونَ، يَجْهَلُونَ، بِجَهَالَةٍ .	إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ . (النساء: ۱۷) اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی توبہ قبول کرتے ہیں جو ان جانے میں گناہ کر بیٹھتے ہیں۔
الْإِجَابَةُ	قبول کرنا	42	أَجَبْتُ، يُجِيبُ، أَجَبْتُ، أُجِيبُ، اسْتَجَابَ، يَسْتَجِيبُ، نُجِبُ، يُجِبُ، أَجِيبُوا، اسْتَجَابُوا، فَاسْتَجَبْتُ، فَاسْتَجَبْنَا، فَسْتَجِيبُونَ، يَسْتَجِيبُونَ، اسْتَجِيبُوا، اسْتَجِيبْ، جَوَابٌ، مُجِيبٌ، الْمُجِيبُونَ. أَجِيبْ .	أَجِيبْ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَا . (بقرہ: ۱۸۶) میں مانگنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ دعا مانگے۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْجَوَارُ الْمُجَاوِرَةُ	پڑوس میں رہنا	13	لَا يُجَاوِرُونَكَ، يُجِرُكُمْ، أَجِرُهُ، اسْتَجَارَكَ، جَارَ، جَانِرٌ، مُتَجَاوِرَاتٌ.	لَنُغْرِبَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا. (الاحزاب: ۶۰) ہم آپ کو ان (کی تباہی) پر مسلط کر دیتے گے پھر وہ تو چند دن ہی آپ کے ساتھ اس (شہر) میں رہ سکیں گے
الْمَجِيئُ	آنا	278	جَاءَ، جِئْتُ، جِئْ، جَاءَتْ، جَاءَتْكَ، جَاؤُوا، جِئْتُكَ، جِئْتُمْ، جِئْنَا، فَاجَاءَ هَا.	بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَقَ الْمُرْسَلِينَ. (الصافات: ۳۷) (نہیں نہیں) بلکہ (نبی) تو حق (سچا دین) لائے ہیں اور سب رسولوں کو سچا جانتے ہیں۔
الْحُبُّ	محبوب ہونا	94	حَبَّ، تُحِبُّونَ، يُحِبُّ، يُحِبُّكُمْ، اسْتَحَبُّوا، يَسْتَحِبُّونَ، حُبَّ، حُبًّا، أَحَبَّ، أَحَبَّتْ، يُحِبُّونَ.	يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ. (الحشر: ۹) اور اپنی طرف ہجرت کر کے آنے والوں سے محبت کرتے ہیں۔
الْحَبْطُ، الْحَبُوطُ	بے کار ہونا	16	حَبِطَ، تَحَبَّطَ، أَحْبَطَ، سَيَحْبِطُ، لَيَحْبِطَنَّ.	أُولَئِكَ لَمْ يُولُوا فَاَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ. (احزاب: ۱۹) یہ ایمان لائے ہی نہیں، اللہ نے ان کے تمام اعمال نابود کر دیئے۔
الْحَجُّ	قصد کرنا	26	حَجَّ، حَاجَجْتُمْ، تُحَاجُّونَ، اتَّحَاجُّونَا، يَتَحَاجُّونَ، الْحَاجُّ، حَاجُّكَ، حَاجَّةٌ.	فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ. (البقرہ: ۱۵۸) جس نے بیت اللہ کا حج کیا۔
الْحُدُوثُ	نو پیدا ہونا	36	أَحَادِيثُ، مُحَدَّثٌ، يُحَدِّثُ، حَدَّثَ، مُحَدِّثٌ، أُحَدِّثُ، فَحَدَّثَ، اتَّحَدَّثُوا، تُحَدِّثُ.	وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ. (الضحیٰ: ۱۱) اور اپنے رب کی نعمتوں کو بیان کرتا رہ۔
التَّحْدِيدُ	حد مقرر کرنا	25	حَادَّ، يُحَادُّونَ، يُحَادِدِ، حَدَادٌ.	الَّذِينَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مِنَ يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا. (التوبہ: ۶۳)

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
				کیا یہ نہیں جانتے کہ جو بھی اللہ کی اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا اس کے لئے یقیناً دوزخ کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہنے والا ہے۔
الْحَذَرُ	بچنا	21	تَحْذَرُونَ، فَاحْذَرُوا، حَازِرُونَ، يُحْذِرُكُمْ، يَحْذَرُونَ، إِحْذَرُهُمْ، حَذَرَ، حَازِرُونَ، مَحْذُورًا، حِذْرُكُمْ.	وَيُحْذِرُكُمْ اللَّهُ نَفْسَهُ. (ال عمران: ۲۸) اور اللہ تعالیٰ خود تمہیں اپنی ذات سے ڈرا رہا ہے۔
الْحَرْجُ	تگ ہونا	15	حَرْجٌ.	لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرْجٌ. (النون: ۶۱) اندھے پر اور لنگڑے پر حرج نہیں۔
التَّحْرِيمُ الْحُرْمَةُ	حرام کرنا ممنوع ہونا	88	حَرَّمَ، تَحَرَّمَ، حُرِّمَ، مَحْرُومٌ، مُحَرَّمٌ، حُرُمَاتٌ، حَرَامًا، مُحَرَّمَةٌ.	قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً. (مائده: ۲۶) اب زمین ان پر چالیس سال تک حرام کر دی گئی ہے۔
الْحُزْنُ	غمگین ہونا	41	لَا تَحْزَنْ، لِيَحْزَنْ، لِيَحْزُنِي، الْحُزْنُ، حُزْنِي، الْحُزْنَ، لَا يَحْزَنْ، يَحْزَنُهُمْ، يَحْزَنُونَ.	إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا. (التوبة: ۴۰) جب یہ اپنے ساتھی سے کہہ رہے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہیں۔
الْحِسْبَانُ الْحِسَابُ	گمان کرنا محاسبہ کرنا	108	حَسِبَ، تَحَسَّبَ، تَحَسَّبَنَ، تَحْسَبُهَا، حَاسِبُنَاهَا، يُحَاسِبُكُمْ يَحْتَسِبُ، حَسْبَكَ، حَسْبُنَا، حَسْبِي، حَاسِبِينَ، حِسَابٌ، حِسَابِيَّةٌ، حُسْبَانٌ، حَسِبْتُ، حَسِبْتُمْ، حَسِبْتَهُ، تَحْسَبُونَهُ، يَحْسَبَنَ، يَحْسَبُهُمْ، يَحْسَبُونَ، يُحَاسَبُ، يَحْتَسِبُونَ.	أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ. (الكهف: ۱۰۲) کیا کافر یہ خیال کئے بیٹھے ہیں؟ کہ میرے سوا وہ میرے بندوں کو اپنا حمایتی بنالیں گے؟

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْحَسْرَةُ	حسرت کرنا، افسوس کرنا تھکنا	12	حَسْرَاتٍ، لَا يَسْتَحْسِرُونَ، حَسْرَتِي، حَسِيرٌ، مَحْسُورًا.	وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ. (الانبیاء: ۱۹) اور جو اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے نہ سرکشی کرتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں۔
الْإِحْسَانُ	بھلائی کرنا	194	حَسَنٌ، أَحْسَنٌ، يُحْسِنُونَ، حُسْنٌ، حَسَنٌ، حَسَنَةٌ، الْحُسْنَى، حِسَانٌ، إِحْسَانٌ، مُحْسِنٌ، أَحْسَنْتُمْ، أَحْسَنُوا، تُحْسِنُوا، أَحْسِنُ، أَحْسِنُوا، مُحْسِنُونَ، الْمُحْسِنِينَ، الْمُحْسِنَاتِ، حَسُنْتَ، أَحْسَنُ، الْحَسَنَاتِ.	وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ. (القصص: ۷۷) اور جیسے کہ اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے تو بھی اچھا سلوک کر۔
الْحَشْرُ	اکٹھا کرنا، جمع کرنا	43	حَشَرْنَا، نَحْشُرُ، أُحْشِرُوا، حُشِرَتْ، حَاشِرِينَ، مَحْشُورَةٌ، حَشَرَ، حَشَرْتَنِي، لَنَحْشُرَنَّهُمْ، الْحَشْرُ، تُحْشَرُونَ، حُشِرَ، يَحْشُرُ، يَحْشَرُونَ.	وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً كُلٌّ لَهُ أَوَابٌ. (ص: ۱۹) اور پرندوں کو بھی جمع ہو کر سب کے سب اس کے زیر فرمان رہتے۔
الْحُصْنُ	پاک دامن ہونا	18	أُحْصِنْتُ، تُحْصِنُونَ، أُحْصِنُ، مُحْصِنِينَ، مُحْصِنَاتٌ، تَحْصِنَا، حُصُونٌ، مُحْصَنَةٌ، لَتُحْصِنَكُمُ، الْمُحْصِنَاتُ.	وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ. (التحریم: ۱۳) اور (مثال بیان فرمائی) مریم بنت عمران کی جس نے اپنے ناموس کی حفاظت کی۔
الْإِحْصَاءُ	شمار کرنا	11	أَحْصَى، أَحْصَيْنَاهُ، تُحْصُوا، أَحْصُوا.	أَحْصَاهُ اللَّهُ وَنَسُوهُ. (مجادلہ: ۶) جسے اللہ نے شمار کر رکھا ہے اور جسے تم بھول گئے تھے۔
الْحُضُورُ	حاضر ہونا	25	حَضَرَ، يَحْضُرُونَ، أَحْضَرْتُ، حَاضِرًا، مُحْضَرًا، مُحْتَضِرٌ، حَضَرُوا، لِنُحْضِرَنَّهُمْ، حَضَرُوهُ، لَنُحْضِرَنَّهُمْ، حَاضِرِي، حَاضِرَةٌ، تُحْضَرُونَ، مُحْضِرِينَ.	فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا. (الاحقاف: ۲۹) پس جب (نبی کے) پاس پہنچ گئے تو (ایک دوسرے سے) کہنے لگے خاموش ہو جاؤ۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْحِفْظُ	حفاظت کرنا	44	حَفِظَ، نَحَفَظُ، يَحْفَظُنَ، حَافِظُوا، اسْتَحْفِظُوا، حِفْظًا، حَافِظٌ، حَفِيزٌ، مَحْفُوظٌ، حَفِظَةٌ، حَفِظْنَا، يَحْفَظُوا، يَحْفَظُونَ، احْفَظُوا، يُحَافِظُونَ، حَافِظَاتٌ، حَافِظُونَ، حَافِظِينَ، حَفِظْنَاهَا، احْفَظُوا، يُحَافِظُونَ، حَافِظَاتٌ، حَافِظِينَ.	وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ. (المؤمنون: ۵) جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔
الْحَقُّ	ثابت ہونا، حق ہونا، مستحق ہونا	287	حَقٌّ، حَقَّتْ، يَحِقُّ، اسْتَحَقَّ، الْحَقُّ، أَحَقُّ، حَقِيقٌ، الْحَاقَّةُ، حَقٌّ، حَقَّتْ، يَحِقُّ، اسْتَحَقَّ، أَحَقُّ.	وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَهَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ. (الاحزاب: ۳۷) اور تو لوگوں سے خوف کھاتا تھا حالانکہ اللہ تعالیٰ اس کا زیادہ حق دار تھا کہ تو اس سے ڈرے۔
الْحُكْمُ	فیصلہ کرنا	210	حَكَمَ، أَحْكَمْ، يَحْكُمَانِ، يُحْكِمُونَكَ، أَحْكِمْتُ، يَتَحَاكَمُوا، حُكْمٌ، حَكْمٌ، حُكَّامٌ، حِكْمَةٌ، حَكِيمٌ، مُحْكَمَةٌ، مُحْكَمَاتٌ، حَكَمْتُ، حَكَمْتُمْ، تَحْكُمُ، تَحْكُمُوا، تَحْكُمُونَ، يَحْكُمُ، فَاحْكُمُ، يُحْكِمُوكَ. أَحْكَمْ.	أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ. (التين: ۸) کیا اللہ تعالیٰ (سب) حاکموں کا حاکم نہیں ہے؟
الْحَلْفُ	قسم کھانا	13	حَلَفْتُمْ، لَيَحْلِفَنَّ، يَحْلِفُونَ، حَلَّافٌ.	وَلَا تُطْعَمُ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ. (القلم: ۱۰) اور تو کسی ایسے شخص کا بھی کہا نہ ماننا جو زیادہ قسمیں کھانے والا
الْحَلَالُ	حلال ہونا حلال کرنا	51	حَلَلْتُمْ، يَحِلُّ، أُحِلُّ، أَحَلَّ، أُحِلَّتْ، حِلٌّ، حَلَالٌ، مَحَلَّةٌ، مَحِلٌّ، مُحِلِّيٌّ، تَحِلُّ، تَحِلُّ، يَحِلُّ، يَحِلُّونَ، أَحَلَّلْنَا، أَحَلُّوا، لِأَحِلَّ، لَا تُحِلُّوا، يُحِلُّونَ، أُحِلَّ، أَحَلَّنَا، أَحَلُّوا، لِأَحِلَّ، تُحِلُّوا، يُحِلُّوا.	وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا. (البقرة: ۲۷۵) حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال کیا اور سود کو حرام کیا۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
			يُحِلُّونَهُ، أُحِلَّ، يَحِلُّ، يُحِلُّونَ، تَحِلُّ، يَحِلُّ، أَحَلَّلْنَا.	
الْحَمْدُ	تعریف کرنا	68	بِحَمْدِكَ، حَامِدُونَ، حَمِيدٌ، مَحْمُودٌ، أَحْمَدُ، مُحَمَّدٌ. الْحَمْدُ	الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ . (الفاتحة: ۲) سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔
الْحَمْلُ	کسی شے کو پیٹھ پر اٹھانا	64	حَمَلٌ ، أَحْمِلُ، لِيَحْمِلَهُمْ، يَحْمِلُونَ، حُمِلَ، حَمَلْنَا، حَمَلَهَا، أَحْمِلُكُمْ، تَحْمِلُ، تَحْمِلُ، وَلِنَحْمِلُ، يَحْمِلُ، وَلِيَحْمِلَنَّ، يَحْمِلْنَهَا، لِيَحْمِلُوا، إِحْمِلْ، حُمِلَتْ، تَحْمِلُونَ، تَحْمِلْنَا، حُمِلْتُمْ، حُمِلْنَا، حُمِلُوا، إِحْتَمِلُوا، حِمْلٌ، إِحْتَمِلْ، الْاِحْمَالُ، حَامِلِينَ، حَامِلَاتٌ، حَمُولَةٌ، حَمَلْتُ، حَمَلْتَهُ، حَمَلْتُ، حَمَلْنَا، لَا تَحْمِلْ، تَحْمِلُ، وَلِنَحْمِلْ، يَحْمِلُ، لِيَحْمِلَنَّ، يَحْمِلْنَهَا، لِيَحْمِلُوا، إِحْمِلْ، حُمِلْتُ، تَحْمِلُونَ، يُحْمِلُ، تَحْمِلْنَا، حُمِلْتُمْ، حُمِلْنَا، حُمِلُوا، إِحْتَمِلُوا.	وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا. (طہ: ۱۱۱) یقیناً وہ برباد ہوا جس نے ظلم لا دلیلا ۔
الْإِحَاطَةُ	کسی چیز کو چاروں طرف سے گھیرنا	28	أَحَاطْتُ، أَحَطْنَا، يُحِيطُونَ، يُحَاطُ، مُحِيطٌ ، أَحَاطَ، أَحَطْتُ، تُحِيطُونَ، أُحِيطُ، تُحِطُ، أَلَمْ تُحِيطُوا، لَمْ يُحِيطُوا، مُحِيطَةٌ.	وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ. (البقرہ: ۱۹) اور اللہ تعالیٰ کافروں کو گھیرنے والے ہیں
الْحَوْلُ	ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا	23	حَالٌ ، يَحُولُ، حِيلٌ، تَحْوِيلًا.	وَحَالٌ بَيْنَهُمُ الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ. (ہود: ۴۳) دونوں کے درمیان موج حائل ہو گئی اور وہ ڈوبنے والوں میں سے ہو گیا۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْحَقُّ	گھیرنا	10	حَاقٌ، لَا يَحِيقُ.	وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ. (فاطر: ۴۳) اور بری تدبیروں کا وبال ان تدبیر والوں ہی کو گھیرتا ہے۔
الْأَحْيَاءُ	زندہ کرنا	189	أَحْيَاكُمْ، يَحْيَا، حَيَّوْكَ، يُحْيِي، يَسْتَحْيِي، حَيٌّ، أَحْيَاءٌ، أَحْيَيْتَنَّا، أَحْيَيْنَا، حَيٌّ، تَحْيُونَ، نَحْيَا، يُحْيِيكَ، فَحْيُوا، حَيِّتُمْ، أَحْيَيْتَنَّا، أُحْيِ، تُحْيِي، لَنُحْيِيَنَّهٗ، يُحْيِيَنَّ، نَسْتَحْيِ، يَسْتَحْيُونَ، وَاسْتَحْيُوا.	يُقْتَلُونَ أَبْنَاءَ كُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَ كُمْ. (اعراف: ۱۴) تمہارے بیٹوں کو قتل کر دیتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے۔
الْخُبْتُ الْخَبَاثَةُ	ناپاک ہونا	16	خَبْتُ، الْخَبِيثُ، الْخَبَائِثُ، خَبِيثِينَ، خَبِيثَاتٌ، الْخَبِيثُونَ، خَبِيثَةٌ.	وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ. (ابراہیم: ۲۶) اور ناپاک بات کی مثال گندہ درخت جیسی ہے۔
الْخَبْرَةُ	واقف و باخبر ہونا	52	أَخْبَارٌ، خَبِيرٌ.	إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا. (احزاب: ۳۴) یقیناً اللہ تعالیٰ لطف کرنے والا خبردار ہے۔
الْخُرُوجُ الْإِخْرَاجُ	باہر نکلنا، نکالنا	183	خَرَجُوا، تَخْرُجُ، لَنُخْرِجَنَّ، أَخْرَجُ، أَخْرَجْنَا، لَتُخْرِجُوْهُ، نَسْتَخْرِجُوْهُ، خَارِجِينَ، خَرَجَ، خَرَجْتُ، خَرَجْتُمْ، خَرَجْنَا، خَرَجْنَا، خَرَجُوا، لَنْ تَخْرُجُوا، تَخْرُجُونَ، يَخْرُجُ، لَيُخْرِجَنَّ، يَخْرُجَنَّ، يَخْرُجُوا، يَخْرُجُونَ، أَخْرَجْتُ، أَخْرَجَ، أَخْرَجُوا، تُخْرِجُ، تُخْرِجُونَ، نُخْرِجُ، لَنُخْرِجَنَّكَ، يُخْرِجُ، يُخْرِجَاكُمْ، لَيُخْرِجَنَّ، لَا يُخْرِجَنَّ، يُخْرِجُوا، يُخْرِجُونَ، أَخْرَجُ، أَخْرَجُوا، أَخْرَجْتُ، أَخْرَجْتُمْ، أَخْرَجُوا، أَخْرَجُ.	فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ. (قصص: ۷۹) پس قارون پوری آرائش کے ساتھ اپنی قوم کے مجمع میں نکلا۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
			يُخْرِجُونَ، اسْتَخْرَجَهَا، يَسْتَخْرِجُ، بِخَارِجٍ، مُخْرِجٌ، مُخْرِجُونَ، مُخْرِجِينَ، خَرَجٌ.	
الْخِزْيُ	ذلیل ہونا	26	نَخِزِي، تُخْزِنِي، تُخْزُونَ، يُخْزِيهِ، أَخْزَى، أَخْزَيْتَهُ، لِيُخْزِي، مُخْزِي.	وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَى. (فصلت: ۱۶) اور البتہ آخرت کا عذاب زیادہ ذلت والا ہے۔
الْخَسَارَةُ	نقصان اٹھانا	65	يُخْسِرُ، خَاسِرُونَ، خَاسِرِينَ، مُخْسِرِينَ، تَخْسِرُ، تُخْسِرُونَ، يُخْسِرُونَ، خُسْرٌ، الْخَاسِرِينَ، خَاسِرَةٌ، خَسَارًا، الْآخَسِرُونَ، الْآخْسِرِينَ، خُسْرَانًا.	قَالُوا تِلْكَ إِذَا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ. (النازعات: ۱۲) کہتے ہیں کہ پھر تو یہ لوٹنا نقصان دہ ہے۔
الْخُشُوعُ	عاجزی کرنا	17	خَشَعْتُ، تَخْشَعُ، خَاشِعِينَ، خَاشِعَاتٌ، خُشَعًا، خَاشِعَةً، خُشُوعًا، خَاشِعًا، الْخَاشِعِينَ.	وَأَنَّهُمَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ. (البقرة: ۴۵) یہ چیز شاق ہے، مگر ڈر رکھے والوں
الْخَشْيَةُ	ڈرنا	48	خَشِيتُ، تَخْشَى، يَخْشَى، فَاخْشَوْهُمْ، خَشِيَ، خَشِينَا، تَخْشُونَ، نَخْشَى، يَخْشَى، يَخْشُونَ.	إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ مَّنْ يَخْشَاهَا. (النازعات: ۴۵) آپ تو صرف اس سے ڈرنے والوں کو آگاہ کرنے والے ہیں۔
الْاِخْتِصَامُ	جھگڑا کرنا	18	اِخْتَصَمُوا، تَخْتَصِمُونَ، خَصِمُونَ، خِصْمٌ، خِصَامٌ، يَخْتَصِمُونَ، تَخَاصُمٌ، خَصِمَانِ، خَصِيمٌ.	وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ. (العمران: ۴۴) اور نہ تو ان کے جھگڑنے کے وقت ان کے پاس تھا۔
الْإِخْطَاءُ	غلطی کرنا گناہ کرنا	22	أَخْطَأْتُ، خَطَأٌ، خَاطِئُونَ، خَطِئْنَا، خَطِئْتِي، خَاطِئَةً، أَخْطَأْنَا، خَطَأٌ، خَطَايَانَا، الْخَاطِئِينَ.	وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ. (الاحزاب: ۵) تم سے بھول چوک میں جو کچھ ہو جائے اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْخُطْبَةُ	وعظ کرنا نکاح کا پیغام دینا	12	خَاطَبَهُمْ، تُخَاطِبُنِي، خَطْبُكُمْ، خُطْبُكَ	قَالَ فَمَا خُطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ. (طہ: ۹۵) موسیٰ (علیہ السلام) نے پوچھا سامری تیرا کیا معاملہ ہے۔
الْخَلْقُ	پیدا کرنا	261	خَلَقَ ، خَلَقْنَا، اَخْلَقَ، تَخْلُقُ، خُلِقَ، خَالِقُونَ، خَلَّاقٌ، اِخْتِلَاقٌ، خُلِقَ، خَلَقْتُ، خَلَقْتَ، خَلَقْنَا، خَلَقُوا، اَخْلَقُوا، تَخْلُقُونَ، كَمْ تَخْلُقُكُمْ، يَخْلُقُ، لَنْ يَخْلُقُوا، يَخْلُقُونَ، خُلِقَ، خَلَقْتُ، خَلَقُوا، يَخْلُقُ، يَخْلُقُونَ، خُلِقَ.	وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَّاءٍ. (النور: ۴۵) تمام کے تمام چلنے پھرنے والے جانداروں کو اللہ تعالیٰ ہی نے پانی سے پیدا کیا ہے۔
الْخَلَاءُ	خالی ہونا	28	خَلَا، خَلَّتْ ، خَلَوْا، تَخَلَّتْ، فَخَلُّوا، يَخْلُ، الْخَالِيَةُ.	قَدْ خَلَّتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ. (ال عمران: ۱۳۷) تم سے پہلے بھی ایسے واقعات گزر چکے ہیں۔
الْخَوْضُ	داخل ہونا مشغول ہونا	12	خَاضُوا ، خَضْتُمْ، نَخُوضُ، يَخُوضُوا، خَائِضِينَ، يَخُوضُونَ.	وَخَضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوا . (التوبہ: ۶۹) اور تم نے بھی اسی طرح مذاقانہ بحث کی جیسے کہ انہوں نے بحث کی تھی۔
الْخَوْفُ	گھبرانا	121	خَافَ ، خِفْتُمْ، تَخَافُونَ، تَخَافَنَّ، لَا تَخَافِي، لَا تَخَفْ، خَافُونَ، يُخَوِّفُونَ، خَائِفِينَ، تَخَوُّفٍ.	وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ. (رحمن: ۴۶) اور اس کے شخص کے لئے جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرے جنتیں ہیں۔
الْخِيَانَةُ	خیانت کرنا	16	خَانَتَا، خَانُوا، لَمْ أَخْنَهُ ، تَخْتَانُونَ، تَخُونُوا، خَوَانٌ، خِيَانَةٌ، الْخَائِنِينَ، خَائِنَةٌ.	ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخْنَهُ بِالْغَيْبِ. (يوسف: ۵۲) (یوسف علیہ السلام نے کہا) یہ اس واسطے کہ (عزیز) جان لے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی خیانت نہیں کی۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
التَّخْفِيفُ الِاسْتِخْفَافُ	ہلکا کرنا ہلکا سمجھنا	17	خَفَّتْ، خَفَّ، يُخَفِّفُ، اسْتَخَفَّ، خِفَافًا، تَسْتَخِفُّونَ، يَسْتَخِفُّونَ، يُخَفِّفُ، خَفِيفًا، تَخْفِيفًا، خَافَتْ، خَافُوا، خِفْتُ، خِفْتِ، أَخَافُ، تَخَافُ، تَخَافَا، نَخَافُ، يَخَافُ، يَخَافَا، يَخَافُهُ، يَخَافُوا، يَخَافُونَ، خَافُونَ، نُخَوِّفُهُمْ، يُخَوِّفُ.	ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ. (البقرہ: ۱۷۸) تمہارے رب کی طرف سے یہ تخفیف اور رحمت ہے۔
الْخُفْيَةُ	پوشیدہ ہونا	34	تَخْفَى، يَخْفُونَ، تُخَفُّوهُ، لِيَسْتَخْفُوهُ، يَسْتَخْفُونَ، خَافِيَةً، مُسْتَخَفٍ. خَفِيًّا يَخْفَى، أَخْفَى، تُخَفُونَ، تُخَفِي، نُخْفِي، يَخْفُونَ، يُخَفِينَ، أَخْفَيْتُمُ، خَفِيٌّ، أَخْفَى خَفِيَّةً	إِذْ نَادَى رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا. (مریم: ۳) جبکہ اس نے اپنے رب سے چپکے چپکے دعا کی۔
الْخُلُودُ	ہمیشہ رہنا	87	تَخْلُدُونَ، أَخْلَدَ، خَالِدٌ، خَالِدِينَ، خَالِدُونَ، خَالِدِينَ، مُخْلَدُونَ، يَخْلُدُ، الْخُلُودُ.	يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وَلِدَانٌ مُّخْلَدُونَ. (واقعہ: ۱۷) ان کے پاس ایسے لڑکے جو ہمیشہ (لڑکے ہی) رہیں گے، آمدورفت کریں گے۔
الْخُلُوصُ	خالص ہونا	31	خَلَصُوا، أَخْلَصْنَاهُمْ، أَخْلَصُوا، اسْتَخْلَصَهُ، خَالِصَةً، خَالِصِينَ، مُخْلِصِينَ، مُخْلِصًا، مُخْلِصًا، مُخْلِصُونَ، مُخْلِصِينَ، الْخَالِصُ.	أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ. (زمز: ۳) خبردار! اللہ تعالیٰ ہی کے لئے خالص عبادت کرنا ہے۔
الْخِلَافَةُ	جانشین ہونا	127	خَلَفَ، يَخْلِفُونَ، أَخْلَفِي، خَلَفُوا، أَخَالِفُكُمْ، يُخَالِفُونَ، أَخْلَفْتُكُمْ، يُخْلِفُ، اِخْتَلَفُوا، تَخْتَلِفُونَ، اسْتَخْلَفَ، يَسْتَخْلِفُكُمْ، لِيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ، مُخْلَفٌ، خَلَفْتُمُونِي، أَخْلَفْتُمْ، أَخْلَفْنَا، أَخْلَفُوا، تُخْلِفُ، نُخْلِفُ، لَنْ تُخْلَفَهُ، يَتَخَلَّفُوا، اِخْتَلَفَ، اِخْتَلَفْتُمْ، يَخْتَلِفُونَ، فَاخْتَلَفَ.	فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلَاةَ. (مریم: ۵۹) پھر ان کے بعد ایسے ناخلف پیدا ہوئے کہ انہوں نے نماز ضائع کر دی۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
			نَدْخُلَهَا، لَنْ يَدْخُلَهَا، لَا يَدْخُلْنَهَا، وَلَيَدْخُلُوا، أُدْخِلْ، ادْخُلَا، دُخِلَتْ، ادْخَلْنَا، لَأَدْخِلَنَّكُمْ، تُدْخِلْ، نُدْخِلْ، يُدْخِلْ، لَيَدْخِلَنَّهُمْ، ادْخُلُوا، ادْخِلْ، ادْخُلُوا، يُدْخِلْ.	
الْإِدْرَاكُ	گہرائی میں پہنچنا	12	ادْرِكْ، لَا تُدْرِكْ، تَدَارِكْ، إِدَارِكْ، مُدْرِكُونَ، إِدَارِكُوا، يُدْرِكْ، الدَّرِكُ.	لَا تُدْرِكُهُ الْإِبْصَارُ. (الانعام: ۱۰۳) اس کو تو کسی کی نگاہ محیط نہیں ہو سکتی۔
الدِّرَايَةُ	جاننا	29	لَمْ أَدْرِ، أَدْرِ، تَدْرُونَ، ادْرَاكْ، يُدْرِيكْ، تَدْرِي، نَدْرِي، ادْرَا.	وَمَا ادْرَاكَ مَا يَوْمَ الدِّينِ. (الانفطار: ۱۷) تجھے کچھ خبر بھی ہے کہ بدلے کا دن کیا ہے۔
الدُّعَاءُ الدَّعْوَةُ	پکارنا	213	دَعَا، دَعَانِ، ادْعُوكُمْ، تَدْعُونَ، تَدْعُونَنِي، يَدْعُوكُمْ، ادْعُوا، دُعُوا، تَدْعِي، دَاعِيًا، يَدْعُونَ، دَعْوَةً، دَعُوا، دَعُوا، تَدْعُ، نَدْعُ، يَدْعُ، دُعِي، دُعِيْتُمْ، يُدْعِي، يُدْعُونَ، تَدْعُونَ، يَدْعُونَ، دَاعٍ، دُعَاءُ.	إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ. (آل عمران: ۳۸) بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔
الدَّفْعُ	دور کرنا	10	دَفَعْتُمْ، يُدْفِعُ، ادْفَعُوا، دَافِعٌ، ادْفَعْ، دَفْعٌ.	ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ. (مومنون: ۹۶) برائی کو اس طریقے سے دور کریں جو سراسر بھلائی والا ہو۔
الدُّمُورُ الدَّمَارُ	ہلاک کرنا ہلاک ہونا	10	دَمَرٌ، تَدْمِرُ، دَمَرْنَاهُمْ، تَدْمِيرًا.	فَدَمَّرْنَاَهُمْ تَدْمِيرًا. (اسراء: ۱۶) پھر ہم اسے تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔
الدُّنُوُّ الدَّناوَةُ	قریب ہونا	18	دَنَا، يُدْنِيْنِ، ادْنَى، دَانِيَةً، دَانٍ.	ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى. (نجم: ۸) پھر نزدیک ہوا اور اتر آیا۔
الذِّكْرُ التَّذْكِرَةُ	یاد کرنا نہایت	292	ذَكَرَ، اذْكُرْكُمْ، تَذْكُرُونَ، اذْكُرْ، ذِكْرٌ، يُذَكِّرْ، ذِكْرْتُمْ، يَتَذَكَّرُ، لِيَذْكُرُوا، الذَّاكِرِينَ، الذَّاكِرَاتُ، مُذَكِّرٌ، اذْكُرْ، ذَكَرْتُ، ذَكُرُوا.	وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ. (القلم: ۵۲) اور قرآن جہان والوں کے لئے نصیحت ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
			نَذْكُرْ، يَذْكُرُونَ، اذْكُرْ، اذْكُرْنَ، اذْكُرُوا، ذِكْرٌ، ذِكْرُوا، ذِكْرٌ، تَذْكُرُوا، تَذْكُرُونَ، تَتَذَكَّرُونَ، ذَكَرْتُ، ذَكْرُوا، نَذْكُرْ، يَذْكُرُونَ، اُذْكُرْ، اُذْكُرْنَ، اُذْكُرُوا، ذِكْرٌ، ذِكْرُوا، ذِكْرٌ، تَذْكُرُوا، تَذْكُرُونَ، تَتَذَكَّرُونَ، ذِكْرٌ	
الذَّلُّ الذِّلَّةُ	ذلیل ہونا	24	نَذِلْ، ذَلِلْتُ، اِذْلَلْ، اِذْلَلِينَ، ذُلُّوا، نَذِلْ، تَذِلُّوا، الذِّلُّ، ذُلًّا، تَذِلْ.	وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ. (آل عمران: ۲۶) اور تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے۔
الذَّهَابُ الذُّهْبُ	جانا	56	ذَهَبَ، تَذَهَبُ، اِذْهَبْ، اِذْهَبْ، يَذْهَبُ، يُذْهِبُ، ذَاهِبٌ، ذَهَابٌ، لَنَذْهَبَنَّ، اَذْهَبْتُمْ، يُذْهِبَنَّ، الذَّهَبُ، لَنَذْهَبَنَّ، اَذْهَبْتُمْ، يُذْهِبَنَّ.	وَيَذْهَبُ عَنْكُمْ رِجْزُ الشَّيْطَانِ. (انفال: ۱۱) اور تم سے شیطانی وسوسہ کو دور کر دے۔
الذَّوْقُ	چکھنا	63	ذَاقْتُ، تَذُوقُ، يَذُوقُونَ، ذُقْ، ذُوقُوا، اِذْأَقِهَا، نُذِقْهُ، وَلَنُذِيقَنَّهُمْ، ذَانِقُونَ، ذَانِقَةٌ، لِيُذِيقَهُمْ، اِذْقَنَا، تَذُوقُونَ.	وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ. (آل عمران: ۱۸۸) اور ہم ان سے کہیں گے کہ جلنے والا عذاب چکھو۔
الرُّؤْيَا الرَّءْيَى	دیکھنا	319	رَأَى، رَأَوْا، اِرْأَيْتَكَ، اِرْأَيْتُمْ، رَأَيْتُهُمْ، تَرَى، اَرَاكُمْ، تَرَى، تَرُونَ، لَتَرُونَ، يَرَهُ، اُرِيكُمْ، تُرِيَنِي، اُرِنِي، لِيرَوْا، تَرَاءَ، يَرَاءُ وَنَ، اُرُونِي، اَرِنَا، نُرِيكَ، يُرِي، تَرِينَ، نَرَى.	وَإِذْ قَالَ اِبْرَاهِيمُ رَبِّ اَرِنِي كَيْفَ تُخَيِّ الْمَوْتَى. (البقرہ: ۲۶۰) اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے پروردگار! مجھے دکھا تو مردوں کو کس طرح زندہ کرے گا۔
الرَّبْصُ	انتظار کرنا	17	تَرَبَّصْتُ، يَتَرَبَّصُونَ، تَرَبَّصُوا، مُتَرَبِّصِينَ، مُتَرَبِّصٌ، مُتَرَبَّصُونَ، يَتَرَبَّصُ.	قُلْ كُلُّ مُتَرَبِّصٍ فَتَرَبَّصُوا. (طہ: ۱۳۵) کہہ دیجئے! ہر ایک انجام کا منتظر ہے پس تم بھی انتظار میں رہو۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الرَّبُّ الرَّبُّ	زیادہ ہونا	20	رَبْتُ، لَا يَرْبُوا، نُرَبِّكَ، يُرَبِّي، رَابِيًا، رَابِيَةً. أُرَبِّي	فَلَا يَرْبُو عِنْدَ اللَّهِ. (الروم: ۳۹) وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں نہیں بڑھتا۔
الرَّجْعُ الرَّجُوعُ	واپس آنا	104	رَجَعَ، أَرْجِعُ، تَرْجِعُوهُنَّ، فَارْجِعْنَا، تُرْجَعُونَ، إِرْجِعِي، رَاجِعُونَ، مَرْجِعُكُمْ، الرَّجْعِي، رَجَعْتُ، يَرْجِعُونَ، يَرْجِعُ، يَتَرَاجَعًا.	إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَى. (العلق: ۸) یقیناً لوٹنا تیرے رب کی طرف ہے۔
الرَّجْمُ	سنگسار کرنا	14	لَرَجْمَنَّكَ، لَأَرْجُمَنَّكَ، تَرْجُمُونَ، رَجِيمٌ، رُجُومًا، مَرْجُومِينَ، لَنَرْجُمَنَّ، يَرْجُمُوكُمْ.	وَجَعَلْنَا هَآ رُجُومًا لِّلشَّيْطَانِ. (الملک: ۵) اور انہیں شیطانوں کے مارنے کا ذریعہ بنا دیا۔
الرَّجَاءُ	پر امید ہونا	28	يَرْجُونَ، أَرْجِهْ، مَرْجُوءًا، مُرْجُونَ، تَرْجُونَ، أَرْجُو، تُرْجَى.	أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَةَ اللَّهِ (البقرة: ۲۱۸) یہ لوگ اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں۔
الرَّحْمَةُ الرَّحْمُ	شفقت کرنا	39	رَحِمَ، رَحِمْتَهُ، تَرْحَمْنَا، وَارْحَمْ، تُرْحَمُونَ، رَحْمَةً، الرَّاحِمِينَ، رَحِمْنَا، الرَّحِيمُ، رُحَمَاءُ، أَرْحَمُ، رُحْمًا.	وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ. (انبیاء: ۱۰۷) اور ہم نے آپ کو تمام جہان والوں کے لئے رحمت بنا کر ہی بھیجا ہے۔
الرَّدُّ الرِّدَّةُ	پھیرنا	60	رَدَدْنَا، نَرُدُّهَا، رُدُّوهُ، رُدِدْتُ، تُرَدُّونَ، يَتَرَدَّدُونَ، ارْتَدَّ، تَرْتَدُّوا، تَرَادُّكَ، مَرَدٌ، مَرْدُودُونَ، رَدَّ، رَدُّوا، يَرُدُّونَ، رُدَّتْ، تُرَدُّ، تُرَدُّ، يَرُدُّ، ارْتَدَّ، ارْتَدُّوا، يَرْتَدُّ، يَرْتَدِّدُ، رَدَّ، رَادَّ، رَادُّوا، رَادِّي، مَرْدُودٌ.	يَقُولُونَ أَئِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَاوِرَةِ. (النازعات: ۱۰) کہتے ہیں کہ کیا ہم پہلی کی سی حالت کی طرف پھر لوٹائے جائیں گے۔
الرِّزْقُ	روزی پہنچانا	123	رَزَقَكُمْ، رَزَقْنَاهُمْ، لَيَرْزُقْنَهُمْ، وَارْزُقْ، رُزِقْنَا، تُرْزَقَانِهِ، يُرْزَقُونَ، رَزَقَ، تَرْزُقُ، يَرْزُقُ، نَرْزُقُ، أَرْزُقُ، أَرْزُقُوا، رُزِقُوا، رِزْقًا، رَازِقِينَ.	لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ. (طہ: ۱۳۲) ہم تجھ سے روزی نہیں مانگتے، بلکہ ہم خود تجھے روزی دیتے ہیں۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الرِّسَالُ	پیغمبر بھیجنا	527	أَرْسَلَ، أَرْسَلْنَا، فَأَرْسَلُوهُ، لَسَرْسِلَنَّ، يُرْسَلُ، مُرْسِلُونَ، مُرْسِلُونَ، مُرْسِلِينَ، أَرْسَلْتُ، نُرْسِلُ، لَنُرْسِلَنَّ، أَرْسِلْ، أُرْسِلُوا، أَرْسَلْتُ، أُرْسِلْتُ، أُرْسِلْتُمْ، أُرْسِلْنَا، مُرْسِلٌ، مُرْسِلِينَ، مُرْسِلَةٌ، مُرْسِلٌ، مُرْسِلِينَ.	كَذَّبَتْ عَادُ الْمُرْسَلِينَ. (الشعراء: ۱۲۳) عاد یوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔
الرُّشْدُ الرَّشَادُ	ہدایت پانا	19	يُرْشِدُونَ، رَاشِدُونَ، رَشِيدٌ، مُرْشِدٌ. الرَّشَادُ	وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ. (غافر: ۲۹) اور میں تو تمہیں بھلائی کی راہ بتا رہا ہوں۔
الرِّضَاعَةُ	دودھ پینا	11	أَرْضَعْتُ، سَتَرْضِعُ، يُرْضِعُنَّ، أَرْضَعْنَ، أَرْضِعِيهِ، تَسْتَرْضِعُونَ، مُرْضِعَةٌ. مَرَاضِعُ	وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ. (القصص: ۱۲) ان کے پہنچنے سے پہلے ہم نے مویٰ (علیہ السلام) پر دایوں کا دودھ حرام کر دیا تھا۔
الرِّضَى (رِضَى) رِضَاءٌ وَرِضْوَانًا	راضی ہونا	73	رَضِيَ، رَضِيتُ، رَضُوا، نَرْضَى، يَرْضَهُ، يَرْضَيْنِ، يُرْضُونَكُمْ، تَرْضَوْنَ، ارْتَضَى، تَرْضِ، رَاضِيَةً، مَرْضِيًّا، مَرْضَاتٍ، رَضِيتُمْ، تَرْضَوْنَ، يَرْضَى يَرْضُونَ، مَرْضِيَّةٌ.	رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ. (المائدہ: ۱۱۹) اللہ تعالیٰ ان سے راضی اور خوش اور یہ اللہ سے راضی اور خوش۔
الرِّعَايَةُ الرَّعْيُ	رعایت کرنا	10	رَعَوْهَا، وَارْعَوْا، رَاعِنَا، رَاعُونَ، مَرَعَاهَا.	فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا. (حديد: ۲۷) سو انہوں نے اس کی پوری رعایت نہ کی۔
الرَّفْعُ	عالی مرتبہ ہونا	29	رَفَعَهَا، تَرْفَعُوا، تُرْفَعُ، رَافِعَةٌ، رَفِيعٌ، مَرْفُوعٌ، رَفَعْنَا، نَرْفَعُ، يَرْفَعُ، رُفِعَتْ، مَرْفُوعَةٌ.	وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا. (مريم: ۵۷) اور ہم نے اسے بلند مقام پر اٹھالیا۔
الرَّقَبُ الرَّقُوبُ	نگہبانی کرنا انتظار کرنا	24	تَرْقُبُ، يَرْقُبُونَ، يَتَرَقَّبُ، فَارْتَقِبْ، رَقِيبٌ، رَقَابٌ، مُرْتَقِبُونَ، الرِّقَابُ.	فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُرْتَقِبُونَ. (الدخان: ۵۹) اب تو منتظر رہ، یہ بھی منتظر ہیں۔
الرَّكُوبُ	سوار ہونا	15	رَكِبَا، لَتَرْكَبُوهَا، اِرْكَبْ، رِكَابٌ، يَرْكَبُونَ، رَكَبْتُ، لَتَرْكَبَنَّ، رَكِبُوا، تَرْكَبُونَ، الرِّكْبُ.	فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ. (الكهف: ۷۱)

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
				پھر وہ دونوں چلے، یہاں تک کہ ایک کشتی میں ہوئے خضر نے اس کے تختے توڑ دیئے۔
الرُّكْعُ الرُّكُوعُ	سر جھکانا	13	يَرْكَعُونَ، اِرْكَعُوا رَاكِعُونَ، الرُّكْعُ، اِرْكَعِي، رَاكِعًا.	وَ ارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ. (البقرہ: ۴۳) اور رکوع کرو رکوع کرنے والے کے ساتھ۔
الرُّهْبُ الرَّهْبَةُ	دنیا سے بے تعلقی اختیار کرنا	13	فَارْهَبُونَ، يَرْهَبُونَ، تُرْهَبُونَ، اِسْتَرْهَبُوهُمْ، الرَّهْبُ، رَهْبَانِيَّةً.	وَ رَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا. (الحديد: ۲۷) ہاں رہبانیت (ترک دنیا) تو ان لوگوں نے از خود ایجاد کر لی تھی۔
الرَّهَقُ	چڑھنا، گھیر لینا، چھا جانا	10	تَرَهَّقُهَا، سَأَرَهَقَهُ، تُرْهَقُنِي، تَرَهَّقُهُمْ، تَرَهَّقُ، لَا يَرَهَقُ، وَلَا تُرْهَقُنِي.	وَ لَا يَرَهَقُ وَجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ. (يونس: ۲۶) اور ان کے چہروں پر نہ سیاہی چھائے گی اور نہ ذلت۔
الْإِرَادَةُ الرُّودُ	ارادہ کرنا	148	أَرَادَ، أَرَدَنَ، أُرِيدُ، تُرِيدُونَ، رَاوَدْتُنَّ، رَاوَدْتَنِي، سَنُرَاوِدُ، أَرَادَا، أَرَادُوا، أَرَدْتُمْ، أَرَدْتُ، أَرَدْنَا، تُرِيدُ، يُرِيدُ، يُرَدْنَ، يُرِيدَانِ، يُرَادُ، رَوَادُوا، تُرَاوِدُ، رُوِيْدًا، يُرِيدُ.	قَالَ هِيَ رَاوَدَّتْنِي عَنْ نَفْسِي. (يوسف: ۲۶) یوسف نے کہا یہ عورت ہی مجھے پھسلا رہی تھی۔
الرَّيْبُ الرَّيْبَةُ الْإِرْتِيَابُ	شک میں ڈالنا	36	إِرْتَابَ، تَرْتَابُوا، مُرَيْبٌ مُرْتَابٌ، إِرْتَابُوا، إِرْتَابَتْ، يَرْتَابُ، تَرْتَابُ.	وَأَنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرَيْبٌ. (هود: ۱۱۰) انہیں تو اس میں سخت شبہ ہے۔
الزَّرْعُ الزَّرَاعَةُ الزَّرْعَةُ	بونا	14	تَزْرَعُونَ، الزَّرَاعُونَ، الزَّرَاعُ، زُرُوعٌ، زَرْعًا.	قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأْبًا. (يوسف: ۴۷) یوسف نے جواب دیا کہ تم سات سال تک پے درپے لگاتار حسب عادت غلہ بویا کرنا۔
الزَّعْمُ	کفیل ہونا، گمان کرنا	15	زَعَمْتُمْ، تَزْعُمُونَ، زَعِيمٌ، زَعَمَ، يَزْعُمُونَ، زَعَمْتَ.	سَلِّمُوا إِلَيْهِمْ بِذَلِكَ زَعِيمٌ. (القلم: ۴۰) ان سے پوچھو تو کہ ان میں سے کون اس بات کا ذمہ دار اور دعوی دار ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
التَّزَكِيَّةُ	پاک کرنا	59	زَكَّى، زَكَّاهَا، يُزَكِّي تَزَكَّى، يَزَكِّي، تَزَكَّى، يَتَزَكَّى، أَزَكَّى، تَزَكُّوا.	وَمَا عَلَيْكَ إِلَّا يَزَكِّي. (عبس: ۷) حالانکہ اس کے نہ سنورنے سے تجھ پر کوئی الزام نہیں۔
الزُّلْفُ الزَّلِيفُ	قریب ہونا	10	أَزْلَفْنَا، أَزْلَفْتُ، زُلْفَى.	وَأَزْلَفْنَا ثَمَّ الْآخِرِينَ. (الشعراء: ۶۴) اور ہم نے اسی جگہ دوسروں کو نزدیک لاکھڑا کر دیا۔
الزِّيَادَةُ الزَّيْدُ	بڑھنا	61	زَادَتْهُ، زِدْنَاهُمْ، لَا زَيْدَنَّكُمْ، تَزِيدُونَنِي، سَنَزِيدُ، لَيَزِيدَنَّ، إِزْدَادُوْ، تَزَادُ، مَزِيدُ، زَادَ، زَادُوا، أَزِيدُ، نَزِيدُكُمْ، يَزِيدُونَ، زِدْ، تَزَادُ، يَزْدَادُ، يَزْدَادُوا، زِيَادَةٌ.	وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا. (طہ: ۱۱۴) ہاں یہ دعا کر کہ پروردگار! میرا علم بڑھالے۔
الزَّوَالُ	ہٹنا	10	زَالَتْ، زِلْتُمْ، تَزَالُ، فَزِيلْنَا، تَزِيلُوا، يَزَالُونَ.	فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ. (انبیاء: ۱۵) پھر تو ان کا یہی قول ہمیشہ رہا۔
التَّزْيِينُ الزَّيْنَةُ الزَّيْدُ	خوبصورت کرنا	46	زَيْنَ، لَا زَيْنَ، زَيْنَ، زَيْنًا، فَزَيَّنُوا، إِزَيْنَتْ.	زَيْنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا. (البقرہ: ۲۱۲) کافروں کے لئے دنیا کی زندگی خوب زینت دار کی گئی ہے۔
السُّوَالُ الْمَسْئَلَةُ	سوال کرنا	129	سَأَلَ، أَسَأَلَ، اسْتَلَّ، سَأَلَهُمْ، لَتَسْأَلُنَّ، يُسْأَلُونَ، يَتَسَاءَلُونَ، مَسْئُولُونَ، سَأَلْتُ، سَأَلْتُمْ، سَأَلْتُمُوهُمْ، سَأَلُوا، لَا تَسْأَلْنِي، تَسْأَلُ، تَسْأَلُوا، تَسْأَلُ، لَنَسْأَلَنَّ، يَسْأَلُ، اسْأَلُوا، سِئِلَ، سِئِلُوا، سِئِلْتُ، سِئِلْ، تَسْأَلُ، مَسْئُولًا.	وَقَفُّوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ. (الصافات: ۲۴) اور انہیں ٹھہرا لو (اس لئے) کہ ان سے (ضروری) سوال کئے جانے والے ہیں۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
التَّسْبِيحُ السَّبْحَةُ	پاکی بیان کرنا	91	سَبَّحَ، نُسَبِّحُ، يُسَبِّحُنَّ، سَبَّحُوهُ، سَابِحَاتُ، سُبْحَانَ، مُسَبِّحُونَ، مُسَبِّحِينَ، يُسَبِّحُونَ، تُسَبِّحُ، تُسَبِّحُونَ، يُسَبِّحُ، يُسَبِّحُونَ، سَبِّحُوا.	وَأَنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ. (الصافات: ۱۶۶) اور ہم اس کی تسبیح بیان کر رہے ہیں۔
السَّبْقُ السَّبْقُ	آگے بڑھنا	37	سَبَقْتُ، تَسْبِقُ، يَسْبِقُونَا، سَابِقُوا، اسْتَبِقُوا، سَابِقَاتُ، مَسْبُوقِينَ، سَبَقَ، سَبَقُوا، نَسْتَبِقُ، سَابِقُ، سَابِقُونَ، سَابِقِينَ، يَسْتَبِقُونَ.	وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ. (التوبة: ۱۰۰) اور جو مہاجرین اور انصار سابق اور مقدم ہیں۔
السُّجُودُ	جھکنا، پیشانی زمین پر رکھنا	92	أَسْجُدْ، تَسْجُدْ، تَسْجُدُوا، تَسْجُدُ، يَسْجُدُ، يَسْجُدَانِ، فَاسْجُدْ، أَسْجُدِي، أَلْسُجُودُ، سَاجِدًا، سَاجِدُونَ، سَجَدَ، أَسْجُدُوا، يَسْجُدُونَ، سَاجِدِينَ، سَجَدًا، مَسْجِدُ، مَسَاجِدُ، سَجِدُوا.	وَتَقَلَّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ. (الشعراء: ۲۱۹) اور سجدہ کرنے والوں کے درمیان تیرا گھومنا پھرنی بھی۔
السَّجْنُ السَّجْنُ	قید کرنا	12	لَيَسْجُنَنَّ، يُسْجَنُ، مَسْجُونِينَ، سَجَّيْنِ، لَيَسْجُنَنَّ، السَّجْنُ.	لَا جَعَلْنَاكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ. (الشعراء: ۲۹) میں تجھے قیدیوں میں ڈال دوں گا۔
السَّحْبُ	گھسیٹنا	11	يُسْحَبُونَ، سَحَابًا.	إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ. (غافر: ۷۸) جب ان کی گردنوں میں طوق اور بیڑیاں ہوں گی اس حال میں انہیں گھسیٹا جائے گا۔
السَّحَرُ السُّحُورُ	دھوکا دینا جادو کرنا	63	سَحَرُوا، لَيَسْحَرَنَّا، لُسْحَرُونَ، سَاحِرٌ، سَاحِرَانِ، مَسْحُورُونَ، أَسْحَارُ، مُسْحَرِينَ، تُسْحَرُونَ، سَاحِرُونَ، مَسْحُورٌ.	وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى. (طہ: ۶۹) اور جادوگر کہیں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہو۔
السَّخَرُ السُّخْرِيَّةُ	مذاق کرنا مسخر کرنا	42	سَخَرَ، تَسْخَرُوا، يَسْخَرُونَ، سَخَّرَ، سَاخِرِينَ، يَسْتَسْخَرُونَ، مُسْخَرٌ، مُسْخَرَاتُ، سَخِرُوا، نَسْخَرُ، يَسْخَرُ، سَخَرْنَا.	وَسَخَّرَ لَكُمُ الْآنْهَارَ. (ابراہیم: ۳۲) اور رات دن کو بھی تمہارے کام میں لگا رکھا ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْإِسْرَارُ	بھید چھپانا	44	تَسْرُّ، أَسْرَ، أَسْرَدْتُ، يُسِرُّونَ، إِسْرَارُهُمْ، مَسْرُورٌ، السَّرَائِرُ، أَسْرُوا، تُسِرُّونَ، أَسِرُّوا.	وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ. (النحل: ۱۹) اور جو کچھ تم چھپاؤ اور ظاہر کرو اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے۔
السُّرْعَةُ	جلدی کرنا	23	نُسَارِعُ، يُسَارِعُونَ، سَارِعُوا، سَرِيعٌ، أَسْرَعُ، سِرَاعًا.	إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ. (غافر: ۱۷)
الْإِسْرَافُ	فضول خرچی کرنا	23	أَسْرَفَ، لَا تُسْرِفُوا، مُسْرِفٌ، مُسْرِفُونَ، يَسْرِفُوا، مُسْرِفِينَ، أَسْرِفُوا، يُسْرِفُ، إِسْرَافًا.	إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ. (انعام: ۱۴۱) یقیناً اللہ تعالیٰ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔
الْأَسْطُرُ	لکھنا	16	يَسْطُرُونَ، مَسْطُورٌ، مُسْتَطَرٌ، أَسَاطِيرُ، مُصَيَّطَرٌ، مُصَيَّطِرُونَ.	وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌ. (قمر: ۵۳) (اسی طرح) ہر چھوٹی بڑی بات بھی لکھی ہوئی ہے۔
التَّسْعِيرُ	بھڑکانا	19	سَعِيرٌ، سَعُرٌ، سَعَرَتْ.	وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِرَتْ. (التکویر: ۱۲) اور جب جہنم بھڑکائی جائے گی۔
السَّعْيُ	کوشش کرنا	30	سَعَى، تَسْعَى، يَسْعُونَ، فَاسْعُوا، سَعَوْا، يَسْعَى، السَّعْيُ.	الَّذِينَ ضَلَّ سَعِيَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا. (کہف: ۱۰۴) وہ جن کی دنیوی زندگی کی تمام کوششیں بے کار ہو گئیں۔
الْأُسْطُورُ	روشن ہونا	12	أَسْفَرَ، مُسْفِرَةٌ، سَفَرَةٌ، أَسْفَارُنَا.	وَالصُّبْحُ إِذَا أَسْفَرَ. (مدثر: ۳۴) اور صبح کی جب وہ روشن ہو جائے۔
السُّفُولُ السُّفَالَةُ	پست ہونا	10	سَافِلٌ، سَافِلِينَ، أَسْفَلَ، أَسْفَلِينَ، سُفْلَى.	ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ. (تین: ۵) پھر سے نیچوں سے نیچے کر دیا۔
السُّفَاهَةُ	بے وقوف ہونا	11	سَفِهَ، سَفِيهًا، سُفْهَاءُ.	قَالُوا أَنْتُمْ كَمَا أَمَّنَ السُّفْهَاءُ. (البقرہ: ۱۳) جواب دیتے ہیں کہ کیا ہم ایسا ایمان لائیں جیسا بے وقوف لائے ہیں۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
السَّقَى	پلانا	25	سَقَا، يَسْقُونَ، تُسْقَى، يُسْقَوْنَ، أَسْقَيْنَا، نُسْقِيكُمْ، اسْتَسْقَى، سَقَيْتُ، تَسْقَى، نَسْقِي، يَسْقُونَ، يَسْقَى، يُسْقَيْنِ، سَقُوا، يُسْقَى، سَقِيَاهَا، يَسْقُونَ، يَسْقَى، يُسْقَيْنِ، سَقُوا، يُسْقَى، سَقِيَاهَا.	وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا. (الدھر: ۲۱) اور انہیں ان کا رب پاک صاف شراب پلائے گا۔
السَّكُونُ	ٹھہرنا	45	سَكَنَ، لَتَسْكُنُوا، لَنُسْكِنَنَّكُمْ، أَسْكِنُوهُمْ، مَسَاكِينَ، مَسْكُونَةً، سَكَنْتُمْ، يَسْكُنُوا، أُسْكِنُوا، أُسْكِنُ، تُسْكِنُ، أُسْكِنْتُ، أَسْكِنَّا، يُسْكِنُ، أَسْكِنُوهُمْ.	وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا. (اعراف: ۱۸۹) اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ وہ اس اپنے جوڑے سے انس حاصل کرے۔
السَّلَكُ السُّلُوكُ	چلنا، داخل کرنا	12	سَلَكَ، لَتَسْلُكُوا، يَسْلُكُ، أَسْلَكَ، فَاسْلُكِي، سَلَكْنَا، نَسْلُكُ، أَسْلُكُوا.	لَتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا. (نوح: ۲۰) تاکہ تم اس کی کشادہ راہوں میں چلو پھرو۔
التَّسْلِيمُ السَّلَامَةُ السَّلَامُ	سپردہ کر دینا مسلمان ہونا	147	سَلَّمَ، يُسَلِّمُوا، أَسْلَمَ، يُسَلِّمُ، أَسْلَمُوا، سَالِمُونَ، الْإِسْلَامَ، مُسْلِمِينَ، سَلَّمْتُمْ، أَسْلَمُوا، تُسَلِّمُونَ، لِنُسَلِّمَ، أَسْلِمَ، مُسْلِمِينَ، مُسْلِمُونَ، مُسْلِمَاتٍ، مُسَلِّمَةً، تَسْلِيمًا، مُسْتَسْلِمُونَ.	أَفَجَعَلَ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ. (القلم: ۳۵) کیا ہم مسلمانوں کو مثل گناہ گاروں کے کر دیں گے؟
السَّمْعُ السِّمَاعُ	سننا	185	سَمِعَهُ، تَسْمَعُ، لَتَسْمَعَنَّ، أَسْمَعُهُمْ، يُسْمِعُ، تَسْتَمِعُونَ، فَاسْتَمِعُوا، سَمِيعٌ، سَمَاعُونَ، مُسْتَمِعُهُمْ، مُسْمِعٌ، مُسْمِعٌ، سَمِعْتُ، سَمِعْتُهُمْ، سَمِعْنَا، سَمِعُوا، أَسْمَعُ، تَسْمَعُونَ، نَسْمَعُ، يَسْمَعُ، يَسْمَعُونَ، أَسْمَعُ، فَاسْتَمِعُونَ، اسْمِعُوا، تُسْمِعُ، أَسْمِعُ، يَسْمَعُونَ، اسْتَمِعَ، اسْتَمِعُوا، يَسْتَمِعُ، يَسْتَمِعُونَ، اسْتَمِعَ، سَمِعًا، مُسْتَمِعُونَ.	إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ. (الدخان: ۶) وہی ہے سنے والا، جاننے والا۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
التَّسْمِيَةُ	نام رکھنا	32	سَمَّاكُمْ، لَيَسْمُون، سَمُوهُمْ، تَسْمِي، مُسْمِي.	عَيْنًا فِيهَا تُسْمَىٰ سَلْسَبِيلًا. (الدھر: ۱۸) جنت کی ایک نہر ہے جس کا نام سلسبیل ہے۔
التَّسْوِيمُ الْإِسَامَةُ	نشان لگانا، مویشی کو چراگاہ میں چھوڑنا	15	لَسُوهُمْ، تَسِيمُون، مُسَوِّمِينَ، مُسَوِّمَةً، سَيِّمَاهُمْ، يَسُوهُمْ، يَسُوْمُونَ.	لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ وَشَجَرٌ فِيهِ تَسِيمُونَ. (النحل: ۱۰) جسے تم پیتے بھی ہو اور اسی سے اگے ہوئے درختوں کو تم اپنے جانوروں کو چراتے ہو۔
التَّسْوِيَةُ	سیدھا کرنا درست کرنا برابر کرنا	83	سَوَّى، سَوَّيْتُ، نُسَوَّى، سَاوَى، اسْتَوَى، يَسْتَوِي، سَوَّى، سَوَّاءٌ، السَّوَّى، تَسَوَّى، يَسْتَوِيَانِ، اسْتَوَتْ، اسْتَوَيْتَ، اسْتَوَيْتُمْ، لِتَسْتَوُوا، يَسْتَوُونَ.	ثُمَّ كَانَ عِلْقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّى. (القیامہ: ۳۸) پھر وہ لہو کا لوتھڑا ہو گیا پھر اللہ نے اسے پیدا کیا اور درست بنا دیا۔
السِّيَرَةُ السَّيْرُ	چلنا	24	سَارَ، تَسِيرُ، سِيرُوا، تُسِيرُ، السَّيْرُ، سِيرَتَهَا، يَسِيرُوا، نُسِيرُ، سِيرَتِ.	هُوَ الَّذِي يُسِيرُ كُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ. (یونس: ۲۲) وہ اللہ ایسا ہے کہ تم کو خشکی اور دریا میں چلاتا ہے۔
الصَّفْوُ	منتخب کرنا، چنا خالص ہونا، پاک ہونا،	18	أَصْفَاكُمْ، إِصْطَفَى، اصْطَفَيْتُكَ، يَصْطَفِي، اصْطَفَيْنَاهُ مُصْطَفِينَ، مُصَفًّى.	وَلَقَدْ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا. (البقرہ: ۱۳۰) اور ہم نے تو اسے دنیا میں بھی برگزیدہ کیا تھا۔
الصَّلَاحُ	نیک ہونا اصلاح کرنا	180	صَلَحَ، أَصْلَحَ، أَصْلَحُوا، يُصْلِحُوا، أَصْلَحَ، صُلِحًا، صَالِحٌ، الصَّالِحِينَ، الصَّالِحَاتُ، إِصْلَاحٌ، الْمُصْلِحُ، الْمُصْلِحُونَ، أَصْلَحًا، أَصْلَحْنَا، يُصْلِحُ، يُصْلِحَا، تُصْلِحُوا، أَصْلِحُوا، الصَّالِحُونَ، الْمُصْلِحِينَ.	جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ أَبَائِهِمْ. (الرعد: ۲۳) جہاں یہ خود جائیں گے ہمیشہ کے باغات اور جو بھی نیکو کار ہوں گے۔
التَّصْلِيَةُ	نماز پڑھنا	99	صَلَّى، يُصَلِّ، يُصَلُّونَ، يُصَلِّي، صَلُّوا، الصَّلَاةُ، صَلَوَاتٌ، مُصَلِّينَ، مُصَلِّى، صَلَّ.	فَلَا صَدَقَ وَلَا صَلَّى. (القیامہ: ۳۱) اس نے نہ تو تصدیق کی اور نہ نماز ادا کی۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الصَّلٰی	آگ میں داخل ہونا	25	تَصَلٰی، یَصَلٰی، یَصَلُّونَ، اِصْلَوْهَا، صَلَّوْهُ، نُصَلِّیْهِ، تَصْطَلُّونَ، صَالٍ، صَالُوا، صِلِیَّا، تَصْلِیَّةٌ.	سَيَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ. (الہب: ۳) وہ عنقریب بھڑکنے والی آگ میں جائے گا۔
الصَّمَمُ الصَّمُّ	بہرا ہونا	15	صَمُّوا، اَصَمَّهُمْ، صُمٌّ، الْاَصَمُّ.	وَحَسِبُوا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةً فَعَمَّوْا وَصَمُّوْا. (المائدہ: ۷۶) اور سمجھ بیٹھے کہ کوئی پکڑ نہ ہوگی، پس اندھے بہرے بن بیٹھے۔
الشَّقُّ	ڈرنا	11	اَشْفَقْتُمْ، اَشْفَقْنَ، مُشْفِقُونَ، مُشْفِقِينَ.	وَهُمْ مِنْ خَشِيَّتِهِ مُشْفِقُونَ. (الانبیاء: ۲۸) وہ تو خود ہیبت الہی سے لرزاں و ترساں ہیں۔
الشَّقُّ	پھاڑنا	28	شَقَقْنَا، اَشَقَّ، شَاقُّوا، تَشَقَّقُ، اِنشَقَّتْ، تَنشَقُّ، شَقًّا، اَشَقَّةٌ، شِقَاقِي، تُشَاقُّونَ، يُشَاقُّ، يَشَقَّقُ، اِنشَقَّ، اَشَقَّ.	ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا. (عبس: ۲۶) پھر پھاڑا زمین کو اچھی طرح۔
الشَّقَاءُ	بد بخت ہونا	12	شَقُّوا، يَشْقٰی، شَقِيٌّ، الْاَشْقٰی، شِقْوَةٌ، يَشْقٰی.	وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقٰی. (الاعلیٰ: ۱۱) (ہاں) بد بخت اس سے گریز کرے گا۔
الشُّكْرُ	شکرا ادا کرنا	75	شَكَرَ، اَشْكُرُ، تَشْكُرُونَ، شُكْرًا، شُكُورٌ، شَاكِرٌ، شَاكِرُونَ، مَشْكُورٌ، شَكَرْتُمْ، يَشْكُرُونَ، يَشْكُرُ، اَشْكُرُوا، شَاكِرِينَ.	وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا. (الدخان: ۹)
الشَّكُّ	شک کرنا	15	شَكَّ، شَكٌّ.	بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ. (الدخان: ۹) بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔
الشَّهَادَةُ	حاضر ہونا، گواہی دینا	177	شَهِدَ، اَشْهَدُ، تَشْهَدُ، لِيَشْهَدُوا، اِسْتَشْهَدُوا، شَهِدٌ، شَاهِدٌ، شَاهِدُونَ، شُهُودٌ، شَهِيدٌ، شُهَدَاءُ، الشَّهَادَةُ، مَشْهَدٌ، مَشْهُودٌ، شَهِدْتُمْ، شَهِدْنَا، شَهِدُوا، تَشْهَدُونَ، نَشْهَدُ، اُشْهَدُ، يُشْهَدُ، شَاهِدِينَ، شَهِيدِينَ، شَهَادَةٌ.	اِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا. (الاسراء: ۷۸) اور فجر کا قرآن پڑھنا بھی یقیناً فجر کے وقت کا قرآن پڑھنا حاضر کیا گیا ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الشَّرُّ الشِّرَّةُ	شریر ہونا	31	شَرٌّ، الْأَشْرَارُ، شَرَرٌ.	وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ. (الزلزال: ۸) اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔
الْشَّرْقُ	سورج سے روشن ہونا، روشن کرنا	17	أَشْرَقَتْ، شَرَقِيًّا، الْإِشْرَاقُ، مُشْرِقِينَ، الْمَشْرِقُ، الْمَشَارِقُ.	وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا. (الزمر: ۶۹) اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے جگمگا اٹھی گی۔
الشِّرْكُ الشِّرْكَةُ	شریک بنانا، شریک کرنا	168	أَشْرَكَ، أَشْرَكْتُمْ، شَارِكُهُمْ، أَشْرِكُ، تُشْرِكُونُ، يُشْرِكُنْ، أَشْرِكُ، شَرِيكٌ، شُرَكَاءُ، مُشْرِكٌ، مُشْرِكُونَ، مُشْرِكَةٌ، مُشْرِكَاتٌ، أَشْرَكْتَ، أَشْرَكُوا، تُشْرِكُ، نُشْرِكُ، يُشْرِكُ، يُشْرِكُونَ، أَشْرِكُ، يُشْرِكُ، الشِّرْكُ، مُشْرِكِينَ، مُشْتَرِكُونَ.	وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ. (الانعام: ۸۱) اور میں ان چیزوں سے کیسے ڈروں جن کو تم نے شریک بنایا ہے۔
الْإِشْتِرَاءُ	خریدنا	25	شَرَوْا، يَشْرُونَ، اشْتَرَى، اشْتَرَوْا، نَشْتَرِي، يَشْتَرِي، تَشْتَرُونَ، يَشْتَرُونَ.	أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَى. (البقرہ: ۱۶) یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے گمراہی کو ہدایت کے بدلے میں خرید لیا۔
الشُّعُورُ	سمجھنا	40	تَشْعُرُونَ، يَشْعُرُ، يُشْعِرُنَّ، أَشْعُرُ، شَاعِرٌ، الشُّعْرَاءُ، الشُّعْرَى، شَعَائِرُ، يَشْعُرُونَ.	بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ. (البقرہ: ۱۵۴) وہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں سمجھتے۔
الشَّفَعُ	سفارش کرنا	31	يَشْفَعُونَ، شَفِيعٌ، شَفَعَاءُ، شَفَاعَةٌ.	مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ. (البقرہ: ۲۵۵) کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الشَّهْوُ	بہت چاہنا	13	اِشْتَهَتْ، تَشْتَهِي، يَشْتَهُونَ، شَهْوَةٌ، الشَّهَوَاتِ.	وَهُمْ فِي مَا اِشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خَالِدُونَ. (الانبیاء: ۱۰۲) اور اپنی من بھاتی چیزوں میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔
الشَّيْءُ	چاہنا	236	شَاءَ، شِئْتُ، شِئْتُمْ، شِئْتُمْ، شِئْنَا، اَشَاءُ، نَشَاءُ، تَشَاءُ وَنَ، نَشَاءُ. يَشَاءُ وَنَ	لَهُمْ مَا يَشَاءُ وَنَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ. (ق: ۳۵) یہ وہاں جو چاہیں گے انہیں ملے گا (بلکہ) ہمارے پاس اور بھی زیادہ ہے۔
الشُّيُوعُ	پھیل جانا	12	تَشِيعُ، شِيعَةٌ، شِيعٌ، اَشْيَاعُكُمْ.	اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ. (النور: ۱۹) جو لوگ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلانے کے آرزو مند رہتے ہیں ان کے لئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہیں۔
الشَّبَهُ	مشابہ ہونا	12	شُبَّهَ، تَشَابَهَ، مُتَشَابِهٌ، مُشْتَبِهًا، مُتَشَابِهَاتٌ، تَشَابَهَتْ.	وَالزَّيْتُونَ، وَالرُّمَّانَ، مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ. (الانعام: ۹۹) اور زیتون، انار اور ایک دوسرے کے مشابہ اور غیر مشابہ پھل پیدا کیے۔
الشِّدَّةُ	سخت ہونا	102	شَدَّدْنَا، سَنَشُدُّ، اُشَدُّدُ، شُدُّوا، اِشْتَدَّتْ، شَدِيدٌ، شِدَادٌ، اَشْدَاءُ، اَشَدُّ، اَشَدَّ.	نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا اَسْرَهُمْ. (الدھر: ۲۸) ہم نے انہیں پیدا کیا اور ہم نے ہی ان کے جوڑ اور بندھن مضبوط کئے۔
الشُّرْبُ	پینا	39	شَرِبَ، تَشْرَبُونَ، اِشْرَبُوا، اِشْرَبِي، شَرِبْ، شَرِبْ، شَارِبُونَ، شَرَابٌ، مَشْرَبُهُمْ، مَشَارِبٌ، شَرَبُوا، يَشْرَبُونَ، اُشْرَبُوا، شَارِبِينَ، مَشَارِبُ.	فَشَرَبُوا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِنْهُمْ. (البقرہ: ۲۴۹) لیکن سوائے چند کے سب نے وہ پانی پی لیا۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الصَّنْعُ	بنانا، پیدا کرنا	20	صَنَعُوا، تَصْنَعُ، يَصْنَعُونَ، إِصْنَعُ، لِتَصْنَعُ، إِصْطَنَعْتُكَ، صُنْعُ، صَنَعَةٌ، مَصْنَعُ، تَصْنَعُونَ، يَصْنَعُ.	إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَصْنَعُونَ. (النور: ۳۰) لوگ جو کچھ کریں اللہ تعالیٰ سب سے خبردار ہے۔
الْإِصَابَةُ الصَّوْبُ	پہنچنا بارش ہونا	77	أَصَابَتْ، أَصَبْتُمْ، أَصَبْنَاهُمْ، أُصِيبَ، تُصِيبُ، تُصِيبُنَّ، مُصِيبُهَا، مُصِيبَةٌ، صَوَابًا، كَصِيبٍ، أَنْ تُصِيبُوا، نُصِيبُ، يُصِيبُ، لَنْ يُصِيبَنَا.	مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ. (التغابن: ۱۱) کوئی مصیبت اللہ کی اجازت کے بغیر نہیں پہنچ سکتی۔
التَّصْوِيرُ	صورت بنانا	8	صَوَّرَكُمْ، صَوَّرْنَا، يُصَوِّرُكُمْ، صُورَةٌ، صُورٌ، الْمُصَوِّرُ.	وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ وَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ. (التغابن: ۳) اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور بہت اچھی بنائیں۔
الصِّيَامُ الصَّوْمُ	روزہ رکھنا	13	تَصُومُوا، فَلْيَصُمْهُ، صَوْمٌ، صِيَامٌ، الصَّائِمِينَ، الصَّائِمَاتِ.	فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ. (البقرہ: ۱۸۵) تم میں سے جو شخص اس مہینہ کو پائے اسے روزہ رکھنا چاہئے۔
الصَّيْرُورَةُ الصَّيْرُ	(ہونا) (واقع ہونا) کسی کے پاس لوٹنا	29	تَصِيرُ، الْمَصِيرُ، مَصِيرُكُمْ.	أَلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ. (الشوری: ۵۳) آگاہ رہو سب کام اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے لوٹتے ہیں۔
الصَّبْحُ	صبح کے وقت آنا	45	صَبَحَ، أَصْبَحَ، يُصْبِحُوا، الصُّبْحُ، صَبَاحٌ، الْإِصْبَاحُ، مُصْبِحِينَ، مُصْبِحًا، مَصَابِيحُ، يُصْبِحُ، يُصْبِحُنَّ، أَصْبَحْتُ، أَصْبَحْتُمْ، أَصْبَحُوا، تُصْبِحُ، تُصْبِحُونَ.	وَلَقَدْ صَبَّحَهُمُ بَكْرَةٌ عَذَابٌ مُسْتَقَرٌّ. (القمر: ۳۸) اور یقینی بات ہے کہ انہیں صبح سویرے ہی ایک جگہ پکڑنے والے مقررہ عذاب نے غارت کر دیا۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الصَّبْرُ	صبر کرنا	104	صَبَرَ، صَبَرْنَا، تَصَبَّرَ ، تَصَبَّرُوا، تَصَبَّرُونَ، نَصَبِرُ، أَصْبِرُ، صَابِرُوا، مَا أَصْبَرَهُمْ، إِصْطَبِرْ، صَبِرْ، صَابِرٌ، الصَّابِرُونَ، صَابِرَةٌ، صَبَّارٌ، صَبَرْتُمْ، صَبَرْنَا، صَبَرُوا، لَنَصْبِرَنَّ، يَصْبِرْ، يَصْبِرُوا، أَصْبِرُوا، الصَّابِرِينَ، الصَّابِرَاتُ.	وَكَيْفَ تَصَبَّرَ عَلَى مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا. (الكهف: ۶۸) اور جس چیز کو آپ نے اپنے علم میں نہ لیا ہو اس پر صبر کر بھی کیسے سکتے ہیں۔
الصَّحَابَةُ الصُّحْبَةُ	ساتھ ہونا	97	تُصَاحِبُنِي، صَاحِبُهُمَا ، يُصَحِّبُونَ، الصَّاحِبُ، صَاحِبِي، صَاحِبَةٌ، أَصْحَابُ.	وَصَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا. (لقمان: ۱۵) ہاں دنیا میں ان کے ساتھ اچھی طرح سہر کرنا ۔
الضَّحْكُ	ہنسنا	10	فَضَحِكْتُ، تَضَحَّكُونَ ، فَلْيَضْحَكُوا، أَضْحَكَ، ضَاحِكٌ، ضَاحِكَةٌ.	وَكُنْتُمْ مِنْهُ تَضَحَّكُونَ . (المومنون: ۱۱۰) اور تم ان سے مذاق ہی کرتے رہے۔
الضَّرْبُ	مارنا	58	ضَرَبَ، ضَرَبْتُمْ، لَا تَضْرِبُوا، يَضْرِبْنَ، اِضْرِبْ، ضَرْبٌ، ضَرَبْتُ، ضَرْبٌ ، ضَرَبْنَا، ضَرَبُوا، أَفَنَضْرِبُ، يَضْرِبُ، يَضْرِبُونَ، اِضْرِبُوا.	فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ. (الصافات: ۹۳) پھر تو (پوری قوت کے ساتھ) دائیں ہاتھ سے انہیں مارنے پر پل پڑے۔
الضَّرُّ الضَّرَارُ الْإِضْطِرَارُ	نقصان پہنچنا مجبور کرنا	74	تَضُرُّونَهُ ، يَضُرُّ، يَضُرُّونَ، تُضَارُّ، إِضْطَرَّ، نَضَطَّرَهُمْ، أَضْطَرَّ، أَضْطَرَّرْتُمْ، ضَرَّ، الضَّرَّارُ، الضَّرَاءُ، ضِرَارٌ، مُضَارٌّ، الْمُضْطَرُّ، لَا تَضُرُّوهُ، لَنْ يَضُرُّوا، لَا تُضَارُّوهُنَّ، لَا يُضَارُّ، ضَارٌّ، ضَارِّينَ.	وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا. (التوبة: ۳۹) تم اللہ تعالیٰ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔
الضُّعْفُ	کمزور ہونا	52	ضَعُفٌ ، يُضَاعِفُ، اِسْتَضْعَفُونِي، ضِعْفٌ، أَضْعَافًا، ضَعِيفًا، الضُّعَفَاءُ، مُسْتَضْعَفُونَ، ضَعُفُوا، يُضَاعَفُ، يَسْتَضْعِفُ، اِسْتَضْعَفُوا، يُسْتَضْعَفُونَ، أَضْعَفُ، الضُّعْفُ، الْمُضْعَفُونَ، مُضَاعَفَةٌ، الْمُسْتَضْعَفِينَ.	ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ. (الحج: ۷۳) بڑا بودا ہے طلب کرنے والا اور بڑا بودا ہے وہ جس سے طلب کیا جا رہا ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الضَّلَالُ الضَّلَالَةُ	گمراہ ہونا	191	ضَلَّ، ضَلَلْنَا، أَضَلَّ، يَضِلُّونَ، أَضَلُّتُمْ، أَضَلَّنَا، يَضِلُّ، يُضِلُّ، ضَالًّا، الضَّالِّينَ، تَضِلُّ ، ضَلَّالٌ، الْمُضِلِّينَ، يَضِلُّ، يَضِلُّونَ، أَضَلُّوا، ضَلَّتْ، ضَلُّوا، ضَالٌ، تَضِلُّ، تَضِلُّوا، يَضِلُّ، أَضَلَّنا، أَضَلُّوا، لَا ضِلَّةَ لَهُمْ، تَضِلُّ، يَضِلُّ، يُضِلُّوا، يُضِلُّونَ.	أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ . (الفيل: ۲) کیا ان کے مکر کو بے کار نہیں کر دیا؟
الضِّيَاعُ	ضائع ہونا	10	أَضَاعُوا، أَضِيعُ، نُضِيعُ ، يُضِيعُ.	إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ. (الاعراف: ۱۷۰) ہم ایسے لوگوں کا ثواب ضائع نہ کریں گے۔
الطَّيِّبُ الطَّيِّبَةُ	پاک ہونا عمدہ ہونا	50	طَابَ، طِبْتُمْ، طِبْنِ، طُوبَى، الطَّيِّبُ، الطَّيِّبُونَ، طَيِّبَاتٌ، طَيِّبِينَ، طَيِّبَةً. طَيِّبًا .	يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا . (البقرہ: ۱۶۸) لوگو! زمین میں جتنی بھی حلال اور پاکیزہ چیزیں ہیں انہیں کھاؤ پیو۔
الطَّيْرُ الطَّيْرَانُ التَّطِيرُ	اڑنا بدفالی شگون	329	يَطِيرُ ، تَطِيرُنَا، إِطِيرْنَا، الطَّيْرُ، طَائِرٌ، طَائِرَةٌ، مُسْتَطِيرًا، يَطِيرُوا.	وَلَا طَائِرٌ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَلُكُمْ. (الانعام: ۳۸) اور جتنے قسم کے پرند جانور ہیں کہ اپنے دونوں بازوؤں سے اڑتے ہیں ان میں کوئی قسم ایسی نہیں جو کہ تمہاری طرح کے گروہ نہ ہوں۔
الْإِطْمِينَانُ	مطمئن ہونا	13	إِطْمَأَنَّ، إِطْمَأْنَنْتُمْ، إِطْمَأْنَنُوا، تَطْمِئِنَّ ، مُطْمِئِنِّينَ، مُطْمِئِنَّةٌ، لِيَطْمِئِنَّ، مُطْمِئِنَّ.	أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمِئِنُّ الْقُلُوبُ. (الرعد: ۲۸) یاد رکھو اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو تسلی حاصل ہوتی ہے۔
التَّطْهِيرُ الطُّهُرُ الطَّهَارَةُ	پاک کرنا پاک ہونا	31	يَطْهَرُونَ، تُطَهَّرُهُمْ، طَهَّرَ ، تَطْهَرْنَ، يَتَطَهَّرُونَ، طُهْرًا، أَطْهَأَ، تَطْهِيرٌ، مُطَهَّرَةٌ، الْمُطَهَّرُونَ، الْمُتَطَهِّرِينَ، طَهَّرَكَ، يُطَهَّرُ، تُطَهَّرُهُمْ، لِيُطَهَّرَكُمُ، طَهَّرَا، يَتَطَهَّرُوا، فَاطْهَرُوا، الْمُطَهَّرِينَ.	وَطَهَّرَ بَيْتِي لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكْعِ السُّجُودِ. (الحج: ۲۶) اور میرے گھر کو طواف، قیام، رکوع سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک صاف رکھنا۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الطَّوْعُ الِطَّاعَةُ	فرمانبردار ہونا فرمانبرداری کرنا	129	طَوَّعْتُ، أَطَاعَ، أَطَعْتُمْ، أَطَاعُونَا، أَطَعْنَا، تَطِيعُ، تُطِيعُونَ، سَتُطِيعُكُمْ، أَطِيعَنَّ، أَطِيعُوا، يُطَاعُ، تَطَوَّعَ، اسْتَطَاعَ، اسْتَطَعْتُ، اسْتَطَاعُوا، طَوَّعُ، طَاعَةٌ، طَائِعِينَ، مُطَاعٍ، الْمُطَوَّعِينَ، أَطَعْنَكُمْ، نَطِيعُ، مَنْ يُطِيعُ، يُطِيعُكُمْ، يُطِيعُونَ، اسْتَطَعْتُ، اسْتَطَعْتُمْ، اسْتَطَعْنَا، اسْتَطَاعُوا، تَسْتَطِيعُونَ، لَنْ تَسْتَطِيعُوا، لَمْ تَسْتَطِيعْ، لَمْ يَسْتَطِيعْ، يَسْتَطِيعُونَ.	وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِيَ الْأَمْرِ مِنْكُمْ. (النساء: ۵۹) اور فرمانبرداری کرو رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اور تم میں سے اختیار والوں کی۔
الطَّوْفُ الطَّوَّافُ	گھومنا، پھرنا	41	طَافَ، يَطُوفُ، يَطُوفُونَ، يُطَافُ، يَطَّوَّفُ، طَائِفٌ، لِلطَّائِفِينَ، طَائِفَةٌ، طَوَّافُونَ، الطَّوَّافَانِ، وَيَطَّوَّفُوا.	فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ. (القلم: ۱۹) پس اس پر تیرے رب کی جانب سے ایک بلا چاروں طرف گھوم گئی اور یہ سوہی رہے تھے۔
الطُّولُ	لمبا ہونا	10	طَالَ، تَطَاوَلَ، الطُّوْلُ، طَوَّلاً، طَوِيلًا.	أَفْطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ. (طہ: ۸۶) کیا اس کی مدت تمہیں لمبی معلوم ہوئی۔
الضِّيقُ	تنگ ہونا	13	ضَاقَ، ضَاقَتْ، يَضِيقُ، لِيَضِيقُوا، ضَيْقٌ، ضَائِقٌ.	وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ. (النحل: ۱۲۷) اور جو مکر و فریب کرتے ہیں ان سے تنگ دل نہ ہوں۔
الطَّبَعُ	مہر لگانا	11	طَبَعَ، نَطَبَعَ، يَطْبَعُ، طَبَعَ.	وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ. (التوبة: ۹۳) اور ان کے دلوں پر مہر خداوندی لگ چکی ہے جس سے وہ محض بے علم ہو گئے ہیں۔
الْإِطْعَامُ الطَّعْمُ	کھانا کھانا کھانا	48	طَعِمْتُ، طَعِمُوا، يَطْعَمُهَا، أَطْعَمَهُ، يُطْعِمُ، إِطْعَامٌ، أَطْعَمُوا، طَاعِمٌ، طَعَامٌ، لَمْ يَطْعَمْ، تُطْعَمُونَ، نُطْعِمُ، يُطْعَمُونَ، يُطْعَمُ، اسْتَطَعَمَا.	فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ. (الحج: ۲۸) پس تم آپ بھی کھاؤ اور بھوکے فقیروں کو بھی کھلاؤ۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الطَّغْيَانُ	سرکشی کرنا	39	طَغَى، تَطْغَوْا، يَطْغِي، أَطْغَيْتُهُ، طَاغُونَ، الطَّاغِيَةُ، طَغَوَاهَا، طُغْيَانًا، الطَّاغُوتُ، طَغَوْا أَطْغَى.	إِذْهَبَ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى. (طہ: ۲۴) اب تو فرعون کی طرف جا اس نے بڑی سرکشی مچا رکھی ہے۔
الطُّلُوعُ	طلوع ہونا	19	طَلَعَتْ، تَطْلُعُ، إِطْلَعُ، تَطْلِعُ، طُلُوعٌ، مَطْلَعٌ، مُطْلِعُونَ، طَلَعٌ، لِيُطْلِعَكُمْ، إِطْلَعْتُ، أَطْلَعُ.	وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا. (طہ: ۱۳۰) اور اپنے پروردگار کی تسبیح اور تعریف بیان کرتا رہ، سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے۔
التَّطْلِيقُ	طلاق دینا	23	طَلَّقْتُمْ، طَلَّقَكُنَّ، فَطَلَّقُوهُنَّ، انْطَلَقَا، انْطَلَقْتُمْ، يَنْطَلِقُ، الطَّلَاقُ، الْمُطَلَّقَاتُ، طَلَّقْتُهُوهُنَّ، انْطَلِقُوا، انْطَلَقُوا.	وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ. (البقرہ: ۲۲۷) اور اگر طلاق کا ہی قصد کر لیں تو اللہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے۔
الطَّمَعُ	لاچی اور حرص ہونا	12	أَطْمَعُ، أَفْتَطْمَعُونَ، نَطْمَعُ، طَمَعًا، يَطْمَعُ، يَطْمَعُونَ.	لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ. (الاعراف: ۴۶) ابھی یہ اہل اعراف جنت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے اور اس کے کامیدوار ہوں گے۔
الظَّلَالَةُ الظَّلُّ الظَّلُولُ	کسی چیز کا سایہ دار ہونا، کرتے رہنا	33	ظَلَّ، ظَلَّتْ، ظَلُّوا، فَيُظِلُّنَّ، ظِلًّا، ظِلَالٌ، ظِلَّةٌ، ظِلٌّ، ظِلِيلٌ، فَنُظِلُّ.	لَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَنُدَّخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا. (النساء: ۵۷) ان کے لئے وہاں صاف ستھری بیویاں ہوں گی اور ہم انہیں گھنی چھاؤں (اور پوری راحت) میں لے جائیں گے۔
الظُّلْمُ	ظلم کرنا	315	ظَلَمَ، ظَلَمْتُ، ظَلَمُوا، تَظْلِمُونَ، ظَلِمَ، تَظْلِمُ، يُظْلِمُونَ، ظَلَمٌ، ظَالِمٌ، ظَالِمَةٌ، ظَالِمُونَ، ظَالِمِي، أَظْلَمُ، ظُلُومٌ، ظَلَامٌ، مُظْلِمٌ، ظُلُمَاتٌ، ظَلَمْتُ، ظَلَمَكَ، ظَلَمْنَا، لَمْ تَظْلِمْ، فَلَا تَظْلِمُوا، يَظْلِمُ، لِيُظْلِمَهُمْ.	وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةَ عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ. (البقرہ: ۱۴۰) اللہ کے پاس شہادت چھپانے والے سے زیادہ ظالم اور کون ہے؟

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
			يُظْلِمُونَ، ظَلِمُوا، تَظْلِمُونَ، ظَالِمِينَ، مُظْلِمُونَ.	
الظَّنُّ	گمان کرنا	69	ظَنَّ، ظَنًّا، ظَنَنْتُمْ، ظَنَّنَا، ظَنُّوا، أَظْنُ، لَأُظْنَهُ، تَظُنُّونَ، الظَّنُّ، الظَّنُّونا، الظَّانِينَ، ظَنَنْتُ، تَظُنُّ، نَظْنُ، يَظُنُّ، يَظُنُّونَ.	وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ الظُّنُونُ. (الاحزاب: ۱۰) اور تم اللہ تعالیٰ کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔
الظُّهُورُ	ظاہر ہونا	59	ظَهَرَ، يَظْهَرُونَ، ظَاهِرًا، يُظَاهِرُونَ، يُظْهِرُ، تَظَاهَرَا، ظُهُورٌ، ظَاهِرٌ، الظَّهِيرَةُ، ظِهْرِيًّا، يَظْهَرُوا، ظَاهِرَةً، تَظَاهِرُونَ، يُظَاهِرُوا، أَظْهَرَهُ، تَظْهَرُونَ، لِيُظْهِرَ، تَظَاهِرُونَ، ظَاهِرِينَ، ظَهِيرٌ.	ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ. (الروم: ۴۱) خشکی اور تری میں لوگوں کی بد اعمالیوں کے باعث فساد پھیل گیا۔
الْعَتُوُّ	تکبر کرنا / حد سے گزرنا	10	عَتَتْ، عَتِيًّا، عَتَوْا، عُتُوًّا	فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ. (اعراف: ۷۷) پس انہوں نے اس اونٹنی کو مار ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔
الْعَمَلُ	کام کرنا	360	عَمِلَ، عَمِلَتْ، عَمِلُوا، أَعْمَلُ، تَعْمَلُ، تَعْمَلُونَ، تَعْمَلُ، اِعْمَلُ، اِعْمَلُوا، عَمَلًا، أَعْمَالٌ، عَامِلٌ، عَامِلَةٌ، عَامِلُونَ، عَمِلْتُمْ، عَمِلْتُهُ، لِيَعْمَلَ، يَعْمَلُ، يَعْمَلُونَ، عَمَلٌ، عَمَلَكُمْ، أَعْمَالُكُمْ، الْعَامِلِينَ.	لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ. (الروم: ۴۵) تاکہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے جزا دے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کئے۔
الْعَمَى	اندھا ہونا	33	عَمِيَ، عَمُوا، وَعَمِيَتْ، أَعْمَى، عَمَى، عَمُوفٌ، عُمَى، عُمِيَانًا، تَعْمَى، عُمِيَتْ، عَمُونَ، عَمِينَ.	فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا. (الانعام: ۱۰۴) سو جو شخص دیکھ لے گا وہ اپنا فائدہ کرے گا اور جو شخص اندھا رہے گا وہ اپنا نقصان کرے گا۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْعَهْدُ	عہد کرنا	46	عَهْدٌ، عَهْدُنَا، عَاهَدَ، عَاهَدْتُمْ، عَهْدٌ، عَاهَدُوا، عَاهَدْتُ.	قَالُوا يَا مُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ. (الاعراف: ۱۳۴) تو یوں کہتے کہ اے موسیٰ! ہمارے لئے اپنے رب سے اس بات کی دعا کر دیجئے! جس کا اس نے آپ سے عہد کر رکھا ہے۔
الْعَوْدَةُ الْعَوْدُ	لوٹنا واپس آنا	39	عَادَ، لَعَادُوا، عُدُّكُمْ، تَعُودُونَ، نَعُدُّ، نَعِيدُكُمْ، أُعِيدُوا، مَعَادٌ، عَائِدُونَ، عِيدًا، عُدْتُمْ، عُدْنَا، لَتَعُودَنَّ، نَعُدُّ، نَعُودُ، يَعُودُونَ، يُعِيدُ، يُعِيدُكُمْ، يُعِيدُوكُمْ.	وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ. (البقرہ: ۲۷۵) اور جو پھر دوبارہ (حرام کی طرف) لوٹا وہ جہنمی ہے۔
الْعَوْدُ الْعِيَاذُ	پناہ مانگنا پناہ میں آنا	17	عُدْتُ، أَعُوذُ، يَعُودُونَ، أُعِيدُهَا، فَاسْتَعِذْ، مَعَاذٌ.	قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ. (الناس: ۱) آپ کہہ دیجئے! کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں۔
إِلَّا عَانَهُ	مدد کرنا	11	أَعَانَ، أَعِينُونِي، تَعَاوَنُوا، نَسْتَعِينُ، اسْتَعِينُوا، الْمُسْتَعَانُ.	إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ. (الفاتحہ: ۵) ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔
الْعَقْلُ	سمجھنا	49	عَقْلُوهُ، تَعْقِلُونَ، نَعْقِلُ، يَعْقِلُهَا، يَعْقِلُونَ.	إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ. (الزخرف: ۳) ہم نے اس کو عربی زبان کا قرآن بنایا ہے کہ تم سمجھ لو۔
الْعِلْمُ	جاننا	856	عِلِمٌ، عَلِمْتُ، أَعْلَمُ، تَعْلَمُ، تَعْلَمُونَ، نَعْلَمُ، أَعْلَمُ، إَعْلَمُوا، عَلَّمَ، عَلَّمْتُ، يَتَعَلَّمُونَ، عَالِمٌ، اتَّعَلَّمُونَ، مَعْلُومَاتٌ، مُعَلِّمٌ، أَعْلَمُ، عَلِيمٌ، الْعِلْمُ، عَلَامٌ.	وَسَيَعْلَمُ الْكُفَّارُ لِمَنْ عُقِبِيَ الدَّارِ. (الرعد: ۴۲) کافروں کو ابھی معلوم ہو جائے گا کہ (اس) جہان کی جزا کس کے لئے ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
			أَعْلَمُ، عَلَامَاتٌ، عَلِمْتُوهُنَّ، عَلِمَتْهُ، عِلْمُهُ، عَلِمُوا، لَتَعْلَمَنَّ، تَعْلَمُهَا، يَعْلَمُ، لَيَعْلَمَنَّ، يَعْلَمُهُ، يَعْلَمُونَ، اِعْلَمْ، لَيَعْلَمَ، عَلَّمْتُمْ، عَلَّمْتَنَا، عَلَّمْتُكَ، عَلَّمَكَ، عَلَّمْنَاهُ، عَلَّمَنِي، تَعْلَمَنَّ، تَعْلَمُونَ، عَلِمْتُ، عَلِمْتُمْ.	
الْإِعْلَانُ الْعَلَانِيَةُ	اعلان کرنا نمایاں ہونا ظاہر کرنا	16	أَعْلَنْتُ، تُعْلِنُونَ، تُعْلِنُ، عَلَانِيَةً، أَعْلَنْتُمْ، يُعْلِنُونَ.	ثُمَّ أَنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا. (نوح: ۹) اور بے شک میں نے ان سے علانیہ بھی کہا اور چپے چپے بھی۔
الْعُلُوُّ الْعِلَاءُ	بلند ہونا	70	عَلَا، عَلُوا، لَتَعْلُنَّ، تَعَالَى، تَعَالَوْا، فَتَعَالَيْنِ، اِسْتَعْلَى، لَعَالٍ، عَالِيًا، عَالِيْنَ، اَلْعُلَى، عَلِيًّا، اَلْأَعْلَى، اَلْمُتَعَالِ، عَلِيُّونَ، تَعْلُوا.	أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأَتُونِي مُسْلِمِينَ. (النمل: ۳۱) یہ کہ تم میرے سامنے سرکشی نہ کرو اور مسلمان بن کر میرے پاس آ جاؤ۔
التَّعْمِيرُ (مجرد) الْعَمْرُ	تعمیر کرنا/ آباد کرنا آباد ہونا	18	عَمَّرُوْهَا، يَعْمُرُ، نَعْمَرُ، أَعْمَرُ، اَلْمَعْمُورُ، عِمْرَانُ، يَعْمُرُوا، يَعْمُرُ، اِسْتَعْمَرَ، مُعَمَّرٌ.	وَعَمَّرُوْهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَّرُوْهَا. (الروم: ۹) اور ان سے زیادہ زمین آباد کی تھی۔
الْعِصْمَةُ	محفوظ رکھنا، بچانا	14	يَعِصْمُكَ، اِغْتَصِمُوا، يَغْتَصِمُ، اِسْتَعَصِمَ، عَاصِمٌ، يَعِصُمُنِي.	وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ. (المائدہ: ۶۷) آپ کو اللہ تعالیٰ لوگوں سے بچالے گا۔
الْمَعْصِيَةُ	نافرمانی کرنا	30	عَصَى، عَصُوا، عَصَيْتُ، عَصَيْتُمْ، أَعْصَى، عَصِيًّا، اَلْعَصِيَانُ، عَصَانِي، عَصَيْنَا، يَعْصِ، يَعْصُونَ، يَعْصِيْنَكَ.	ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ. (البقرہ: ۶۱) یہ ان کی نافرمانیوں اور زیادتیوں کا نتیجہ ہے۔
الْإِعْطَاءُ	عطا کرنا، دینا لینا	14	أَعْطَى، أَعْطَيْنَاكَ، يُعْطُوا، أُعْطُوا، فَتَعَاطَى، عَطَاءٌ، يُعْطِيكَ.	إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ. (الکوثر: ۱) یقیناً ہم نے تجھے (حوض) کوثر دیا ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْعَظْمُ التَّعْظِيمُ	بڑا ہونا عزت کرنا	115	يُعْظَمُ، عَظِيمٌ، أَعْظَمُ، يُعْظَمُ.	وَمَنْ يُعْظَمُ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ. (الحج: ۳۲) یہ سن لیا اب اور سنو! اللہ کی نشانیوں کی جو عزت و حرمت کرے اس کے دل کی پرہیزگاری کی وجہ سے یہ ہے۔
الْعَفْوُ	معاف کرنا	35	عَفَا، عَفَوْا، تَعَفَّوْا، نَعَفُ، يَعْفُوا، أُعْفُ، عُفِيَ، الْعَفْوُ، عَفُوٌّ، الْعَافِينَ، يَعْفُ، يَعْفُوا، وَلِيَعْفُوا، يَعْفُونَ، فَاعْفُوا.	وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ. (آل عمران: ۱۵۵) لیکن یقین جانو اللہ نے انہیں معاف کر دیا۔
الْعَقْبُ الْمُعَاقِبَةُ	پیچھے آنا سزا دینا	72	يُعَقِّبُ، عَاقَبَ، عَاقِبُوا، عَوْقَبَ، عُقْبًا، عَقِيبٌ، أَعْقَابُكُمْ، الْعِقَابُ، الْعَاقِبَةُ، مُعَقِّبٌ، مُعَقِّبَاتٌ، عَاقِبْتُمْ، عَوْقَبْتُمْ، أَعْقَبَهُمْ.	وَأَنْ عَاقِبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عَوْقَبْتُمْ بِهِ. (النحل: ۱۲۶) اور اگر بدلہ لو بھی تو بالکل اتنا ہی جتنا صدمہ تمہیں پہنچایا گیا ہو۔
الْعَرَضُ	پیش کرنا	68	عَرَضْنَا، عَرَضَهُمْ، عَرِضَ، تُعَرِّضُونَ، يُعَرِّضُ، عَرَضْتُمْ، أَعْرَضَ، تُعَرِّضُ، أَعْرِضْ، تُعَرِّضَنَّ، إِعْرَاضًا، مُعَرِّضُونَ، عَرِضٌ، عَارِضٌ، عَرِضُوا، يُعَرِّضُونَ، أَعْرَضْتُمْ، أَعْرَضُوا، تُعَرِّضُوا، يُعَرِّضُوا، فَاعْرِضُوا.	وَعَرِّضُوا عَلَى رَبِّكَ صَفًّا. (الكهف: ۴۸) اور سب کے سب تیرے رب کے سامنے صف بستہ حاضر کئے جائیں گے۔
الْعِرْفَانُ الْمَعْرِفَةُ	پہچانا	67	فَلَعَرَفْتَهُمْ، عَرَفُوا، تَعْرِفُ، لَتَعْرِفَنَّهُمْ، يَعْرِفُونَ، يُعْرِفُ، يُعْرِفَنَّ، عَرَفَ، لَتَعَارَفُوا، الْمَعْرُوفُ، مَعْرُوفَةٌ، فَعَرَفَهُمْ، تَعْرِفُهُمْ، تَعْرِفُونَهَا، لَمْ يَعْرِفُوا، يَتَعَارَفُونَ، فَاعْتَرَفْنَا، اعْتَرَفُوا.	فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ. (يوسف: ۵۸) تو اس نے انہیں پہچان لیا اور انہوں نے اسے نہ پہچانا۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْعِزَّةُ التَّعْذِیْدُ	طاقت ور ہونا طاقت ور بنانا	120	فَعَزَّزْنَا، عَزَّيْنَا، تُعِزُّ، عِزًّا، الْعِزَّةُ الْعَزِيزُ، أَعَزُّ، أَعِزَّةٌ.	أَيَّتَغُوثٌ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةُ. (النساء: ۱۳۹) کیا ان کے پاس عزت کی تلاش میں جاتے ہیں؟ (تو یاد رکھیں کہ) عزت تو ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے۔
الْإِعْزَالُ الْعَزْلُ	الگ ہونا، دور رہنا	10	عَزَلْتُ، إِعْزَلْتُموهُمْ، إِعْزَلَهُمْ، يَعْزِلُوكُمْ، مَعْزِلٌ، مَعْزُولُونَ، إِعْزَلُوكُمْ، أَعْزَلُكُمْ، فَاعْزِلُوا، فَاعْزِلُونِ.	وَأَنْ لَّمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْزِلُونِ. (الدخان: ۲۱) اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہی رہو۔
الْعُسْرُ الْعُسْرُ	تنگدستی مشکل ہونا	12	تَعَاَسَرْتُمْ، عَسِيرٌ، الْعُسْرُ، عُسْرَةٌ، الْعُسْرَى، عَسِيرٌ.	فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا. (الانشراح: ۵) پس یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔
الْعِبَادَةُ الْعِبَادِيَّةُ	عبادت کرنا	144	عَبَدَ، عَبْدْتُمْ، أَعْبَدُ، تَعْبُدُونَ، نَعْبُدُ، يَعْبُدُونَنِي، أَعْبُدُوا، يُعْبُدُونَ، الْعَبِيدُ، عَابِدٌ، عَابِدَاتٌ، عِبْدَنَا، تَعْبُدُ، إِلَّا تَعْبُدُوا، يَعْبُدُ، فَلْيَعْبُدُوا، يَعْبُدُونَ، أَنْ يَعْبُدُوهَا، وَأَعْبُدُ، فَاعْبُدُونَ، عِبَدْتُ.	إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ. (الفاتحہ: ۵) ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔
الْعَتَادَةُ	تیار کرنا / تیار ہونا	16	إِعْتَدْتُ، أَعْتَدْنَا، عَتِيدٌ.	وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا. (النساء: ۳۷) ہم نے ان کافروں کے لئے ذلت کی مار تیار کر رکھی ہے۔
الْعَتُوُّ	سرکشی کرنا	10	عَتَتْ، عَتَوْ، عَتُوٌّ، عِتِيًّا.	وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ. (الاعراف: ۷۷) اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔
الْعَجَبُ الْعُجْبُ	تعجب کرنا	27	عَجِبْتُ، عَجِبُوا، تَعَجَّبُ، تَعَجَّبِينَ، أَعْجَبُ، تَعْجِبُكَ، عُجَابٌ، عَجَبٌ، عَجِيبٌ، أَوْ عَجِبْتُمْ، تَعْجِبُونَ، أَعْجَبْتُكُمْ، أَعْجَبَكَ، يُعْجِبُ. لَنْ نُعْجِزَ	بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ. (الصفافات: ۱۲) بلکہ تو تعجب کر رہا ہے اور یہ مسخر اپن کر رہے ہیں۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْعَجْزُ الْعَجْزَانُ	عاجز ہونا	26	عَجَزْتُ، تُعْجِزُ، لِيُعْجِزَهُ، عَجُوزٌ، أَعْجَازٌ، مُعَاجِزِينَ، مُعْجِزٌ، مُعْجِزِينَ. لَنْ نُعْجِزَ	وَأَنَا ظَنْنَا أَنْ لَنْ نُعْجِزَ اللَّهُ فِي الْأَرْضِ. (الجن: ۱۲) اور ہم نے سمجھ لیا کہ ہم اللہ تعالیٰ کو زمین میں ہرگز عاجز نہیں کر سکتے۔
الْعَجَلُ الْعَجَلَةُ	جلدی کرنا	42	عَجَلْتُ، أَعْجَلْتُمْ، تَعْجَلُ، عَجَلٌ، عَجَلْنَا، يُعْجَلُ، أَعْجَلَكَ، تَعْجَلُ، تَسْتَعْجِلُ، اسْتَعْجَلُ، الْعَاجِلَةُ ، عَجَلٌ، عَجُولًا، عِجْلٌ، عَجَلٌ، اسْتَعْجَلْتُمْ، تَسْتَعْجِلُونَ، فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ، يَسْتَعْجِلُ، يَسْتَعْجِلُونَ.	مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ. (الاسراء: ۱۸) جس کا ارادہ صرف اس جلدی والی دنیا (فوری فائدہ) کا ہی ہو اسے ہم یہاں جس قدر جس کے لئے چاہیں سر دست دیتے ہیں۔
الْعَدُّ الْعِدَّةُ	گنتی کرنا، شمار کرنا تیار کرنا	57	عَدَّهُمُ ، تَعْدُوا، نَعْدُهُمْ، عَدَدٌ، أَعَدَّتْ، أَعِدُّوا، تَعْدُونَهَا، عَدًّا، الْعَادِينَ، عَدَدٌ، عِدَّةٌ، عِدَّةٌ، مَعْدُودٌ، مَعْدُودَةٌ، مَعْدُودَاتٌ، تَعْدُونَ، أَعِدُّوا، أَعَدَّتْ.	لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمُ عَدًّا. (مریم: ۹۴) ان سب کو اس نے گھیر رکھا ہے اور سب کو پوری طرح گن بھی رکھا ہے۔
الْعَدْلُ	عدل و انصاف کرنا	28	فَعَدَلَكِ، لِأَعْدِلَ، تَعْدِلُ، تَعْدِلُوا، يَعْدِلُونَ، إِعْدِلُوا ، عَدْلٌ.	إِعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى. (المائدہ: ۸) عدل کیا کرو جو پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے۔
التَّعَدَّى الْعَدُوُّ	حد سے تجاوز کرنا / دشمنی دورنا	107	تَعْدُ، يَعْدُونَ، عَادَيْتُمْ، يَتَعَدَّى ، إِعْتَدَيْنَا، عَدُوٌّ، عَادٍ، الْعَادُونَ، الْعَادِيَاتُ، مُعْتَدٍ، الْمُعْتَدُونَ، عَدُوٌّ، أَعْدَاءُ، الْعَدَاوَةُ، عُدْوَانٌ، تَعْدُوا، إِعْتَدُوا، تَعْدُوا، يَتَعَدُونَ، فَاعْتَدُوا.	وَمَنْ يَتَعَدَّى حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ. (الطلاق: ۱) جو شخص اللہ کی حدوں سے آگے بڑھ جائے اس نے یقیناً اپنے اوپر ظلم کیا۔
التَّعْذِيبُ	عذاب دینا	336	عَذَّبَ، لَعَذَّبْنَا، لِأَعَذِّبَنَّهُ، تُعَذِّبُ، الْعَذَابُ، مُعَذِّبُهَا، مُعَذِّبِينَ، أَعَذَّبَهُ، تُعَذِّبُهُمْ، نُعَذِّبُ، سَنُعَذِّبُهُمْ، يُعَذِّبُ .	يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ. (النساء: ۱۴۸) جسے چاہتا ہے معاف کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْإِعْتِذَارُ الْعُذْرُ	معذرت کرنا کسی کا بہت گناہگار اور عیب دار ہونا	13	لَا تَعْتَذِرُوا، يَعْتَذِرُونَ، عَذْرٌ، الْمُعَذِّرُونَ، مَعَذَرَةٌ، مَعَاذِيرٌ.	لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ. (التوبہ: ۶۶) تم بہانے نہ بناؤ یقیناً تم اپنے ایمان کے بعد بے ایمان ہو گئے۔
الْغَدُوُّ	صبح کا وقت، صبح کے وقت آنا	16	غَدُوا، اُغْدُوا، غَدًا، الْغَدُوُّ، الْغَدَاةُ، غَدَوْتَ.	النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا. (غافر: ۴۶) آگ ہے جس کے سامنے یہ ہر صبح شام لائے جاتے ہیں۔
الْغُرُوبُ	غروب ہونا	16	غَرَبْتُ، لَغُرْبٌ، الْغُرُوبُ، مَغْرِبٌ، الْمَغَارِبُ، الْغَرِيبُ، غَرِيبَةٌ، تَغْرِبُ، الْمَغْرِبِينَ.	وَإِذَا غَرَبَتْ تَقَرُّصُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ. (الکہف: ۱۷) اور بوقت غروب ان کے بائیں جانب کترا جاتا ہے۔
الْغُرُورُ	دھوکہ دینا	27	غَرَّ، غَرَّتْكُمْ، تَغْرِنَكُمْ، يَغْرُوكَ، غُرُورًا، يَغْرِنَكُمْ.	وَعَرَّاهُمْ فِي دِينِهِمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ. (آل عمران: ۲۴) ان کی گھڑی گھڑائی باتوں نے انہیں ان کے دین کے بارے میں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔
الْغَرَقُ	غرق کرنا، ڈوبنا، ہلاک ہونا	23	أَغْرَقْنَاهُ، لِيُغْرِقَ، نُغْرِقُهُمْ، غَرَقًا، مُغْرِقُونَ، يُغْرِقُكُمْ، أُغْرِقُوا، الْمُغْرِقِينَ.	وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِنَا. (الاعراف: ۶۴) اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کو ہم نے غرق کر دیا۔
الْغَشِيُّ	ڈھانپنا/ گھیرنا	29	غَشِيَهُمْ، تَغَشَّى، يَغْشَى، غَشَى، يَغْشِيَكُمْ، أَغْشَيْنَاكُمْ، يُغْشِي، تَغَشَّاهَا، غَاشِيَةٌ، غَوَّاشٌ، غِشَاوَةٌ، الْمَغْشَى، يَغْشَاهُ، يُغْشَى، غَشَّاهَا، أُغْشِيَتْ، اسْتَغْشَوْا.	فَغَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ. (طہ: ۷۸) ان سب پر چھا گیا جیسا کچھ چھانے والا تھا۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْغَضَبُ	غصہ ہونا	24	غَضِبَ، غَضِبُوا، غَضِبُ، غَضَبَانُ، الْمَغْضُوبُ، مُغَاضِبًا.	غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ. (الفاتحہ: ۷) جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔
الْغُفْرَانُ الْمَغْفِرَةُ	معاف کرنا	233	غَفَرَ، تَغْفِرُ، يَغْفِرُ، يُغْفِرُ، اسْتَغْفَرَ، لَا اسْتَغْفِرَنَّ، غَافِرٌ، الْغَافِرِينَ، غُفُورٌ، غَفَّارٌ، غُفْرَانٌ، مَغْفِرَةٌ، اسْتَغْفَارُ، الْمُسْتَغْفِرِينَ، غَفَرْنَا، تَغْفِرُوا، يَغْفِرُونَ، اغْفِرْ، اسْتَغْفِرْتَ، اسْتَغْفِرُوا، اسْتَغْفِرْ، تَسْتَغْفِرُونَ، تَسْتَغْفِرْ، يَسْتَغْفِرُ، يَسْتَغْفِرُونَ، يَسْتَغْفِرُونَهُ، اسْتَغْفِرْ، اسْتَغْفِرْهُ، اسْتَغْفِرُوا، اسْتَغْفِرُوهُ، اسْتَغْفِرِي.	فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرْتَهُ. (القصص: ۱۶) تو مجھے معاف فرما دے اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا۔
الصَّدُّ الصُّدُودُ	روکنا	42	صَدَّ، صَدَدْتُمْ، صَدَدْنَا، صَدُّوا، تَصَدُّونَ، يَصُدُّكَ، صُدُّوْا، صَدِيدٌ، يَصُدُّونَ، لِيَصُدُّوا، يَصُدَّنَّ، يُصَدُّونَ، صُدَّ، صُدُّوا.	وَتَصَدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِهِ. (الاعراف: ۸۶) اللہ پر ایمان لانے والوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہو۔
التَّصْدِيقُ الصِّدْقُ	تصدیق کرنا سچ بولنا	155	صَدَقَ، صَدَقْتَ، صَدَقَ، تَصَدَّقَ، يَصَدِّقُوا، صِدْقٌ، صَادِقٌ، صَادِقُونَ، الصَّادِقَاتُ، أَصْدَقُ، صَدَقَةٌ، صَدَقَاتُ، صَدِيقٌ، صَدِيقَةٌ، تَصَدِّقُ، مُصَدِّقٌ، صَدَقْنَا، صَدَقُوا، صَدَقْتَ، صَدَقْتَ، تَصَدَّقُونَ، يَصَدِّقُ، يَصَدِّقُونَ، تَصَدَّقُوا، لَنَصَدِّقَنَّ، تَصَدَّقْ، صَادِقِينَ، الصِّدِّيقُونَ، الصِّدِّيقِينَ.	وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا. (النساء: ۸۷) اللہ تعالیٰ سے زیادہ سچی بات والا کون ہوگا۔
الصَّرْفُ	پھیرنا دور کرنا	30	صَرَفَ، أَصْرَفُ، تَصْرِفُ، لِنَصْرِفَ، إِصْرِفْ، صُرِفَتْ، صَرَفْنَا، انْصَرَفُوا، مَصْرُوفًا، مَصْرِفٌ، صَرَفْنَا، يَصْرِفُ، تُصْرِفُونَ، يُصْرِفُونَ، يُصْرِفُ، نَصْرِفُ، صَرَفًا، تَصْرِيفٌ.	وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ. (يوسف: ۳۳) اگر تو نے ان کا فن فریب مجھ سے دور نہ کیا تو میں تو ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الصَّعِقُ الصَّعَاقُ	بے ہوش ہو جانا	11	فَصَعِقَ، يُصْعَقُونَ، صَعِقًا، الصَّاعِقَةُ، الصَّوَاعِقُ.	وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ. (الزمر: ۶۸) اور صور پھونک دیا جائے گا پس آسمانوں اور زمین والے سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے۔
الصَّغَارُ	ذلیل و خوار ہونا	13	صَاغِرُونَ، صَغِيرٌ، صَغِيرَةٌ، أَصْغَرُ، صَغَارٌ، صَاغِرِينَ.	فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ. (الاعراف: ۱۳) سو نکل بے شک تو ذلیلوں میں سے ہے۔
الصَّفُّ	صف بندی کرنا	14	صَفًّا، صَفَاتٌ، الصَّافُونَ، صَوَافٌ، مَصْفُوفَةٌ.	وَعَرِّضُوا عَلَى رَبِّكَ صَفًّا. (الكهف: ۴۸) اور سب کے سب تیرے رب کے سامنے صف بستہ حاضر کئے جائیں گے۔
الْغَفْلَةُ الْغُفُولُ	غافل ہونا	35	تَغْفُلُونَ، غَافِلٌ، غَفْلَةٌ، أَغْفَلْنَا، غَافِلُونَ، غَافِلَاتٌ.	وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ. (النساء: ۱۰۲) کافر چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے سامان سے بے خبر ہو جاؤ۔
الْغَلْبُ الْغَلْبَةُ	غالب ہونا، زیر کرنا	31	غَلَبْتُ، لَاغْلِبَنَّ، تَغْلِبُونَ، سَيَغْلِبُونَ، غَالِبُونَ، مَغْلُوبٌ، غُلْبًا، غَلَبُوا، غَلِبْتُ، يَغْلِبُ، غَلِبُوا، تَغْلِبُونَ، يُغْلِبُونَ، غَالِبٌ.	قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ. (المومنون: ۱۰۶) کہیں گے کہ اے پروردگار! ہماری بدبختی ہم پر غالب آگئی (واقعی) ہم تھے ہی گمراہ۔
الْغِلْظَةُ	سخت ہونا مضبوط ہونا	13	أَغْلَظَ، اسْتَغْلَظَ، غَلِظَ، غِلَظٌ، غِلْظَةٌ.	وَأَغْلَظَ عَلَيْهِمُ. (التوبة: ۷۳) ان پر سخت ہو جاؤ۔
الْغُلُولُ الْغُلٌّ	خیانت کرنا	16	غُلٌّ، يَغُلُّ، فَغُلُّوهُ، غُلَّتْ، غِلٌّ، غِلًّا، الْأَغْلَالُ، مَغْلُولَةٌ.	وَمَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَغُلَّ. (آل عمران: ۱۶۱) ناممکن ہے کہ نبی سے خیانت ہو جائے۔
الْغَمُّ الْغُمُومُ	ڈھانکنا رنج دینا	11	غَمٌّ، غُمَّةٌ، الْغَمَامِ، غَمًّا.	فَإِنَّا بَكُمُ غَمًّا بِغَمٍّ. (آل عمران: ۱۵۳) پس تمہیں غم پر غم پہنچا۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْغَنَمُ	پانا حاصل کرنا	9	غَنِمْتُمْ، مَغَانِمُ.	فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا. (الأنفال: ۶۹) پس جو کچھ حلال اور پاکیزہ غنیمت تم نے حاصل کی ہے، خوب کھاؤ پیو۔
الْغِنَى الْغِنَاءُ	مال دار ہونا	74	تَغْنِ، لَمْ يَغْنَوْا، أَغْنَى، يُغْنِيَا، اسْتَغْنَا، غِنَى، أَغْنِيَا، مُغْنُونَ، أَغْنَتْ، أَغْنَى، تَغْنِ، يُغْنِ، يُغْنُوا، اسْتَغْنَى.	الَّذِينَ كَذَبُوا شُعَيْبًا كَانَ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا. (الاعراف: ۹۲) جنہوں نے شعیب (علیہ السلام) کی تکذیب کی تھی ان کی یہ حالت ہو گئی جیسے ان گھروں میں کبھی بے ہی نہ تھے۔
الْغَى الْغَوَايَةُ	گمراہ ہونا	22	غَوَى، أَغْوَيْتَنِي، لَأُغْوِيَنَّهُمْ، يُغْوِيَكُمُ، الْغَى، غَيًّا، غَوَى، الْغَاوُونَ، الْغَاوِينَ، غَوَيْنَا.	وَعَصَى آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَى. (طہ: ۱۲۱) آدم (علیہ السلام) نے اپنے رب کی نافرمانی کی پس بہک گیا۔
الْغَيْبُ الْغَيْبَةُ	پوشیدہ ہونا	60	الْغَيْبُ، يَغْتَبُ، الْغُيُوبِ، غَائِبَةٍ، غَائِبِينَ، غِيَابَةٍ.	الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ. (البقرہ: ۳) جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں۔
الْغَيْرُ الْغَيَارُ التَّغْيِيرُ	نفع پہنچانا تبدیل کرنا	27	لَا يَغْيِرُ، يَتَغَيَّرُ، مُغَيَّرًا، مُغَيَّرَاتٍ.	إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْيِرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّى يُغَيِّرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ. (الرعد: ۱۱) کسی قوم کی حالت اللہ تعالیٰ نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اسے نہ بدلیں جو ان کے دلوں میں ہے۔
الْغَيْظُ	غصہ دلانا	11	يَغِيظُ، لَغَائِظُونَ، تَغِيظًا. الْغَيْظُ	وَإِذَا خَلَوْا عَظُّوا عَلَيْكُمْ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ. (آل عمران: ۱۱۹) لیکن تنہائی میں مارے غصہ کے انگلیاں چباتے ہیں۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْفَتْحُ	کھولنا	38	فَتَحَ، يَفْتَحُ، تَفْتَحُ، اسْتَفْتَحُوا، الْفَاتِحِينَ، الْفَتَّاحُ، مُفْتَحَةٌ، مَفَاتِيحُ، فَتَحُوا، فَتَحْنَا، افْتَحَ، فُتِحَتْ، تَسْتَفْتِحُوا، يَسْتَفْتِحُونَ، الْفَتْحُ، فَتَحًا، مُفَاتِحَةً.	أَتُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ. (البقرہ: ۷۶) کہتے ہیں کہ مسلمانوں کو کیوں وہ باتیں پہنچاتے ہو جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں سکھائی ہیں۔
الْفِتْنُ الْفُتُونُ	آزمائش کرنا	60	فَتَنَّا، فَتَنُكُمْ، تَفْتِنِي، لِنَفْتِنَهُمْ، يَفْتِنُكُمْ، يَفْتِنَنَّكُمْ، لِيَفْتِنُونَكَ، فَتِنُوا، فَتُونَا، بِفَاتِنِينَ، الْمُفْتُونُ، فَتْنَةٌ، فَتِنُوا، فَتِنْتُمْ، يُفْتَنُونَ، تُفْتَنُونَ.	وَمَا يَعْلَمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ. (البقرہ: ۱۰۲) وہ دونوں بھی کسی شخص کو اس وقت تک نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیں کہ ہم تو ایک آزمائش ہیں۔
الْإِفْتَاءُ	فتویٰ دینا، شرعی حکم بیان کرنا	21	يُفْتِيكُمْ، افْتِنَا، تَسْتَفْتِي، تَسْتَفْتِيَانِ، فَاسْتَفْتِيَهُمْ، فَتَى، لِفَتَاهُ، فَتِيَانِ، افْتِنِي.	قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ. (النساء: ۱۲۷) آپ کہہ دیجئے کہ خود اللہ ان کے بارے میں حکم دے رہا ہے۔
الْفَجْرُ الْفُجُورُ الْتَفْجِيرُ	پانی بہنا چشمہ جاری کرنا	24	تَفَجَّرَ، لِيَفْجُرَ، فَجَّرْنَا، فَتَفْجَرُ، فَجِرَتْ، فَانْفَجَرَتْ، الْفُجَّارُ، فَجُورَهَا، تَفْجِيرًا، الْفَجْرُ، الْفَجَرُ، يَفْجُرُونَهَا، يَتَفَجَّرُ، فَاجِرًا، الْفَجْرَةُ.	وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهْرًا. (الكهف: ۳۳) اور ہم نے باغوں کے درمیان نہر جاری کر رکھی تھی۔
الْفَرْجُ	کھولنا، کشادہ کرنا	9	فُرِجَتْ، فَرَجَهَا، فُرُوجَهُنَّ، فُرُوجٍ.	وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ. (المرسلات: ۹) اور جب آسمان توڑ پھوڑ دیا جائے گا۔
الْفَرَحُ	خوش ہونا	22	فَرِحَ، تَفَرَّحَ، فَرِحَ، فَرِحِينَ، فَرِحُوا، تَفَرَّحُوا، تَفَرَّحُونَ، يَفَرَّحُونَ، فَرِحُونَ، فَرِحُوا، لَا تَفَرَّحُوا، تَفَرَّحُونَ، يَفَرَّحُ، يَفَرَّحُونَ.	فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ. (التوبہ: ۸۱) پیچھے رہ جانے والے لوگ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جانے کے بعد اپنے بیٹھے رہنے پر خوش ہیں۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْفِرَارُ	بھاگنا	11	فَرَّتْ، فَرَدْتُ، يَفِرُّ، الْمَفَرُّ، فَرُّوا، تَفِرُّونَ. فِرَارًا	لَوْ أَطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا . (الكهف: ۱۸) اگر آپ جھانک کر انہیں دیکھنا چاہتے تو ضرور اٹھ پائیں بھاگ کھڑے ہوتے ۔
الْفُرُوضُ	مقرر کرنا	18	فَرَضَ ، تَفَرَّضُوا، فَرِيضَةً، فَرَضْتُمْ، فَرَضْنَا، مَفْرُوضًا، فَارِضٌ.	فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ. (البقرہ: ۱۹۷) اس لئے جو شخص اس مہینے میں حج لازم کرے وہ اپنی بیوی سے میل ملاپ کرنے سے بچتا رہے۔
الْفُرْقُ الْفُرْقَانُ	جدا کرنا	72	فَرَّقَ ، يَفْرِقُونَ، فَارَقُوا، فَرَّقَتْ، يَفْرِقُوا، تَتَفَرَّقُوا، فَرَقًا، فِرَاقًا، فَرِيقًا، الْفَارِقَاتِ، فِرْقًا، تَفْرِيقًا، مُتَفَرِّقُونَ، يَفْرِقُ، فَرَّقُوا، نُفِرِقُ، يَفْرِقُونَ، فَارِقُوهُمْ، تَفْرِقُ، تَفَرَّقُوا، تَفَرَّقَ، يَتَفَرَّقَا، يَتَفَرَّقُونَ، يَفْرِقُ، فَرَّقُوا، نُفِرِقُ.	وَإِذْ فَرَقْنَا بَيْنَكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ. (البقرہ: ۵۰) اور جب ہم نے تمہارے لیے دریا چیر دیا اور تمہیں اس سے پار کر دیا اور فرعونیوں کو تمہاری نظروں کے سامنے اس میں ڈبو دیا۔
الْإِفْتِرَاءُ	جھوٹ گھڑنا	60	اِفْتَرَى ، اِفْتَرَيْتَهُ، تَفْتَرُونَ، مُفْتَرٍ، اِفْتَرَى، اِفْتَرَاهُ، تَفْتَرُوا، اِفْتَرَيْنَا، تَفْتَرِي، يَفْتَرُونَ، يَفْتَرِي، يَفْتَرِيْنَهُ، يَفْتَرِي، اِفْتِرَاءً، مُفْتَرِي، مُفْتَرُونَ.	فَمَنْ اِفْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ. (آل عمران: ۹۴) اس کے بعد بھی جو لوگ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں وہی ظالم ہیں۔
الْفُسَادُ	بگڑ جانا، خراب ہونا	50	لَفَسَدَتْ، أَفْسَدُوهَا، لِنُفْسِدَنَّ، الْفُسَادُ، الْمُفْسِدُونَ، الْمُفْسِدِينَ، لَا تُفْسِدُوا، لِنُفْسِدَ، لِيُفْسِدُوا، يُفْسِدُ، يُفْسِدُونَ، الْمُفْسِدُ. لَتُفْسِدَنَّ	لَتُفْسِدَنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ. (الاسراء: ۴۰) تم زمین میں دوبارہ فساد کرو گے ۔
الْفِسْقُ الْفُسُوقُ	نافرمان ہونا، حدود شریعت سے تجاوز کرنا	54	فَسَقَ، تَفْسُقُونَ، فَسَقًا، فَسِقٌ، فَاسِقٌ، الْفُسُوقُ، الْفَاسِقِينَ، فَاسِقًا، الْفَاسِقُونَ، فَسَقُوا ، يَفْسُقُونَ.	كَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا. (يونس: ۳۳) اسی طرح آپ کے رب کی بات ثابت ہو چکی ہے تمام فاسق لوگوں کے حق میں۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْفَصْلُ الْفُصُولُ	جدا کرنا	43	فَصَلَ، يَفْصِلُ، فَصَلَ، يُفَصِّلُ، فَصِلْتُ، الْفَاصِلَيْنِ، فَصَالًا، فَصَالِهِ، تَفْصِيلًا، مُفَصَّلًا، مُفَصَّلَاتٍ، تَفْصِيلٌ، فَصَّلْنَا، نُفَصِّلُ.	فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ. (البقرة: ۲۴۹) جب (حضرت) طالوت لشکروں کو لے کر نکلا تو کہا، سنو اللہ تعالیٰ تمہیں ایک نہر سے آزمانے والا ہے۔
التَّفْصِيلُ الْفُضُولُ	فضیلت دینا فضیلت والا ہونا	104	فَضَلَ، فَضِّلُوا، نُفَضِّلُ، الْفَضْلُ، فَضْلًا، فَضْلِهِ، فَضَّلْتُكُمْ، فَضَلَّكُمْ، فَضَّلْنَا، يَتَفَضَّلُ، تَفْضِيلًا .	وَلِلْآخِرَةِ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا . (الاسراء: ۲۱) اور آخرت تو درجوں میں اور بھی بڑھ کر ہے اور فضیلت کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے۔
الْفَطْرُ	پیدا کرنا	20	فَطَرَ ، يَتَفَطَّرُونَ، انْفَطَرَتْ، فَاطِرٌ، فُطُورٌ، فِطْرَةً، مُنْفِطِرٌ، فَطَرْنَا، فَطَرْنِي، فَطَرَهُنَّ، يَتَفَطَّرْنَ.	إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ حَنِيفًا. (الانعام: ۷۹) میں اپنا رخ اس کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا یکسو ہو کر۔
الْفِعْلُ	کرنا، بنانا	108	فَعَلَ ، تَفَعَّلَ، تَفَعَّلُونَ، اِفْعَلُوا، فِعْلٌ، يُفْعَلُوا، فِعْلٌ، فَاعِلٌ، فَعَالٌ، مَفْعُولًا، فَاعِلَيْنِ، فَعَلْتُ، فَعَلْتُمْ، فَعَلْتُهُ، فَعَلْتَهَا، فَعَلْنِ، فَعَلْنَا، فَعَلْهُ، فَعَلُوا، يَفْعَلُهُ، أَفْعَلُ، فَعَلُوهُ، تَفَعَّلُوا، تَفَعَّلُونَ، نَفْعَلُ، يَفْعَلُ، يَفْعَلُوا، يَفْعَلُونَ، فافْعَلُوا، فِعْلٌ، فاعِلُونَ.	أَتَهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا. (الاعراف: ۱۵۵) کیا تو ہم میں سے چند بے وقوفوں کی حرکت پر سب کو ہلاک کر دے گا؟
الْفَقْرُ	غریب ہونا، مفلس ہونا	14	الْفَقْرُ ، الْفَقِيرُ، الْفُقَرَاءُ، فَاقِرَةٌ.	الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ. (البقرة: ۲۶۸) شیطان تمہیں فقیری سے دھمکاتا ہے اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْفِقْهُ	سمجھنا	20	لَا تَفْقَهُونَ، يَفْقَهُوهُ، يَتَفَقَّهُوْا، تَتَفَقَّهُوْنَ، نَفَقَهُ، يَفْقَهُوْنَ.	وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ. (الاسراء: ۴۴) اور لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھ سکتے۔
التَّفَكُّرُ	سوچنا، غور کرنا	18	فَكَّرَ، تَتَفَكَّرُونَ، تَتَفَكَّرُوا، يَتَفَكَّرُوا، يَتَفَكَّرُونَ.	كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ. (البقرة: ۲۱۹) اللہ تعالیٰ اسی طرح اپنے احکامات صاف صاف تمہارے لئے بیان فرما رہے ہیں تاکہ تم سوچ سمجھ سکو۔
التَّفَكُّهُ، الْفَكَاهَةُ	میوہ کھانا خوش ہونا	19	تَفَكَّهُوْنَ، فَكِهَيْنَ، فَكِهُونَ، فَكِهَةٌ، فَوَاكِهَ، فَكِهَيْنَ.	لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ. (الواقعة: ۶۵) اگر ہم چاہیں تو اسے ریزہ ریزہ کر ڈالیں اور تم حیرت کے ساتھ باتیں بناتے ہی رہ جاؤ۔
الْفَلَاحُ	کامیاب ہونا	40	أَفْلَحَ، تَفْلِحُونَ، الْمُفْلِحُونَ، تَفْلِحُوا، يُفْلِحُونَ، يُفْلِحُ، الْمُفْلِحِينَ.	قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ. (المؤمنون: ۱) یقیناً ایمان والوں نے فلاح حاصل کر لی۔
الْفَوْزُ	کامیاب ہونا	29	فَازَ، أَفْوزَ، الْفَوْزُ، الْفَائِزُونَ، مَفَازًا، مَفَازَةً.	يَا أَيَّتُهَا كُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفْوزَ فَوْزًا عَظِيمًا. (النساء: ۷۳) کاش! میں بھی ان کے ہمراہ ہوتا تو بڑی کامیابی کو پہنچتا۔
الْقَبُولُ	قبول کرنا	304	لَا تَقْبَلُوا، يَقْبَلُ، أَقْبَلَ، فَتَقَبَّلَ، قَابِلٍ، قَبُولٍ، مُتَقَابِلِينَ، مُسْتَقْبِلٍ، قَبِيلًا، يَقْبَلُ، تُقْبَلُ، فَاقْبَلْتُ، أَقْبَلْنَا، أَقْبَلُوا، أَقْبَلُ، نَتَقَبَّلُ، يَتَقَبَّلُ، تَقْبَلُ، تُقْبَلُ، لَمْ يَتَقَبَّلْ.	فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا. (النور: ۴) انہیں اسی کوڑے لگاؤ اور کبھی بھی ان کی گواہی قبول نہ کرو۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْقَتْلُ	قتل کرنا	170	قَتَلَ، لَا قَتْلَكَ، لَا قَتْلَنَكَ، تَقْتُلُونَ، أَقْتُلُوهُ، قُتِلَ، يُقْتَلُ، سَنُقْتِلُ، يُقْتَلُونَ، يُقْتَلُونَ، قَاتِلَ، تُقَاتِلُونَ، قَاتِلْ، قُوتِلْتُمْ، يَقْتَتِلَانِ، الْقَتْلُ، قَتْلَهُمْ، تَقْتِيلًا، الْقِتَالُ، قِتَالًا، الْقَتْلَى، قَتَلْتُ، قَتَلْتُمْ، قَتَلْتُمُوهُمْ، قَتَلْنَا، قَتَلَهُ، قَتَلُوهُ، أَقْتُلْ، تَقْتُلْنِي، لَا تَقْتُلُوا، تَقْتُلُونَ، يُقْتَلُ، يَقْتُلُونَ، قُتِلْتُ، قُتِلْتُمْ، قُتِلْنَا، قُتِلُوا، قُتِلُوا، أَنْ يُقْتَلُوا، قَاتِلُوا، تُقَاتِلُ، إِلَّا تُقَاتِلُوا، نُقَاتِلُ، فَلْيُقَاتِلْ، أَنْ يُقَاتِلُوا، يُقَاتِلُونَ، فُقَاتِلَا، قَاتِلُوا، قُوتِلُوا، يُقَاتِلُونَ، اقْتُلُوا، قَتَلْتُ	قَالَ أَقْتَلْتُ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا. (الكهف: ۷۴) موسیٰ نے کہا کہ کیا آپ نے ایک پاک جان کو بغیر کسی جان کے عوض مار ڈالا ؟ بے شک آپ نے تو بڑی ناپسندیدہ حرکت کی۔
الْقَدَارَةُ	اندازہ کرنا، قدرت والا ہونا	131	قَدَرُ ، يَقْدِرُونَ، قَدَرْنَا، يَقْدِرُ، قَدِرْ، قَادِرٌ، قَدِيرٌ، تَقْدِيرٌ، مَقْدُورًا، مُقْتَدِرٌ، قَدِرْ، قَادِرُونَ، قَادِرِينَ، قَدَرْنَا، قَدَرُوا، تَقْدِرُوا، نَقْدِرُ، يَقْدِرُ، قُدِرَ، قَدَرَهُ، قَدَرُوا	وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَهُ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ. (الفجر: ۱۶) اور جب وہ اس کو آزماتا ہے اس کی روزی تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہنے لگتا ہے کہ میرے رب نے میری اہانت کی اور (ذلیل کیا)۔
الْقُدُسُ التَّقْدِيسُ	پاک ہونا پاکی بیان کرنا	10	نَقْدَسُ ، الْقُدُسِ، الْقُدُوسِ، الْمُقَدَّسِ، الْمُقَدَّسَةُ	وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ. (البقرہ: ۳۰) ہم تیری تسبیح، حمد اور پاکیزگی بیان کرنے والے ہیں۔
الْقُدُومُ	آگے ہونا	40	قَدِمْنَا، يَقْدُمُ، قَدَّمَ ، تَقْدِمُوا، يَتَقَدَّمُ، يَسْتَقْدِمُونَ، الْقَدِيمُ، الْأَقْدَمُونَ، الْمُسْتَقْدِمِينَ، قَدَمْتُ، قَدَمْتُ، قَدَمْتُمْ، قَدَمْتُمُوهُ، قَدَمُوا، قَدِمُوا، تَقْدَمُ، تَسْتَقْدِمُونَ	يَنْبِئُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ. (القيامة: ۱۳) آج انسان کو اس کے آگے بھیجے ہوئے اور پیچھے چھوڑے ہوئے سے آگاہ کیا جائے گا۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْقِرَاءَةُ	قرأت کرنا	88	قَرَأْتُ، قَرَأْنَاهُ، لِقَرَأَاهُ، قُرِئَ، سَنُقْرِئُكَ، الْقُرْآنَ، قُرْآنًا، قُرْآنِهِ، قُرْؤٌ، اقْرُؤْ، اقْرَأْ، يَقْرَؤُنَ، يَقْرَؤُهُ، سَنُقْرِئُكَ.	فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ. (النحل: ۹۸) قرآن پڑھنے کے وقت راندے ہوئے شیطان سے اللہ کی پناہ طلب کرو۔
الْقُرْبُ الْقَرَابَةُ	قریب ہونا	96	لَا تَقْرَبْ، قَرَبًا، تُقَرِّبُكُمْ، لِيُقَرِّبُونَا، اقْتَرَبَ، قُرْبَةً، قَرِيبٌ، الْقُرْبَى، اقْرَبُ، الْأَقْرَبُونَ، الْمُقَرَّبُونَ، مَقْرَبَةٍ، بِقُرْبَانٍ، قُرْبَانًا، لَا تَقْرَبُوا، تَقْرَبُونَ، لَا يَقْرَبُوا، قَرَبْنَاهُ، قَرَبَهُ، اقْتَرَبْتُ، اقْتَرَبَ، قُرْبَاتٍ، الْأَقْرَبِينَ، الْمُقَرَّبِينَ.	فَكُلًّا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ. (الاعراف: ۱۹) پھر جس جگہ سے چاہو دونوں کھاؤ، اور اس درخت کے پاس مت جاؤ۔
الْإِقْرَارُ	اقرار کرنا	27	اَقْرَرْتُمْ، اَقْرَرْنَا، نَقَرٌ، اسْتَقَرَّ، الْقَرَارُ، مُسْتَقَرٌّ	ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تُشْهَدُونَ. (بقرہ: ۸۴) تم نے اقرار کیا اور تم اس کے شاہد بنے۔
الْقَرْضُ	بدلہ دینا قرض دینا	13	تَقْرِضُهُمْ، اَقْرَضْتُمْ، يَقْرِضُ، اَقْرِضُوا، اَقْرِضُوا، تُقْرِضُوا، قَرْضًا.	مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا. (البقرہ: ۲۴۵) ایسا بھی کوئی ہے جو اللہ تعالیٰ کو اچھا قرض دے۔
الْقَرْنُ الْقِرَانُ	ملانا، باندھنا	40	الْقَرْنَيْنِ، الْقُرُونِ، قُرُونًا، قَرِينًا، قُرْنَاءُ، مُقَرَّنِينَ، مُقَرَّنِينَ، مُقْتَرِنِينَ، قَارُونَ، قَرِينَةً، قَرْنٍ	وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَانًا وَرِثِيًا. (مریم: ۷۴) ہم تو ان سے پہلے بہت سی جماعتوں کو غارت کر چکے ہیں جو ساز و سامان اور نام و نمود میں ان سے بڑھ چڑھ کر تھیں۔
الْقِسْطُ	انصاف کرنا	25	تُقْسِطُوا، اَقْسِطُوا، الْقَاسِطُونَ، الْمُقْسِطِينَ، الْقِسْطُ، اَقْسَطَ.	فَإِنْ فَاءَتْ فَاصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا. (الحجرات: ۹) اگر لوٹ آئے تو پھر انصاف کے ساتھ صلح کرادو اور عدل کرو۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْقَسْمُ	تقسیم کرنا، جدا کرنا	33	قَسَمْنَا، يَقْسِمُونَ، أَقْسَمْتُ، أَقْسِمُ، قَاسَمَهُمَا، تَقَاسَمُوا، تَسْتَقْسِمُوا، قَسَمٌ، الْقِسْمَةُ، مَقْسُومٌ، فَالْمَقْسَمَاتِ، الْمُقْتَسِمِينَ، أَقْسَمُوا، تُقْسِمُوا، يُقْسِمُ، يُقْسِمَانِ، الْمُقْتَسِمِينَ.	نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا. (الزخرف: ۳۲) ہم نے ہی ان کی زندگانی دنیا ان میں تقسیم کی۔
الْقُصُورُ الْقَصْرُ الْقِصْرُ	عاجز ہونا، قصر کرنا بالوں کو تھوڑا کاٹنا	11	تَقْصِرُونَ، يَقْصِرُونَ، قَاصِرَاتُ، مَقْصُورَاتُ، مُقْصِرِينَ.	فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ. (النساء: ۱۰۱) تم پر نمازوں کے قصر کرنے میں کوئی گناہ نہیں۔
الْقَصْصُ	قصہ بیان کرنا	16	قَصٌّ، قَصَصْنَا، لَا تَقْصُصْ، نَقْصٌ، فَلَنَقْصُصَنَّ، نَقْصُهُ، يَقْصُ، فَاقْصُصْ، قُصِّيه، نَقْصُصْ، يَقْصُصُونَ.	وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ. (النحل: ۱۱۸) اور یہودیوں پر جو کچھ ہم نے حرام کیا تھا اسے ہم پہلے ہی سے آپ کو سنا چکے ہیں۔
الْقَضَاءُ	فیصلہ کرنا	63	قَضَى، قَضَاهُنَّ، تَقْضِي، فَاقْضِ، اقْضُوا، قُضِيَ، يَقْضِي، قَاضٍ، الْقَاضِيَةُ، مَقْضِيًّا، قَضَوْا، قَضَيْتُ، قَضَيْتُمْ، قَضَيْنَا، يَقْضِ، لِيَقْضُوا، يَقْضُونَ، يَقْضِي، قُضِيَتْ.	وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ. (البقرہ: ۱۱۷) وہ جس کام کو کرنا چاہے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا، بس وہ وہیں ہو جاتا ہے۔
الْقَنُوطُ	اطاعت کرنا	13	يَقْنُتُ، قَانِتٌ، قَانِتَاتٌ، قَانِتُونَ، أَقْنِتِي، قَانِتِينَ.	كُلُّ لَّهُ قَانِتُونَ. (البقرہ: ۱۱۶) ہر ایک اس (اللہ تعالیٰ) کا فرماں بردار ہے۔
الْقَوْلُ	کہنا بولنا	1721	قَالَ، أَقُلْ، أَقُولُ، تَقُولُ، لَنَقُولَنَّ، يَقُلْ، لَيَقُولَنَّ، قُلْ، قِيلَ، يُقَالُ، تَقُولُ، الْقَوْلُ، قَوْلًا، الْأَقَاوِيلَ، قِيلًا، قَائِلٌ، قَالَتْ، قَالَتَا، قَالُوا، قُلْتُ، قُلْتُمْ، قُلْتُهُ، قُلْنِ، قُلْنَا، لَا تَقُلْ، لَمْ أَقُلْ، أَقُولَ لَا تَقُولَنَّ، لَا تَقُولُوا، تَقُولُونَ، يَقُولًا، لَيَقُولَنَّ يَقُولُونَ.	قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ. (البقرہ: ۳۳) اللہ تعالیٰ نے آدم (علیہ السلام) سے فرمایا تم ان کے نام بتا دو۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْقِيَامُ	کھڑا ہونا	659	قَامَ، يَقُومُ، قُمْ، أَقَامَ، يُقِيمُوا، أَقِمْ، اسْتَقَامُوا، يَسْتَقِيمُ، اسْتَقِمْ، قَائِمٌ، قِيَامٌ، قَوَامُونَ، الْقِيُومَ، مَقَامٌ، مَقَامٌ، الْمَقَامَةِ، مُقِيمٌ، الْقَيْمُ، قِيَمًا، قَوَامًا، إِقَامًا، تَقْوِيمٌ، الْمُسْتَقِيمَ، الْقِيَامَةِ، الْقَوْمِ، قَامُوا، قُمْتُمْ، فَلْتَقُمْ، تَقُومَ، تَقُومُوا، يَقُومَانِ، يَقُومُونَ، قُومُوا، أَقَامُوا، أَقَمْتُمْ، تُقِيمُوا، نَقِيمٌ، يُقِيمَا، يُقِيمُونَ، اسْتَقِيمَا، اسْتَقِيمُوا، قَائِمُونَ، قَائِمِينَ، قَائِمَةً، الْمُقِيمِينَ.	وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ لِبَدًا. (الجن: ۱۹) اور جب اللہ کا بندہ اس کی عبادت کے لئے کھڑا ہوا تو قریب تھا کہ وہ بھیڑ کی بھیڑ بن کر اس پر پل پڑیں۔
الْقُوَّةُ	توانا ہونا، مضبوط ہونا	42	قَوَّتَكُمْ، الْقَوَى، قَوًى، لِلْمُقَوِّينَ. بِقُوَّةٍ	خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ. (البقرة: ۶۳) اسے مضبوطی سے تھام لو اور جو کچھ اس میں ہے اسے یاد کرو۔
الْكِبَرُ	مرتبہ میں برابر ہونا	161	كَبُرَ، يَكْبُرُ، لِيَكْبُرُوا، كَبُرَ، اكْبَرْنَهُ، تَتَكَبَّرُ، يَتَكَبَّرُونَ، اسْتَكْبَرُ، يَسْتَكْبِرُونَ، تَكْبِيرًا، الْمُتَكَبِّرِينَ اسْتِكْبَارًا، مُسْتَكْبِرًا، كَبُرَ، كَبِيرٌ، لِكَبِيرُكُمْ، كِبَرَاءَ نَا، كِبَائِرٌ، كُبَارًا، أَكَابِرَ، الْكُبْرَى، الْكِبْرِيَاءَ، يَكْبُرُوا، لِيَتَكَبَّرُوا، اسْتَكْبَرَتْ، اسْتَكْبَرْتُمْ، اسْتَكْبَرُوا، تَسْتَكْبِرُونَ، يَسْتَكْبِرُ، مُتَكَبِّرٌ، مُسْتَكْبِرُونَ، مُسْتَكْبِرِينَ.	وَأِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ. (الانعام: ۳۵) اور اگر آپ کو ان کا اعراض گراں گزرتا ہے تو اگر آپ کو یہ قدرت ہے کہ زمین میں کوئی سرنگ۔
الْكِتَابَةُ	لکھنا	319	كَتَبَ، فَسَاكُتِبْهَا، تَكْتُبُوهُ، يَكْتُبُ، أَكْتُبُ، كُتِبَ، سَتَكْتُبُ، اِكْتُتِبْهَا، كَاتِبٌ، الْكِتَابُ، كُتِبَ، كُتِبَ، مَكْتُوبًا، كَتَبْتُ، كَتَبْتَ، كَتَبْنَا، نَكْتُبُ، يَكْتُبُونَ، فَكَاتِبُوهُمْ، كَاتِبُونَ، كَاتِبِينَ.	يَا قَوْمِ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ. (المائدة: ۲۱) اے میری قوم والو اس مقدس زمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے نام لکھ دی ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْكِتْمَانُ	پوشیدہ کرنا، چھپانا	21	كَتَمَ، تَكْتُمُوا، يَكْتُمْنَ، تَكْتُمُونَ، نَكْتُمُ، يَكْتُمُ، يَكْتُمُونَ.	وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ. (البقرہ: ۱۴۰) اللہ کے پاس شہادت چھپانے والے سے زیادہ ظالم اور کون ہے؟
الْكَثْرَةُ	بہت ہونا	167	كَثُرَ، اسْتَكْثَرْتُ، كَثْرَةٌ، كَثِيرٌ، أَكْثَرُ، تَكَاثَرُوا، الْكَوْثَرُ، كَثُرْتُ، كَثُرْكُمْ، أَكْثَرْتُ، أَكْثَرُوا، اسْتَكْثَرْتُمْ، تَسْتَكْثِرُ، أَكْثَرُ.	مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ. (النساء: ۷) ماں باپ اور خویش و اقارب کے ترکہ میں خواہ وہ مال کم ہو یا زیادہ۔
الْكَذِبُ	جھوٹ بولنا	282	كَذَبَ تَكْذِبُونَ، كَذَبَ، كَذِبُوا، تَكْذِبَانِ، كَذِبَ، الْكَذِبَ، كَذَبًا، كَاذِبٌ، كَذَابٌ، كِذَابًا، مَكْذُوبٌ، تَكْذِيبٌ، الْمُكْذِبُونَ، كَذَبْتُ، كَذَبُوا، كَذَبْتُ، كَذَبْتُمْ، كَذَبْنَا، كَذَبُوا، تَكْذَبُوا، تَكْذِبُونَ، نَكْذِبُ، يُكْذِبُ، يُكْذِبُونَ، أَنْ يُكْذِبُونَ، كَذَبْتُ كَذِبًا، كَاذِبِينَ، كَاذِبُونَ، كَاذِبَةٌ، الْمُكْذِبِينَ.	فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ. (الزمر: ۳۲) اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بولے؟
الْكَرَمُ الْكَرَامَةُ	تعظیم کرنا	47	كَرَّمَتْ، أَكْرَمَنْ، تُكْرِمُونَ، أَكْرِمِي، كَرِيمٌ، كِرَامٍ، الْأَكْرَمُ، الْإِكْرَامِ، مُكْرَمَةٍ، مُكْرِمٌ، مُكْرَمُونَ، الْمُكْرِمِينَ.	قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ. (الاسراء: ۶۲) اچھا دیکھ لے اسے تو نے مجھ پر بزرگی تو دی ہے۔
الْكَرَاهَةُ الْإِكْرَاهُ	ناپسند کرنا	41	كَرِهَ تَكْرَهُوا، كَرِهَ، أَكْرَهْتَنَا، تُكْرَهُ، يُكْرَهُنَّ، كُرْهَا، كُرْ، كَارِهُونَ، إِكْرَاهٌ، مَكْرُوهًا، كَرِهْتُمُوهُنَّ، كَرِهُوا، يَكْرَهُونَ، تُكْرَهُوا، أَكْرَهَ، كَارِهِينَ.	لِيُحَقِّقَ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ. (الانفال: ۸) تا کہ حق کا حق ہونا اور باطل کا باطل ہونا ثابت کر دے گویہ مجرم لوگ ناپسند ہی کریں۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْكَسْبُ	حاصل کرنا، کمنا	67	كَسَبَ، يَكْسِبُ، اكْتَسَبَ، كَسَبَا، كَسَبَتْ، كَسَبْتُمْ، كَسَبُوا، تَكْسِبُ، تَكْسِبُونَ، يَكْسِبُونَ، اكْتَسَبَتْ، اكْتَسَبْنَ، اكْتَسَبُوا، يَكْسِبُهُ، اكْتَسَبَ، اكْتَسَبَ.	كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ. (الطور: ۲۱) ہر شخص اپنے اپنے اعمال کا گروی ہے۔
الْكَشْفُ	ظاہر کرنا، کھولنا، ہٹانا	20	كَشَفَ، يَكْشِفُ، كَاشَفُوا، كَشَفَتْ، كَشَفْنَا، كَشَفْتُمْ، يَكْشِفُ، كَاشَفُوا، كَاشِفَةٌ، كَاشِفَاتٌ، يَكْشِفُ، اكْشِفُ، كَشَفَ.	ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرُّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ. (النحل: ۵۴) اور جہاں اس نے وہ مصیبت تم سے دفع کر دی تم میں سے کچھ لوگ اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔
الْكُفْرُ الْكُفْرَانُ	انکار کرنا چھپانا	525	كَفَرَ، اكْفُرْ، تَكْفُرُونَ، اكْفُرُوا، نَكْفِرْ، يَكْفِرْ، يَكْفُرُ، كَفِرْ، اكْفِرْ، الْكُفْرَ، كُفْرًا، بِكُفْرِكَ، كُفْرُهُ، كَافِرٌ، الْكُفْرَةُ، الْكُفَارِ، اكْفَارُكُمْ، كُفُورٌ، كُفَّارٌ، كُفْرَانٌ، كَافُورًا، كَفَرْتُ، كَفَرْتَ، كَفَرْتُ، كَفَرْتُمْ، كَفَرْنَا، كَفَرُوا، تَكْفُرُ، نَكْفُرُ، يَكْفُرُ، يَكْفُرْنَ، اكْفُرْ، كُفِرْ، يَكْفِرْ، يَكْفِرُهُ، كَفَرْ، كَفَرْنَا، لَا كُفْرَانَ، تَكْفِرْ، لَنَكْفِرَنَّ، يَكْفِرُ، كَافِرُونَ، كَافِرِينَ، كَافِرَةٌ، كَوَافِرٌ.	وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلٰكِنَّ الشَّيْطٰنَ كَفَرُوْا. (البقرہ: ۱۰۲) سلیمان نے تو کفر نہ کیا تھا، بلکہ یہ کفر شیطانوں کا تھا۔
الْكَفُّ	روکنا، باز رہنا	8	كَفَّ، يَكْفُ، كَفَّيْهِ، كَافَةً، يَكْفُونَ، كَفَفْتُ، كُفُّوا.	فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ. (المائدہ: ۱۱) اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھوں کو تم تک پہنچنے سے روک دیا۔
الْكَفْلُ الْكُفُولُ	نان و نفقہ کا ذمہ دار ہونا پرورش کرنا	10	يَكْفُلُ، كَفَّلَهَا، اكْفَلْنِيْهَا، كِفْلٌ، الْكِفْلُ، كَفِيْلًا.	وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ. (آل عمران: ۴۴) تو ان کے پاس نہ تھا جب کہ وہ اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ مریم کو ان میں سے کون پالے گا؟

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْكَفَايَةُ	کافی ہونا	33	كَفَى، يَكْفِي، فَسَيَكْفِيكَهُمُ، بِكَافٍ، كَفَيْنَاكَ.	وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا. (النساء: ۶) در اصل حساب لینے والا اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔
الْكُنُّ الْكُنُونُ	چھپانا، کفایت کرنا	12	اَكْنَنْتُمْ، تُكِنُّ، اَكْنَانًا، اَكْنَةً، مَكْنُونٌ.	وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ. (القصص: ۶۹) ان کے سینے جو کچھ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں آپ کا رب سب کچھ جانتا ہے۔
الْكَيْدُ	مکر و فریب کرنا	35	كَدْتُ، كِدْنَا، اَكِيدُ، لَا كَيْدَنَّ، فَيَكِيدُوا، كِيدُونُ، تَكِيدًا، كَادَتْ، كَادُوا، اَكَادُ، تَكَادُ، يَكَادُ، يَكَادُونَ، لَمْ يَكِدْ. يَكِيدُونَ	اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَاَكِيدُ كَيْدًا. (الطارق: ۱۶) البتہ کافراؤ گھات میں ہیں اور میں بھی ایک چال چل رہا ہوں۔
الْكُونُ	واقع ہونا	1387	كَانَ، كُنْتُ، كُنْ، لَمْ اَكْ، اَكُنْ، لَا كُونَنَّ، تَكُ، تَكُنْ، تَكُونُ، نَكُنْ، يَكُنْ، لِيَكُونَا، كُنْ، كَانَا، كَانَتْ، كَانَتَا، كَانُوا، كُنْتُ، كُنْتَ، كُنْتُمْ، اَكُونُ، تَكُونَا، تَكُونَنَّ، تَكُونُونَ، لَمْ نَكْ، نَكُونُ، لَنَكُونَنَّ، لَمْ يَكْ، لَمْ يَكُنْ، يَكُونُ، لِيَكُونَنَّ، يَكُونُونَ، كُونُوا.	وَلَمْ نَكْ نَطْعِمُ الْمِسْكِينَ. (المدثر: ۴۴) نہ مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے۔
الْكَيْلُ	ناپنا	16	كَالَوْهُمْ، اِكْتَالُوا، الْكَيْلُ، الْمِكْيَالُ، كَلْتُمْ، نَكْتَلُ.	وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ. (المطففين: ۳) اور جب انہیں ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں۔
الْلُبْتُ	ٹھہرنا	31	لَبِثَ، يَلْبِثُونَ، لَا بَيْثِينَ، تَلَبَّثُوا، لَبِثْتُ، لَبِثْتُ، لَبِثْتُمْ، لَبِثْنَا، لَبِثُوا.	فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيدٍ. (هود: ۶۹) بغیر کسی تاخیر کے گائے کا بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْلَبْسُ الْلَبْسُ	مشتبہ کر دینا پہننا	23	لَبَسْنَا، تَلَبَسُوا، يَلْبَسُكُمْ، لَبَسٌ، لِبَاسًا، لَبَّوْسٍ، تَلَبَّسُونَهَا، يَلْبَسُونَ.	وَلَلْبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يَلْبَسُونَ. (الانعام: ۹) اور ہمارے اس فعل سے پھر ان پر وہی اشکال ہوتا جواب اشکال کر رہے ہیں۔
اللَّحُومُ	زیادہ گوشت والا ہونا	12	لَحْمٌ، لَحُومُهَا.	كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوها لَحْمًا. (البقرہ: ۲۵۹) تو دیکھ کر ہم ہڈیوں کو کس طرح اٹھاتے ہیں پھر ان پر گوشت چڑھاتے ہیں۔
الْلَعْبُ	کھیلنا	20	نَلْعَبُ، يَلْعَبُونَ، لَعِبٌ، لَعِبًا، لَا عِبِينَ، يَلْعَبُ.	وَلَكِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ. (التوبة: ۶۵) اگر آپ ان سے پوچھیں تو صاف کہہ دیں گے کہ ہم تو یونہی آپس میں کھیل رہے تھے۔
الْلَعْنُ	لعنت کرنا	41	لَعْنٌ، يَلْعَنُ، الْعَنَهُمُ، لَعْنٌ، لَعْنَةً، اللَّاعِنُونَ، مَلْعُونِينَ، الْمَلْعُونَةُ، لَعْنَتٌ، لَعْنًا، نَلْعَنُ، يَلْعَنُهُمْ، لَعْنُوا، لَعْنًا.	إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكُفْرِينَ. (الاحزاب: ۶۴) اللہ تعالیٰ نے کافروں پر لعنت کی ہے۔
الْلِقَاءُ	ملاقات کرنا	146	لَقُوا، تَلَقَوْهُ، يَلْقَى، لَقَاهُمْ، لَتَلْقَى، يُلْقَاهَا، يَلْقَوُا، الْقَى، سَالِقَى، تَلْقُونَ، يُلْقَى، الْقَى، فَتَلْقَى، فَتَلْقَى، تَتَلَقَّاهُمْ، التَّقَى، يَلْتَقِيَانِ، لَاقِيَهُ، لِقَاءٌ، تَلْقَاءٌ، مُلَاقٍ، مُلْقُونَ، الْمُلْقِيَاتِ، الْمُتَلَقِّيَانِ، لَقِيَا، لَقِيْتُمْ، لَقِينَا، يَلْقَاهُ، يَلْقُونَ، يَلْقَوْنَ، الْقَتِ، الْقَوَا، الْقَيْتُ، الْقَيْنَا، لَا تَلْقَوُا، تَلْقَى، سَنَلْقَى، فَلْيَلْقَهُ، يُلْقُوا، يُلْقُونَ، الْقِيَا، فَالْقِيهِ، الْقُوا، الْقَى، يُلْقَى، تَلْقَوْنَهُ، التَّقَاتِ، التَّقِيْتُمْ، مُلَاقُوا، مُلَاقِيكُمْ.	وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا. (البقرہ: ۱۴) اور جب ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان والے ہیں۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْتَمَتُّ الِاسْتِمْتَاعُ	مدت تک فائدہ اٹھانا	70	مَتَّعْتُ، اُمْتَعْتُكَ، مَتَّعُوهُنَّ، يُمَتِّعُونَ، يَتِمَتَّعُونَ، تَمَتَّعَ، اسْتَمْتَعْتُ، اسْتَمْتَعُوا، مَتَّاعٌ، اُمْتَعَتِكُمْ، مَتَّعْتُ، مَتَّعْنَا، فَاُمْتَعْتُهُ، نُمَتِّعُهُمْ، يُمَتِّعُكُمْ، تُمَتَّعُونَ، يَتِمَتَّعُونَ، تَمَتَّعَ، تَمَتَّعُوا، اسْتَمْتَعَ.	فَاَمْنُوا فَمَتَّعْنَاهُمْ اِلٰى حِينٍ. (البصافات: ۱۴۸) پس وہ ایمان لائے، اور ہم نے انہیں ایک زمانہ تک عیش و عشرت دی۔
الْمَدُّ الْتَمْدِيدُ	پھیلا نا	32	مَدَّ، مَدَدْنَا، تَمَدَّنْ، يَمُدُّهُمْ، اَمْدَدْنَاكُمْ، نُمِدُّهُمْ، مَمْدُودٌ، مُمَدَّدَةٌ، مُمِدُّكُمْ، فَلْيَمْدُدْ، يَمْدُودُنَّ، مَدَّتْ، اَمَدَّكُمْ، اَتَمِدُّنَّ، نُمِدُّ، يُمِدُّ، يُمِدُّكُمْ، مَدَّادٌ، مَدَدًا.	كُلًّا نُمِدُّ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ. (الاسراء: ۲۰) ہر ایک کو ہم بہم پہنچائے جاتے ہیں انہیں بھی اور انہیں بھی تیرے پروردگار کے انعامات میں سے۔
الْمَرُّ الْمُرُورُ	گذرنا	35	مَرَّ، تَمَرَّ، مُسْتَمِرٌّ، مَرَّةً، مَرَّتْ، مَرُوا، تَمُرُّونَ، يَمُرُّونَ، اَمَرٌّ.	اَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ. (البقرہ: ۲۵۹) یا اس شخص کے مانند کہ جس کا گزر اس بستی پر ہوا۔
الْمَرَضُ	بیمار ہونا	24	مَرَضْتُ، مَرَضًا، الْمَرِيضُ، مَرَضِي.	وَإِذَا مَرَضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ. (الشعراء: ۸۰) اور جب میں بیمار پڑ جاؤں تو مجھے شفاء عطا فرماتا ہے۔
الْاِمْتِرَاءُ الْتِمَارِي	شک کرنا جھگڑنا	20	لَا تُمَارِ، يُمَارُونَ، يَمْتَرُونَ، مُمْتَرِينَ، تَتَمَارَى، تُمَارُونَ، تَمَارُوا، تَمْتَرُونَ، تَمْتَرَنَّ.	فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَى. (النجم: ۵۵) پس اے انسان تو اپنے رب کی کس کس نعمت کے بارے میں جھگڑے گا؟
الْمَسْحُ	پونچھنا	15	اِمْسَحُوا، الْمَسِيحُ.	وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَاَرْجُلُكُمْ اِلٰى الْكُعْبَيْنِ. (المائدہ: ۶) اور اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں ٹخنوں سمیت دھولو۔
الْمَسُّ	چھونا	61	مَسَّ، مَسَّنِي، تَمَسُّوهُنَّ، يَمَسُّنِي، لَيَمَسَّنَكُمْ، يَتَمَسَّاسًا، مَسَّتْ، لَمْ تَمَسَّهْ، تَمَسَّكُمْ، فَتَمَسَّكُمْ، لَنْ تَمَسَّنَا، لَمْ يَمَسَّنِي، يَمَسَّكُمْ، لَا يَمَسُّهْ.	اِنْ يَمَسُّكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ. (آل عمران: ۱۴۰) اگر تم زخمی ہوئے ہو تو تمہارے مخالف لوگوں کو بھی تو ایسے ہی زخم چھو چکے ہیں۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْتَمَسْتُكَ	مضبوطی سے پکڑنا	27	يُمَسِّكُونَ، اَمْسَكَ، لَا تُمْسِكُوْا، اَمْسِكْ، اِسْتَمْسَكَ، اِسْتَمْسِكْ، مُمَسِّكَاتٌ، مُسْتَمْسِكُونَ، لَا مَسْكَتُمْ، اَمْسِكُنَّ، يُمْسِكُ، فَاَمْسِكُوْهُنَّ، اِمْسَاكِ، مُمَسِّكٌ.	فَاَسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ. (الزخرف: ۴۳) پس جو وحی آپ کی طرف کی گئی ہے اسے مضبوط تھامے رہیں۔
الْمَشْيُ	چلنا	23	مَشَوْ، لَا تَمْشِ، تَمْشُونَ، يَمْشِي، تَمْشِي، يَمْشُونَ، اَمْشُوا، مَشِيكَ، مَشَاءٌ.	وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِيْ عَلَى رِجْلَيْنِ. (النور: ۴۵) ان میں سے بعض دو پاؤں پر چلتے ہیں
الْمَطَرُ	بارش ہونا	15	اَمْطَرْنَا، اَمْطَرُ، مُمَطِّرُنَا، اُمْطِرْتُ، مَطَرٌ.	فَاَمْطَرْنَا عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاءِ. (انفال: ۳۲) ہم پر آسمان سے پتھر برسایا۔
الْمَكْرُ	دھوکا دینا	43	مَكَرَ، تَمْكُرُونَ، لِيَمْكُرُوا، مَكَرْتُمُوهُ، مَكَرْنَا، مَكْرُوهُ، يَمْكُرُ، يَمْكُرُونَ، مَكْرٌ، اَلْمَاكِرِينَ.	اِنَّ رُّسُلَنَا يَكْتُمُونَ مَا تَمْكُرُونَ. (یونس: ۲۱) بالیقین ہمارے فرشتے تمہاری سب دھوکوں کو لکھ رہے ہیں۔
الْإِمْكَانُ الْتِمَكِينُ	قدرت دینا	18	مَكَّنَّا، مَكَّنِي، نُمَكِّنُ، اُمْكِنَ، وَلِيُمْكِنَنَّ، مَكِينٌ.	وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْاَرْضِ. (یوسف: ۲۱) یوں ہم نے مصر کی زمین میں یوسف کا قدم جما دیا۔
الْمَلَأُ الْمَلَأُ	بھرنا	10	لَا مَلَأَنَّ، مَلِئْتُ، مَالِئُونَ، اِمْتَلَأْتُ، مِلْتُ، مِلْءٌ.	لَا مَلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِّنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ. (سجدہ: ۱۳) میں ضرور ضرور جہنم کو انسانوں اور جنوں سے پر کروں گا۔
الْمِلْكُ	مالک ہونا	133	مَلَكَتْ، اَمْلِكُ، تَمْلِكُونَ، مَمْلُوكٌ، مَالِكٌ، مَلَكَتُمْ، تَمْلِكُ، يَمْلِكُ، لَا يَمْلِكُونَ، بَمَلِكِنَا.	لَا يَمْلِكُونَ لِنَفْسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا. (الرعد: ۱۶) وہ اپنی جان کے بھی بھلے برے کا اختیار نہیں رکھتے۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْأَمْلَاءُ	کسی کو گمراہی میں ڈال دینا	10	أَمْلَى، أَمْلَيْتُ، أَمْلِي، نُمْلِي، تُمْلِي، مَلِيًّا.	وَأَمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ. (اعراف: ۱۸۳) اور ان کو مہلت دیتا ہوں بے شک میری تدبیر بڑی مضبوط ہے۔
الْمَنْعُ	روکنا	17	مَنْعَ، تَمْنَعُهُمْ، يَمْنَعُونَ، مَانِعَتُهُمْ، مَمْنُوعٌ، مَنَاعٌ، لَمْ، نَمْنَعُكُمْ، مَنَعَ، مَانِعَتُهُمْ، مَنُوعًا، مَنَاعٌ، مَمْنُوعَةٌ.	وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا. (معارج: ۲۱) اور جب راحت ملتی ہے تو روکنے لگتا ہے۔
الْمَنْ	احسان کرنا، بھلائی کرنا	27	مَنْ، مَنَّا، تَمْنُنْ، يَمْنُونُ، فَاْمُنْ، تَمْنُهَا، لَا تَمْنُوا، لَمَنْ، يَمْنُ، الْمَنْ، مَمْنُونٌ.	قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا. (يوسف: ۹۰) اللہ نے ہم پر فضل و کرم کیا۔
الْتَمَنِي الْتَمَنِیَّةُ	آرزو کرنا کسی کو امید دلانا	22	لَا تَمْنِيْنَهُمْ، تَمْنِي، يَمْنِي، تُمْنُونَ، تُمْنِي، تَمْنُوا، تَمْنُونَ، لَا تَتَمَنَّوْا، يَتَمَنُّوْنَ، لَنْ يَتَمَنَّوْهُ، فَتَمَنَّوْا، اُمْنِيَّتِهِ، اَمَانِي مِّنِي.	وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ. (النساء: ۳۲) اور اس چیز کی آرزو نہ کرو جس کے باعث اللہ تعالیٰ نے تم میں سے بعض کو بعض پر بزرگی دی ہے۔
الْمَهْدُ الْتَمْهِيدُ	بچھانا	16	يَمْهَدُونَ، مَهَّدْتُ، مَا هَدُونَ، تَمْهِيدٌ، الْمَهْدُ، الْمِهَادُ.	وَمَهَّدْتُ لَهُ تَمْهِيدًا. (المدثر: ۱۴) اور میں نے اسے بہت کچھ کشادگی دے رکھی ہے۔
الْمَوْتُ	مرنا	165	مَاتَ، مِتَّ، مِتْنَا، لَمْ تَمُتْ، نَمُوتُ، اَمَاتَ، نُمِيتُ، مَوْتُوْا، مَاتُوا، مِتُّمُ، اَمُوتُ، تَمُوتُ، لَا تَمُوتَنَّ، تَمُوتُونَ، فَيَمُتُ، يَمُوتُ، فَيَمُوتُوا، اَمَتْنَا، اُمِيتُ، يُمِيتُ، اَلْمَوْتُ، مَوْتُنَا، اَلْمَوْتِی، اَلْمِيتُ، مِيتُونَ، مِيتِيْن، اَلْمَمَاتُ.	ثُمَّ اَمَاتَهُ فَاَقْبَرَ. (عبس: ۲۱) پھر اسے موت دی اور پھر قبر میں دفن کیا۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
التَّنْبِئَةُ التَّنْبِئَاتُ	خبر دینا	160	نَبَأْتُ، أَنْبِئُكُمْ، نَبَّأْنَا، يُنَبِّئُ، يَسْتَنْبِئُونَكَ، النَّبِيُّ، الْأَنْبِيَاءُ، نَبَّيْنَا، نَبَّأْتُ، سَأَنْبِئُكَ، لَتَنْبِئَنَّهُمْ، تَنْبِئُهُمْ، أَتَنْبِئُونَ، نُنَبِّئُكُمْ، فَلَنَنْبِئَنَّ، يَنْبِئُكُمْ، لَتَنْبِئَنَّ، لَمْ يَنْبَأْ، يَنْبِئُوا، أَنْبَأَكَ، أَنْبِئُهُمْ، أَنْبِئُونِي، نَبَأُ، أَنْبَاءُ.	قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ. (البقرة: ۳۳) اللہ تعالیٰ نے (حضرت) آدم (علیہ السلام) سے فرمایا تم ان کے نام بتا دو۔
النَّبْتُ الْإِنْبَاتُ	اگنا اگانا	26	تَنْبَتُ، أَنْبَتْنَا، أَنْبَتُ، أَنْبَتُكُمْ، أَنْبَتَ، تُنْبِتُ، تُنْبِتُوا، يُنْبِتُ، نَبَاتًا.	كَمْثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلٍ. (البقرة: ۲۶۱) اس کی مثال اس دانے جیسی ہے جس میں سے سات بالیاں نکلیں۔
النَّبَذُ	پھینکنا	12	نَبَذَ، أَنْبَذَ، لَنْبَذَ، لِيَنْبِذَنَّ، أَنْبَذْتُ، نَبَذْتُهَا، نَبَذْنَا، نَبَذُوهُ.	فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ. (صافات: ۱۴۵) پس انہیں ہم نے چٹیل میدان میں ڈال دیا اور وہ اس وقت بیمار تھے۔
النَّجَاءُ النَّجَاةُ	رہائی پانا	84	نَجَا، نَجَانَا، نَجَيْنَا، نُنَجِّيكَ، نَجَّيْنَا، أَنْجَانَا، أَنْجَيْنَا، تَنْجُوكَ، تَنَاجَوْا، نَاجَ، نَجَوْتُ، نُنَجِّينَهُ، يُنَجِّي، نَجَّى، أَنْجَيْنَا، تُنَجِّيُكُمْ، نُنَجِّ، يُنَجِّيه، نَاجَيْتُمْ، تَتَنَجَّوْا، يَتَنَاجَوْنَ، نَجِيًّا، النَّجْوَى، مُنَجَّوْكَ. نَجْنًا	وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ. (يونس: ۸۶) اور ہم کو اپنی رحمت سے ان کافروں سے نجات دے۔
النِّدَاءُ الْمُنَادَى	پکارنا	53	نَادَا، نَادَوْا، يُنَادُونَكَ، نُودُو، نُودِي، تَنَادَوْا، نَادِيكُمْ، مُنَادِيًّا، نَادَتْهُ، نَادَيْتُمْ، نَادَيْنَا، يُنَادِي، يُنَادِي، نَادُوا، يُنَادُونَ، فَتَنَادَوْا، التَّنَادِ.	فَلَمَّا آتَاهَا نُودِيَ يَا مُوسَى. (طہ: ۱۱) جب وہ وہاں پہنچے تو آواز دی گئی اے موسیٰ!
الْإِنْذَارُ	ڈرانا	130	نَذَرْتُ، أَنْذَرْتُ، تُنَذِرُ، لِيُنْذِرُوا، أَنْذَرْتُ، يُنْذِرُونَ، نَذِيرٌ، نُذِرُ، مُنْذِرٌ، مُنْذِرِينَ، نَذَرْتُمْ، أَنْذَرْتُكُمْ، أَنْذَرْتَهُمْ، أَنْذَرْنَا، لِيُنْذِرْكُمْ، أَنْذِرُوا، أَنْذَرْتُ، أَنْذِرُوا، مُنْذِرُونَ.	فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ. (الصافات: ۷۳) اب تو دیکھ لے کہ جنہیں دھمکایا گیا تھا ان کا انجام کیسا کچھ ہوا۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
النَّزْعُ	کھینچنا	20	نَزَعَ، يَنْزِعُ، تَنَازَعْتُمْ، النَّازِعَاتُ، يَتَنَازَعُونَ، نَزَعْنَا، نَنْزِعُ، لِلنَّزِيعِ، يُنَازِعُكَ، تَنَازَعُوا، نَزَعَةٌ.	وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا. (النازعات: ۱) ڈوب کر سختی سے کھینچنے والوں کی قسم۔
التَّنْزِيلُ النُّزُولُ	تھوڑا تھوڑا اتارنا نازل ہونا	293	نَزَلَ، نَزَلْ، أَنْزَلَ، تَنْزِلُ، نَزَلْ، سَأَنْزِلُ، أَنْزِلْنِي، أَنْزِلْ، تَنْزَلْتُ، تَنْزِلُ، تَنْزِيلُ، مُنْزِلِينَ، مُنْزَلًا، يَنْزِلُ، نَزَلْنَا، تَنْزِلُ، يَنْزِلُ، نَزَلْتُ، أَنْزَلْنَا، أَنْزَلْتُ، تَنْزِلُ، يَتَنْزِلُ، مُنْزِلُهَا، مُنْزِلُونَ.	تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ. (یس: ۵) یہ قرآن اللہ زبردست مہربان کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔
النَّسِيُّ النِّسْيَانُ	بھولنا	45	نَسِيَ، نَسُوا، نَسُوهُ، نَسِيًا، نَسِيْتُ، نَسِينَا، لَا تَنْسَ، تَنْسُونَ، نَنْسَاكُمْ، يَنْسِي، أَنْسَانِيهِ، يُنْسِينُكَ، نَسِيًا، نَسِيًا، مَنَسِيًا، نَسِيتُمْ، فَنَسِيَتْهَا، تَنْسِي، لَا تَنْسُوا، تَنْسِي، أَنْسَوُكُمْ، نُنْسِهَا.	قَالَتْ يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَذَا وَكُنْتُ نَسِيًا مَنَسِيًا. (مزیم: ۲۳) بولی کاش! میں اس سے پہلے ہی مر گئی ہوتی اور لوگوں کی یاد سے بھی بھولی بسر ہو جاتی۔
الْإِنْشَاءُ	پیدا کرنا	28	يُنْشَأُ، أَنْشَأَ، أَنْشَأْتُمْ، أَنْشَأْنَا هُنَّ، نُنْشِئُكُمْ، يُنْشِئُ، نَاشِئَةً، أَنْشَأَ، إِنْشَاءً، الْمُنْشِئُونَ، الْمُنْشَاتُ.	إِنَّا أَنْشَأْنَا هُنَّ إِنْشَاءً. (الواقعة: ۳۵) ہم نے ان (کی بیویوں کو) خاص طور پر بنایا ہے۔
النَّشْرُ النُّشُورُ	اٹھانا، پھیلانا، زندہ کرنا	21	يُنْشَرُ، نُشِرَتْ، أُنْشِرَ، يُنْشَرُونَ، فَانْتَشَرُوا، نَشْرًا، النَّاشِرَاتُ، النُّشُورُ، مَنْشُورًا، مَنْشُورَةً، مَنْشَرِينَ، مُنْتَشِرٌ، أَنْشَرْنَا، تَنْتَشِرُونَ.	وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ. (التکویر: ۱۰) اور جب نامہ اعمال کھول دیے جائیں گے۔
النَّصَبُ النَّصِيبُ	تھکاوٹ ہونا حصہ	32	فَانْصَبْ، نُصِبْتُ، نَصَبٌ، نَصَبٌ، أَنْصَابٌ، نَصِيبٌ، نَاصِبَةٌ.	فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ. (الشرح: ۷) پس جب تو فارغ ہو تو عبادت میں محنت کر۔
النَّصْحُ النُّصُوحُ	خیر خواہی کرنا	13	نَصَحْتُ، نَصَحُوا، أَنْصَحُ، نُصَحِي، نَاصِحٌ، نَاصِحُونَ، النَّاصِحِينَ، نُصُوحًا، أَنْصَحَ.	وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدْتُ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ. (هود: ۳۴)

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
				تمہیں میری خیر خواہی کچھ بھی نفع نہیں دے سکتی، گو میں کتنی ہی تمہاری خیر خواہی کیوں نہ چاہوں۔
النَّصْرُ النُّصْرَةُ	مدد کرنا	158	نَصْرُكُمْ، نَصَرْنَا، نَصْرُوهُ، تَنْصُرُوا ، لَنَنْصُرْ، يَنْصُرُنَا، يَنْصُرُونَ، أَنْصُرْنَا، تَنْصُرُونَ، تَنَاصَرُونَ، اِنْتَصِرْ، فَانْتَصِرْ، اِسْتَنْصِرْ، النَّصْرُ، نَاصِرٌ، نَاصِرِينَ، أَنْصَارٌ، نَصِيرٌ، مَنْصُورٌ، الْمَنْصُورُونَ، مُنْتَصِرٌ، نَصْرَانِيًّا، النَّصَارَى، لَتَنْصُرَنَّ، لَنَنْصُرَنَّكُمْ، يَنْصُرَنَّ، أَنْصُرُوا، تَنْصُرُونَ، يَنْصُرُونَ، اِنْتَصِرُوا، تَنْتَصِرَانِ، يَنْتَصِرُونَ، اِسْتَنْصِرُواكُمْ.	إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ. (التوبہ: ۴۰) اگر تم ان (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدد نہ کرو تو اللہ ہی نے ان کی مدد کی۔
النُّطْقُ	بولنا، گویائی کی قوت عطا کرنا	12	تَنْطِقُونَ، يَنْطِقُ، أَنْطَقَ ، مَنْطِقٌ، يَنْطِقُونَ.	قَالُوا أَنْطَقْنَا اللَّهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ. (فصلت: ۲۱) وہ جواب دیں گی کہ ہمیں اس اللہ نے قوت گویائی عطا فرمائی جس نے ہر چیز کو بولنے کی طاقت بخشی ہے۔
النَّفْخُ	پھونکنا	20	نَفَخَ، نَفَخْتُ، أَنْفَخَ، أَنْفَخُوا، نُفِخَ ، نَفْخَةٌ، نَفَخْنَا، يُنْفَخُ.	فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ. (الحاقة: ۱۳) پس جبکہ صور میں ایک پھونک پھونکی جائے گی۔
النَّظَرُ الْإِنْظَارُ الْإِنْتِظَارُ	دیکھنا مہلت دینا انتظار کرنا	129	نَظَرَ، أَنْظَرَهُ، تَنْظُرُونَ، يَنْظُرُ، لَمْ يَنْظُرُوا، أَنْظُرُوا، فَانْظُرِي، يَنْظُرُونَ، يَنْتَظِرُ، اِنْتَظِرْ، الْناظِرِينَ، ناظِرَةً، نَظَرَةً، نَظْرَةً، مُنْتَظِرُونَ، مُنْتَظِرُونَ، وَلَتَنْتَظِرَ، لِنَنْتَظِرَ، يَنْظُرُونَ ، اُنْظُرْ، تُنْظِرُونَ، يَنْتَظِرُونَ، الْمُنْتَظِرِينَ.	يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ. (محمد: ۲۰) وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے اس شخص کی نظر ہوتی ہے جس پر موت کی بے ہوشی طاری ہو۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْإِنْعَامُ	انعام کرنا	122	نَعَّمَهُ، أَنْعَمْتُ ، أَنْعَمْنَا، أَنْعَمَهَا، نَاعِمَةٌ، نَعْمَةٌ، نِعْمَةٌ، نَعْمَاءُ، أَنْعَمُ، النَّعِيمُ، أَنْعَمْتُ.	أَذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ. (البقرہ: ۴۰) میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی۔
النَّفَرُ	نکلنا	18	نَفَرَ، إِلَّا تَنْفِرُوا ، إِنْفِرُوا، نَفَرًا، نَفُورًا، نَفِيرًا، مُسْتَنْفِرَةً، لِيَنْفِرُوا.	إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا. (التوبة: ۳۹) اگر تم نے کوچ نہ کیا تو تمہیں اللہ تعالیٰ دردناک سزا دے گا۔
النَّفْعُ	نفع دینا، فائدہ دینا	50	نَفَعْتُ ، نَفَعَهَا، تَنْفَعُ، يَنْفَعُ، يَنْفَعُونَكُمْ، نَفْعًا، مَنَافِعُ.	فَذَكِّرْ إِنْ نَفَعْتُ الذِّكْرَى. (الاعلیٰ: ۹) تو آپ نصیحت کرتے رہیں اگر نصیحت کچھ فائدہ دے۔
الْإِنْفَاقُ	خرچ کرنا	73	أَنْفَقَ ، أَنْفَقْتُ، أَنْفَقُوا، تَنْفِقُوا، يَنْفِقُ، يَنْفِقُونَ، أَنْفَقُوا، نَفَقَةً، نَفَقَاتُ، الْإِنْفَاقُ، الْمُنْفِقِينَ، أَنْفَقْتُمْ، تَنْفِقُونَ.	فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا أَنْفَقَ فِيهَا. (الكهف: ۴۲) پس وہ اپنے اس خرچ پر جو اس نے اس میں کیا تھا اپنے ہاتھ ملنے لگا۔
الْمُنَافَقَةُ	منافق ہونا	38	الْإِنْفَاقُ، نِفَاقًا، الْمُنَافِقَاتُ، الْمُنَافِقُونَ، الْمُنَافِقِينَ ، نَافِقُوا.	وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ. (التوبة: ۶۸) اللہ تعالیٰ ان منافق مردوں ، عورتوں اور کافروں سے جہنم کی آگ کا وعدہ کر چکا ہے۔
النَّقْصُ النَّقْصَانُ	کم کرنا	10	نَقَّصَ، لَا تَنْقُصُوا ، يَنْقُصُوكُمْ، يُنْقَصُ، نَقْصٌ، انْقُصْ، مَنقُوصٌ، تَنْقُصُ.	وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ. (ہود: ۸۴) اور تم ناپ تول میں بھی کم نہ کرو۔
النَّقْمُ الْإِنْتِقَامُ	بدلہ لینا انتقام لینا	17	نَقِمُوا ، تَنْقِمُ، تَنْقِمُونَ، اِنْتَقَمْنَا، يَنْتَقِمُ، اِنْتِقَامٌ، مُنْتَقِمُونَ.	وَمَا نَقِمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ. (البروج: ۸) یہ لوگ ان مسلمانوں (کے کسی اور گناہ کا) بدلہ نہیں لے رہے تھے، سوائے اس کے کہ وہ اللہ غالب لائق حمد کی ذات پر ایمان لائے تھے۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
النِّكَاحُ	نکاح کرنا	23	نَكَحَ، تَنْكِحُ، لَا تَنْكِحُوا، يَنْكِحُ، يَنْكِحُنَ، فَانْكِحُوا، يَسْتَنْكِحُهَا، نِكَاحًا، نَكَحْتُمْ، أَنْكِحَكَ.	النِّسَاءِ. (النساء: ۲۲) اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا۔
الْإِنْكَارُ	ناپسند کرنا، انکار کرنا	37	نَكَرَ، نَكِرُوا، يُنْكِرُ، يُنْكِرُونَهَا، نُكْرَةً، نَكِيرٌ، أَنْكَرَ، مُنْكِرُونَ، مُنْكَرَةٌ، الْمُنْكَرُ، مُنْكَرُونَ، تُنْكِرُونَ.	وَمِنَ الْأَحْزَابِ مَنْ يُنْكِرُ بَعْضَهُ. (الرعد: ۳۶) اور دوسرے فرقے اس کی بعض باتوں کے منکر ہیں۔
الْنَهْيُ	روکنا	56	نَهَى، أَنْهَى، نَهَوْا، تَنْهَى، تَنْهَوْنَ، نَهَكَ، يَنْهَاكُمْ، وَأَنَّهُ، نُهُوا، نُهِيتُ، تَنْهَوْنَ، يَتَنَاهَوْنَ، فَانْتَهَى، تَنْتَه، تَنْتَهُوا، النَّاهُونَ، مُنْتَهُونَ، يَنْهَوْنَ، يَنْتَه، لَمْ يَنْتَهُوا، اِنْتَهُوا، الْمُنْتَهَى.	وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ. (النازعات: ۴۰) ہاں جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا رہا ہوگا اور اپنے نفس کو خواہش سے روکا ہوگا۔
الْإِنَابَةُ	رجوع کرنا	18	أَنَابَ، أَنَابُوا، أُنْبَأَ، أُنْبِئْ، أُنْبِئُوا، مُنِيبٌ، يُنِيبُ، مُنِيبِينَ.	وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ. (لقمان: ۱۵) اور اس کی راہ چلنا جو میری طرف جھکا ہو۔
النَّيْلُ	حاصل کرنا	12	تَنَالَهُ، تَنَالُوا، يَنَالُ، يَنَالُهُ، يَنَالُونَ، نَيْلًا، لَنْ يَنَالَ، لَمْ يَنَالُوا.	وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ. (التوبة: ۱۲۰) اور دشمنوں کی جو کچھ خبر حاصل نہ لی، ان سب پر ان کے نام (ایک ایک) نیک کام لکھا گیا۔
الْهَجْرَانُ الْهَجْرُ	چھوڑنا	31	تَهَجَّرُونَ، فَاهْجَرُوا، وَاهْجَرْنِي، هَاجَرَ، هَاجَرَنَ، هَاجَرُوا، تَهَاجَرُوا، هَجْرًا، مَهْجُورًا، مُهَاجِرٌ، مُهَاجِرَاتٌ، الْمُهَاجِرِينَ، أَهْجَرُوا، يَهَاجِرُ، لَمْ يَهَاجِرُوا.	إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ. (العنکبوت: ۲۶) میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں، وہ بڑا ہی غالب اور حکیم ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْهَدَى الْهَدَايَةُ	رہنمائی کرنا راہ پانا	317	هَدَى، هَدَاكُمْ، هَدَيْتَنَا، اِهْدِكَ، تَهْدُوا، تَهْدِي، لَنَهْدِيَنَّهُمْ، يَهْدُونَ، يَهْدِي، اِهْدِنَا، فَاهْدُوهُمْ، هُدُوا، اِهْتَدِي، اِهْتَدَيْتُ، تَهْتَدِي، هَادٍ، هَادِيًا، الْهَدَى، مُهْتَدٍ، مُهْتَدُونَ، هَدِيًا، هَدِيَّةً، هَدَيْنَا، اِهْدِيكَ، نَهْدِي، يَهْدِينِي، اَنْ يَهْدِيَنِي، هَدَى، يُهْدِي، اِهْتَدُوا، اِهْتَدَيْتُمْ، تَهْتَدُوا، تَهْتَدُونَ، لَمْ يَهْتَدُوا، يَهْتَدُونَ.	أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ فَبِهِدَاهُمُ اَقْتَدِهِ. (انعام: ۹۰) یہی لوگ ایسے تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت کی تھی سو آپ بھی ان ہی کے طریق پر چلئے۔
الْاِسْتِهْزَاءُ	مذاق اڑانا	34	تَسْتَهْزِءُ وَنَ، يَسْتَهْزِئُ، اَسْتَهْزِءُ وَ، اُسْتَهْزِئُ، يُسْتَهْزِءُ، مُسْتَهْزِءٌ وَنَ.	قُلْ اَبَا اللّٰهِ وَاٰيَاتِهِ وَرَسُوْلُهُ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُ وَنَ. (التوبة: ۶۵) کہہ دیجئے کہ اللہ اس کی آیتیں اور اس کا رسول ہی تمہارے ہنسی مذاق کے لئے رہ گئے ہیں۔
الْاِهْلَاكُ الْهَلَاكُ	ہلاک کرنا ہلاک ہونا	68	هَلَكَ، لِيَهْلِكَ، اَهْلَكَ، اَهْلَكْنَاهَا، اَهْلَكْنِي، تُهْلِكُنَا، نُهْلِكُ، يَهْلِكُ، اَهْلِكُوا، هَالِكٌ، مَهْلِكٌ، اَلْتَهْلُكَةُ، اَهْلَكْتُ، اَهْلَكْتُهُ، اَهْلَكْتَ، اَنْ نُهْلِكَ، لَنُهْلِكَنَّ، يُهْلِكُونَ، يُهْلِكُ، اَلْهَالِكِيْنَ، مُهْلِكُوْ، مُهْلِكِيْ.	وَاِنَّهُ اَهْلَكَ عَادًا اَوَّلٰى. (النجم: ۵۰) اور یہ کہ اس نے عادِ اول کو ہلاک کیا۔
الْهَوٰى الْهَوِيَّةُ	خواہش کرنا چاہنا	38	هَوٰى، تَهَوٰى، اَهْوٰى، اِسْتَهْوَتْهُ، اَلْهَوٰى، اَهْوَاءٌ، هَاوِيَةٌ.	وَمَنْ يَّحِلِّلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى. (طہ: ۸۱) اور جس پر میرا غضب نازل ہو جائے وہ یقیناً تباہ ہوا۔
الْوِثَاقُ	معاہدہ کرنا	34	وَاٰثَقَكُمْ، يُوْثِقُ، الْوِثَاقِ، وَثَاقَهُ، مَوْثِقًا، مِثَاقٌ.	وَادْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِثَاقَهُ الَّذِيْ وَاٰثَقَكُمْ بِهِ. (المائدہ: ۷)

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
				تم پر اللہ تعالیٰ کی جو نعمتیں نازل ہوئی ہیں انہیں یاد رکھو اور اس کے عہد کو بھی جس کا تم سے معاہدہ ہوا ہے۔
الْوَجْدَانُ	پانا	107	وَجَدَ، أَجَدُ، لَأَجِدَنَّ، تَجِدُ، لَتَجِدَنَّ، سَتَجِدُنِي، وَجَدَ، فَوَجَدَ، وَجَدْتُ، وَجَدْتُمْ، وَجَدْتُهَا، وَجَدْنَا، وَجَدُوا، لَمْ تَجِدُوا، سَتَجِدُونَ، لَمْ نَجِدْ، لَمْ يَجِدْ، لَا يَجِدُوا، يَجِدُونَ، وَجَدِكُمْ.	كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا. (آل عمران: ۳۷) جب کبھی زکریا (علیہ السلام) ان کے حجرے میں جاتے ان کے پاس روزی رکھی ہوئی پاتے۔
الْوَحْدَةُ	اکیلا ہونا	68	وَحْدَةً، وَاحِدٌ، وَحِيدًا.	قَالُوا أَاجْتَنَّا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَر مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا. (الاعراف: ۷۰) انہوں نے کہا کہ کیا آپ ہمارے پاس اس واسطے آئے ہیں کہ ہم صرف اللہ ہی کی عبادت کریں اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے تھے ان کو چھوڑ دیں۔
الْوُدُّ	محبت کرنا	29	وَدَّ، تَوَدُّونَ، وَدًّا، وَدُودٌ، مَوَدَّةٌ، وَدَّتْ، وَدُّوا، تَوَدُّ، تَوَدُّونَ، يُوَدُّ، يُوَدُّوا، يُوَادُّونَ.	وَدَّ كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا. (البقرہ: ۱۰۹) ان اہل کتاب کے اکثر لوگ تمہیں بھی ایمان سے ہٹا دینا چاہتے ہیں۔
الْوَذْرُ	کاشا، چھوڑنا	45	تَذَرُ، تَذَرْنِي، وَنَذَرُهُمْ، وَيَذَرُكَ، وَذَرِ، ذَرْنِي، ذَرُونِي، تَذَرْنَ، تَذَرُونَ، فَتَذَرُوهَا، وَيَذَرُونَ، ذَرُوا.	وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا. (الانعام: ۷۰) اور ایسے لوگوں سے بالکل کنارہ کش رہیں، جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا ہے۔
الْوَرَاثَةُ	وارث ہونا وارث بنانا	35	وَرِثَ، يَرِثُ، أُوْرَثَكُمْ، أُوْرِثْتُمُوهَا، الْوَارِثُ، وَرَثَةٌ، التَّرَاثُ، مِيرَاثٌ، وَرِثُوا، تَرِثُوا، تَرِثُ، يَرِثُونَ، أُوْرِثْنَا، نُورِثُ، يُورِثُ، أُوْرِثُوا، يُورِثُ، الْوَارِثُونَ، الْوَارِثِينَ.	وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ. (النمل: ۱۶) اور داود کے وارث سلیمان ہوئے۔

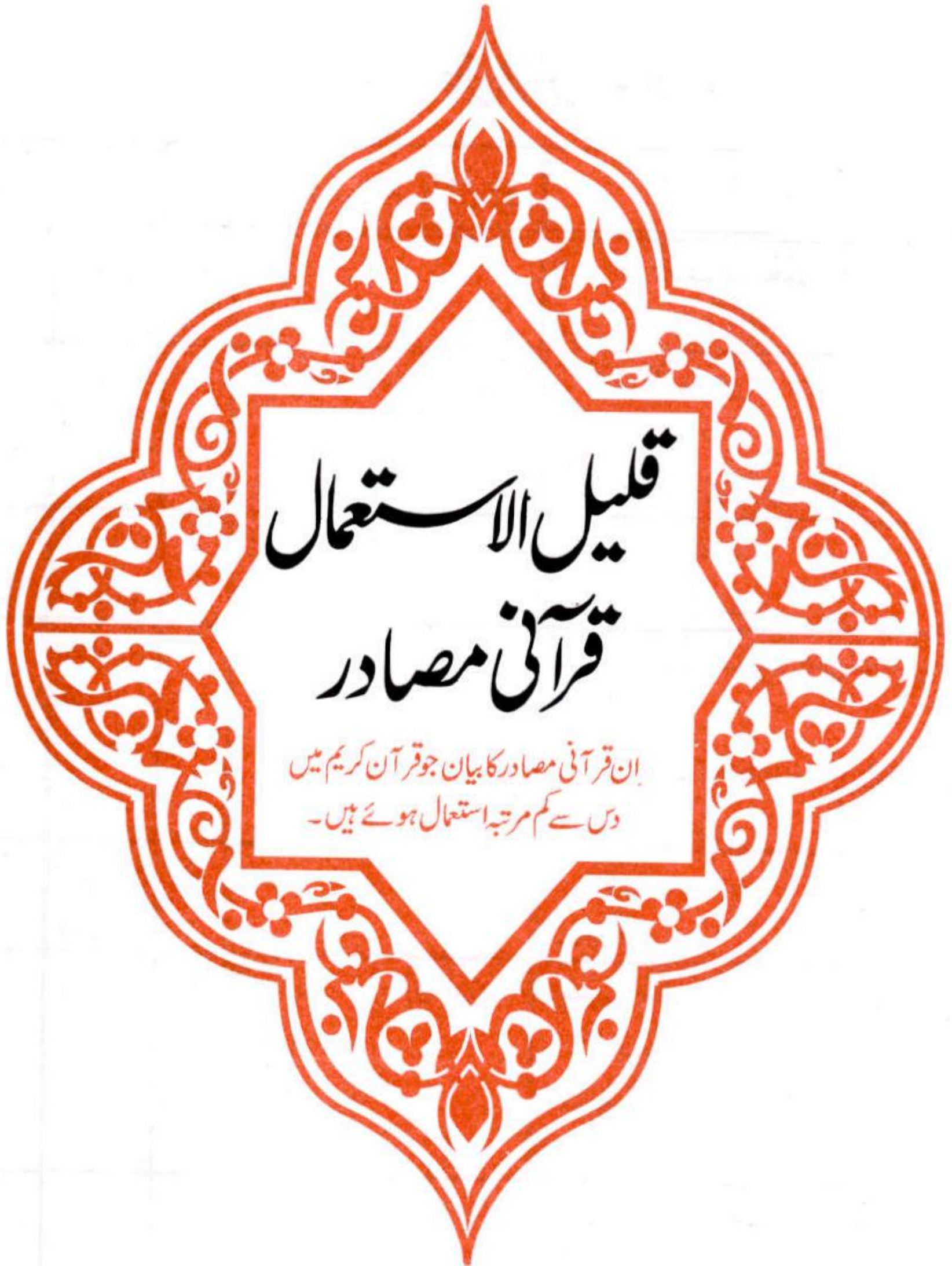
مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْوُرُودُ	اترنا، آنا	11	وَرَدَ، الْوَرْدُ، وَارِدَهُمْ، وَارِدُونَ، الْمَوْرُودُ، وَرْدَةٌ، الْوَرِيدُ، وَرْدُهَا، فَارَوَدَهُمْ.	وَلَمَّا وَرَدَ ماء مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ. (القصص: ۲۳) مدین کے پانی پر جب آپ پہنچے تو دیکھا کہ لوگوں کی ایک جماعت وہاں پانی پلا رہی ہے۔
الْوَزْرُ	اٹھانا	27	تَزَرَ، وَزَرَ، وَزَرَكَ، أَوْزَارَ، وَازِرَةً، وَزَرَ، وَزِيرًا، يَزِرُونَ.	وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى. (الاسراء: ۱۵) کوئی بوجھ والا کسی اور کا بوجھ اپنے اوپر نہ لادے گا۔
الْوِزْنُ	تولنا	23	وَزَنُوهُمْ، الْوِزْنُ، مَوْزُونٌ، الْمِيزَانِ، الْمَوَازِينِ، وَزِنُوا.	وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ. (المطففين: ۳) اور جب انہیں ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں۔
الْوَسْعَةُ	کشادہ ہونا	32	وَسِعَ، وَسَعَهَا، وَاسِعٌ، سَعَتِهِ، الْمَوْسِعُ، وَسِعَتْ، وَسِعَتْ، لَمْوسِعُونَ.	وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ. (البقرة: ۲۵۵) اس کی کرسی کی وسعت نے زمین و آسمان کو گھیر رکھا ہے۔
الْوَصْفُ	بیان کرنا	14	تَصِفُ، وَصَفَهُمْ، تَصِفُونَ، يَصِفُونَ.	وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ. (النحل: ۶۲) اور ان کی زبانیں جھوٹی باتیں بیان کرتی ہیں۔
الْوَصْلُ	جوڑنا، جمع کرنا	12	لَا تَصِلُ، وَصَلْنَا، يُوصِلُ، وَصِيلَةً، يَصِلُ، لَنْ يَصِلُوا، يَصِلُونَ.	فَلَمَّا رَأَى أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ. (الهود: ۷۰) اب جو دیکھا کہ ان کے تو ہاتھ بھی اس کی طرف نہیں پہنچ رہے۔
الْوَصِيَّةُ الْإِصْءَاءُ	وصیت کرنا	32	وَصَّى، وَأَوْصَانِي، يُوصِي، تَوَاصَوْا، مُوصٍ، وَصِيَّةً، تَوْصِيَّةً، وَصَيْنَا، تَوْصُونَ، يُوصِينَ.	وَوَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ. (البقرة: ۱۳۲) اس کی وصیت ابراہیم اور یعقوب نے اپنی اولاد کو کی۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْوَضْعَةُ الْوَضْعُ	ذیل کرنا رکھنا	26	وَضَعَ، تَضَعُ، وَضِعَ، لَأَوْضَعُوا، مَوْضُوعَةً، وَضَعْتُ، وَضَعْتَ، وَضَعْنَا، تَضَعُوا، تَضَعُونَ، نَضَعُ، يَضَعُ، يَضَعْنَ، مَوْضِعِهِ.	وَلَا وَضَعُوا خِلَالَكُمْ. (التوبة: ۴۷) بلکہ تمہارے درمیان خوب گھوڑے دوڑا دیتے۔
الْوَعْدُ	وعدہ کرنا	148	وَعَدَ، أَتَعِدَانِي، نَعِدُهُمْ، يَعِدُ، وَعِدَ، يُوعِدُونَ، وَاعِدْنَاكُمْ، تَوَاعَدْتُمْ، الْوَعِيدُ، مَوْعِدًا، الْمَوْعُودُ، الْمِيعَادُ، وَعَدْتُكُمْ، وَعَدْتَنَا، وَعَدْنَا، وَعَدُوا، تَعِدُ، عِدَّهُمْ، تُوعِدُونَ، وَعِدْنَا، تُوعِدُونَ، لَا تُوعِدُوهُمْ، تَوَاعَدْتُمْ، وَعَدَّ.	وَكَلَّا وَعَدَدَ اللَّهُ الْحُسْنَى. (النساء: ۹۵) اور یوں اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کو خوبی اور اچھائی کا وعدہ دیا ہے۔
الْوَعْظُ	نصیحت کرنا	25	أَوْعَظْتُ، أَعْظُكَ، يَعِظُكُمْ، عِظُهُمْ، فَعِظُوهُمْ، يُوعِظُونَ، الْوَاعِظِينَ، مَوْعِظَةً، تَعِظُونَ، تُوعِظُونَ، يُوعِظُ.	قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَاعِظِينَ. (الشعراء: ۱۳۶) انہوں نے کہا کہ آپ وعظ کہیں یا وعظ کہنے والوں میں نہ ہوں ہم پر یکساں ہے۔
التَّوْفِيَةُ الْوَفَى الْوَفَاءُ	پورا کرنا، پورا دینا پورا ہونا	66	وَفَى، لِيُوفِيَنَّهُمْ، يُوفِيَهُمْ، وَفَيْتَ، تُوَفَّى، أَوْفَى، أَوْفٍ، فَأَوْفِ، نَتَوَفَّيْكَ، يَسْتَوْفُونَ، الْمُؤَفَّوْنَ، لِمَوْفُوهُمْ، مُتَوَفِّكَ، نَوْفٍ، نَوْفُونَ، أَوْفَى، وَلِيُوفُوا، يُوفُونَ، تَوْفَاهُمْ، تَوَفَّاهُ، تَوَفَّيْتُ، يَتَوَفَّى، تَوَفَّنَا، يَتَوَفَّى، يُتَوَفَّوْنَ، أَوْفَى.	وَأَبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى. (النجم: ۳۷) اور وفادار ابراہیم (علیہ السلام) کے صحیفوں میں تھا۔
التَّوْقِيَةُ الْوَقْتُ	کسی کام کو وقت مقررہ پر کرنا	13	أَقْتَتَ، الْوَقْتُ، مِيقَاتٌ، مَوَاقِيْتُ، مَوْقُوتًا.	وَإِذَا الرُّسُلُ أَقْبَتْ. (المرسلات: ۱۱) اور جب رسولوں کو وقت مقررہ پر لایا جائے گا۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْوَقْدُ الْوُقُودُ	روشن ہونا	11	أَوْقَدُوا، تَوْقِدُونَ، فَأَوْقِدْ، يُوقِدْ، اسْتَوْقَدَ، وَقُودُهَا، الْمُوقِدَةُ، يُوقِدُونَ .	وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ. (الرعد: ۱۷) اور اس چیز میں بھی جس کو آگ میں ڈال کر تپاتے ہیں زیور۔
الْوُقُوعُ	ثابت ہونا	24	وَقَعَ ، تَقَعَ، يُوقِعُ، وَقِعٌ، الْوَاقِعَةُ، لَوْعَتِهَا، بِمَوَاقِعَ، مَوَاقِعُوهَا، وَقَعَتْ، فَقَعُوا، يُوقِعُ	فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ. (النساء: ۱۰۰) یقیناً اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ثابت ہو گیا ۔
الْوِقَايَةُ	حفاظت کرنا	258	وَقَانَا ، تَقَى، قِنَا، يُوقِ، اتَّقَى، اتَّقَيْتُمْ، تَتَّقُوا، اتَّقُوا، وَتَقِينَ، الَّتَقَى، وَاقٍ، تَقِيًّا، تَقَاهُ، التَّقْوَى، الْمُتَّقُونَ، تَقَوَاهَا، تَقِيكُمْ، قِهِمْ، قُوا، اتَّقُوا، اتَّقُوا، تَتَّقُونَ، يَتَّقِ، يَتَّقِهِ، فَلْيَتَّقُوا، يَتَّقُونَ، اتَّقِ.	فَمَنْ اللَّهُ عَلَيْنَا وَ وَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ. (الطون: ۲۷) پس اللہ تعالیٰ نے ہم پر بڑا احسان کیا اور ہمیں تیز و تند گرم ہواؤں کے عذاب سے بچا لیا ۔
الْوَكَا الْتَوَكَّا	سہارا لینا، ٹیک لگانا	11	اتَّوَكَّا ، يَتَكُونُونَ، مُتَكِينُونَ، مُتَكَاً، مُتَكِينِينَ.	قَالَ هِيَ عَصَايَ اتَّوَكَّا عَلَيْهَا وَأَهْشُ بِهَا عَلَى غَنَمِي. (طہ: ۱۸) جواب دیا کہ یہ میری لاٹھی ہے، جس پر میں ٹیک لگاتا ہوں اور جس سے میں اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑ لیا کرتا ہوں۔
الْوَكَالَةُ الْتَوَكُّلُ	وکیل بنانا بھروسہ کرنا	70	وَكَلْنَا، وَكَّلَ، تَوَكَّلْتُ، وَكَيْلٌ، الْمُتَوَكِّلُونَ، يَتَوَكَّلُ، يَتَوَكَّلُونَ، تَوَكَّلُوا، تَتَوَكَّلْ، تَوَكَّلْ، تَوَكَّلْنَا، نَتَوَكَّلُ.	فَقَدْ وَكَلَّنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا بِهَا بِكَفَرِينَ. (الانعام: ۸۹) تو ہم نے اس کے لئے ایسے بہت سے لوگ مقرر کر دیئے ہیں جو اس کے منکر نہیں ہیں۔
الْوُلُوجُ الْإِيلَاجُ	داخل ہونا داخل کرنا	14	يَلِجْ، يُولِجْ ، وَلِجَةٌ، تُولِجُ.	ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ. (الحج: ۶۱) یہ اس لئے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے ۔

مصدر	معنی	تعداد	مصدر سے وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
التَّوَلَّى الْأَيْلَاءُ	والی مقرر کرنا، بھاگنا نگران مقرر کرنا	233	وَلَّى، لَوَّلَيْتَ، تَوَلَّوْنُ، نُوَلِّي، لِيُوَلِّنَ، فَوَلَّيْتُ، تَوَلَّى، وَالٍ، مُوَلِّيهَا، وَلِيَ، أَوْلِيَاءَ، الْوِلَايَةُ، أَوْلَى، الْمَوْلَى، مَوَالِيكُمْ، وَلَوْا، وَلَيْتُمْ، تَوَلَّوْا، فَلَنُوَلِّيَنَّكَ، يُوَلُّوْا، فَوَلَّوْا، تَوَلَّوْا، تَوَلَّيْتُمْ، تَتَوَلَّوْا، يَتَوَلَّوْا، يَتَوَلَّوْنَ، تَوَلَّ.	فَلَمَّا رَأَاهَا تَهْتَزُّ كَانَهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ. (النمل: ١٠) موسیٰ نے جب اسے ہلتا جلتا دیکھا اس طرح کہ گویا وہ ایک سانپ ہے تو منہ موڑے ہوئے پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پلٹ کر بھی نہ دیکھا۔
الْهَبَةُ	ہبہ کرنا	25	وَهَبَ، لِاهَبَ، يَهَبُ، هَبْ، اْلوهَابُ، وَهَبْتُ، وَهَبْنَا.	الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحٰقَ. (ابراہیم: ۳۹) اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے اس بڑھاپے میں اسماعیل و اسحاق (علیہما السلام) عطا فرمائے۔
الْإِسُّ الْيَاسُ	ناامید ہونا مایوس کرنا	13	يَنْسُ، إِسْتَيْسَسَ، يُوُسُّ، يَنْسُنَ، يَنْسُوا، تَائِسُوا، إِسْتَيْسَسُوا.	الْيَوْمَ يَنْسُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ. (المائدہ: ۳) آج کفار تمہارے دین سے ناامید ہو گئے۔
الْيُسْرُ	آسان ہونا	44	يَسَّرْنَا، نَيْسَرَكَ، إِسْتَيْسَرَ، الْيُسْرَ، يَسِيرًا، مَيْسُورًا، الْمَيْسِرَ، يَسِّرُ، تَيْسَرَ.	يُرِيدُ اللّٰهُ بِكُمْ الْيُسْرَ. (البقرہ: ۱۸۵) اللہ تعالیٰ کا ارادہ تمہارے ساتھ آسانی کا ہے۔
الْيَقِينَ	یقین کرنا	28	تَوْقِنُونَ، وَاسْتَيْقَنْتَهَا، لَيْسَتْ يَقِينَ، الْيَقِينُ، يَقِينًا، مُوقِنُونَ، بِمُسْتَيْقِنِينَ، يُوقِنُونَ، مُوقِنِينَ.	وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ. (البقرہ: ۴) اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔





قلیل الاستعمال قرآنی مصادر

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْإِبَاقُ	بھاگنا/جانا	1	أَبَقَ	إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ. (الصافات: ۱۴۰) جب بھاگ کر پہنچے بھری کشتی پر۔
الْأَدَاءُ	ادا کرنا	6	تَوَدُّوا، أَدُّوا، أَدَاءً، فَلْيُؤَدِّهِ، يُؤَدِّهِ.	إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَى أَهْلِهَا. (النساء: ۵۸) اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتوں کو اس کے اہل کو ادا کرو۔
الْأَزْرُ التَّأْذِيرُ	قوی کرنا مضبوط کرنا	2	آزَرَهُ، أَزْرَى.	أَشَدُّ بِهِ أَزْرَى. (طہ: ۳۱) تو اس سے میری کمزوری دے۔
الْأَزُّ الْأَزِيزُ	ورغلانا، بھڑکانا	2	تَوَزَّهْمُ، أَزًّا.	أَلَمْ تَرَ أَنَا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَوَزَّهْمُ أَزًّا. (مریم: ۸۳) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ ہم کافروں کے پاس شیطانوں کو بھیجتے جو انہیں خوب اکساتے ہیں۔
الْأَزْفُ الْأُزُوفُ	قریب ہونا/ جلدی کرنا	2	أَزِفَهُ.	أَزِفَتِ الْأَزْفَةُ. (نجم: ۵۷) آنے والی گھڑی قریب آگئی۔
الْأَسْرُ الْإِسَارُ	قیدی کرنا	5	تَأْسُرُونَ، أُسِيرَ، أُسَارَى، أُسْرَى.	يُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا. (الدھر: ۸) اور اللہ تعالیٰ کی محبت میں کھانا کھلاتے ہیں مسکین، یتیم اور قیدیوں کو۔
التَّاسِيسُ	بنیاد رکھنا	3	أَسَّسَ، أُسِّسَ.	أَمَّ مَنْ أُسِّسَ بُنْيَانُهُ عَلَى شَفَا جُرْفٍ هَارٍ. (توبہ: ۱۰۹) یا وہ شخص کہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کسی گھاٹی کے کنارے پر جو کہ گرنے ہی کو ہو، رکھی ہو۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْأَسْفُ	غمگین کرنا / غضب ناک کرنا	5	أَسْفُونَا، أَسْفَى، أَسْفًا، أَسْفًا.	فَرَجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسْفًا . (طہ: ۸۶) پس موسیٰ (علیہ السلام) سخت غضب ناک ہو کر رنج کے ساتھ واپس لوٹے۔
الْأَسْنُ	سرا ہوا ہونا	1	أَسِنُ .	فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَّاءٍ غَيْرِ أَسِنٍ . (محمد: ۵) اور اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بدبو کرنے والی نہیں ہیں۔
الْإِسَاءُ	افسوس کرنا	4	آسُوا، تَأْسِ، تَأْسُوا. أَسَى	فَكَيْفَ أَسَى عَلَى قَوْمٍ كَافِرِينَ. (اعراف: ۹۳) پھر ان کافروں پر کیوں رنج کروں ۔
الْأَشْرُ	تکبر کرنا / اکڑنا	2	أَشِرُ .	سَيَعْلَمُونَ غَدًا مِنَ الْكَذَابِ الْأَشْرُ (قمر: ۲۶) اب سب جان لیں گے کل کو کون جھوٹا اور شیخی خور تھا؟
الْأَفْلُ الْأَفُولُ	غائب ہونا / غروب ہونا	4	أَفَلْ ، أَفَلْتُ، الْأَفِلِينَ.	فَلَمَّا أَفَلَ قُلُوبُ الْأَفِلِينَ. (انعام: ۷۶) مگر جب وہ غروب ہو گیا تو آپ نے فرمایا کہ میں غروب ہو جانے والوں سے محبت نہیں رکھتا۔
الْأَلْتُ	حق میں سے گھٹانا	1	الْتَنَّا .	وَمَا الْتَنَهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ. (طون: ۲۱) اور ان کے عمل سے ہم کچھ نہ گھٹائیں گے ۔
التَّالِيفُ	مانوس ہونا / قریب کرنا	8	أَلَفَ ، أَلَفْتُ، يُوَلِّفُ، الْمُؤَلِّفَةُ.	لَكِنَّ اللَّهَ أَلَفَ بَيْنَهُمْ. (انفال: ۶۳) یہ تو اللہ تعالیٰ ہی نے ان میں الفت ڈال دی ہے ۔
الْإِيلَاءُ	قسم کھانا	2	لَا يَأْتِلِ، يُولُونُ .	لِلَّذِينَ يُولُونُ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرْبُصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ. (بقرہ: ۲۲۶) جو لوگ اپنی بیوی سے (تعلق نہ رکھنے کی) قسمیں کھائیں ان کے لئے چار مہینے کی مدت ہے۔
الْأَلُو	کو تا ہی کرنا	1	يَالُونُ .	لَا تَتَّخِذُوا بَطَانَةً مِنْ دُونِكُمْ لَا يَالُونُكُمْ خَبَالًا. (آل عمران: ۱۱۸) تم اپنا ولی دوست ایمان والوں کے سوا اور کسی کو نہ بناؤ (تم تو) نہیں دیکھتے دوسرے لوگ تمہاری تباہی میں کوئی کسراٹھا نہیں رکھتے ۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْأَمْتُ	اندازہ کرنا / کمزور ہونا	1	أَمْتًا.	لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا. (طہ: ۱۰۷) جس میں نہ موڑ توڑ دیکھے گا نہ اونچ نیچ۔
الْأَمَدُ	مدت بیان کرنا	4	أَمَدًا، أَمْدًا.	فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ. (حدید: ۱۶) پھر جب ان پر ایک زمانہ دارز گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے۔
الْأَمَلُ الْأَمَلُ	امید رکھنا	2	أَمَلًا، أَمَلًا.	ذَرَهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ. (حجر: ۳) آپ انہیں کھاتا، نفع اٹھاتا اور (جھوٹی) امیدوں میں مشغول ہوتا چھوڑ دیجئے یہ خود ابھی جان لیں گے۔
الْأَمَانَةُ	امین ہونا / امانت دار ہونا	6	أَمَانَاتٍ، أَمَانَةً.	إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُوَدُّوا أَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا. (نساء: ۵۸) اللہ تعالیٰ تمہیں تاکید کرتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں انہیں پہنچاؤ۔
الْإِنْسَانُ الْإِنْسَانُ	مانوس کرنا / دیکھنا مانوس ہونا	6	أَنَسَ، أَنَسْتُ، أَنَسْتُمْ، تَسْتَأْنِسُوا.	إِنِّي أَنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِقَبَسٍ. (طہ: ۱۰) مجھے آگ دکھائی دی ہے۔ بہت ممکن ہے کہ میں اس کا کوئی انگارا تمہارے پاس لاؤں۔
الْأَنبَىٰ	وقت کا آپہنچنا	1	لَمَّ يَأْنِ.	الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ. (الحدید: ۱۶) کیا اب تک ایمان والوں کے لئے وقت نہیں آیا کہ ان کے دل ذکر الہی سے۔
الْإِيَّاسُ الْإِيَّاسُ	ناامید ہونا غمگین ہونا	2	لَا تَبْتَئِسْ.	فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ. (ہود: ۳۶) پس تو ان کے کاموں پر غمگین نہ ہو۔
الَّتَبَّتِكَ	چیرنا / کاٹنا جڑ سے اکھیڑنا	1	فَلْيَبْتِكُنَّ.	وَلَا مَرْنَهُمْ فَلْيَبْتِكُنَّ إِذَٰنَ الْإِنْعَامِ. (النساء: ۱۱۹) اور انہیں سکھاؤں گا کہ جانوروں کے کان چیر دیں۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
التَّبَتَّلُ	دنیا سے کٹ کر خدا کی طرف رخ کرنا	2	تَبَتَّلْ، تَبَتَّلًا.	وَادْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا. (مزمل: ۸) تو اپنے رب کے نام کا ذکر کیا کر اور تمام خلائق سے کٹ کر اس کی طرف متوجہ ہو جا۔
الْبَثُّ	پھیلنا متفرق ہونا/ غبار اڑانا	9	بَثَّ، يَبِثُّ، الْمَبْثُوثُ، مُنْبَثًا.	يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ. (القارعه: ۴) جس دن انسان بکھر ہوئے دانوں کی طرح ہو جائیں گے۔
الْإِنْبِجَاسُ	پھوٹنا/ پانی کا جاری ہونا	1	فَانْبِجَسَتْ.	فَانْبِجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا. (اعراف: ۱۶۰) پس فوراً اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔
الْبَحْثُ	کھودنا	1	يَبْحَثُ.	فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ. (مائدہ: ۳۱) پھر اللہ تعالیٰ نے ایک کوءے کو بھیجا جو زمین کھود رہا تھا۔
الْبَخْسُ	گھٹانا/ ظلم کرنا / ناقص	7	لَا تَبْخَسُوا، يَبْخَسُ، يُبْخَسُونَ.	وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَ هُمْ. (الاعراف: ۸۵) اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے مت دو۔
الْبَخْعُ الْبُخُوعُ	غم و غصہ سے اپنے کو ہلکان میں ڈالنا	2	بَاخِعٌ.	فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسِكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ. (الكهف: ۶) کیا آپ ان کے پیچھے اسی رنج میں اپنی جان ہلاک کر ڈالیں گے۔
الْبَدَاعَةُ الْبُدُوعُ	انوکھا ہونا / ابتدا کرنا / ایجاد کرنا	4	بَدَعًا، بَدِيعٌ، ابْتَدَعُوا.	بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ. (البقرہ: ۱۱۷) وہ زمین اور آسمانوں کا ابتداء پیدا کرنے والا ہے۔
التَّبَذِيرُ	فضول خرچی میں اڑانا	3	لَا تَبْذِرْ، تَبْذِيرًا، الْمُبْذِرِينَ.	وَلَا تُبْذِرْ تَبْذِيرًا. (اسراء: ۲۶) اور اسراف اور بے جا خرچ سے بچو۔
التَّبَرُّجُ	اجنبیوں کے سامنے آراستہ ہو کر نکلنا	3	تَبَرَّجَ، تَبَرَّجْنِ، مُتَبَرِّجَاتٌ.	وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ. (احزاب: ۳۳) اور قدیم جاہلیت کے زمانے کی طرح اپنے بناؤ سنگھار کا اظہار نہ کرو۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْبَرَّاحُ الْبُرُوحُ	کسی مکان سے ہٹنا / جدا ہونا	3	لَا أَبْرَحُ، تَبْرَحُ.	لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا. (کہف: ۶۰) میں تو چلتا ہی رہوں گا یہاں تک کہ دو دریاؤں کے سنگم پر پہنچوں، خواہ مجھے سالہا سال چلنا پڑے۔
الْبُرْدُ	ٹھنڈا ہونا	5	بُرْدًا، بَرْدٍ، بَارِدٌ.	وَوَلَّىٰ مَنْ يَحْمُوْمٍ لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيْمٍ. (واقعہ: ۴۴) اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں جو نہ ٹھنڈا ہے نہ فرحت بخش۔
الْبُرُوزُ	ظاہر ہونا، سامنے ہونا	9	بَرَزَ، بَرَزُوا، بُرِزْتُ، بَارِزَةٌ، بَارِزُونَ.	وَبُرِزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرَىٰ. (النازعات: ۳۶) اور (ہر) دیکھنے والے کے سامنے جہنم ظاہر کی جائے گی۔
الْبَرَقُ	چندھیا جانا، حیران ہونا	6	بَرَقَ، بَرَقٌ.	فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ. (قیامہ: ۷) پس جس وقت کہ نگاہ پتھرا جائے گی اور چاند بے نور ہو جائے گا۔
الْبُرُوعُ	طلوع ہونا	2	بَارِغًا، بَارِغَةً.	فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَارِغًا قَالَ هَذَا رَبِّي. (انعام: ۷۷) جب چاند کو چمکتا ہوا دیکھا تو فرمایا کہ یہ میرا رب ہے۔
الْبُسُورُ	ترش رو ہونا / اداس ہونا	2	بَسْرًا، بَاسِرَةً.	ثُمَّ نَظَرَ، ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ. (مدثر: ۲۲) اس نے پھر دیکھا پھر تیوری چڑھائی اور منہ بنایا۔
الْبَسُّ	ریزہ ریزہ ہونا	2	بَسَّتْ، بَسًّا.	وَبَسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا. (واقعہ: ۵) اور پہاڑ بالکل ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔
الْبُسُوقُ	بلند دراز ہونا	1	بَاسِقَاتٍ.	وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لِّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ. (ق: ۱۰) اور کھجوروں کے بلند بالا درخت جن کے خوشے تہ بہ تہ ہیں۔
الْبَسْلُ	روکنا / قید کرنا	2	أَبْسَلُوا، تُبْسَلُ.	وَذَكِّرْ بِهِ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ. (انعام: ۷۰) اور اس قرآن کے ذریعے نصیحت بھی کرتے رہیں تاکہ کوئی شخص اپنے کردار کے سبب (اس طرح) نہ پھنس جائے۔
التَّبَسُّمُ	مسکراتا	1	تَبَسَّمَ.	فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا. (النمل: ۱۹) اس کی اس بات سے حضرت سلیمان مسکرا کر ہنس دیئے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْبِطَاءُ	دیر کرنا، موخر کرنا	1	لَيَبْطِئَنَّ	وَإِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَيَبْطِئَنَّ. (النساء: ۷۲) اور یقیناً تم میں سے بعض وہ بھی ہیں جو پس و پیش کرتے ہیں۔
الْبَطَرُ	زیادہ نعمت میں پڑ کر اتر جانا	2	بَطَرْتُ، بَطَرًا.	وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطَرَتْ مَعِيشَتَهَا. (قصص: ۵۸) اور ہم نے بہت سی وہ بستیاں تباہ کر دیں جو اپنی عیش و عشرت میں اترانے لگی تھیں۔
الْبَعَثَةُ	بکھیرنا، اُلٹ پلٹ ہونا	2	بُعِثَرْتُ، بُعِثَرْتُ.	أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعِثَرُ مَا فِي الْقُبُورِ. (العاديات: ۹) کیا اسے وہ وقت معلوم نہیں جب قبروں میں جو (کچھ) ہے نکال دیا جائے گا۔
الْبَكَاءُ	رونا	7	بَكَتْ، تَبْكُونُ، لَيَبْكُوا، يَبْكُونَ، أَبْكِي، بَكِيًّا.	وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكِي. (النجم: ۴۳) اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور وہی رولاتا ہے۔
الْإِبْلَاسُ	بے خبر ہونا، حیران ہونا	16	يُبْلِسُ، مُبْلِسُونَ، مُبْلِسِينَ.	وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ. (الروم: ۱۲) اور جس دن قیامت قائم ہوگی تو گنہگار حیرت زدہ رہ جائیں گے۔
إِبْتِلَاعُ الْبَلْعُ	ٹگنا	1	إِبْلَعِي.	وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَائِكَ. (هود: ۴۴) فرما دیا گیا کہ اے زمین اپنے پانی کو نگل جا۔
الْبَهْتُ	ہکا ہکا رہ جانا	8	بُهْتُ، فَتَبْهَتُهُمْ.	فَبُهْتُ الَّذِي كَفَرَ. (بقرہ: ۲۵۸) اب تو وہ کافر بھونچکا رہ گیا۔
الْبَهْجَةُ	خوبصورت ہونا، مسرور ہونا	3	بَهَجَ، بَهَجًا.	فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ. (النمل: ۶۰) پھر اس سے ہرے برے بارونق باغات اگادیے۔
الْإِبْتِهَالُ	التجاء کرنا	1	تَبْتَهَلُ.	ثُمَّ نَبْتَهَلُ فَنَجْعَلُ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ. (آل عمران: ۶۱) پھر ہم عاجزی کے ساتھ التجاء کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں۔
الْبُورُ الْبَوَارُ	ہلاک ہونا	6	تَبُورٌ، يَبُورٌ، بُورًا، الْبَوَارُ، تَبَارًا.	وَمَكْرُ أُولَئِكَ هُوَ يَبُورٌ. (الفاطر: ۱۰) اور ان کا یہ مکر برباد ہو جائے گا۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْبُودُ	خراب ہونا ہلاک ہونا	1	تَبِيدُ.	قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا. (کہف: ۳۵) میں خیال نہیں کر سکتا کہ کسی بھی وقت یہ برباد ہو جائے۔
التَّبُّ التَّبَانُ	کاٹنا / ہلاک ہونا	4	تَبَّ، تَبَّتْ، التَّبَابُ، تَتَبَّيْبُ.	تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ. (لہب: ۱) ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ (خود) ہلاک ہو گیا۔
التَّبَرُّ التَّبْتِيرُ	توڑنا / خراب کرنا	6	تَبَرْنَا، لِيَتَبَرُوا، تَتَبَرًا، مُتَبَرًا، تَبَارًا.	وَلِيَتَبَرُوا مَا عَلَوْا تَتَبِيرًا. (الاسراء: ۷) اور جس جس چیز پر قابو پائیں توڑ پھوڑ کر جڑ سے اکھاڑ دیں۔
التَّعَسُّ	ہلاکت	1	فَتَعَسَا.	وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعَسَا لَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ. (محمد: ۸) اور جو لوگ کافر ہوئے انہیں ہلاکت ہو اللہ ان کے اعمال غارت کر دے گا۔
التَّفْتُ	میل پچیل چڑھ جانا	1	تَفْتَهُمُ	ثُمَّ لِيَقْضُوا تَفْتَهُمُ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ. (حج: ۲۹) پھر وہ اپنا میل پچیل دو کر دیں اور اپنی نذریں پوری کریں۔
الْإِتْقَانُ	مضبوط کرنا	1	أَتَقَنَّ	صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتَقَنَ كُلُّ شَيْءٍ. (النحل: ۸۸) یہ ہے صنعت اللہ کی جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔
التَّوَهُ	سرگشتہ پھرنا / گمراہ ہونا	1	يَتِيَهُونَ	يَتِيَهُونَ فِي الْأَرْضِ. (المائدہ: ۲۶) یہ خانہ بدوش ادھر ادھر سرگرداں پھرتے ہیں۔
التُّبُورُ	ہلاک ہونا	5	تُبُورًا، مَثْبُورًا.	فَسَوْفَ يَدْعُوا ثُبُورًا. (الانشقاق: ۱۱) اور وہ ہلاکت کو بلانے لگے گا۔
التَّثْبُطُ التَّثْبِيطُ	موقوف رکھنا / روکنا	1	فَثَبَّطَهُمُ.	وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ اتِّبَاعَهُمْ فَثَبَّطَهُمُ. (التوبہ: ۴۶) لیکن اللہ کو ان کا اٹھنا پسند ہی نہ تھا اس لئے انہیں حرکت سے ہی روک دیا۔
التَّجُوجُ	بہت پانی بہنا	1	تَجَّاجًا.	وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا. (النبأ: ۱۴) اور بدلیوں سے ہم نے بکثرت بہتا ہوا پانی برسایا۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْإِثْحَانُ	خونریزی کرنا قتل میں زیادتی کرنا	2	يُثَخِّنُ، اِثْخَنْتُمُوهُمْ.	حَتَّىٰ إِذَا اِثْخَنْتُمُوهُمْ فَشُدُّوا الْوُثَاقَ. (محمد: ۴) جب ان کو اچھی طرح کچل ڈالو تو اب خوب مضبوط قید و بند سے گرفتار کرو۔
الْثَرْبُ	ملامت کرنا	1	تَثْرِبُ	قَالَ لَا تَثْرِبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ. (یوسف: ۹۲) جواب دیا آج تم پر کوئی ملامت نہیں ہے۔
الثُّقُوبُ الثَّقَابَةُ	ستارہ کا چمکنا	2	ثَاقِبُ	النَّجْمُ الثَّاقِبُ. (الطارق: ۳) وہ روشن ستارہ ہے۔
الْتَفَفُ	فتح مند ہونا / کسی کو جا پکڑنا	6	تَفَفْتُمُوهُمْ، يَتَفَفُّوا، تَفَفُّوا، تَتَفَفَّنُهُمْ.	وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ تَفَفْتُمُوهُمْ. (بقرہ: ۱۹۱) اور انہیں مارو جہاں بھی پاؤ۔
الْتَنَىٰ	دوہرا کرنا	1	يَتَنَوْنَ	أَلَا إِنَّهُمْ يَتَنَوْنَ صُدُورَهُمْ لِيَسْتَخَفُّوا مِنْهُ. (ہود: ۵) یاد رکھو وہ لوگ اپنے سینوں کو دوہرا کئے دیتے ہیں تاکہ اپنی باتیں (اللہ) سے چھپا سکیں۔
الْإِسْتِثْنَاءُ	مستثنیٰ کرنا	1	لَا يَسْتَثْنُونَ	إِذْ أَقْسَمُوا لِيَصْرِمَنَهَا مُصْبِحِينَ وَلَا يَسْتَثْنُونَ. (القلم: ۱۸) جبکہ انہوں نے قسمیں کھائیں کہ صبح ہوتے ہی اس باغ کے پھل اتار لیں گے۔ اور ان شاء اللہ نہ کہا۔
الْتَوَرُّ الْإِثَارَةُ	کھود کرید کرنا اٹھانا	5	أَثَارُوا، فَأَثَرْنَ، تُثِيرُ.	اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَّاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا. (الروم: ۴۸) اللہ تعالیٰ ہوائیں چلاتا ہے وہ ابر کو اٹھاتی ہیں۔
الْجَارُ الْجَوَارُ	بلند آواز سے دعا کرنا / چلانا	3	لَا تَجَارُوا، تَجَارُونَ، يَجَارُونَ.	لَا تَجَارُوا الْيَوْمَ إِنَّكُمْ مِنَّا لَا تُنْصِرُونَ. (مومنون: ۶۵) آج مت بلبلو یقیناً تم ہمارے مقابلہ پر مدد نہ کئے جاؤ گے۔
الْجَوُّ	کسی کے گھٹنے سے گھٹنے ملا کر کھڑا ہونا	9	جَائِيَةً، جَثِيًّا، جَائِمِينَ.	وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَائِيَةٍ. (الجاثیہ: ۲۸) اور آپ دیکھیں گے کہ ہر امت گھٹنوں کے بل گری ہوئی ہوگی۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْجَرَحُ الْإِجْتِرَاحُ	ارتکاب کرنا	1	جَرَحْتُمْ، اجْتَرَحُوا.	وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ. (انعام: ۶۰) اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس کو جانتا ہے۔
الْجَرُّ	کھینچنا/گھسیٹنا	1	يَجُرُّ	وَالْقَى الْأَلْوَاخَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ. (اعراف: ۱۵۰) اور جلدی سے تختیاں ایک طرف رکھیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر ان کو اپنی طرف گھسیٹنے لگے۔
الْجَرْفُ	نہر کا کنارہ جس کو پانی نے ڈھا کر کھوکھلا کر دیا ہو،	1	جَرْفٍ	أَمْ مَنْ أُسِّسَ بُنْيَانُهُ عَلَى شَفَا جُرْفٍ هَارٍ. (التوبہ: ۱۰۹) یا وہ شخص کہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کسی گھاٹی کے کنارے پر جو کہ گرنے ہی کو ہو، رکھی ہو۔
التَّجْزِئُ	چیز کو مختلف اجزا میں تقسیم کرنا	3	جُزْءًا، جُزْءًا	لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَقْسُومٌ. (الحجر: ۴۴) جس کے ساتھ دروازے ہیں۔ ہر دروازے کے لئے ان کا ایک حصہ بٹا ہوا ہے۔
الْجُزُوعُ	بے قرار ہو کر صبر کرنا	2	جَزَعْنَا، جَزُوعًا.	سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجَزَعْنَا أَمْ صَبَرْنَا. (ابراہیم: ۲۱) اب تو ہم پر بے قراری کرنا اور صبر کرنا دونوں ہی برابر ہے۔
التَّجَسُّسُ	عیب جوئی یا جاسوسی کرنا	1	لَا تَجَسَّسُوا.	وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبِ بَعْضُكُم بَعْضًا. (الحجرات: ۱۲) اور بھید نہ ٹولا کرو اور تم میں سے کوئی کسی کی نہ غیبت کرے۔
الْجَفُّ	خشک ہونا/سکھنا	1	جُفَاءً	فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً. (الرعد: ۱۷) اب جھاگ تو ناکارہ ہو کر چلا جاتا ہے۔
التَّجَافِي	جگہ سے علیحدہ ہونا	1	تَتَجَافَى	تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ. (السجدہ: ۱۶) ان کی کروٹیں اپنے بستروں سے الگ رہتی ہیں۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْجَلْبُ	ہانک کر لے آنا	1	اجْلِبْ	وَاجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ. (اسراء: ۶۴) اور ان پر اپنے سوار اور پیادے چڑھا لا۔
الْجُلُوسُ	بیٹھنا	1	الْمَجَالِسُ	إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا. (المجادلة: ۱۱) جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں ذرا کشادگی پیدا کرو تو تم جگہ کشادہ کر دو۔
التَّجَلَّى	روشن ہونا / واضح ہونا	4	جَلَّاهَا، يُجَلِّيْهَا، تَجَلَّى، الجداء.	وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى. (اللیل: ۲) اور تم ہے دن کی جب وہ روشن ہو جائے۔
الْجَمْحُ	گھوڑے کا منہ زوری کرنا / خود سر ہونا	1	يَجْمَحُونَ	لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأًا أَوْ مَغَارَاتٍ أَوْ مُدْخَلًا لَّوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ. (التوبہ: ۵۷) اگر یہ کوئی بچاؤ کی جگہ یا کوئی غار یا کوئی بھی سرگھسانے کی جگہ پا لیں تو ابھی اس طرف گام توڑ کر اٹھ بھاگ چھوٹیں۔
الْجَمْدُ	جم جانا	1	جَامِدَةٌ	وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسِبُهَا جَامِدَةً. (النحل: ۸۸) اور آپ پہاڑوں کو دیکھ کر اپنی جگہ جمے ہوئے خیال کرتے ہیں۔
الْجَمَالُ	خوش صورت و خوش سیرت ہونا	8	جَمَالٌ، جَمِيلٌ، جَمِيلًا.	فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ. (یوسف: ۱۸) پس صبر ہی بہتر ہے، اور تمہاری بنائی ہوئی باتوں پر اللہ ہی سے مدد کی طلب ہے۔
الْجُنُوفُ	یکطرف ہونا / مائل ہونا	2	جَنَفًا، مُتَجَانِفٍ.	فَمَنْ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرِ مُتَجَانِفٍ. (المائدہ: ۳) پس جو شخص شدت کی بھوک میں بے قرار ہو جائے بشرطیکہ کسی گناہ کی طرف اس کا میلان نہ ہو۔
التَّجْهِيزُ	مہیا کرنا / تیار کرنا	4	جَهَّزَهُمْ، بِجَهَازِهِمْ.	فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي بِأَخٍ لَّكُمْ مِنْ آبَائِكُمْ. (یوسف: ۵۹) جب انہیں ان کا اسباب مہیا کر دیا تو کہا کہ تم میرے پاس اپنے اس بھائی کو بھی لانا جو تمہارے باپ سے ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْجُوبُ	چٹن میں سونخ کرنا	1	جَابُوا	وَتَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ. (الفجر: ۹) اور ثمود یوں کے ساتھ جنہوں نے وادی میں بڑے بڑے پتھر تراشے تھے۔
الْجَوْرُ	راستہ سے ہٹ جانا	1	جَانِرٌ	وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَانِرٌ. (النحل: ۹) اور اللہ پر سیدھی راہ کا بتا دینا ہے اور بعض ٹیڑھی راہیں ہیں۔
الْجَوْعُ الْجَوْعَةُ	بھوکا ہونا	5	تَجُوعٌ، جُوعٌ	إِنَّ لَكَ إِلَّا تَجُوعٌ فِيهَا وَلَا تَعْرِى. (طہ: ۱۱۸) یہاں تو مجھے آرام ہے کہ نہ تو بھوکا ہوتا ہے نہ ننگا۔
الْجَسُوسُ	پھیل جانا	1	جَاسُوا	فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ. (الاسراء: ۵) پس وہ تمہارے گھروں کے اندر پھیل گئے۔
الْحَبْرُ	خوش ہونا	2	تُحَبَّرُونَ، يُحَبَّرُونَ	أَدْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَآزْوَاجُكُمْ تُحَبَّرُونَ. (الزخرف: ۷۰) تم اور تمہاری بیویاں ہشاش بشاش (راضی خوشی) جنت میں چلے جاؤ۔
الْحَبْسُ	روکے رکھنا / حراست میں رکھنا	2	تَحْبِسُونَ، يَحْبِسُ	لَيَقُولَنَّ مَا يَحْبِسُهُ. (ہود: ۸) تو یہ ضرور پکار اٹھیں گے کہ عذاب کو کون سی چیز روکے ہوئے ہے۔
الْحَتْمُ	مضبوط کرنا / واجب کرنا	1	حَتْمًا	كَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا. (مریم: ۷۱) میرے پروردگار کے ذمے قطعی فیصلہ شدہ امر ہے۔
الْحَجَبُ الْحِجَابُ	پردہ کرنا / اندر آنے سے روکنا	8	حِجَابٌ، مَحْجُوبُونَ	كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمِئِذٍ لَمَحْجُوبُونَ. (المطففين: ۱۵) ہرگز نہیں یہ لوگ اس دن اپنے رب سے اوٹ میں رکھے جائیں گے۔
الْحِجْرُ	منع کرنا / آڑ لگانا	7	حِجْرٌ، مَحْجُورٌ، حِجْرًا	وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَحْجُورًا. (الفرقان: ۲۲) اور کہیں گے کہ یہ محروم ہی محروم کئے گئے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْحَجَزُ	روکنا / بچانا / فاصلہ کرنا	2	حَاجِزًا، حَاجِزِينَ	فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ (الحاقة: ۴۷) پھر تم میں سے کوئی بھی مجھے اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔
الْمُحَارَبَةُ	جنگ / لڑائی کرنا	6	حَارِبٌ، يُحَارِبُونَ	وَارْصَادًا لِمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ (توبہ: ۱۰۷) اور اس شخص کے قیام کا سامان کریں جو اس سے پہلے اللہ اور رسول کا مخالف ہے۔
الْحَرْدُ	لپکنا	1	حَرِدٌ	وَعَدُوا عَلَى حَرِدٍ قَادِرِينَ (القلم: ۲۵) اور لپکے ہوئے صبح صبح گئے۔ (سمجھ رہے تھے) کہ ہم قابو پا گئے۔
التَّحْرِيرُ	غلام کو آزاد کرنا	8	تَحْرِيرٌ، مُحَرَّرًا، الْحُرُّ	وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاءً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ (النساء: ۹۲) جو شخص کسی مسلمان کو بلا قصد مار ڈالے، اس پر ایک مسلمان غلام کی گردن آزاد کرنا۔
الْحَرَسُ	حفاظت کرنا	1	حَرَسًا	فَوَجَدْنَاهَا مُلْتَأً حَرَسًا شَدِيدًا (الجن: ۸) اسے سخت چوکیداروں پر پایا۔
الْحِرْصُ	حرص کرنا	5	حَرَصْتُ، حَرَصْتُمْ، تَحْرِصُ، حَرِصٌ، أَحْرَصَ	وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ (یوسف: ۱۰۳) گو آپ لاکھ چاہیں لیکن اکثر لوگ ایمان دار نہ ہوں گے۔
الْحَرْصُ التَّحْرِيصُ	براہمیختہ کرنا / اکسانا	3	حَرِصٌ، حَرَصًا	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّصِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ (انفال: ۶۵) اے نبی! ایمان والوں کو جہاد کا شوق دلاؤ۔
الْحَرْفُ التَّحْرِيفُ	بات کو بدل دینا / تبدیل کرنا	5	يُحَرِّفُونَ، مُتَحَرِّفًا	يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ (مائده: ۱۳) وہ کلام اس کی جگہ سے بدل ڈالتے ہیں۔
التَّحْرِيقُ	آگ سے جلانا	9	الْحَرِيقُ، حَرَقُوهُ، احْتَرَقَتْ، لَنْحَرِقَنَّ، الْحَرِيقُ	لَنْحَرِقَنَّ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا (طہ: ۹۷) اسے ہم جلا کر دریا میں ریزہ ریزہ اڑا دیں گے۔
التَّحْرِيكُ	حرکت دینا	1	لَا تُحَرِّكْ	لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ (القیامہ: ۱۶) (اے نبی) آپ قرآن کو جلدی (یا دکرے) کے لئے اپنی زبان کو حرکت نہ دیں۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
التَّحَرَّى	زیادہ مناسب والائق کو طلب کرنا	1	تَحَرَّوْا	فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا. (الجن: ۱۴) پس جو فرماں بردار ہو گئے انہوں نے تو راہِ راست کا قصد کیا۔
الْحَسَدُ	کسی کی نعمت کے زوال کی تمنا رکھنا	5	حَسَدٌ، تَحْسُدُونَ، يَحْسُدُونَ، حَاسِدٍ	وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ. (الفلق: ۵) اور حسد کرنے والوں کی برائی سے جب وہ حسد کرے۔
الْحِسُّ	معلوم کرنا/قتل کرنا	6	تَحْسُونُ، أَحْسَ، أَحْسُوا، تُحِسُّ، تَحْسُسُوا، حَسِيسَهَا.	فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ. (آل عمران: ۵۲) مگر جب عیسیٰ (علیہ السلام) نے ان کا کفر محسوس کر لیا۔
الْحَصْحَصَةُ	پوشیدگی کو ظاہر ہونا	1	حَصْحَصَ	قَالَتِ امْرَأَةُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ. (یوسف: ۵۱) پھر تو عزیز کی بیوی بول اٹھی کہ اب تو سچی بات نھرا آئی۔
الْحَصَادُ	کھیتی کو درانتی سے کاٹنا	6	حَصَدْتُمْ، حَصِيدًا، حَصِيدٌ، حَصَادَ.	فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ. (یوسف: ۴۷) اور فصل کاٹ کر اسے بالیوں سمیت ہی رہنے دینا۔
الْحَصْرُ	تنگی کرنا/گھیر لینا	6	حَصَرْتُ، أَحْصِرُوهُمْ، أَحْصِرْتُمْ، أَحْصِرُوا، حَصُورًا، حَصِيرًا.	فَإِنْ أَحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ. (البقرہ: ۱۹۶) ہاں اگر تم روک لئے جاؤ تو جو قربانی تیسر ہو۔
التَّحْصِيلُ	اکٹھا ہونا/ثابت ہونا	1	حَصَلَ	وَحَصَلَ مَا فِي الصُّدُورِ. (العادیات: ۱۰) اور سینوں کی پوشیدہ باتیں ظاہر کر دی جائیں گی۔
الْحَضُّ	ترغیب دینا	3	لَا يَحْضُ، تَحَاضُّونَ.	وَلَا يَحْضُ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ. (الحاقہ: ۳۴) اور مسکین کو کھانے پر رغبت نہ دلاتا تھا۔
الْحَظْمُ	توڑنا/روندنا	4	لَا يَحْطِمَنَّ	لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمُنُ وَجُنُودُهُ. (النمل: ۱۸) ایسا نہ ہو کہ بے خبری میں سلیمان اور اس کا لشکر تمہیں روند ڈالے۔
الْحَظَرُ	منع کرنا/روکنا	2	مَحْظُورًا، الْمُحْتَظَرُ.	وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا. (اسراء: ۲۰) تیرے پروردگار کی بخشش کی ہوئی نہیں ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْحَفُّ الْحِفَافُ	حلقہ باندھنا	2	حَفَفْنَا، حَافِينَ.	وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ. (الزمر: ۷۵) اور تو فرشتوں کو اللہ تعالیٰ کے عرش کے ارد گرد حلقہ باندھے ہوئے دیکھے گا۔
الْحَلْقُ	سر مونڈنا	2	تَحْلِقُوا، مُحَلِّقِينَ.	وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ. (البقرہ: ۱۹۶) اور اپنے سر نہ منڈواؤ جب تک کہ قربان گاہ تک نہ پہنچ جاؤ۔
الْحَلِيُّ	آراستہ ہونا / زیور پہننا	9	حُلُّوا، يُحَلُّونَ، حَلِيَّةٌ، حُلِيِّهِمْ.	وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ. (الدھر: ۲۱) اور انہیں چاندی کے کنگن کا زیور پہنایا جائے گا۔
الْحَمِيُّ	آگ کا بہت تیز گرم ہونا	7	حَمِيمًا، يَحْمُومٌ، يَحْمِي، حَامِيَةً.	يَوْمَ يَحْمِي عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ. (التوبہ: ۳۵) جس دن اس خزانے کو آتش دوزخ میں تپایا جائے گا۔
الْحِنْتُ	قسم توڑنا	2	الْحِنْثُ، لَا تَحْنُثُ.	وَاِذَا بَدِدُكَ صِغْتًا فَاصْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنُثْ. (ص: ۴۴) اور اپنے ہاتھ میں تنکوں کا ایک مٹھا (جھاڑو) لے کر مار دے اور قسم کا خلاف نہ کر۔
الْحَوْذُ	کسی پر غلبہ پانا	2	اسْتَحَوْذَ، تَسْتَحَوْذُ.	اسْتَحَوْذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ. (المجادلہ: ۱۹) ان پر شیطان نے غلبہ حاصل کر لیا۔
الْحَوْرُ	واپس ہونا	4	يُحَاوِرُ، تُحَاوِرُ، يَحْوَرُ.	فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا. (کھف: ۳۴) ایک دن اس نے ماتوں ہی باتوں میں اپنے ساتھی سے کہا کہ میں تجھ سے زیادہ مالدار ہوں۔
الْحَوَى	سبزی مائل سیاہ ہونا	1	أَحْوَى	فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى. (الاعلیٰ: ۵) پھر اس نے اس کو (سکھا کر) سیاہ کوڑا کر دیا۔
الْحَيْدُ	ہٹنا	1	تَحِيدُ	وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ. (ق: ۱۹)

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
				اور موت کی بے ہوشی حق لے کر آپہنچی، یہی ہے جس سے تو بدکتا پھرتا تھا۔
الْحِيرَةُ	حیران و پریشان ہونا	1	حَيْرَانَ	كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيْطَانُ فِي الْأَرْضِ حَيْرَانَ. (انعام: ۷۱) جیسے کوئی شخص ہو کہ اس کو شیطان نے کہیں جنگل میں بے راہ کر دیا ہو۔
الْحَيْضُ الْمَحِيضُ	بھاگنے کی جگہ / پناہ گاہ	5	مَحِيضًا، مَحِيضٌ.	أُولَئِكَ مَاوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيضًا. (النساء: ۱۲۱) یہ وہ لوگ ہیں جن کی جگہ جہنم ہے، جہاں سے انہیں چھٹکارا نہ ملے گا۔
الْحَيْضُ	عورت کا ماہواری خون جاری ہونا	4	يَحِيضُنَ، الْمَحِيضُ.	وَاللَّائِي يَنْسَنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَاءِ كُمْ. (الطلاق: ۴) تمہاری عورتوں میں سے جو عورتیں حیض سے ناامید ہوگئی ہوں۔
الْحَيْفُ	کسی پر ظلم و زیادتی کرنا	1	يَحِيفُ	أَمْ يَخَافُونَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ. (النور: ۵۰) یا انہیں اس بات کا ڈر ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ان کی حق تلفی نہ کریں؟
الْخَبِيُّ	چھپانا	1	الْخَبَاءُ	أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ. (نحل: ۲۵) جو آسمانوں اور زمینوں کی پوشیدہ چیزوں کو باہر نکالتا ہے۔
الْخَبْتُ	عاجزی اختیار کرنا	3	أَخْبَتُوا، فَتَخَبَتِ، الْمُخْبِتِينَ.	وَبَشِّرُوا الْمُخْبِتِينَ. (الحج: ۳۴) عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجئے!
التَّخَبُّطُ	دیوانہ کر دینا	1	يَتَخَبَّطُهُ	يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ. (البقرہ: ۲۷۵) جسے شیطان چھوڑ کر خبطی بنا دے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْخَبْلُ	خراب کرنا / بگاڑنا	2	خَبَالًا	لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوا كُفْرًا إِلَّا خَبَالًا (توبہ: ۴۷) اگر یہ تم میں مل کر نکلتے بھی تو تمہارے لئے سوائے فساد کے اور کوئی چیز نہ بڑھاتے۔
الْخَبْوُ الْخَبْوُ	آگ کا ٹھنڈا ہونا	1	خَبَتْ	كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا (اسراء: ۹۷) جب کبھی وہ بجھنے لگے گی ہم ان پر اسے اور بھڑکا دیں گے۔
الْخَتَرُ	بری طرح بے وفائی کرنا	1	خَتَارٍ	وَمَا يَجْعَلُ بَايَاتِنَا إِلَّا كُلَّ خَتَارٍ كَفُورٍ (لقمان: ۳۲) اور ہماری آیتوں کا انکار صرف وہی کرتے ہیں جو بدعہد اور ناشکرے ہوں۔
الْخَدْعُ	دھوکہ دینا	5	يَخْدَعُونَ، يُخَادِعُونَ، خَادِعُهُمْ	إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ (النساء: ۱۴۲) بے شک منافق اللہ سے چالبازیاں کر رہے ہیں اور وہ انہیں اس چالبازی کا بدلہ دینے والا ہے۔
الْخَذْلُ	مدد چھوڑنا	3	يَخْذُلُ، خَذُولًا، مَخْذُولًا	وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ (آل عمران: ۱۶۰) اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرے؟
الْخَرْبُ	گھر کا ویران اور اجاڑ ہونا	2	يُخْرِبُونَ	يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ (الحشر: ۲) وہ اپنے گھروں کو اپنے ہی ہاتھوں اجاڑ رہے تھے۔
الْخَرْصُ	تخمینہ لگانا / اٹکل سے کہنا	5	تَخْرِصُونَ، يَخْرِصُونَ، الْخَرَاصُونَ	وَأَنْ هُمْ إِلَّا يَخْرِصُونَ (انعام: ۱۱۶) اور بالکل قیاسی باتیں کرتے ہیں۔
الْخُرُوقُ	جھوٹ گھڑنا	4	خَرَقَتْ، خَرَقَ، خَرَقُوا، لَنْ تَخْرُقَ	إِنَّكَ لَنْ تَخْرُقَ الْأَرْضَ (الاسراء: ۳۷) یقیناً نہ تو زمین کو پھاڑ سکتا ہے۔
الْخَسِيُّ	رذیل ہونا / رد کرنا	4	أَخْسَوْا، خَاسِنًا، خَاسِنِينَ	فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَادَةً خَاسِنِينَ (البقرہ: ۶۵) اور ہم نے بھی کہہ دیا کہ تم ذلیل بندر بن جاؤ۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْخَسْفُ	کسی جگہ کا دھنس جانا / چاند کو گہن لگنا	8	خَسَفَ، خَسَفْنَا، نَخْسِفُ، يَخْسِفُ.	إِنْ نَشَاءُ نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ. (سباء: ۹) اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسا دیں۔
الْإِخْتِصَاصُ	خاص کرنا	3	يَخْتَصُّ، خَاصَّةً.	وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ. (بقرہ: ۱۰۵) اور اللہ جسے چاہیں اپنی رحمت خصوصیت سے عطا فرمائے۔
الْخَصْفُ	پیوند لگانا / چپکانا	2	يَخْصِفَانِ.	وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ. (اعراف: ۲۲) اور دونوں اپنے اپنے اوپر جنت کے پتے جوڑ جوڑ کر رکھنے لگے۔
الْخُضُوعُ	عاجزی کرنا / نرم گفتگو کرنا	2	تَخْضَعْنَ، خَاضِعِينَ.	فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ. (احزاب: ۳۲) نرم لہجے سے بات نہ کرو کہ جس کے دل میں روگ ہو وہ کوئی برا خیال کرے۔
الْخَطُّ	لکھنا	1	لَا تَخْطُ.	وَلَا تَخْطُهُ بِيَمِينِكَ. (عنکبوت: ۴۸) اور نہ کسی کتاب کو اپنے ہاتھوں سے لکھتے تھے۔
الْخَطْفُ	اچک لینا / بجلی کا آنکھ کو چندھیانا	7	خَطَفَ، تَخَطَفُ، يَخْطِفُ، يَتَخَطَفُ.	إِلَّا مَنْ خَطَفَ الْخُطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ. (صافات: ۱۰) مگر جو کوئی ایک آدھ بات اچک لے بھاگے تو (فوراً ہی) اس کے پیچھے دھکتا ہوا شعلہ لگ جاتا ہے۔
الْخَفْضُ	پست کرنا / آواز کو آہستہ کرنا	4	إِخْفِضْ، خَافِضَةً.	وَإِخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ. (السراء: ۲۴) اور عاجزی اور محبت کے ساتھ ان کے سامنے تواضع کا بازو پست رکھے رکھنا۔
الْخَلْطُ الْمُخَالَطَةُ	ایک چیز کو دوسری سے ملانا	6	إِخْتَلَطَ، تَخَالَطُوا، خَلَطُوا، الْخُلَطَاءُ.	وَإِنْ تَخَالَطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ. (البقرہ: ۲۲۰) تم اگر ان کا مال اپنے مال میں ملا بھی لگو وہ تمہارے بھائی ہیں۔
الْخَلْعُ	اتارنا	1	إِخْلَعُ.	إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ. (طہ: ۱۲) یقیناً میں ہی تیرا پروردگار ہوں تو اپنی جوتیاں اتار دے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْخَمْدُ	آگ کی بھڑک کا ختم ہونا	2	خَامِدُونَ، خَامِدِينَ.	إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ. (یس: ۲۹) وہ تو صرف ایک زور کی چیخ تھی کہ یکا یک وہ سب کے سب بجھ بجھا گئے۔
التَّخْوِيلُ	عطا کرنا / بخشنا / مالک بنانا	3	خَوَّلَ، خَوَّلَنَا.	ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ. (الزمر: ۴۹) پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرمادیں تو کہنے لگتا ہے کہ اسے تو میں محض اپنے علم کی وجہ سے دیا گیا ہوں۔
الْخِيَّ	گھر کا گرنا	5	خَاوِيَةٌ	فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةٌ بِمَا ظَلَمُوا. (النمل: ۵۲) یہ ہیں ان کے مکانات جو ان کے ظلم کی وجہ سے اجڑے پڑے ہیں۔
الْخَيْبَةُ	نا کام ہونا	5	خَابَ، خَابِينَ.	وَقَدْ خَابَ مَن افْتَرَىٰ. (طہ: ۶۱) وہ کبھی کامیاب نہ ہوگا جس نے جھوٹی بات گھڑی۔
التَّخْيِيلُ	خیال کرنا / گمان کرنا	1	يُخَيِّلُ	فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعَصِيَّهُمْ يُخَيِّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهُ تَسْعَىٰ. (طہ: ۶۶) ان کی رسیاں اور لکڑیاں ان کے جادو کے زور سے ان کے خیال میں دوڑ بھاگ رہی ہیں۔
الْمُخَاتَلَةُ	اکڑ کر چلنا	3	مُخْتَالٌ	وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ. (الحديد: ۲۳) اور اترانے والے شیخی خوروں کو اللہ پسند نہیں فرماتا۔
الْإِدْنَارُ	کپڑا اوڑھنا	1	مُدْنَرٌ	يَا أَيُّهَا الْمُدْنَرُ قُمْ فَاذْدِرْ. (مدثر: ۱) اے کپڑا اوڑھنے والے کھڑا ہو جا اور آگاہ کر دے۔
الدُّحُورُ	دھتکارنا	4	دُحُورًا، مَدْحُورًا.	قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَّدْحُورًا. (اعراف: ۱۸) اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہاں سے ذلیل و خوار ہو کر نکل جا۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الدَّخْضُ الدَّخُوضُ	دلیل کو باطل کرنا	4	لِيُدْخِضُوا، دَاخِضَةً، الْمُدْخِضِينَ.	يُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْخِضُوا بِهِ الْحَقَّ. (کہف: ۵۶) کافر لوگ باطل کے سہارے جھگڑتے ہیں اور (چاہتے ہیں کہ) اس سے حق کو لڑکھڑا دیں۔
الدَّحُو	پھیلا نا	1	دَحَا	وَالْأَرْضُ بَعْدَ ذَلِكَ دَحَاهَا. (النازعات: ۳۰) اور اس کے بعد زمین کو (ہموار) بچھا دیا۔
الدَّخِرُ	ذلیل ہونا/حقیر ہونا	4	دَاخِرُونَ، دَاخِرِينَ.	قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ. (الصافات: ۱۸) آپ جواب دیجئے! کہ ہاں ہاں اور تم ذلیل (بھی) ہوؤ گے۔
الدَّرَأُ	ہٹانا/دفع کرنا / بات ایک دوسرے پر ڈالنا	5	يَذْرَأُ، يَذْرَءُ وَنَ، فَادْرَأُوا، فَادْرَأْتُمْ.	وَيَذْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ. (النور: ۸) اور اس عورت سے سزا اس طرح دور ہو سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر کہے۔
الدَّرْسُ	پڑھنا / باہم پڑھنا	5	دَرَسْتَ، دَرَسُوا، تَدْرُسُونَ، يَدْرُسُونَ.	أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ. (القلم: ۳۷) کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو؟
الدَّسِيسُ	کسی شے کو مٹی میں چھپانا	2	دَسَّاهَا، يَدْسُ.	وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا. (الشمس: ۱۰) اور جس نے اسے خاک میں ملا دیا وہ ناکام ہوا۔
الدَّكُّ	زمین کی اونچ نیچ نکال کر ہموار کرنا	6	دَكَّتْ، دُكَّتَا، دَكَّا.	كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا. (الفجر: ۲۱) یقیناً جس وقت زمین کوٹ کوٹ کر برابر کر دی جائے گی۔
الدَّفْقُ	پانی کا زور سے گرانا	1	دَافِقُ	خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ. (الطارق: ۶) وہ ایک اچھلتے پانی سے پیدا کیا گیا ہے۔
الدُّلُوكُ	سورج کا ڈھلنا	1	دُلُوكُ	اقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ. (اسراء: ۷۸) نماز کو قائم کریں آفتاب کے ڈھلنے سے لے کر رات کی تاریکی تک۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الدَّلَالَةُ	راہ نمائی کرنا / راستہ دکھانا	7	دَلَّ، أَدَلَّ، تَدَلَّى، دَلَّ، تَدَلَّوْا.	مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَأَتَهُ. (سباء: ۱۴) ان کی خبر جنات کو کسی نہ دی سوائے گھن کے کیڑے نے جو ان کی عصا کو کھا رہا تھا۔
الدَّلْوُ	ڈول کو کنویں میں لٹکانا	2	أَدْلَى، تَدَلَّى.	وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوهُ وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَهُ. (یوسف: ۱۹) اور ایک قافلہ آیا اور انہوں نے اپنے پانی لانے والے کو بھیجا اس نے اپنا ڈول لٹکا دیا۔
الدَّمُومَةُ	ہلاک کر ڈالنا	1	دَمَمَ	فَدَمَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذُنُوبِهِمْ. (الشمس: ۱۴) پس ان کے رب نے ان کے گناہوں کے باعث ان پر ہلاکت ڈالی۔
الدَّمَغُ	سر پھوڑنا	1	يَدْمَغُ	فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ. (انبياء: ۱۸) پس سچ جھوٹ کا سر توڑ دیتا ہے اور وہ اسی وقت نابود ہو جاتا ہے۔
الدِّهَاقُ	چھلکتا ہوا	1	دِهَاقًا	وَكَاَسًا دِهَاقًا. (النباء: ۳۴) اور چھلکتے ہوئے جام شراب ہیں۔
الدَّهْوُ	مصیبت پہنچانا	1	أَذْهَى	وَالسَّاعَةُ أَذْهَى وَأَمْرٌ. (القمر: ۴۶) اور قیامت بڑی سخت اور کڑوی چیز ہے۔
الْمَدَّوْلَةُ	حالت بدلنا	2	نَدَاوِلُ، دَوْلَةٌ	وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ. (آل عمران: ۱۴۰) ہم ان دنوں کو لوگوں کے درمیان اوتے بدلتے رہتے ہیں۔
الدَّوَامُ	لمبی مدت رہنا / ثابت رہنا	9	دَامَتْ، دَامُوا، دُمْتُ، دُمْتُمْ، دَائِمُونَ، دُمْتُ	وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ. (مائده: ۱۱۷) اور میں ان پر گواہ رہا جب تک ان میں رہا۔
الذَّمُّ	دھتکارنا	1	مَذَّ وَمَا	قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذَّةً وَمَا مَذْحُورًا. (اعراف: ۱۸) اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہاں سے ذلیل و خوار ہو کر نکل جا۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الذَّبْدَبَةُ	کسی کا متردد و حیران ہونا	1	مُذَبِّبِينَ	مُذَبِّبِينَ بَيْنَ ذَلِكَ. (النساء: ۱۴۳) وہ درمیان میں ہی معلق ڈگمگا رہے رہیں۔
الذَّبْحُ	ذبح کرنا	9	ذَبَحُوا، إِذْبَحْ، تَذَبَحُوا، ذُبِحَ، يُذَبِّحُ، أَذْبَحَنَ، ذَبِحْ	وَفَدَيْنَاهُ بِذَبْحٍ عَظِيمٍ. (الصافات: ۱۰۷) اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اس کے فدیہ میں دے دیا۔
الْإِدْخَارُ	ذخیرہ کرنا	1	تَدْخِرُونَ	وَمَا تَدْخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ. (آل عمران: ۴۹) اور جو کچھ اپنے گھروں میں ذخیرہ کرو (میں تمہیں بتا دیتا ہوں)۔
الذَّرَا	مخلوق کو پیدا فرمانا	6	ذَرَأْنَا، ذَرَأَكُمْ، ذَرَأْنَا، يَذْرَؤُكُمْ	وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ. (اعراف: ۱۷۹) اور ہم نے ایسے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا کئے ہیں۔
الذَّرُو	ہوا میں اڑانا / بکھیرنا	2	الذَّارِيَاتِ، ذَرُّوا	وَالذَّارِيَاتِ ذَرْوًا. (الذاریات: ۱) قسم ہے بکھیرنے والیوں کی اڑا کر۔
الْإِذْعَانُ	مطیع ہونا	1	مُذْعِنِينَ	وَإِنْ يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ. (النور: ۴۹) ہاں اگر انہی کو حق پہنچتا ہو تو مطیع و فرمان بردار ہو کر اس کی طرف چلے آتے ہیں۔
التَّذْكِيَةُ	جانور کو ذبح کرنا	1	ذَكَيْتُمْ	وَمَا أَكَلَ السَّبْعُ إِلَّا مَا ذَكَيْتُمْ. (المائدہ: ۳) اور جسے درندوں نے پھاڑ کھایا ہو لیکن اسے تم ذبح کر ڈالو تو حرام نہیں۔
الذَّمُّ	عیب / برائی کرنا	3	مَذْمُومًا	لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا مَّخْذُولًا. (اسراء: ۲۲) اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ ٹھہرا کہ آخرش تو برے حال بے کس ہو کر بیٹھ رہے گا۔
الذَّهْلُ	بھول جانا	1	تَذْهَلُ	يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ. (الحج: ۲) جس دن تم اسے دیکھ لو گے ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الدُّودُ	دھتکار	1	تَذُوْدَانِ	وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا امْرَأَتَيْنِ تَذُوْدَانِ (القصص: ۲۳) اور دو عورتیں ایک گھڑی اپنے (جانوروں کو) روکتی ہوئی دکھائی دیں۔
الْاِذَاعَةُ	خبر وغیرہ کا پھیلا نا	1	اِذَاْعُوْا	وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ إِذَاْعُوْا بِهِ (النساء: ۸۳) جہاں انہیں کوئی خبر امن کی یا خوف کی ملی انہوں نے اسے مشہور کرنا شروع کر دیا۔
الرِّبْحُ	تجارت میں نفع حاصل کرنا	1	رَبِحَتْ	فَمَا رَبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ (البقرہ: ۱۶) پس نہ ان کی تجارت نے ان کو نفع دیا۔
الرِّبْطُ	مضبوط باندھنا	5	رَبَطْنَا، يَرْبِطُ، رَابِطُوا، رَبَاطُ، لِيَرْبِطَ	وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ (الانفال: ۱۱) اور تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے۔
الرِّتْعُ	کھانا پینا	1	يَرْتَعُ	أَرْسَلَهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعُ وَيَلْعَبُ (يوسف: ۱۲) کل آپ اسے ضرور ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ خوب کھائے پئے اور کھیلے۔
الرَّتْقُ	ملا ہوا ہونا	1	رَتَقَا	أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتَقًا (انبیاء: ۳۰) آسمان و زمین باہم ملے ملے تھے۔
التَّرْتِيلُ	قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا	4	رَتَّلْ، رَتَّلْنَا، تَرْتِيلًا	وَرَتَّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا (المزمل: ۴) اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر (صاف) پڑھا کر۔
الرَّجُّ	حرکت دینا	2	رَجَّتْ	إِذَا رَجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا (واقعه: ۴) جبکہ زمین زلزلہ کے ساتھ ہلا دی جائے گی۔
الرَّجْفُ الرَّجُوفُ	زور سے حرکت دینا بری خبروں کو اڑانا	8	تَرْجُفُ، الرَّجْفَةُ، الرَّاجِفَةُ، الْمُرْجِفُونَ	يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ (النازعات: ۶) جس دن کانپنے والے کانپنے لگیں۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الرَّحْبُ الرَّحَابَةُ	جگہ کا وسیع ہونا / خوش آمدید کہنا	4	رَحَبْتُ، مَرَحَبًا.	وَصَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ. (التوبہ: ۲۵) بلکہ زمین باوجود اپنی کشادگی کے تم پر تنگ ہو گئی۔
الرَّخَاءُ	نرم ہونا	1	رُخَاءً	فَسَخَرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَاب. (ص: ۳۶) پس ہم نے ہوا کو ان کے ماتحت کر دیا وہ آپ کے حکم سے جہاں آپ چاہتے نرمی سے پہنچا دیا کرتی تھی۔
الرِّدْأُ	کسی کی مدد کرنا	1	رِدْأً	فَأَرْسَلَهُ مَعِيَ رِدْأً يُصَدِّقُنِي. (القصص: ۳۴) تو اسے بھی میرا مددگار بنا کر میرے ساتھ بھیج کہ وہ مجھے سچا مانے۔
الرِّدْفُ	پیچھے ہونا	3	رَدِفَ، مُرْدِفِينَ، الرَّادِفَةُ.	يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتَّبَعَهَا الرَّادِفَةُ. (النازعات: ۷) جس دن کانپنے کی کانپنے والی اس کے بعد ایک پیچھے آنے والی (پیچھے پیچھے) آئے گی۔
الرِّدْمُ	رخنہ کو بند کرنا	1	رَدَمًا	اجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا. (کہف: ۹۵) میں تم میں اور ان میں مضبوط حجاب بنا دیتا ہوں۔
الرِّدْيُ	ہلاک ہونا	6	تَرْدَى، أَرْدَاكُمْ، تُرْدِينَ، يَرُدُّوهُمْ، تَرَدَّى، المَرْدِيَّةُ.	قَالَ تَاللَّهِ إِنْ كِدَتْ لَتُرْدِينَ. (الصافات: ۵۶) کہے گا واللہ! قریب تھا کہ تو مجھے (بھی) برباد کر دے۔
الرِّذْلُ الرِّذَالَةُ	قتیج و برا ہونا	4	أَرَذَلَ، أَرَذَلُونَ، أَرَاذِلُنَا.	وَمِنْكُمْ مَنْ يُرِدُّ إِلَى أَرَذَلِ الْعُمُرِ. (الحج: ۵) اور بعض بڑی عمر کی طرف لوٹا دیئے جاتے ہیں۔
الرُّسُوحُ	پختہ علم والا ہونا	2	الرَّاسِخُونَ.	وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ. (آل عمران: ۷) اور پختہ و مضبوط علم والے یہی کہتے ہیں کہ ہم تو ان پر ایمان لا چکے۔
الرَّسْوُ	ثابت ہونا / واقع ہونا	14	مُرْسَاهَا	يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا. (النازعات: ۴۲) لوگ آپ سے قیامت کے واقع ہونے کا وقت دریافت کرتے ہیں۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الرَّصْدُ	گھات میں بیٹھنا	6	مَرَصَدٌ، مِرْصَادٌ، رَصْدًا	إِنَّ رَبَّكَ لَبِاْلْمِرْصَادِ. (الفجر: ۱۴) یقیناً تیرا رب گھات میں ہے۔
الرُّعْبُ	خوف/ڈر	5	الرُّعْبُ، رُعْبًا	سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ. (آل عمران: ۱۵۱) ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے۔
الرَّغْبَةُ	اعراض کرنا، دل لگانا	8	تَرَعْبُونَ، يَرَعِبُ، رَاغِبُونَ، يَرِغِبُونَ، فَاَرِغِبْ	وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ. (الم نشرح: ۸) اور اپنے پروردگار ہی کی طرف دل لگا۔
الرَّغْدُ	زندگی کا خوش حال ہونا	3	رَغْدًا	فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغْدًا. (البقرہ: ۵۸) جو کچھ جہاں کہیں سے چاہو بافراغت کھاؤ۔
الرُّمَاجُ	قیام کی جگہ	1	مُرَاجِمًا	يَجِدُ فِي الْأَرْضِ مُرَاجِمًا كَثِيرًا وَسَعَةً. (النساء: ۱۰۰) وہ زمین میں بہت سی قیام کی جگہیں بھی پائے گا اور کشادگی بھی۔
الرَّفْتُ	ریزہ ریزہ ہونا	2	رَفَاتًا	وَقَالُوا ءِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرَفَاتًا. (اسراء: ۹۸) کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزے ریزے ہو جائیں گے۔
الرَّفَثُ	فحش کلام	2	رَفَثٌ	فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ. (البقرہ: ۱۹۷) اس لئے جو شخص ان میں حج لازم کر لے وہ اپنی بیوی سے میل ملاپ کرنے، گناہ کرنے اور لڑائی جھگڑے کرنے سے بچتا رہے۔
الرَّفْدُ الرَّفَادَةُ	انعام دینا / عطیہ بخشنا	2	الرَّفْدُ، الْمَرْفُودُ	وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُنْسِ الرِّفْدُ الْمَرْفُودَ. (ہود: ۹۹) اور قیامت کے دن بھی برا انعام ہے جو دیا گیا۔
الرِّفْقُ	نرم برتاؤ، ساتھی / مہربان	5	رَفِيقٌ، مِرْفَقًا، مُرْتَفَقًا	نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا. (الکہف: ۳۱) کیا خوب بدلہ ہے اور کس قدر عمدہ آرام گاہ ہے۔
الرَّقْدُ الرَّقُودُ	سونا	2	مَرَقْدُنَا، رَقُودٌ	وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا وَهُمْ رُقُودٌ. (کہف: ۱۸) آپ خیال کرتے ہیں کہ وہ بیدار ہیں حالانکہ وہ سوئے ہوئے تھے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الرِّقَّةُ	باریک ہونا (جھلی)	1	رَقِيَ	فِي رَقٍّ مَّنْشُورٍ. (الطور: ۳) جو جھلی کے کھلے ہوئے ورق میں ہے۔
الرَّقْمُ	لکھنا	2	مَرَّقُومٌ	وَمَا أَذْرَاكَ مَا سَجَّيْنِ كِتَابٍ مَّرَّقُومٍ. (المطففين: ۹) تجھے کیا معلوم تجھین کیا ہے۔ یہ (تو) لکھی ہوئی کتاب ہے
الرَّقِيُّ	چڑھنا	4	تَرَقَّى، فَلْيَرْتَقُوا	فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ. (ص: ۱۰) تو پھر رسیاں تان کر چڑھ جائیں
الرَّقِيُّ الرَّقِيَّةُ	جھاڑ پھونک کرنا	1	رَاقٍ	وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ. (القيامة: ۲۷) اور کہا جائے گا کہ کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا ہے؟
الرُّكُودُ	ٹھہرنا	1	رَوَاكِدَ	إِنْ يَشَاءُ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلِلْنَ رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ. (الشورى: ۳۳) اگر وہ چاہے تو ہوا بند کر دے اور یہ کشتیاں سمندروں پر رکی رہ جائیں
الرُّكْسُ	پہلی حالت کی طرف لوٹانا	2	أَرْكَسَ، أَرْكَسُوا	كُلَّ مَا رُدُّوا إِلَى الْفِتْنَةِ أَرْكَسُوا فِيهَا. (النساء: ۹۱) لیکن جب کبھی فتنہ انگیزی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں تو اوندھے منہ اس میں ڈال دیئے جاتے ہیں
الرَّكْضُ	پاؤں ہلانا	3	لَا تَرْكُضُوا، يَرْكُضُونَ، أَرْكُضْ	أَرْكُضْ بِرِجْلِكَ هَذَا مُغْتَسِلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ. (ص: ۴۲) اپنا پاؤں مارہ یہ نہانے کا ٹھنڈا اور پینے کا پانی ہے۔
الرَّكْمُ	ڈھیر لگانا	3	يَرْكُمُ، مَرَّكُومٌ، رُكَامًا.	فَيَرْكُمُهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلُهُ فِي جَهَنَّمَ. (الانفال: ۳۷) پس ان سب کو اکٹھا ڈھیر کر دے پھر ان سب کو جہنم میں ڈال دے۔
الرُّكْنُ الرُّكُونُ	کسی کی طرف مائل ہونا / جھکنا	4	تَرَكْنُ، لَا تَرَكْنُوهُ رُكْنٌ	وَلَا تَرَكْنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا. (هود: ۱۱۳) دیکھو ظالموں کی طرف ہرگز نہ جھکنا۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الرَّمِيمُ	ہڈی کا بوسیدہ ہونا	2	رَمِيمٌ	قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ (يسين: ۷۸) کہنے لگا ان گلی سڑی ہڈیوں کو کون زندہ کر سکتا ہے۔
الرَّمِيُّ	پھینکنا، تہمت لگانا	9	رَمَى، رَمَيْتَ، تَرَمَى، يَرْمِي، يَرْمُونَ	وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَى (نفال: ۱۷) اور آپ نے خاک کی مٹھی نہیں پھینکی بلکہ اللہ تعالیٰ نے وہ پھینکی۔
الرَّهْنُ الرُّهُونُ	گروی رکھنا / دائم وثابت رہنا	3	رَهِينٌ، رَهِينَةٌ، رِهَانٌ	كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ (الطور: ۲۱) ہر شخص اپنے اپنے اعمال کا گروی ہے۔
الرَّهْوُ	سمندر کا سکون پذیر ہونا	1	رَهْوًا	وَأَتْرَكَ الْبَحْرَ رَهْوًا إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُونَ (الدخان: ۲۴) تو دریا کو ساکن چھوڑ کر چلا جا، بلاشبہ یہ لشکر غرق کر دیا جائے گا۔
الرَّوَّاحُ	شام کے وقت آنا یا جانا	2	تَرِيحُونَ، رَوَّاحَهَا	وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ حِينَ تَسْرَحُونَ (النحل: ۶۰)
الرَّوْعُ	جاگھنا	3	رَاغٌ	فَرَأَى إِلَى أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ (الزاريات: ۲۶) پھر (چپ چاپ جلدی جلدی) اپنے گھر والوں کی طرف گئے اور ایک فریبہ بچھڑے (کا گوشت) لائے۔
الرَّيْنُ	زنگ پکڑنا	1	رَانَ	كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ (المطففين: ۱۴) یوں نہیں بلکہ ان کے دلوں پر ان کے اعمال کی وجہ سے زنگ (چڑھ گیا) ہے۔
الرَّجْرُ	منع کرنا، چلانا	6	زَجْرَةٌ، الزَّاجِرَاتِ، إِذْ دَجَرَ، مُزْدَجِرٌ	فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا (الصافات: ۲) پھر پوری طرح ڈانٹنے والوں کی۔
الْإِزْجَاءُ	ہانکنا / چلانا نرمی سے ٹہلنا	3	يُزْجِي، مُزْجِيَةٌ	رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ (الاسراء: ۶۶) تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لئے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الزَّحْزَحَةُ	دور ہونا / ہٹنا	2	زُحِجَ	فَمَنْ زُحِجَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ. (آل عمران: ۱۸۵) پس جو شخص آگ سے ہٹا دیا جائے اور جنت میں داخل کر دیا جائے بے شک وہ کامیاب ہو گیا
الزُّحُوفُ	دشمن کی طرف جانا	1	زَحَفَا	إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحَفَا فَلَا تُولَوْهُمْ الْأَدْبَارَ. (انفال: ۱۵) جب تم کافروں سے دو بدو مقابل ہو جاؤ تو ان سے پشت مت پھیرنا۔
الزُّدْرُ	لوثانا (حقیر جاننا)	1	تَزْدَرِي	وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ . (هود: ۳۱) نہ میرا یہ قول ہے کہ جن پر تمہاری نگاہیں ذلت سے پڑ رہی ہیں۔
الزَّعْمُ	کفیل وضامن ہونا	17	زَعِيمٌ	سَلِّمُوا إِلَيْهِمْ بِذَلِكَ زَعِيمٌ . (القلم: ۴۰) ان سے پوچھو تو کہ ان میں سے کون اس بات کا ذمہ دار ہے۔
الزَّفِيرُ	گدھے کا رینگنا	3	زَفِيرٌ	لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ . (الانبیاء: ۱۰۰) وہ وہاں چلا رہے ہوں گے اور وہاں کچھ بھی نہ سن سکیں گے۔
الزَّفُ	تیز دوڑنا	1	يَزْفُونَ	فَاقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزْفُونَ . (الصافات: ۹۴) وہ (بت پرست) دوڑے بھاگے آپ کی طرف متوجہ ہوئے۔
الزَّقْمُ	تھوڑا کھانا، روٹی ٹکنا	3	زَقَوْمٌ	إِنَّ شَجَرَةَ الزَّقْوَمِ طَعَامٌ الْأَثِيمِ . (الدخان: ۴۳) بے شک زقوم (تھوہر) کا درخت گناہ گار کا کھانا ہے۔
الزَّلْزَلَةُ الزَّلْزَالُ	ہلانا، بھونچال لانا	6	زُلْزِلَتْ، زُلْزِلُوا، زِلْزَالًا، زُلْزَلَةً، زِلْزَالَهَا.	إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا . (الزلزال: ۱) جب زمین پوری طرح جھنجھوڑ دی جائے گی۔
الزَّلْقُ	پھسلنا	2	لَيَرْلِقُونَكَ، زَلَقًا	وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحُ صَعِيدًا زَلَقًا . (الكهف: ۴۰) اور اس پر آسمانی عذاب بھیج دے تو یہ چٹیل اور چکنا میدان بن جائے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْإِزْلَالُ	پھسلانا	4	زَلَلْتُمْ، فَتَزِلُّ، فَازْلَهُمَا، اسْتَزَلَّهُمْ.	إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ. (آل عمران: ۱۵۵) یہ لوگ اپنے بعض کرتوتوں کے باعث شیطان کے پھسلانے میں آ گئے۔
الْأَزْمَالُ	کپڑا اوڑھنا	1	مُزَمِّلٌ	يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ. (المزمّل: ۱) اے کپڑے میں لپٹنے والے۔
الزِّنَاءُ	زنا کرنا	9	لَا يَزْنُونَ، يَزْنِينَ، الزَّانِيَةُ، الزَّانِي.	وَلَا تَقْرُبُوا الزَّنَىٰ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً. (الاسراء: ۳۲) خبردار زنا کے قریب بھی نہ پھٹکنا کیوں کہ وہ بڑی بے حیائی اور بہت ہی بری راہ ہے۔
الرَّهْدُ	بے رغبتی سے کوئی چیز چھوڑ دینا	1	رَاهِدِينَ	وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الرَّاكِبِينَ. (يوسف: ۲۰) وہ تو یوسف کے بارے میں بہت ہی بے رغبت تھے۔
الزَّهْقُ الزُّهُقُ	باطل کا مٹنا، فنا ہونا	5	زَهَقَ، تَزَهَّقَ، زَاهِقٌ، زُهُوقًا.	جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ. (الاسراء: ۸۱) حق آچکا اور ناحق نابود ہو گیا۔
الزُّودُ التَّزَوُّدُ	توشہ لینا	2	تَزَوَّدُوا، الزَّادُ.	فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ. (البقرة: ۱۹۷) اپنے ساتھ سفر خرچ لے لیا کرو سب سے بہتر توشہ اللہ تعالیٰ کا ڈر ہے۔
الزُّورُ الزِّيَارَةُ	ملاقات کرنے کے لئے جانا	1	زُرْتُمُ	الْحَاكِمُ التَّكَاثُرُ حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ. (التكاثر: ۲) زیادت کی چاہت نے تمہیں غافل کر دیا یہاں تک کہ تم قبرستان جا پہنچے۔
التَّزَاوَرُ	مائل ہونا، ہٹ جانا	1	تَزَاوَرُ	وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَزَاوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ. (الكهف: ۱۷) آپ دیکھیں گے کہ آفتاب بوقت طلوع ان کے غار سے دائیں جانب کو جھک جاتا ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الزُّورُ	جھوٹ بولنا	4	زُورٌ	وَأَجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ. (الحج: ۳۰) اور جھوٹی بات سے بھی پرہیز کرنا چاہئے۔
الزَّوَالُ	پھر جانا، ہلاک ہونا	4	زَالَتْ، تَزُولُ، زَوَالٌ	وَأِنْ كَانَ مَكْرَهُمْ لَتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ. (ابراہیم: ۴۶) اور ان کی چالیں ایسی نہ تھیں کہ ان سے پہاڑ اپنی جگہ سے ٹل جائیں۔
السَّامُ السَّامَةُ	کسی چیز سے اکتا جانا	3	لَا تَسْمُمُوا، يَسْمُمُ، لَا يَسْمُمُونَ	يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْمُمُونَ. (فصلت: ۳۸) وہ تو رات دن اس کی تسبیح بیان کر رہے ہیں اور (کسی وقت بھی) نہیں اکتاتے۔
السَّبُّ	سخت گالی دینا	2	لَا تَسُبُّوا، يَسُبُّوا	وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ. (انعام: ۱۰۸) اور گالی مت دو ان کو جن کی یہ لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہیں۔
السَّبْتُ	ہفتہ کے دن میں داخل ہونا	7	يَسْبِتُونَ	وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ. (اعراف: ۱۶۳) اور جب ہفتہ کا دن نہ ہوتا تو ان کے سامنے نہ آتی تھیں۔
السَّبْحُ السَّبَاحَةُ	پانی میں تیرنا	4	يَسْبَحُونَ، سَابِحَاتٌ، سَبْحًا	كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ. (الانبیاء: ۳۳) ان میں سے ہر ایک اپنے اپنے مدار میں تیرتے پھرتے ہیں۔
الْإِسْبَاحُ	پورا کرنا، کامل کرنا	2	أَسْبَغَ، سَبِغَتْ	وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً. (لقمان: ۲۰) اور تمہیں اپنی ظاہری و باطنی نعمتیں بھرپور دے رکھی ہیں۔
الْأَسْتَرُ	ڈھانکنا	3	تَسْتَرُونَ، سِتْرًا، مَسْتُورًا	وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ. (فصلت: ۲۲) اور تم اس وجہ سے پوشیدہ رکھتے ہی نہ تھے کہ تمہارے اور تمہاری آنکھیں گواہی دیں گی۔
التَّسْجِيرُ	سمندر کا چڑھنا	3	يُسْجَرُونَ، سُجْرَتٌ، الْمَسْجُورُ	وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ. (التکویر: ۶) اور جب سمندر بھڑکائے جائیں گے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
السَّجُّوُ السَّجُّوُ	رات کا سنسان ہونا	1	سَجَّی	وَاللَّیْلِ إِذَا سَجَّی. (الضحیٰ: ۲۰) اور قسم ہے رات کی جب وہ چھا جائے۔
السَّحْبُ	زمین پر گھسیٹنا	2	یُسْحَبُونَ	یَوْمَ یُسْحَبُونَ فِی النَّارِ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ. (القمر: ۴۸) جس دن وہ اپنے منہ کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے۔
السَّحْتُ	حرام مال کمانا، ہلاک کرنا	4	فَیُسْحِتْکُمْ، السَّحْتُ.	لَا تَفْتَرُوا عَلٰی اللّٰهِ کَذِبًا فِیُسْحِتْکُمْ بِعَذَابٍ. (طہ: ۶۱) اللہ تعالیٰ پر جھوٹ اور افتراء نہ باندھو کہ وہ تمہیں عذابوں سے ملیا میٹ کر دے۔
السُّحُقُ	دور ہونا	2	سُحِقًا، سَحِیقٌ	فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ فَسُحِقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ. (الملک: ۱۱) پس انہوں نے اپنے جرم کا اقبال کر لیا۔ اب یہ دوزخی دفع ہوں (دور ہوں)۔
السَّخَطُ السُّخْطُ	کسی پر غضب ناک ہونا	4	سَخِطَ، یَسْخَطُونَ، اُسْخَطَ، سَخَطَ.	لَنُبْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنْفُسُهُمْ أَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ. (المائدہ: ۸۰) جو کچھ انہوں نے اپنے لئے آگے بھیج رکھا ہے وہ بہت برا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے ناراض ہوا۔
السَّدِيدُ	ٹھیک کرنا درست ہونا	2	سَدِيدًا	وَلِیَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا. (النساء: ۹) پس اللہ تعالیٰ سے ڈر کر چچی تلی بات کہا کریں۔
السَّدِیْ	کام کو مہمل چھوڑنا	1	سُدِی	أَیَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ یُتْرَكَ سُدِی. (القیامہ: ۳۶) کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ اسے بے کار چھوڑ دیا جائے گا۔
السَّرُوبُ	آزاد گھومنا، چلنا	2	سَارِبٌ، سَرَبًا.	وَمَنْ هُوَ مُسْتَخَفٌّ بِاللَّیْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ. (الرعد: ۱۰) اور جو رات کو چھپا ہوا ہو اور جو دن میں چل رہا ہو۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
السُّرُوحُ	صبح کو نکلتا	1	تَسْرَحُونَ	وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ. (النحل: ۶) اور ان میں تمہاری رونق بھی ہے جب تم چرا کر لاؤ تب بھی اور جب صبح چرانے لے جاؤ تب بھی۔
السُّرُورُ السَّرَّاءُ	خوش کرنا	1	تَسُرُّ، وَسُرُورًا، مَسْرُورًا، السَّرَّاءُ.	أَنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا. (کودت) بے شک یہ اپنے گھر والوں میں بڑا خوش تھا۔
السَّرِقَةُ	چرانا، چوری کرنا	9	سَرَقَ، يَسْرِقُ، يَسْرِقُنَ، اسْتَرَقَ، السَّارِقُ، السَّارِقَةُ، سَارِقُونَ، سَارِقِينَ.	وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا. (المائدہ: ۳۸) چوری کرنے والے مرد اور عورت کے ہاتھ کاٹ دیا کرو۔
السَّرَى السُّرَى	جانا	7	يَسِرُ، أَسْرَى، أَسِرَ.	وَاللَّيْلِ إِذَا يَسِرُ. (الفجر: ۴) اور رات کی جب وہ چلنے لگے۔
السَّطْحُ	بچھانا	1	سُطِحَتْ	وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ. اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی ہے۔
السَّطْرُ	لکھنا	5	يَسْطُرُونَ، مَسْطُورٌ، مُسْتَطَرٌ.	ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ. (القلم: ۱) ن، قسم ہے قلم کی اور اس کی جو کچھ کہ وہ (فرشتے) لکھتے ہیں۔
الصَّيْطَرَةُ	داروغہ ہونا	2	مُصَيِّطَرٌ، مُصَيِّطِرُونَ.	لَسْتُ عَلَيْهِمْ بِمُصَيِّطِرٍ. (الغاشیہ: ۲۲) آپ کچھ ان پر داروغہ نہیں ہیں۔
السَّطْوَةُ	حملہ کرنا	1	يَسْطُونُ.	يَكَادُونَ بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا. (الحج: ۷۲) وہ تو قریب ہوتے ہیں کہ ہماری آیتیں سننے والوں پر حملہ کر بیٹھیں۔
السَّعَادَةُ	نیک بخت ہونا	2	سُعِدُوا، سَعِيدٌ.	وَأَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا. (ہود: ۱۰۸) لیکن جو نیک بخت کئے گئے وہ جنت میں ہوں گے جہاں ہمیشہ رہیں گے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
السَّغْبُ	بھوکا ہونا	1	مَسْغَبَةً	أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ. (البلد: ۱۴) یا بھوک والے دن کو کھانا کھلانا۔
السَّفْحُ	بہنا	1	مَسْفُوحًا	إِلَّا أَنْ يَكُونَ مِيتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا. (انعام: ۱۴۵) مگر یہ کہ وہ مرار ہو یا کہ بہتا ہوا خون ہو۔
الْمُسَافِحَةُ	زنا کرنا	3	مُسَافِحِينَ، مُسَافِحَاتٍ.	أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ. (النساء: ۲۴) کہ اپنے مال کے مہر سے تم ان سے نکاح کرنا چاہو برے کام سے بچنے کے لئے نہ کہ شہوت رانی کرنے کے لئے۔
السَّفْعُ	پیشانی کے بل گھسیٹنا	1	لَنَسْفَعًا	كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ. (العلق: ۱۵) یقیناً اگر یہ باز نہ رہا تو ہم اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے۔
السَّفْكُ	(خون) بہانا	2	لَا تَسْفِكُونَ، يَسْفِكُ.	وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ. (البقرہ: ۸۴) اور جب ہم نے تم سے وعدہ لیا کہ آپس میں خون نہ بہانا۔
السَّقَمُ	بیمار ہونا	2	سَقِيمٌ	فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ. (الضافات: ۸۹) اور کہا میں تو بیمار ہوں۔
السَّكْبُ	(پانی) بہانا	1	مَسْكُوبٌ	وَوَيْلٌ لِّلْمَمْدُودِ وَّمَاءٍ مَّسْكُوبٍ. (الواقعة: ۳۱) اور لمبے لمبے سایوں اور بہتے ہوئے پانیوں۔
السُّكُوتُ	غصہ کا ٹھنڈا ہونا	1	سَكَتٌ	وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ. (اعراف: ۱۵۴) اور جب موسیٰ (علیہ السلام) کا غصہ فرو ہوا تو ان تختیوں کو اٹھا لیا۔
التَّسْكِيرُ	نظر بندی کرنا	1	سُكِّرَتْ	لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا. (الحجر: ۱۵) تب بھی یہی کہیں گے کہ ہماری نظریں بند کر دی گئیں۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
السَّكَرَةُ	مدہوش ہونا	6	سَكْرًا، سَكْرَةً، سُكَارَى.	وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى. (الحج: ۲) اور تو دیکھے گا کہ لوگ مدہوش دکھائی دیں گے۔
السَّلْبُ	چھیننا	1	يَسْلُبُهُمْ	وَإِنْ يَسْلُبْهُمْ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ. (الحج: ۷۳) بلکہ اگر مکھی ان سے کوئی چیز لے بھاگے تو یہ تو اسے بھی اس سے چھین نہیں سکتے۔
السَّلَخُ	کھینچنا، الگ کرنا	3	نَسَلَخُ، اِنْسَلَخَ.	وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ نَسَلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ. (يسين: ۳۷) اور ان کے لئے ایک نشانی رات ہے جس سے ہم دن کو کھینچ دیتے ہیں۔
التَّسْلِيطُ	کسی پر غالب ہونا	2	لَسَلَطَهُمْ، يُسَلِّطُ.	وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَطَهُمْ عَلَيْكُمْ. (النساء: ۹۰) اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو انہیں تم پر مسلط کر دیتا۔
السَّلَفُ	گزر جانا، سبقت کرنا	8	سَلَفَ، أَسْلَفْتُ، أَسْلَفْتُمْ، سَلَفًا.	عَفَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ. (المائدہ: ۹۵) اللہ تعالیٰ نے گزشتہ کو معاف کر دیا۔
السَّلْقُ	طعنے دینا	1	سَلَقُوكُمْ	فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِالْأَسِنَّةِ حِدَادٍ. (الاحزاب: ۱۹) پھر جب خوف جاتا رہتا ہے تو تم پر اپنی تیز زبانوں سے بڑی باتیں بناتے ہیں۔
التَّسْلُلُ	چپکے سے کھسک جانا	1	يَتَسَلَّلُونَ	قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا. (النور: ۶۳) تم میں سے انہیں اللہ خوب جانتا ہے جو نظر بچا کر چپکے سے سرک جاتے ہیں۔
السُّمُودُ	غافل ہونا	1	سَامِدُونَ	وَأَنْتُمْ سَامِدُونَ. (النجم: ۶۱) بلکہ تم کھیل رہے ہو۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
السَّمَرُ	رات باتوں میں گزارنا	1	سَامِرًا	مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ سَامِرًا تَهْجُرُونَ. (المومنون: ۶۷) اکڑتے ایٹھتے افسانہ گوئی کرتے اسے چھوڑ دیتے تھے۔
السَّمَنُ	موٹا و فرہ ہونا	4	يُسْمِنُ، سَمِينٌ، سِمَانٍ	لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ. (الغاشیہ: ۷) جونہ موٹا کرے گا اور نہ بھوک مٹائے گا۔
السُّودُ	سہارا لینا	1	مُسْنَدَةً	كَانَهُمْ خُشْبٌ مُسْنَدَةٌ. (المنافقون: ۴) گویا کہ یہ لکڑیاں ہیں دیوار کے سہارے سے لگائی ہوئیں۔
السِّنُّ	بدبودار ہونا	3	مَسْنُونٌ	وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ. (الحجر: ۲۶) یقیناً ہم نے انسان کو کالی اور سڑی ہوئی کھٹکاتی مٹی سے پیدا فرمایا۔
التَّسْنُّهُ	خراب ہونا، بگڑ جانا	1	لَمْ يَتَسَنَّهْ	فَانْظُرْ إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ. (البقرہ: ۲۵۹) پھر اب تو اپنے کھانے پینے کو دیکھ کہ بالکل خراب نہیں ہوا۔
السَّهَرُ	جاگتے رہنا، کم سونا	1	السَّاهِرَةُ	فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ. (النازعات: ۱۴) کہ (جس کے ظاہر ہوتے ہی) وہ ایک دم میدان میں جمع ہو جائیں گے۔
السَّهُولَةُ	نرم ہونا/ کرنا	1	سَهُولَهَا	وَبَوَّأْكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِنْ سَهُولِهَا قُصُورًا. (اعراف: ۷۴) اور تم کو زمین پر رہنے کا ٹھکانہ دیا کہ نرم زمین پر محل بناتے ہو۔
السَّهْمُ	قرعہ اندازی کرنا	1	فَسَاهَمَ	فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ. (الصافات: ۱۴۱) پھر قرعہ اندازی ہوئی تو یہ مغلوب ہو گئے۔
السَّهْوُ	غافل ہونا	2	سَاهُونَ	الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ. (الماعون: ۵) جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔
السُّودُ	سیاہ ہونا	7	إِسْوَدَّتْ، تَسْوَدُّ، مُسَوِّدًا، مَسْوَدَّةً، أَسْوَدَ، سَوَّدَ	يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ. (آل عمران: ۱۰۶) جس دن بعض چہرے سفید ہوں گے اور بعض سیاہ۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
التَّسْوِيدُ	سردار بننا	3	سَيِّدًا، سَادَتَنَا	مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا . (آل عمران: ۳۹) اللہ تعالیٰ کے کلمہ کی تصدیق کرنے والا، سردار۔
التَّسْوِيرُ	دیوار پر چڑھنا، پھاندنا	1	تَسْوَرُوا	وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَضِرِ إِذْ تَسْوَرُوا الْمِحْرَابَ. (ص: ۲۱) اور کیا تجھے جھگڑا کرنے والوں کی (بھی) خبر ملی؟ جبکہ وہ دیوار پھاند کر محراب میں آ گئے۔
السَّوْطُ	کوڑے مارنا	1	سَوَّطٌ	فَصَبَّ عَلَيْهِمُ رَبُّكَ سَوَّطَ عَذَابٍ. (الفجر: ۱۳) آخر تیرے رب نے ان سب پر عذاب کا کوڑا برسایا۔
السَّوْغُ	آسانی سے گلے میں اترنا	3	يُسَيِّغُهُ، سَانِعٌ	يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسَيِّغُهُ . (ابراہیم: ۱۷) جسے بمشکل گھونٹ گھونٹ پئے گا۔ پھر بھی اسے گلے سے اتار نہ سکے گا۔
السَّوْقُ السِّيَاقُ	پیچھے سے ہانکنا پنڈلی پر مارنا	9	سُقْنَا، نَسُوْقُ، سِيْقُ، يُسَاقُونَ، سَائِقُ، الْمَسَاقُ	إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ . (القیامہ: ۳۰) آج تیرے پروردگار کی طرف چلنا ہے ۔
التَّسْوِيلُ	بدی کو اچھی شکل میں پیش کرنا	4	سَوَّلَ، سَوَّلَتْ	وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيَ نَفْسِي. (طہ: ۹۶) اسی طرح میرے دل نے یہ بات میرے لئے بھلی بنا دی ۔
السَّوْمُ	تکلیف دینا، مویشی کا چراگاہ کو جانا	5	يَسُومُهُمْ، يَسُومُونَكَم، تُسِيمُونَ	يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ. (ابراہیم: ۶) جو تمہیں بڑے دکھ پہنچاتے تھے۔
السِّيَاحَةُ	عبادت کے لئے زمین میں سفر کرنا سیر و سیاحت کرنا	1	فَسِيحُوا	فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ. (التوبہ: ۲) پس (اے مشرک!) تم ملک میں چار مہینے تک تو چل پھرو ۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
السَّيْحُ السَّيْحَانُ	مسل روزہ رکھنا	2	السَّائِحُونَ، السَّائِحَاتُ.	التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ. (التوبہ: ۱۱۲) وہ ایسے ہیں جو توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے۔
السَّيْلُ	پانی کا بہنا	4	سَالَتْ، أَسْلَنَّا، السَّيْلُ.	أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا. (الرعد: ۱۷) اسی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اپنی وسعت کے مطابق نالے بہہ نکلے۔
الشَّحُّ	بخل کرنا	5	الشَّحُّ، أَشَحَّهَ	وَمَنْ يُوقِ شَحِّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ. (الحشر: ۹) جو بھی اپنے نفس کے بخل سے بچایا گیا وہی کامیاب ہے۔
الشَّحْنُ	پر کرنا، بھرنا	3	الْمَشْحُونُ	إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ. (الصافات: ۱۴۰) جب بھاگ کر پہنچے بھری کشتی پر۔
الشَّخُوصُ	بلند ہونا	2	تَشَخَّصُ، شَاخِصَةً.	إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ. (ابراہیم: ۴۲) وہ تو اس دن تک مہلت دیئے ہوئے ہے جس دن آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔
الشرحُ	کھولنا	5	شَرَحَ، لَمْ نَشْرَحْ، يَشْرَحُ، اِشْرَحْ.	رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي. (طہ: ۲۵) اے میرے پروردگار میرے لئے میرا سینہ کھول دے ۔
التَّشْرِيدُ	منتشر ہونا	1	فَشَرَّدَ	فَشَرَّدَ بِهِمْ مَنْ خَلْفَهُمْ. (انفال: ۵۷) انہیں ایسی مار مار کر ان کے پچھلے بھی بھاگ کھڑے ہوں۔
الشَّرْعُ	قانون بنانا، ظاہر کرنا	5	شَرَعَ، شَرَعُوا، شُرْعًا، شَرِيعَةً، شَرِيعَةً.	شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا. (الشوری: ۱۳) اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے وہی دین مقرر کر دیا ہے جس کے قائم کرنے کا اس نے نوح (علیہ السلام) کو حکم دیا تھا۔
الْإِشْرَاقُ	روشن کرنا	1	أَشْرَقَتْ	وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا. (الزمر: ۶۹) اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے جگمگا اٹھی گی۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الشُّطُوطُ الِشُّطَاطُ	ظلم کرنا غیر معقول بات کرنا	3	تَشْطِطُ، شَطَطًا.	فَاحْكُم بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تَشْطِطْ. (ص: ۲۲) پس آپ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیجئے اور نا انصافی نہ کیجئے۔
الِشْتِعَالُ	بھڑک اٹھنا	1	اشْتَعَلَ	وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا. (مریم: ۴) اور سر بڑھا پے کی وجہ سے بھڑک اٹھا۔
الشَّغْفُ	چھا جانا، غالب آنا، فریفتہ ہونا	1	شَغَفَهَا.	قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا. (یوسف: ۳۰) ان کے دل میں یوسف کی محبت بیٹھ گئی۔
الشُّغْلُ	مشغول کرنا	2	شَغَلْتَنَا، شُغِلْ.	شَغَلْتَنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا. (الفتح: ۱۱) ہم اپنے مال اور بچوں میں لگے رہے۔
الشِّفَاءُ	زائل کر دینا، بیماری دور کرنا	6	يَشْفِ، يَشْفِي، شِفَاءً.	وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ. (الشعراء: ۸۰) اور جب میں بیمار پڑ جاؤں تو مجھے شفا عطا فرماتا ہے۔
الشَّقُّ	پھاڑنا	10	شَقَقْنَا، تَشَقَّقُ، يَشَقَّقُ.	ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا. (عبس: ۲۶) پھر پھاڑا زمین کو اچھی۔
الِانشِقَاقُ	پھاڑنا	10	انْشَقَّ، انْشَقَّتْ، تَنْشَقُّ، شَقًّا.	إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ: (الانشقاق: ۱) جب آسمان پھٹ جائے گا۔
التَّشَاكُّسُ	باہم جھگڑنا	1	مُتَشَاكِسُونَ	ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ. (الزمر: ۲۹) اللہ تعالیٰ مثال بیان فرما رہا ہے ایک وہ شخص جس میں بہت سے باہم ضد رکھنے والے ساتھی ہیں۔
الشَّكْوُ	شکایت کرنا	2	اشْكُوا، تَشْتَكِي	قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ. (یوسف: ۸۶) انہوں نے کہا کہ میں تو اپنی پریشانیوں اور رنج کی فریاد اللہ ہی سے کر رہا ہوں۔
الِشَّمَاتُ	کسی کی مصیبت پر خوش ہونا	1	فَلَا تُشْمِتُ	فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْأَعْدَاءَ. (اعراف: ۱۵۰) تو تم مجھ پر دشمنوں کو مت ہنسناؤ۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الشُّمُوحُ	بلند ہونا	1	شَامِخَاتُ	وَجَعَلْنَا فِيهَا رِوَاسِيَ شَامِخَاتٍ. (المربعات: ۲۷) اور ہم نے اس میں بلند و بھاری پہاڑ بنا دیئے۔
الْإِشْمِزَازُ	نفرت کرنا	1	إِشْمَازَتْ	وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ. (الزمر: ۴۵) جب اللہ اکیلے کا ذکر کیا جائے تو ان لوگوں کے دل نفرت کرنے لگتے ہیں جو آخرت کا یقین نہیں رکھتے۔
الشَّمْلُ	احاطہ کرنا، مشتمل ہونا	2	اشْتَمَلَتْ	أَمِ الْإِنثِيِّنَ أَمَا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْإِنثِيِّنَ. (انعام: ۱۴۳) یا اس کو جس کو دونوں مادہ پیٹ میں لئے ہوئے ہوں۔
الشَّنَاءُ	دشمنی کرنا، بغض کرنا	3	شَنَانٌ، شَانِنَكَ	إِنَّ شَانِنَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ. (الکوثر: ۳) یقیناً تیرا دشمن ہی لا وارث اور بے نام و نشان ہے۔
الشَّهِيْقُ	دھاڑنا	2	شَهِيْقٌ	إِذَا الْقُؤَا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيْقًا. (الملك: ۷) جب اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کی بڑے زور کی آواز سنیں گے۔
الشَّوْبُ	ملنا	1	شَوْبًا	ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ. (الصفات: ۶۷) پھر اس پر گرم جلتے جلتے پانی کی ملونی ہوگی۔
الْإِشَارَةُ	اشارہ کرنا	1	فَأَشَارَتْ	فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ. (مریم: ۲۹) مریم نے اپنے بچے کی طرف اشارہ کیا۔
الْمُشَاوَرَةُ	باہم مشورہ کرنا	3	شَاوِرُهُمْ، شُورَى، تَشَاوُرٍ	وَشَاوِرُهُمْ فِي الْأَمْرِ. (آل عمران: ۱۵۹) اور ان سے کام کا مشورہ کیا کریں۔
الشَّيْءُ	بھونا	1	يَشْوِي	كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهُ. (الكهف: ۲۹) جوتیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا جو چہرہ بھون دے گا۔
الشَّيْبَةُ	بوڑھا ہونا	3	شَيْبًا، شَيْبًا، شَيْبَةً	وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا. (مریم: ۴) اور سر بڑھا پے کی وجہ سے بھڑک اٹھا۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الشَّيْدُ	بلند کرنا، مضبوط کرنا	2	مَشِيدٌ، مَشِيدَةٌ	وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشِيدَةٍ. (النساء: ۷۸) گو تم مضبوط قلعوں میں ہو۔
الشُّيُوعُ	پھیلنا، پھیلا نا	1	تَشِيعٌ	إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ. (النور: ۱۹) جو لوگ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلانے کے آرزو مند رہتے ہیں ان کے لئے دنیا و آخرت میں دردناک عذاب ہے۔
الصُّبُوءُ	مذہب تبدیل کرنا	3	الصَّابِتُونَ، الصَّابِنِينَ	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَى وَالصَّابِئِينَ. (البقرہ: ۶۲) مسلمان ہوں، یہودی ہوں، نصاریٰ ہوں یا صابی ہوں۔
الصَّبُّ، الصَّبِيبُ	گران	5	صَبَّ، صَبَبْنَا، صُبُوا، يُصَبُّ، صَبًّا	أَنَا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا. (عبس: ۲۵) ہم نے خوب پانی برسایا۔
الصَّبْوُ	مائل ہونا، مشتاق ہونا	1	أَصْبُ	وَالَا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ. (یوسف: ۳۳) اگر تو نے ان کافن فریب مجھ سے دور نہ کیا تو میں تو ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا۔
الصَّخُّ	کان پر مار کر بہرہ کرنا	1	الصَّاخَةُ	فَإِذَا جَاءَتْ الصَّاخَةُ. (عبس: ۳۳) پس جب کان بہرے کر دینے والی (قیامت) آجائے گی۔
الصَّدُّ	منہ پھیرنا، ہٹنا	1	صَدِيدٌ	وَيُسْقَىٰ مِنْ مَّاءٍ صَدِيدٍ. (ابراہیم: ۱۶) جہاں پیپ کا پانی پلا دیا جائے گا۔
الْإِصْدَارُ	جانوروں کو پانی پلا کر واپس لانا	2	يَصْدُرُ، يُصْدِرُ	قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصْدِرَ الرِّعَاءُ. (القصص: ۲۳) وہ بولیں جب تک چرواہے واپس نہ لوٹ جائیں ہم پانی نہیں پلاتیں۔
الصَّدْعُ	اعلان کرنا، اظہار کرنا	5	إِصْدَعْ، يَصْدَعُونَ، يُصَدَّعُونَ، مُتَصَدِّعًا، الصَّدْعُ	فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ. (الحجر: ۹۴) پس آپ اس حکم کو جو آپ کیا جا رہا ہے کھل کر سنائیے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الصَّدْفُ	پھر جانا	4	صَدَفٌ، يَصْدِفُونَ	فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا. (انعام: ۱۵۷) اب اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو ہماری ان آیتوں کو جھوٹا بتائے اور اس سے روکے۔
التَّصَدَّى	درپے ہونا	1	تَصَدَّى	أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَىٰ فَإِنَّتَ لَهُ تَصَدَّى. (عبس: ۶) جو بے پروائی کرتا ہے اس کی طرف تو تو پوری توجہ کرتا ہے۔
الصَّرَاخُ	فریاد کرنا، فریاد رسی کرنا	5	يَسْتَصْرِخُهُ، يَصْطَرِحُونَ، صَرِيحٌ، مُصْرِحٌ	وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيحَ لَهُمْ. (یسین: ۴۳) اور اگر ہم چاہتے تو انہیں ڈبو دیتے۔ پھر نہ تو کوئی ان کا فریاد رس ہوتا
الْإِصْرَارُ	اپنے ارادہ پر جمے رہنا	4	أَصْرُوا، يُصِرُّ، لَمْ يُصِرُّوا، يُصِرُّونَ	وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ. (آل عمران: ۱۳۵) اور وہ لوگ باوجود علم کے کسی برے کام پر اڑے نہیں جاتے۔
الصَّرْعُ	زمین پر گرا دینا	1	صَرَعِي	فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَىٰ كَأَنَّهُمْ أُعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ. (الحاقہ: ۷) پس تم دیکھتے ہو کہ یہ لوگ زمین پر اس طرح گرتے ہیں جیسے کھجور کے کھوکھلے تنے ہوں۔
الصَّرْمُ	کاٹنا	3	لَيَصْرِمُنَّهَا، صَارِمِينَ، الصَّرِيمُ	أَنْ أَغْدُوا عَلَىٰ حَرِّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَارِمِينَ. (القلم: ۲۲) کہ اگر تمہیں پھل اتارنے ہیں تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی سویرے چل پڑو۔
الصُّعُودُ	چڑھنا، چڑھانا	5	يَصْعَدُ، تَصْعَدُونَ، يَصْعَدُ، صَعْدًا، صُعُودًا	إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ (الایۃ). (فاطر: ۱۰) تمام سترے کلمات اسی کی طرف چڑھتے ہیں۔
التَّصْعِيرُ	ٹیڑھا ہونا	1	لَا تُصْعِرْ	وَلَا تُصْعِرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ. (لقمان: ۱۸) اور لوگوں کے سامنے اپنے گال نہ پھلا۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الصَّغُو	مائل ہونا، جھکنا	2	صَغَتْ، لِتَصْغِي	إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا. (تحریم: ۴) اگر تم دونوں اللہ کے سامنے توبہ کر لو تو یقیناً تمہارے دل جھک پڑے ہیں۔
الصَّفْحُ	معاف کرنا، اعراض کرنا	8	تَصَفَّحُوا، وَلِيَصَفَّحُوا، اصْفَحْ، اصْفَحُوا، الصَّفْحُ، صَفْحًا.	فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ. (المائدہ: ۱۳) پس تو انہیں معاف کرتا جا اور درگزر کرتا رہ۔
الْإِصْفِرَارُ	زرد رنگ ہونا	5	صَفَرَاءُ، صَفْرٌ، مُصْفَرًّا	وَلَئِنْ أَرْسَلْنَاهُ رِيحًا فَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا. (الروم: ۵۱) اور اگر ہم باد تند چلا دیں تو یہ لوگ انہی کھیتوں کو زرد پڑی ہوئی دیکھ لیں۔
الْصُّفُونُ	گھوڑے کا تین ٹانگوں پر کھڑا ہونا	1	الصَّافِنَاتُ	إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ. (ص: ۳۱) جب ان کے سامنے شام کے وقت تیز رو خالص گھوڑے پیش کئے گئے۔
التَّصْفِيَةُ	صاف ہونا، لائن میں لگنا	1	مُصَفًّى	وَأَنهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى. (محمد: ۱۵) اور نہریں ہیں شہد کی جو بہت صاف ہیں۔
الصَّكُّ	زور سے مارنا	1	فَصَكَّتْ	فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا. (الزاریات: ۲۹) پس ان کی بیوی آگے بڑھی اور حیرت میں آ کر اپنے منہ پر ہاتھ مارا۔
الصَّلْبُ	سولی دینا	6	صَلَبُوهُ، فَيُصَلَّبُ، لِأَصْلَبَنَّكُمْ، يُصَلَّبُوا	وَمَا قَتَلُوهُ، وَمَا صَلَبُوهُ. (النساء: ۱۵۷) حالانکہ نہ تو انہوں نے اسے قتل کیا نہ سولی پر چڑھایا۔
الصَّلْدُ	خنجر زمین	1	صَلْدًا	فَأَصَابَهُ وَاِبِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا. (البقرہ: ۲۶۴) پھر اس پر زوردار مینہ برسے اور وہ اسے بالکل صاف اور سخت چھوڑ دے۔
الْصَّلْصَالُ	سکھی ہوئی بجنے والی مٹی	4	صَلْصَالٍ	خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ. (الرحمن: ۱۴) اس نے انسان کو بجنے والی مٹی سے پیدا کیا جو ٹھیکری کی طرح تھی۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الصُّمَاتُ	خاموش رہنا	1	صَامِتُونَ	أَدْعُوهُمْهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ. (اعراف: ۱۹۳) خواہ تم ان کو پکارو یا تم خاموش رہو۔
الصَّهْرُ	پگھلانا	1	يُصْهِرُ	يُصْهِرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ. (الحج: ۲۰) جس سے ان کے پیٹ کی سب چیزیں اور کھالیں گلا دی جائیں گی۔
الصَّوْبُ	درستگی	1	صَوَابًا	لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا. (النبا: ۳۸) مگر جسے رحمن اجازت دے دے اور وہ ٹھیک بات زبان سے نکالے۔
الصَّوْتُ	آواز	8	صَوْتُ، أَصْوَاتٌ	إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ. (لقمان: ۱۹) یقیناً آوازوں میں سب سے بدتر آواز گدھوں کی آواز ہے۔
الصَّوْرُ	ٹکڑے کرنا	1	صُرَّ	قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ. (البقرہ: ۲۶۰) فرمایا چار پرندے لو، ان کے ٹکڑے کر ڈالو۔
الصَّيْدُ	شکار	6	الصَّيْدُ، اصْطَادُوا	وَحَرَّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدَ الْبَحْرِ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا. (مائتہ: ۹۶) اور خشکی کا شکار پکڑنا تمہارے لئے حرام کیا گیا ہے جب تک تم حالت احرام میں رہو۔
الصَّخْوُ	چاشت کا وقت	7	تَضَحَّى، ضَحَّى، ضَحَاهَا، الضُّحَى	وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَصْحَى. (طہ: ۱۱۹) اور نہ تو یہاں پیاسا ہوتا ہے نہ دھوپ سے تکلیف اٹھاتا ہے۔
الصِّدُّ	مخالف، دشمن، مثل	1	صِدًّا	كَلَّا سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا. (مریم: ۸۲) لیکن ایسا ہرگز ہونا نہیں وہ تو ان کی پوجا سے منکر ہو جائیں گے اور اٹنے ان کے دشمن بن جائیں گے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الضَّرْعُ	عاجزی اختیار کرنا	7	تَضَرَّعُوا، يَتَضَرَّعُونَ، تَضَرَّعًا، يَضَرَّعُونَ	فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا. (انعام: ۴۳) سو جب ان کو ہماری سزا پہنچی تھی تو انہوں نے عاجزی کیوں نہیں اختیار کی۔
الضَّغْنُ	کینہ، کجی	2	أَضْغَانُكُمْ	وَيُخْرِجُ أَضْغَانَكُمْ. (محمد: ۳۷) اور تمہارے کینے ظاہر کر دے گا۔
الضُّمُورُ	لاغر، نحیف، کم گوشت ہونا	1	ضَامِرٍ	وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ. (حج: ۲۷) اور لوگوں میں حج کی منادی کر دے لوگ تیرے پاس پیادہ بھی آئیں گے اور دبیلے پتلے اونٹوں پر بھی۔
الضَّمُّ	جمع کرنا / ملانا	2	أَضْمَمُ	وَأَضْمَمُ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ. (قصص: ۳۲) اور خوف سے (بچنے کے لئے) اپنے بازو اپنی طرف ملا لے۔
الضَّنَانَةُ	بخل کرنا	1	ضَنِينٌ	وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ. (التکویر: ۲۴) اور یہ غیب کی باتوں کو بتلانے میں بخیل بھی نہیں۔
الِإِضَاءَةُ	روشنی کرنا	6	أَضَاءَ، أَضَاءَتْ، يُضِيءُ، ضِيَاءٌ	فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ. (البقرہ: ۱۷) پس آس پاس کی چیزیں روشنی میں آئی ہی تھیں کہ اللہ ان کے نور کو لے گیا۔
الضَّيْرُ	نقصان پہنچانا	1	ضَيَّرَ	قَالُوا لَا ضَيْرَ إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ. (شعراء: ۵۰) انہوں نے کہا کہ کوئی حرج نہیں ہم تو اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہی ہیں۔
الضِّيَافَةُ	مہمان	6	ضَيْفٌ، يُضَيِّفُهُمَا	وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ. (الحجر: ۵۱) انہیں ابراہیم کے مہمانوں کا (بھی) حال سنا دو۔
الطَّحْيُ	پھیلانا / دراز کرنا	1	طَحَا	وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا. (الشمس: ۶) قسم ہے زمین کی اور اس کے ہموار کرنے کی۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الطَّرْحُ	پھینک دینا / ڈال دینا	1	إِطْرَحُوا	اَقْبِلُوا يُوسُفَ اَوْ اِطْرَحُوْهُ اَرْضًا. (یوسف: ۹) یوسف کو تو مار ہی ڈالو یا اسے کسی (نامعلوم) جگہ پھینک دو۔
الطَّرْدُ	دور کرنا / علیحدہ کرنا / دھتکارنا	5	طَرَدْتَهُمْ، لَا تَطْرُدْ، بِطَارِدٍ، فَطَرَدَهُمْ	وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ. (انعام: ۵۲) اور ان لوگوں کو نہ نکالنے جو صبح و شام اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں۔
الطُّرُقُ	رات کو آنا	2	طَارِقٌ	وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ. (الطارق: ۱) قسم ہے آسمان کی اور اندھیرے میں روشن ہونے والے کی۔
الطَّرَاوَةُ	نرم ہونا، تازہ ہونا	2	طَرِيًّا	وَمِنْ كُلِّ تَاكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا. (فاطر: ۱۲) تم ان دونوں میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو۔
الطَّعْنُ	نیزہ مارنا / عیب لگانا	2	طَعَنُوا، طَعْنَا	وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا اِثْمَةَ الْكَفْرِ. (توبہ: ۱۲) اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کریں تو تم بھی ان سرداران کفر سے بھڑ جاؤ۔
الطَّفِيُّ	آگ کا بجھانا	3	أَطْفَاءَ، يُطْفِنُوا	يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِنُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ. (توبہ: ۳۲) وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے بجھا دیں۔
التَّطْفِيفُ	کم ناپنا /	1	مُطَفِّفِينَ	وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ. (مطففين: ۱) بڑی خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی۔
الطَّفَقُ	شروع کرنا	3	طَفِقَ، طَفِقَا	رُدُّوْهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ. (ص: ۳۳) ان (گھوڑوں) کو دوبارہ میرے سامنے لاؤ! پھر تو پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنا شروع کر دیا۔
الطَّلَبُ	ڈھونڈنا / طلب کرنا	4	يَطْلُبُ، الطَّالِبُ، الْمَطْلُوبُ، طَلَبًا	ضَعَفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ. (الحج: ۸۳) بڑا بودا ہے طلب کرنے والا اور بڑا بودا ہے وہ جن سے طلب کیا جا رہا ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْإِنطِلَاقُ	جانا/ چلنا	9	انْطَلَقَ، فَانْطَلَقَا، انْطَلَقْتُمْ، يَنْطَلِقُ	انْطَلِقُوا إِلَى مَا كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ. (مرسلات: ۲۹) اس دوزخ کی طرف جاؤ جس کو تم جھٹلا رہے تھے۔
الطَّمْثُ	چھونا	2	لَمْ يَطْمِثْهُمْ	لَمْ يَطْمِثْهُمْ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ. (الرحمن: ۵۶) جنہیں ان سے پہلے کسی جن و انس نے ہاتھ نہیں لگایا۔
الطُّمُوسُ	مٹانا/ ہلاک ہونا	5	طَمَسْنَا، نَطَمِسُ، أَطْمَسُ، طُمِسَتْ	فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ. (مرسلات: ۸) پس جب ستارے بے نور کر دیئے جائیں گے۔
التَّطَوُّيقُ	طوق پہنانا	1	سَيُطَوَّقُونَ	سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (آل عمران: ۷۸۰) عنقریب قیامت والے دن یہ اپنی کنجوسی کی چیز کے طوق ڈالے جائیں گے۔
الْإِطَاقَةُ	طاقت رکھنا قادر ہونا	3	يُطِيقُونَ، طَاقَةٌ	وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَ: فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ. (البقرہ: ۱۸۴) اور اس کی طاقت رکھنے والے فدیہ میں ایک مسکین کو کھانا کھلا دیں۔
الطِّيُّ	کسی چیز کو پیٹنا	3	نَطَوَى، طَيَّ، مَطَوِيَّاتٌ	يَوْمَ نَطَوَى السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ. (انبیاء: ۱۰۴) جس دن ہم آسمان کو یوں لپیٹ لیں گے جیسے طومار میں اوراق لپیٹ دیئے جاتے ہیں۔
الظَّفَرُ	غالب ہونا	1	أَظْفَرَكُمْ	مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَ كُمْ عَلَيْهِمْ. (الفتح: ۲۴) اس کے بعد کہ اس نے تمہیں ان پر غلبہ دے دیا تھا۔
الظَّمَا	پياس لگنا	3	تَظْمَوُا، ظَمَاءٌ، الظَّمَانُ	بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ. (توبہ: ۱۲۰) یہ اس سبب سے کہ ان کو اللہ کی راہ میں جو پیاس لگی۔
الْعَبَأُ	پرواہ کرنا	1	يَعْبَأُ	قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دَعَاءُكُمْ. (الفرقان: ۷۷) کہہ دیجئے! اگر تمہاری دعا التجا (پکارنا) نہ ہوتی تو میرا رب تمہاری مطلق پرواہ نہ کرتا۔
الْعَبَثُ	بے فائدہ کرنا	2	تَعْبَثُونَ، عَبَثًا	أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ. (الشعراء: ۱۲۸) کیا تم ایک ایک ٹیلے پر بطور تماشا یادگار (عمارت) بنا رہے ہو۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْعَبْرُ	خواب کی تعبیر بیان کرنا	1	تَعْبُرُونَ	أَفْتُونِي فِي دُوبَايَ إِنْ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ. (يوسف: ۴۳) میرے اس خواب کی تعبیر بتلاؤ اگر تم خواب کی تعبیر دے سکتے ہو۔
الْعَبْرُ	گذرنا	1	عَابِرِي	إِلَّا عَابِرِي سَبِيلِي حَتَّى تَغْتَسِلُوا. (النساء: ۴۳) ہاں اگر راہ چلتے گزر جانے والے ہوں تو اور بات ہے۔
الْإِعْتِبَارُ	عبرت حاصل کرنا	7	فَاعْتَبِرُوا، عِبْرَةً	فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِيَ الْأَبْصَارِ. (الحشر: ۲) پس اے آنکھوں والو! عبرت حاصل کرو۔
الْعَبَسُ	چین چین ہونا/ سخت ہونا	3	عَبَسَ، عَبُوسًا	عَبَسَ وَتَوَلَّى. (عبس: ۱) وہ ترش رو ہوا اور منہ موڑ لیا۔
الْإِسْتِعْتَابُ	سبب ناراضگی دور کرنا	5	يَسْتَعْتَبُونَ، الْمُعْتَبِينَ	وَأَنْ يَسْتَعْتَبُوا فَمَا هُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ. (حم السجدة: ۲۴) اگر یہ معافی کے خواستوار ہوں تو بھی معاف نہیں رکھے جائیں گے۔
الْعَتْلُ	سختی سے کھینچنا/ برائی کی طرف جلدی کرنا	2	فَاعْتَلُوا، عَتْلٍ	خُذُوهُ فَاعْتَلُوهُ إِلَى سَوَاءِ الْجَحِيمِ. (الدخان: ۴۷) اسے پکڑ لو پھر گھسیٹتے ہوئے بیچ جہنم تک پہنچاؤ۔
الْعَثْرُ	بھید پر مطاع کرنا	2	أَعَثَرْنَا، عَثَرَ	وَكَذَلِكَ أَعَثَرْنَا عَلَيْهِمْ. (كهف: ۲۱) ہم نے اس طرح لوگوں کو ان کے حال سے آگاہ کر دیا۔
الْعَثْوُ	زبردست فساد برپا کرنا	5	لَا تَعَثُّوا	وَلَا تَعَثُّوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ. (البقرة: ۶۰) اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرو۔
الْعَجْفُ	کمزور ہونا/ دبلا ہونا	2	عَجَافٌ	إِنِّي أَرَى سَيْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ. (يوسف: ۴۳) میں نے خواب میں دیکھا کہ سات موٹی تازہ فربہ گائیں ہیں جن کو سات لاغر دہلی پتلی گائیں کھا رہی ہیں۔
الْعُرُوجُ	چڑھنا	7	تَعْرُجُ، يَعْرُجُ، يَعْرُجُونَ	تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ. (المعارج: ۴) جس کی طرف فرشتے اور روح چڑھتے ہیں۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْعَرِيَّةُ	ننگا ہونا	3	تَعْرَى، بِالْعَرَاءِ	إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرَى. (طہ: ۱۱۸) یہاں تو تجھے یہ آرام ہے کہ نہ تو بھوکا ہوتا ہے نہ ننگا۔
الْعَزُوبُ	دور ہونا/ غائب ہونا	2	يَعْزُبُ	وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ. (یونس: ۶۱) اور آپ کے رب سے کوئی چیز ذرہ برابر بھی غائب نہیں۔
التَّعْزِيرُ	مدد و اعانت کرنا	3	عَزَّرْتُمُوهُمْ، عَزَّوْهُ، تَعَزَّرُوْهُ	لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوْهُ. (الفتح: ۹) تا کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو۔
الْعَزْمُ	پختہ ارادہ	9	عَزَمَ، عَزَمْتُ، عَزَمُوا، لَا تَعْزِمُوا، عَزْمٌ	فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ. (آل عمران: ۱۵۹) پھر جب آپ کا پختہ ارادہ ہو جائے تو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کریں۔
الْعَكْفُ	منع کرنا/ کسی چیز پر روک رکھنا	9	عَاكِفُونَ، عَاكِفِينَ، مَعْكُوفًا، يَعْكُفُونَ، الْعَاكِفُ	فَاتُوا عَلَى قَوْمٍ يَعْكُفُونَ عَلَى أَصْنَامٍ لَهُمْ. (اعراف: ۱۳۸) پس ان لوگوں کا ایک قوم پر گزر ہوا جو اپنے چند بتوں سے لگے بیٹھے تھے۔
التَّعْلِيْقُ	لٹکانا	1	مُعَلَّقَةٌ	فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمِيلِ فَتَدْرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ. (النساء: ۱۲۹) اس لئے بالکل ہی ایک کی طرف مائل ہو کر دوسری کو ادھر لٹکتی ہوئی نہ چھوڑو۔
الْعَمْدُ	جان بوجھ کر کرنا	3	تَعَمَّدَتْ، مُتَعَمِّدًا	وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ. (النساء: ۹۳) جو کوئی کسی مومن کو قصداً قتل کر ڈالے اس کی سزا دوزخ ہے۔
الْعَنْتُ	دشواری و تکلیف میں پڑنا	5	عَنْتُمْ، أَعْنَتْ، عَنَّتْ	ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنْتَ مِنْكُمْ. (النساء: ۲۵) کنیزوں سے نکاح کا یہ حکم تم میں سے ان لوگوں کے لئے ہے جنہیں گناہ اور تکلیف کا اندیشہ ہو۔
التَّعْوِيقُ	رکاوٹ ڈالنا	1	الْمُعَوِّقِينَ	قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ. (الاحزاب: ۱۸) اللہ تعالیٰ تم میں سے انہیں جانتا ہے جو دوسروں کو روکتے ہیں۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْعَوْلُ	عاجز کرنا / محتاج کرنا	1	تَعُولُوا	ذَٰلِكَ أَذْنٰی آلَا تَعُولُوا . (النساء: ۳) یہ زیادہ قریب ہے کہ (ایسا کرنے سے نا انصافی اور) ایک طرف جھوک پڑنے سے بچ جائے۔
الْعَيْبُ	عیب دار کرنا / عیب لگانا	1	أَعْيَبَهَا	فَارَدْتُ أَنْ أَعْيَبَهَا . (الکہف: ۷۹) میں نے اس میں کچھ توڑ پھوڑ کرنے کا ارادہ کر لیا۔
الْعِيَاءُ	عاجز ہونا، تھکنا	2	لَمْ يَعِيَ، أَفَعَيْنَا	وَلَمْ يَعِيَ بِخَلْقِهِنَّ. (احقاف: ۳۳) اور ان کو پیدا کرنے سے وہ نہ تھکا۔
الْغَبْرُ	چیز کا بقیہ حصہ ہونا	8	غَابِرِينَ، غَبْرَةً	إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَرْنَا إِنَّهَا لَمِنَ الْغَابِرِينَ . (حجر: ۶۰) سوائے اس (لوط) کی بیوی کے کہ ہم نے اسے رکنے اور باقی رہ جانے والوں میں مقرر کر دیا ہے۔
الْغَبْنُ	بعض کا بعض کو نقصان دینا	1	التَّغَابُنِ	يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ . (التغابن: ۹) جس دن تم سب کو اس جمع ہونے کے دن جمع کرے گا وہی دن ہے ہار جیت کا۔
الْغَدْرُ	چھوڑ دینا / باقی رکھنا	2	تُغَادِرُ، لَا يُغَادِرُ	لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا. (کہف: ۴۹) جس نے کوئی چھوٹا بڑا بغیر گھیرے کے باقی ہی نہیں چھوڑا۔
الْغَدَقُ	بکثرت بارش ہونا	1	غَدَقًا	لَا سَقَيْنَاهُمْ مَّاءً غَدَقًا . (الجن: ۱۶) یقیناً ہم انہیں بہت فراوانی پلاتے ہیں۔
الْإِغْتِرَافُ	پانی کا چلو لینا	2	إِغْتَرَفَ، غُرْفَةً	إِلَّا مَنِ إِغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ. (البقرہ: ۲۴۹) ہاں یہ اور بات ہے کہ اپنے ہاتھ سے چلو بھر لے۔
الْغُرْمُ	تاوان / عذاب ہلاکت	6	الْغَارِمِينَ، مَغْرَمٍ، غَرَامًا، لَمُغْرَمُونَ	وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ. (توبہ: ۶۰) اور گردن چھڑانے میں اور قرض داروں کے لئے اور اللہ کی راہ میں۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْغَرَاةُ الْإِغْرَاءُ	پیدا کرنا/ ڈال دینا	2	أَغْرَيْنَا، لَنُغْرِيَنَّكَ	فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ. (مائدہ: ۱۴) تو ہم نے بھی ان کے آپس میں بغض و عداوت ڈال دی۔
الْغَزْلُ	کاتنا	1	غَزَلَهَا	وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَصَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا. (النحل: ۹۲) اور اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جس نے اپنا سوت مضبوط کاٹنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر کے توڑ ڈالا۔
الْغَزْوُ	جہاد کے لئے بھیجا جانا	1	غَزَى	إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غَزَى. (آل عمران: ۱۵۶) جب کہ وہ سفر میں ہوں یا جہاد میں ہوں۔
الْغَسَقُ	اول شب کی تاریکی	2	غَسَقِي، غَاسِقِي	وَمِنْ شَرِّ غَاسِقِي إِذَا وَقَبَ. (فلق: ۳) اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے۔
الْغَسْلُ الْإِغْتِسَالُ	غسل کرنا پانی سے صفائی کرنا	3	فَاغْسِلُوا، تَغْتَسِلُوا، مُغْتَسِلٌ	فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ. (مائدہ: ۶) اپنے منہ کو اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھو لو۔
الْغَضْبُ	زبردستی لے لینا	1	غَضَبًا	وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَضْبًا. (کہف: ۷۹) کیونکہ ان کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر ایک (صحیح سالم) کشتی کو جبراً ضبط کر لیتا تھا۔
الْغَضُّ	اُچھو لگنا، گلے میں اٹکنا	1	غَضَّةً	وَطَعَامًا ذَا غَضَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا. (مزل: ۱۳) اور حلق میں اٹکنے والا کھانا ہے اور درد دینے والا عذاب ہے۔
الْغَضُّ	نگاہ یا آواز پست رکھنا	4	يَغْضُونَ، يَغْضُونُ، يَغْضُونَ، يَغْضُضْنَ	قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغْضُوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ. (النور: ۳۰) مسلمان مردوں سے کہو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔
الْغَطْشُ	رات کا تاریک ہونا	1	أَغْطَشَ	وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا. (النازعات: ۲۹) اس کی رات کو تاریک بنایا اور اس کے دن کو نکالا۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْغُلْفُ	غلاف میں ڈالنا	2	غُلْفٌ	وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ. (البقرہ: ۸۸) یہ کہتے ہیں کہ ہمارے دل غلاف والے ہیں۔
الْغَلَقُ	بند کرنا	1	غَلَقَتْ	وَعَلَقَتْ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ. (یوسف: ۲۳) دروازے بند کر کے کہنے لگی لو آ جاؤ۔
الْغَلِيُّ	جوش مارنا	2	يَغْلِي، غَلِي	يَغْلِي فِي الْبُطُونِ كَغَلِي الْحَمِيمِ. (الدخان: ۴۶) پیٹ میں کھولتا رہتا ہے مثل تیز گرم پانی کے۔
الْغُلُوُّ	حد سے گزرنا	2	لَا تَغْلُوا	قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ. (مانندہ: ۷۷) کہہ دیجئے اے اہل کتاب! اپنے دین میں ناحق غلو اور زیادتی نہ کرو۔
التَّغَامُزُ	ایک دوسرے کو آنکھوں سے اشارہ کرنا	1	يَتَغَامَزُونَ	وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ. (مطففین: ۳۰) اور ان کے پاس سے گزرتے ہوئے آپس میں آنکھ کے اشارے کرتے تھے۔
الْغُمُوضُ	آنکھ بند کرنا	1	أَنْ تَغْمِضُوا	وَلَسْتُمْ بِأَخْذِيهِ إِلَّا أَنْ تَغْمِضُوا فِيهِ. (بقرہ: ۲۶۷) جسے تم خود لینے والے نہیں ہو ہاں اگر آنکھیں بند کر لو تو۔
الْغَنَمُ	غنیمت حاصل کرنا	6	مَغَانِمَ، غَنِمْتُمْ	وَأَعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ. (انفال: ۴۱) جان لو کہ تم جس قسم کی جو کچھ غنیمت حاصل کرو۔
الْغِنَاءُ	جگہ کا آباد ہونا	2	لَمْ لَغْنِ، لَمْ يَغْنَوْا، فِيهَا يَغْتَبُ	الَّذِينَ كَذَبُوا شُعَيْبًا كَأَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا. (الاعراف: ۹۲) جنہوں نے شعیب (علیہ السلام) کی تکذیب کی تھی ان کی یہ حالت ہو گئی جیسے ان گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔
الْغَوْتُ	اعانت کرنا / مدد کرنا	5	يُغَاثُو، تَسْتَغِيثُونَ، يَسْتَغِيثُوا، فَاسْتَغَاثَهُ	وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا. (کہف: ۲۹) اگر وہ فریادری چاہیں گے تو ان کی فریادری کی جائے گی۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْغَوْصُ	غوطہ لگانا	2	يَغْوُصُونَ، غَوَّاصٍ	وَالشَّيَاطِينُ كُلٌّ بَنَاءٌ وَعَوَّاصٍ (ص: ۳۷) اور (طاقت ور) جنات کو بھی (ان کا ماتحت کر دیا) ہر عمارت بنانے والے کو اور غوطہ خور کو۔
الْغَوْلُ	درد سر / مدہوش	1	غَوْلٌ	لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ (الصافات: ۴۷) نہ اس سے درد سر ہو اور نہ اس کے پینے سے بہکیں۔
الْإِغْتِيَابُ	غیبت کرنا	1	لَا يَغْتَبُ	وَلَا يَغْتَبُ بَعْضُكُم بَعْضًا (الحجرات: ۱۲) اور نہ تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے۔
الْغَيْضُ	نا تمام بچہ / قلیل / نیچے اترنا	2	تَغِيضُ، غِيضٌ	اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيضُ الْإِرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ (الرعد: ۸) مادہ اپنے شکم میں جو کچھ رکھتی ہے اسے اللہ بخوبی جانتا ہے اور پیٹ کا گھٹنا بڑھنا بھی۔
الْفَتْأُ	برابر مسلسل لگے رہنا	1	تَفْتَنُوا	قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتَنُوا تَذْكُرُ يَوْسُفَ (يوسف: ۸۵) بیٹوں نے کہا واللہ! آپ ہمیشہ یوسف کی یاد ہی میں لگے رہیں گے ۔
الْفُتُورُ	سخن کے بعد نرم ہونا	3	يَفْتُرُونَ، يَفْتَرُ، فِتْرَةٌ	يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ (الانبیاء: ۲۰) وہ دن رات تسبیح بیان کرتے ہیں اور ذرا سی بھی سستی نہیں کرتے ۔
الفتق	کشادہ جگہ / کسی شے کو پھاڑنا	1	فَفَتَقْنَاهُمَا	كَانَتَا رَتَنًا فَفَتَقْنَاهُمَا (انبیاء: ۳۰) وہ دونوں باہم ملے جلے تھے پھر ہم نے انہیں جدا کیا ۔
الْفُجُورُ	جھوٹ بولنا، زنا کرنا / حد سے تجاوز کرنا	6	فَاجِرًا، الْفَجْرَةُ، الْفُجَّارِ، فُجُورَهَا	أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرَةُ الْفَجْرَةُ (عبس: ۴۲) وہ یہی کافر بدکردار لوگ ہوں گے۔
الْفَخْرُ	فضیلت / بڑائی / فخر کرنا	5	فَخُورٌ، تَفَاخُرٌ، فَخُورًا	إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُوَ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ (الحديد: ۲۰) دنیا کی زندگی صرف کھیل تماشازینت اور آپس میں فخر ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْفَرْجُ	توڑ پھوڑ کرنا	1	فُرِجَتْ	وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ. (مرسلات: ۹) اور جب آسمان توڑ پھوڑ دیا جائے گا۔
الْفِرَاشُ	بچھانا	2	فَرَشْنَا، فِرَاشًا	وَالْأَرْضُ فَرَشْنَاهَا. (الذاریات: ۴۸) اور زمین کو ہم نے فرش بنایا۔
التَّفْرِيطُ	حد سے بڑھ جانا	8	يَفْرِطُ، فَرَطْتُ، فَرَطْتُمْ، فَرَطْنَا، يَفْرِطُونَ، مُفْرِطُونَ، فُرُطًا	وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ. (یوسف: ۸۰) اور اس سے پہلے تم یوسف کے بارے میں کوتاہی کر چکے ہو۔
الْفِرَاقُ	کام سے خالی ہونا	6	فَرَعْتُ، سَنَفَرُغُ، أَفْرِغُ، فَارِغًا	فَإِذَا فَرَعْتَ فَانْصَبْ. (الْمُ نَشْرَح: ۷) پس جب تو فارغ ہو تو عبادت میں محنت کر۔
الْفَزُّ	مضطرب کر دینا / گھر سے نکال دینا	3	يَسْتَفْزِهُمُ، وَاسْتَفْزِرْ، يَسْتَفْزِرُونَكَ	فَارَادَ أَنْ يَسْتَفْزِهِمُ مِنَ الْأَرْضِ. (اسراء: ۱۰۳) آخر فرعون نے پختہ ارادہ کر لیا کہ انہیں زمین سے اکھیڑ دے۔
الْفَزْعُ	گھبرانا	6	فَزِعَ، فَزِعُوا، فُزِعَ، الْفَزَعُ	إِذْ دَخَلُوا عَلَى دَاوُدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ. (ص: ۲۲) جب یہ حضرت داود (علیہ السلام) کے پاس پہنچے پس یہ ان سے ڈر گئے۔
الْفَسْحُ	کشادہ کرنا	3	يَفْسَحُ، اِفْسَحُوا، تَفْسَحُوا	فَافْسَحُوا لِلَّهِ لَكُمْ. (المجادلہ: ۱۱) تم جگہ کشادہ کرو اللہ تمہیں کشادگی دے گا۔
التَّفْسِيرُ	وضاحت کرنا / بیان شرح	1	تَفْسِيرًا	وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا. (الفرقان: ۳۳) یہ آپ کے پاس جو کوئی مثال لائیں گے ہم اس کا سچا جواب اور عمدہ توجیہ آپ کو بتا دیں گے۔
الْفَشْلُ	کمزور و بزدل ہونا	4	فَشِلْتُمْ، تَفْشَلَا، تَفْشَلُوا	وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا. (انفال: ۴۶) آپس میں اختلاف نہ کرو ورنہ بزدل ہو جاؤ گے۔
الْفَصَاحَةُ	فصح ہونا	1	أَفْصَحُ	وَإِخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا. (القصص: ۳۴) میرا بھائی ہارون (علیہ السلام) مجھ سے زیادہ فصیح ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْفَصْمُ	ٹوٹنا	1	انْفِصَامَ	فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَأَنْفِصَامَ لَهَا. (بقرہ: ۲۵۶) اس نے مضبوط کڑے کو تھام لیا، جو کبھی نہ ٹوٹے گا۔
الْفَضْحُ	رسوا کرنا	1	تَفْضِחוْنَ	قَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا تَفْضِחוْا. (الحجر: ۶۸) (لوط علیہ السلام) نے کہا یہ لوگ میرے مہمان ہیں تم مجھے رسوا نہ کرو۔
الْفَضُّ	بکھرے ہوئے لوگ	2	انْفَضُّوا، يَنْفَضُّوا	وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَأَنْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ. (آل عمران: ۱۵۹) اگر آپ بد زبان اور سخت دل ہوتے تو یہ سب آپ کے پاس چھوٹ جاتے۔
الْأَفْضَاءُ	پہنچنا	1	أَفْضَىٰ	وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَىٰ بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ. (النساء: ۲۱) تم اسے کیسے لے لو گے حالانکہ تم ایک دوسرے سے مل چکے ہو۔
الْفِظُّ	بدخلق اور سخت کلام ہونا	1	فَظًّا	وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَأَنْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ. (آل عمران: ۱۵۹) اور اگر آپ بد زبان اور سخت دل ہوتے تو یہ سب آپ کے پاس سے چھٹ جاتے۔
الْفَقْدُ	کھونا/گم کرنا	3	تَفْقِدُونَ، نَفَقْدُ، تَفَقَّدَ	قَالُوا وَقَبِلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا تَفْقِدُونَ. (یوسف: ۷۱) انہوں نے ان کی طرف منہ پھیر کر کہا کہ تمہاری کیا چیز کھو گئی ہے؟
الْفَقُوعُ	صاف رنگ ہونا	1	فَاقِعٌ	إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النََّاظِرِينَ. (بقرہ: ۶۹) وہ کہتا ہے کہ وہ گائے زرد رنگ کی ہے، چمک دار اور دیکھنے والوں کو بھلا لگنے والا رنگ ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْفَكُّ	قیدی کو چھوڑانا	2	مُنْفَكِّينَ، فَكُّ	فَكَ رَقَبَهُ. (البلد: ۱۳) کسی گردن (غلام لونڈی) کو آزاد کرنا۔
التَّفَكُّهُ	شرم سار ہونا	1	تَفَكَّهُوْنَ	فَطَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ. (الواقعة: ۶۵) اور تم حیرت کے ساتھ باتیں بناتے ہی رہ جاؤ۔
الْفَلَقُ	پھاڑنا	4	انْفَلَقَ، الْفَلَقِ، فَالِقُ	إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى. (انعام: ۹۵) بے شک اللہ تعالیٰ دانہ کو اور گٹھلیوں کو پھاڑنے والا ہے۔
التَّفْنِيدُ	ملامت کرنا / خطا کار پھڑانا	1	تُفْنِدُونَ	إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَا أَنْ تُفْنِدُونَ. (یوسف: ۹۴) مجھے تو یوسف کی خوشبو آ رہی ہے اگر تم مجھے ٹھیکایا ہوا قرار نہ دو۔
الْفَنَاءُ	ہلاک ہونا	1	فَانٍ	كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ. (الرحمن: ۲۶) زمین پر جو ہیں سب فنا ہونے والے ہیں۔
التَّفْهِيمُ	سمجھانا	1	فَفَهَّمْنَا	فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ. (انبیاء: ۷۹) ہم نے اس کا صحیح فیصلہ سلیمان کو سمجھا دیا۔
الْفَوْتُ	کسی چیز کا چھوٹ جانا	4	فَاتٌ، فَوْتُ	لِكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلَى مَافَاتَكُمُ. (ال عمران: ۱۵۳) تاکہ تم فوت شدہ چیز پر غمگین نہ ہو۔
الْفُورَانُ	جوش مارنا / ابلنا	3	فَارًا، تَفُورٌ	حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ. (هود: ۴۰) یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور ابلنے لگا۔
الْفُورُ	جلدی / تازہ دم ہونا	1	فُورِهِمْ	وَيَأْتُواكُم مِّنْ فُورِهِمْ. (آل عمران: ۱۲۵) اور یہ لوگ اسی دم تمہارے پاس آ جائیں۔
التَّفْوِیْضُ	سپرد کرنا	1	أَفْوِضُ	وَأَفْوِضْ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ. (غافر: ۴۴) میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔
الْإِفَاقَةُ	اصلی حالت پر آنا	1	أَفَاقٌ	فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَنَكَ. (الاعراف: ۱۴۳) پس جب ہوش میں آئے تو عرض کیا کہ بے شک آپ کی ذات منزہ ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْفَيْءُ	لوٹ آنا	7	فَاءَتْ، فَاءُ، فَاءٌ، تَفِيءٌ، يَتَفَيَّوْنَ	فَإِنْ فَاءٌ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ. (بقرہ: ۲۲۶) پھر اگر وہ لوٹ آئیں تو اللہ تعالیٰ بھی بخشنے والا مہربان ہے۔
الْعَسْعَسَةُ	رات کا گزر جانا	1	عَسَسَ	وَاللَّيْلِ إِذَا عَسَسَ. (التکویر: ۱۷) اور قسم ہے رات کی جب وہ جانے لگے۔
الْمُعَاشِرَةُ	ایک دوسرے کے ساتھ رہنا	5	عَاشِرُوهُنَّ، الْعَشِيرُ	وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ. (النساء: ۱۹) ان کے ساتھ اچھے طریقے سے بود و باش رکھو۔
الْعَشْوُ	صرف نظر کرنا	1	يَعْشُ	وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ. (الزخرف: ۳۶) جو شخص رحمن کی ذات سے غفلت کرے۔
الْعَصْرُ	نچوڑنا	3	أَعْصِرُ، يَعْصِرُونَ، الْمَعْصِرَاتِ	إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا. (یوسف: ۳۶) میں نے خواب میں اپنے آپ کو شراب نچوڑتے دیکھا ہے۔
الْعَصْفُ	ہوا کا تیز چلنا	7	عَاصِفٌ، عَاصِفَةٌ، عَاصِفَاتٍ، عَصَفًا	جَاءَ تَهَا رِيحٌ عَاصِفٌ. (یونس: ۲۲) ایک جھونکا سخت ہوا کا آیا۔
الْعَضُّ	دانتوں سے کاٹنا	2	يَعَضُّ، عَضُّوا	وَيَوْمَ يَعْضُّ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ. (فرقان: ۲۷) اور اس دن ظالم شخص اپنے ہاتھوں کو چبا چبا کر کہے گا۔
الْعَضْلُ	حصول مقصد میں حائل ہونا	2	لَا تَعْضِلُوهُنَّ	فَلَا تَعْضِلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ. (بقرہ: ۲۳۲) انہیں ان کے خاوند سے نکاح کرنے سے نہ روکو۔
الْعَطْلُ	بے کاری کا چھوڑ دینا	2	عَطَلْتُ، مُعْطَلَةٌ	وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ. (التکویر: ۴) اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں چھوڑ دی جائیں
الِاسْتِعْفَافُ	استغناء اختیار کرنا، بچنا، بچانا	4	يَسْتَعِفُّ، يَسْتَعِفُّنَ، التَّعَفُّفِ	وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ. (النساء: ۶) مال داروں کو چاہئے کہ (ان کے مال سے) بچتے رہیں۔
الْعَقْدُ	بیج یا قسم کو پکا کرنا	3	عَقَدْتُ، عَقَدْتُمْ، الْعُقُودِ	وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ. (النساء: ۳۳) اور جن سے تم نے اپنے ہاتھوں معاہدہ کیا ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْعَقْرُ	کاٹ ڈالنا	5	عَقَرُوا، عَقَرُوا	فَعَقَرُوها فَأَصْبَحُوا نَادِمِينَ. (الشعراء: ۱۵۷) پھر بھی انہوں نے اس کی کوچیں کاٹ ڈالیں بس وہ پشیمان ہو گئے۔
الْفَيْضُ	آنسو بہانا	9	تَفَيْضُ، أَفَاضَ، أَفِيضُوا، أَفْضَتُمْ، تَفِيضُونَ	تَرَى أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ. (مانندہ: ۸۳) آپ ان کی آنکھیں آنسو سے بہتی ہوئی دیکھتے ہیں۔
الْقُبْحُ	فعل یا صورت کی برائی	1	الْمَقْبُوحِينَ	وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ. (القصص: ۴۲) اور قیامت کے دن بھی وہ بد حال لوگوں میں سے ہوں گے۔
الْقَبْرُ	قبر میں دفن کرنا	8	أَقْبَرَهُ، قَبْرَهُ، قَبُورُ، مَقَابِرَ	ثُمَّ أَمَاتَهُ، فَأَقْبَرَهُ. (عبس: ۲۱) پھر اسے موت دی اور پھر قبر میں دفن کر دیا۔
الْقَبْسُ	شعلہ لینا نور تلاش کرنا	3	نَقَبَسَ، قَبَسَ	أَنْظُرُونَا نَقَبَسَ مِنْ نُورِ كُمْ. (الحديد: ۱۳) ہمارا انتظار تو کرو کہ ہم بھی تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کر لیں۔
الْقَبْضُ	ہاتھ میں لینا سمیٹنا	9	قَبَضْتُ، قَبْضًا، يَقْبِضُ، يَقْبِضُنَ، يَقْبِضُونَ، قَبْضَةً، مَقْبُوضَةً	فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِنْ أَثَرِ الرَّسُولِ. (طہ: ۹۶) تو میں نے فرستادہ الہی کے نقش قدم سے ایک مٹھی بھر لی۔
الْقَتْرُ	نان نفقہ میں تنگی کرنا	5	لَمْ يَقْتُرُوا، قَتَرٌ، قَتَرَةً، قَتُورًا، الْمُقْتَرِ	وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا. (فرقان: ۶۷) اور جو خرچ کرتے وقت بھی نہ تو اسراف کرتے ہیں نہ بخیلی۔
الْإِقْتِحَامُ	گھسنا	2	إِقْتَحَمَ، مُقْتَحِمٌ	فَلَا اقْتَحَمَ الْعُقَبَةَ. (البلد: ۱۱) سو اس سے نہ ہو سکا کہ گھاٹی میں داخل ہوتا۔
الْقَذْحُ	چمق/آگ نکالنے کا پتھر	1	قَذَحًا	فَالْمُورِيَّاتِ قَذَحًا. (العاديات: ۲) پھر ٹاپ مار کر آگ جھاڑنے والوں کی قسم۔
الْقَدُّ	پھٹنا	6	قَدَّتْ، قَدَّ، قِدَدًا	وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ. (يوسف: ۲۵) اور اس عورت نے یوسف کا کرتا پیچھے کی طرف سے کھینچ کر پھاڑ ڈالا۔
التَّقْدِيسُ	پاک کرنا / بابرکت کرنا	10	نُقِدِّسُ، الْقُدْسُ، الْقُدُوسُ، الْمُقَدَّسُ	نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ. (بقرہ: ۳۰) اور ہم تیری تسبیح، حمد اور پاکیزگی بیان کرنے والے ہیں۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْإِقْتِدَاءُ	اقتدا کرنا	2	إِقْتَدِهِ، مُقْتَدُونَ	وَأَنَا عَلَىٰ أَثَارِهِمْ لَمُقْتَدُونَ. (زخرف: ۲۳) اور ہم تو انہی کے نقش پا کی پیروی کرنے والے ہیں۔
الْقَذْفُ	پھینکنا بھردینا	9	قَذَفَ، قَذَفْنَا، نَقَذِفُ، يَقْذِفُ، يَقْذِفُونَ.	وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ. (احزاب: ۲۶) اور ان کے دلوں میں رعب بھردیا۔
الْقَرُّ	خوشی کی وجہ سے آنکھیں ٹھنڈی ہونا	7	تَقَرَّ، قَرِيٌّ، قُرَّةٌ	كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ. (طہ: ۴۰) کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمگین نہ ہو۔
الْإِقْتِرَافُ	کماٹی کرنا	5	اِقْتَرَفْتُمُوهُ، يَقْتَرِفُ، يَقْتَرِفُونَ، يَقْتَرِفُونَ، يَقْتَرِفُونَ.	وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا. (الشوری: ۲۳) جو شخص کوئی نیکی کرے ہم اس کے لئے اس کی نیکی میں اور نیکی بڑھادیں گے۔
الْقَرَارُ	قرار سے رہنا	1	قَرَنَ	وَقَرَنَ فِي بُيُوتِكُنَّ. (الاحزاب: ۳۳) اور اپنے گھروں میں قرار سے رہو۔
الْقَسَاوَةُ	سخت و درشت ہونا	6	قَسَتْ، الْقَاسِيَةِ	ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ. (بقرہ: ۷۴) پھر اس کے بعد تمہارے دل پتھر جیسے سخت ہو گئے۔
الْإِقْشِعْرَارُ	لپکی طاری ہونا / بال کھڑے ہونا	1	تَقْشَعِرُّ	تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ. (الزمر: ۲۳) جس سے ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب کا خوف رکھتے ہیں۔
الْقَصْدُ	میانہ روی اختیار کرنا	6	اِقْصِدْ، قَصْدٌ، قَاصِدًا، مُقْتَصِدٌ، مُقْتَصِدَةٌ	وَأَقْصِدْ فِي مَشْيِكَ. (لقمان: ۱۹) اپنی رفتار میں میانہ روی اختیار کر۔
الْقَصْفُ	بہت تیز ہوا	1	قَاصِفًا	فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِنَ الرِّيحِ. (الاسراء: ۶۹) اور تم پر تیز و تند ہواؤں کے جھونکے بھیج دے۔
الْقَصْمُ	ختم کرنا / پس ڈالنا	1	قَصَمْنَا	وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً. (انبیاء: ۱۱) اور بہت سی بستیاں ہم نے تباہ کر دیں جو ظالم تھیں۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْقَصَاءُ	دور ہونا کنارہ	5	قَصِيًّا، الْأَقْصَا، الْقُصْوَى	فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا. (مریم: ۲۲) پس وہ حمل سے ہو گئیں اور اسی وجہ سے وہ یکسو ہو کر ایک دور کی جگہ چلی گئیں۔
الْإِنْقِصَاضُ	گرنا/ لوٹنا	1	يَنْقُضُ	فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقُضَ. (کہف: ۷۷) دونوں نے وہاں ایک دیوار پائی جو گرا ہی چاہتی تھی۔
الْإِنْقِعَارُ	جڑ سے اکھڑ جانا	1	مُنْقَعِرٌ	كَانَهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُنْقَعِرٍ. (القمر: ۲۰) گویا کہ وہ جڑ سے کٹے ہوئے کھجور کے تنے ہیں۔
الْقَفْوُ	پیچھا کرنا	5	لَا تَقْفُ، قَفَيْنَا	وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ. (الاسراء: ۳۶) جس بات کی تجھے خبر ہی نہ ہو اس کے پیچھے مت پڑ۔
الْإِقْلَاعُ	تھم جانا	1	أَقْلَعِي	وَيَا سَمَاءُ أَقْلَعِي. (ہود: ۴۴) اے آسمان بس کر تھم جا۔
الْقَلَى	بیزار ہونا	1	قَلَى	مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى. (الضحیٰ: ۳) نہ تو تیرے رب نے تجھے چھوڑا ہے اور نہ وہ بیزار ہو گیا ہے۔
الْإِقْمَاحُ	ذلت کی بناء پر آنکھ بند کر کے سر اٹھالینا	1	مُقْمَحُونَ	فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ. (یس: ۸) وہ ٹھوڑیوں تک ہیں جس سے ان کے سر اوپر کوالٹ گئے ہیں۔
الْقُنُوطُ	مایوس ہونا	6	قَنْطُوا، لَا تَقْنُطُوا، يَقْنُطُونَ، الْقَانِطِينَ، قُنُوطٌ	وَمَنْ يَقْنُطْ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ. (الحجر: ۵۶) اپنے رب تعالیٰ کی رحمت سے ناامید تو صرف گمراہ اور بہکے ہوئے لوگ ہی ہوتے ہیں۔
الْإِقْنَاعُ	سر کو بلند کرنا / تھوڑی چیز پر راضی ہونا	2	الْقَانَعُ، مُقْنِعٌ	مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رءُوسِهِمْ. (ابراہیم: ۴۳) وہ اپنے سر اوپر اٹھائے دوڑ بھاگ رہے ہوں گے۔
الْإِقْنَاءُ	خوش کرنا، راضی کرنا	1	أَقْنَى	وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَى وَأَقْنَى. (النجم: ۴۸) اور یہ کہ وہی مالدار بناتا ہے اور سرمایہ دیتا ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
التَّقْيِضُ	مقرر کرنا / مقرر کرنا / لانا	2	قَيَّضْنَا، نَقِيضُ	وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُمْ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ. (فصلت: ۲۵)
الْقَبْلُولَةُ	دوپہر میں سونا / یا لیٹنا	2	قَانِلُونَ، مَقِيلًا	فَجَاءَهَا بِأُسْنًا بَيَاتًا أَوْهُمْ قَانِلُونَ. (اعراف: ۴) اور ان پر ہمارا عذاب رات کے وقت پہنچا یا ایسی حالت میں کہ وہ دوپہر کے وقت آرام میں تھے۔
الْكَبْتُ	پچھاڑنا / رسوا کرنا / پھیرنا	5	كُبْتُ، مَكِبًا، كُبْتُوا، كُبِتَ، يَكْبِتُهُمْ	كُتِبُوا كَمَا كُتِبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ. (المجادلہ: ۵) وہ ذلیل کئے جائیں گے جیسے ان سے پہلے کے لوگ ذلیل کئے گئے تھے۔
الْكَبْكَبَةُ	الٹنا، اوندھا منہ کرنا	1	كُتِبُوا	فَكُتِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ. (الشعراء: ۹۴) پس وہ سب اور کل گمراہ لوگ جہنم میں اوندھے منہ ڈال دیئے جائیں گے۔
الْكَذْحُ	محنت کرنا / مشقت اٹھانا	2	كَذَحًا، كَذِجُ	يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَذِجٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَذْحًا فَمَلَأْ قِيَهُ. (انشقاق: ۶) اے انسان! تو اپنے رب سے ملنے تک یہ کوشش اور تمام کام اور محنتیں کر کے اس سے ملاقات کرنے والا ہے۔
الْإِنْكَدَارُ	گدلا ہونا / میلنا ہونا	1	إِنْكَدَرَتْ	وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ. (التکویر: ۲) اور جب ستارے بے نور ہو جائیں گے۔
الْكَدَىٰ	کسی کو دینے میں بخل کرنا	1	أَكْدَىٰ	وَأَعْطَىٰ قَلِيلًا وَأَكْدَىٰ. (النجم: ۳۴) اور بہت کم دیا اور ہاتھ دھو لیا۔
الْكَرْبُ	غم اور مشقت	4	كَرْبٌ	وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ. (الصافات: ۷۶) ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو اس زبردست مصیبت سے بچا لیا۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْكَسَادُ	بازار کا مندا ہونا	1	كَسَادَ	وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا. (التوبہ: ۲۴) اور وہ تجارت جس کی کمی سے تم ڈرتے ہو۔
الْكُسْلُ	کاہل ہونا / سستی کرنا	2	كُسَالِي	وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَى. (۱۴۲) جب وہ نماز کے لیے اٹھتے ہیں تو سستی کے ساتھ اٹھتے ہیں۔
الْكِسْوَةُ	پہنانا	5	كَسَوْنَا، نَكْسُوهَا، اَكْسُوا	فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا. (المومنون: ۱۴) پھر ہڈیوں کو ہم نے گوشت پہنا دیا۔
الْكِشْطُ	کھال اتارنا	1	كُشِطَتْ	وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ. (التکویر: ۱۱) اور جب آسمان کی کھال اتار لی جائے گی۔
الْكُظْمُ	غصہ پی لینا	6	الْكَاظِمِينَ، كَظِيمٌ، مَكْظُومٌ	وَأَبْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ. (یوسف: ۸۴) ان کی آنکھیں بوجہ رنج و غم کے سفید ہو چکی تھیں اور وہ غم کو دبائے ہوئے تھے۔
الْكُفُوُ	مثل، نظیر	1	كُفُوا	وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ. (اخلاص: ۴) اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔
الْكَفْتُ	سمیٹنا	1	كَفَاتًا	أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا. (مرسلات: ۲۵) کیا ہم نے زمین کو سمنیٹنے والا نہیں بنایا۔
الْكَفُّ	روکنا، باز رکھنا	8	كَفَّ، كَفَفْتُ، يَكْفُ، يَكْفُوا، يَكْفُونُ، كُفُوا	وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ. (الفتح: ۲۴) وہی ہے جس نے کافروں کے ہاتھوں کو تم سے روک لیا۔
الْكَلْنَا	حفاظت کرنا / نگہبانی کرنا	1	يَكْلَنُوكُمْ	قُلْ مَنْ يَكْلَنُوكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ. (الانبياء: ۴۲) ان سے پوچھئے کہ رحمن سے، دن اور رات تمہاری حفاظت کون کر سکتا ہے۔
التَّكْلِيبُ	کتے کو سدھارنا	1	مُكَلِّبِينَ	وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ. (المائدہ: ۴) اور جن شکار کھیلنے والے جانوروں کو تم نے سدھار رکھا ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْكُلُوحُ	بد شکل / قبیح ہونا	1	كَالْحُونِ	تَلَفَحَ وُجُوهُهُمْ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالْحُونِ. (مومنون: ۱۰۴) ان کے چہروں کو آگ جھلستی رہے گی اور وہ وہاں بد شکل بنے ہوئے ہوں گے۔
التَّكْلِيفُ	مکلف، بنانا	8	تُكَلِّفُ، يُكَلِّفُ، تَكَلَّفُ، الْمُتَكَلِّفِينَ، نُكَلِّفُ	لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا. (انعام: ۱۵۲) ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔
الْإِكْمَالُ	پورا کرنا، پورا ہونا / کامل ہونا	5	أَكْمَلْتُ، لِتُكْمِلُوا، كَامِلِينَ، كَامِلَةً	الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ. (المائدہ: ۳) آج میں نے تمہارے لئے دین کو مکمل کر دیا۔
الْكَنْزُ	ذخیرہ کرنا	9	كَنْزُكُمْ، تَكْنِزُونَ، كَنْزٌ، كُنُوزٌ	هَذَا مَا كَنْزُكُمْ لَا نَفْسِكُمْ. (توبہ: ۳۵) یہ ہے جسے تم نے اپنے لئے خزانہ بنا کر رکھا تھا۔
الْكُنْسُ	چھپ جانا	1	الْكُنْسِ	الْجَوَارِ الْكُنْسِ. (التکویر: ۱۶) چلنے پھرنے والے چھپنے والے ستاروں کی۔
الْكُهَانَةُ	غیب دانی کا دعویٰ کرنا	2	كَاهِنٍ	وَلَا يَقُولُ كَاهِنٍ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ. (الحاقہ: ۴۲) اور نہ کسی کا کاہن کا قول ہے۔
التَّكْوِيرُ	لپیٹنا	3	يُكْوِرُ، كُوِّرَتْ	إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ. (التکویر: ۱) جب سورج لپیٹ لیا جائے گا۔
الْإِسْتِكَانُ	عاجزی کرنا / دب جانا	2	إِسْتَكَانُوا	وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا. (آل عمران: ۱۴۶) لیکن نہ تو انہوں نے ہمت ہاری نہ ست رہے اور نہ دبے۔
الْمَلَجَاءُ	جائے پناہ حاصل کرنا	3	مَلَجَاءٌ	وَقَنُوتُكُمْ أَنْ لَا مَلَجَاءَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ. (توبہ: ۱۱۸) اور انہوں نے سمجھ لیا کہ اللہ سے کہیں پناہ نہیں مل سکتی۔
الْإِلْحَادُ	کفر، بے دینی اختیار کرنا	6	يُلْحِدُونَ، الْإِلْحَادِ، مُلْتَحِدًا	وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ. (اعراف: ۱۸۰) اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جو اس کے ناموں میں کج روی کرتے ہیں۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْإِلْحَافُ	اصرار سے مانگنا	1	الْحَافًا	لَا يَسْئَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا. (بقرہ: ۲۷۳) وہ لوگوں سے چٹ کر سوال نہیں کرتے۔
الْلُحُوقُ	پالینا، آملنا / پہنچنا	6	يَلْحَقُوا، الْحَقُّمُ، الْحَقْنَا، الْحَقْنِي	رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَالْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ. (الشعراء: ۸۳) اے میرے رب! مجھے قوت فیصلہ عطا فرما اور مجھے نیک لوگوں میں ملا دے۔
الْلُدُّ	سخت جھگڑالو ہونا	2	الْدُّ، لُدًّا	وَهُوَ الْدُّ الْخِصَامِ. (بقرہ: ۲۰۴) حالانکہ دراصل وہ زبردست جھگڑالو ہے۔
الْلَذُّ	لذیذ / مرغوب ہونا	3	تَلَذُّ، لَذَّةً	وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ. (الزخرف: ۷۱) اور جس سے ان کی آنکھیں لذت پائیں۔
الْلُزُوبُ	لازم، ثابت	1	لَا زِبٍ	إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ طِينٍ لَا زِبٍ. (صافات: ۱۱) ہم نے انسانوں کو لیس دار مٹی سے پیدا کیا۔
الْإِلْزَامُ	لازم کرنا / واجب کرنا	5	الْزَمْنَا، الزَّمَهُمُ، انْزِمُوا، لِزَامًا	وَكُلَّ إِنْسَانٍ الزَّمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ. (الاسراء: ۱۳) ہم نے ہر انسان کی برائی بھلائی کو اس کے گلے لگا دیا ہے۔
الْلُطْفُ	نرم ہونا / باریک ہونا	8	لِيَتَلَطَّفُ، لَطِيفًا	إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا. (احزاب: ۳۴) یقیناً اللہ تعالیٰ لطف کرنے والا خبردار ہے۔
الْلَطْيُ	آگ کی بھڑک	2	تَلَطَّى، لَطْيًا	كَلَّا إِنَّهَا لَطْيٌ. (معارج: ۱۵) مگر ہرگز یہ نہ ہوگا، یقیناً وہ شعلہ والی (آگ) ہے۔
الْلَفْتُ	موڑنا / پھرنا	3	تَلَفِتْنَا، يَلْتَفِتُ	وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدًا. (ہود: ۸۱) تم میں سے کسی کو موڑ کر بھی نہ دیکھنا چاہئے، بجز تیری بیوی کے۔
الْلَفْحُ	جھلس دینا	1	تَلْفَحُ	تَلْفَحُ وُجُوهُهُمْ النَّارُ. (مؤمنون: ۱۰۴) ان کے چہروں کو آگ جھلستی رہے گی۔
الْلَفْظُ	لفظ بولنا / الفاظ ادا کرنا	1	يَلْفِظُ	مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ. (ق: ۱۸) (انسان) منہ سے کوئی لفظ نکال نہیں پاتا مگر کہ اس کے پاس نگہبان تیار ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْلَفُّ	درختوں کا گنجان ہونا	3	الْفَافَا، لَفِيفًا، إِلْتَفَتَ	وَالْتَفَتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ . (القیامۃ: ۲۹) اور پنڈلی سے پنڈلی پٹ جائے گی ۔
الْلَفُو	پانا	3	الْفَوَا ، الْفَيْنَا، الْفِيَا،	إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ . (الصفات: ۶۹) یقین مانو! کہ انہوں نے اپنے باپ دادا کو بہکا ہوا پایا ۔
الْلَقْطُ الْإِلْتِقَاطُ	زمین سے کوئی چیز اٹھانا	2	إِلْتَقَطَهُ، يَلْتَقِطُ	يَلْتَقِطُهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ . (یوسف: ۱۰) اسے کوئی (آتا جاتا) قافلہ اٹھالے جائے ۔
الْلَقْفُ	اچکنا، نکل جانا	3	تَلَقَّفَ	فَإِذَا هِيَ تَلَقَّفُ مَا يَأْفِكُونُ . (اعراف: ۱۱۷) سوعصا کا ڈالنا تھا کہ اس نے ان کے سارے بنے بنائے کھیل کو نکلنا شروع کیا ۔
الْإِلْتِقَامُ الْلَقْمُ	نکل لینا، لقمہ بنانا	1	إِلْتَقَمَ	فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ . (الصفات: ۱۴۲) تو پھر انہیں مچھلی نے نکل لیا اور وہ خود اپنے آپ کو ملامت کرنے لگ گئے۔
الْلَمْذُ	کسی میں عیب نکالنا برائی کرنا	4	تَلْمِزُوا ، يَلْمِزُ، يَلْمِزُونَ، لُمَزَةٌ	وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ . (حجرات: ۱۱) اور آپس میں ایک دوسرے کو عیب نہ لگاؤ ۔
الْلَمْسُ	چھونا	4	لَمَسْنَا، لَمَسُوا، لَا مَسْتُمْ	أَوَلَا مَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا . (النساء: ۴۳) تم نے عورتوں سے مباشرت کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی کا قصد کرو۔
الْإِلْتِمَاسُ	تلاش کرنا	1	إِلْتِمَسُوا	قِيلَ إِرْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا . (الحديد: ۱۳) ہمارا انتظار تو کرو کہ ہم بھی تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کر لیں ۔
الْلَهْثُ	ہانپنا	2	يَلْهَثُ	إِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثُ . (اعراف: ۱۷۶) کہ اگر تو اس پر حملہ کرے تب بھی ہانپے ۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْإِلْهَامُ	دل میں بات ڈال دینا	1	أَلْهَمَ	فَالْهَمَّهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا. (الشمس: ۸) پس سمجھ دی اس کو بدکاری کی اور نیچ کر چلنے کی۔
التَّلْوِيحُ	بھلسا دینا	1	لَوَّاحَةٌ	لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ. (المدثر: ۲۹) کھال کو جھلسا دیتی ہے۔
الْلَوْذُ	کسی چیز کی پناہ لینا، آڑ لینا	1	لِوَاذًا	قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا. (النور: ۶۳) تم میں سے انہیں اللہ خوب جانتا ہے جو نظر بچا کر چپکے سے سرک جاتے ہیں۔
الْلَيُّ الْلَوِيُّ	کسی کی طرف متوجہ ہونا	5	تَلَوُّوا، تَلَوُّونَ، يَلَوُّونَ، لَوَّاءُ، لَيًّا	إِذْ تَصْعَدُونَ وَلَا تَلَوُّونَ عَلَى أَحَدٍ. (آل عمران: ۱۵۳) جب کہ تم چڑھ چلے جا رہے تھے اور کسی کی طرف توجہ تک نہیں کرتے تھے۔
الْوَلْتُ	کسی کا حق کم کرنا	1	يَلْتَكُمُ	لَا يَلْتَكُمُ مِنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا. (الحجرات: ۱۴) اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ بھی کم نہ کرے گا۔
الْلَيْنُ	نرم ہونا	5	لَيْتَ، تَلَيْنُ، أَلْنَا، لَيْنَةٌ، لَيْنًا	وَالنَّالُ الْحَدِيدَ. (سبا: ۱۰) اور ہم نے اس کے لئے لوہا نرم کیا۔
الْمَتَانَةُ	سخت و مضبوط ہونا	3	مَتِينٌ	وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ. (الاعراف: ۱۸۳) اور ان کو مہلت دیتا ہوں بے شک میری تدبیر بڑی مضبوط ہے۔
الْمَثُولُ	سب سے اچھا ہونا	1	أَمْثَلُهُمْ	إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا. (طہ: ۱۰۴) ان میں سب سے زیادہ اچھی راہ والا کہہ رہا ہوگا کہ تم تو صرف ایک ہی دن رہے۔
الْمَجْدُ	عظمت والا ہونا	4	مَجِيدٌ	بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ. (البروج: ۲۱) بلکہ یہ قرآن ہے بڑی شان والا۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْتَمَجُّسُ	آتش پرست ہو جانا	1	الْمَجُوسُ	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئِينَ وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسَ. (الحج: ۱۷) ایمان دار اور یہودی اور صابی اور نصرانی اور مجوسی اور مشرکین۔
الْتَمَحِصُ	(گناہوں سے) پاک کرنا	2	لِيَمْحَصَ	وَلِيَمْحَصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا. (آل عمران: ۱۴۱) (یہ وجہ بھی تھی) کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو بالکل الگ کر دے۔
الْمَحَقُّ	مٹانا	2	يَمْحَقُ	يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ. (البقرہ: ۲۷۶) اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقہ کو بڑھاتا ہے۔
الْمَحْلُ	کسی کام کے لئے چال چلنا	1	الْمِحَالِ	وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ. (الرعد: ۱۳) اور اللہ سخت قوت والا ہے۔
الْإِمْتِحَانُ	آزمائش کرنا	2	إِمْتَحَنَ، إِمْتَحَنُوهُنَّ	أُولَئِكَ الَّذِينَ أَمْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِتَتَّقُوا. (الحجرات: ۳) یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پرہیزگاری کے لئے جانچ لیا ہے۔
الْمَحْوُ	مٹانا	3	مَحَوْنَا، يَمْحُو	وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ. (الشوری: ۲۴) اللہ تعالیٰ اپنی باتوں سے جھوٹ کو مٹا دیتا ہے۔
الْمَوَاحِرَةُ	پانی کو چیرنا	2	مَوَاحِرَ	وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاحِرَ فِيهِ. (النحل: ۱۴) اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں اس میں پانی چیرتی ہوئی چلتی ہیں۔
الْمَخْضُ	حاملہ کا درد زہ میں مبتلا ہونا	1	الْمَخَاضُ	فَاجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَى جِذْعِ النَّخْلَةِ. (مریم: ۲۳) پھر درد زہ اسے ایک کھجور کے تنے کے نیچے لے آیا۔
الْمَرَاءَةُ	خوشگوار ہونا	1	مَرِيئًا	فَكُلُّوْهُ هَنِيئًا مَرِيئًا. (النساء: ۴) اسے شوق سے خوش ہو کر کھاؤ۔
الْمَرْوُجُ	چھوڑنا، چلانا	2	مَرَجَ	وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ. (الفرقان: ۵۳) وہی ہے جس نے دو سمندر آپس میں ملا رکھے ہیں۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْمَرَجُ	بگڑنا، خلط ملط ہونا	1	مَرِيجٌ	فَهُمْ فِي أَمْرِ مَرِيجٍ. (ق: ۵۰) پس وہ ایک الجھاؤ میں پڑ گئے۔
الْمَرَحُ	اترانا	3	تَمَرَحُونَ، مَرَحًا	وَبِمَا كُنْتُمْ تَمَرَحُونَ. (غافر: ۷۵) اور بے جا تم اتراتے پھرتے تھے۔
الْمُرُودُ	سرکشی کرنا، مداومت کرنا	4	مَرَدُّوا، مَارِدٌ، مَرِيدٌ	وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ. (الصافات: ۷) اور حفاظت کی سرکش شیطان سے۔
الْتَّمَرِيدُ	صاف و نرم کرنا	1	مُمَرَّدٌ	قَالَ إِنَّهُ صَرَحَ مُمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيرٍ. (النمل: ۴۴) فرمایا یہ تو شیشے سے منڈھی عمارت ہے۔
الْمَرَارَةُ	کڑوا ہونا	1	أَمْرٌ	وَالسَّاعَةُ أَذْهَى وَأَمْرٌ. (القمر: ۴۶) قیامت بڑی سخت اور کڑوی چیز ہے۔
الْمَزْجُ	آمیزش کرنا	3	مِزَاجٌ	وَمِزَاجُهُ مِّنْ تَسْنِيمٍ. (المطففين: ۲۷) اور اس کی آمیزش تسنیم کی ہوگی۔
الْتَّمَزِيقُ	پچھاڑنا	4	مَزَقْنَا، مَزَقْتُمْ، مُمَزَّقٍ	فَجَعَلْنَا هُمْ أَحَادِيثَ وَمَزَقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ. (سبا: ۱۹) اس لئے ہم نے انہیں (گذشتہ) فسانوں کی صورت میں کر دیا اور ان کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔
الْمَسْحُ	شکل بگاڑنا		مَسَحْنَا	وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَحْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ. (یس: ۶۷) اور اگر ہم چاہتے تو ان کی جگہ ہی پر ان کی صورتیں مسخ کر دیتے۔
الْإِمْسَاءُ	شام میں داخل ہونا	1	تُمْسُونَ	فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ. (الروم: ۱۷) پس اللہ تعالیٰ کی تسبیح پڑھا کرو جب کہ تم شام کرو۔
الْمَشْجُ	ملانا	1	أَمْشَاجٌ	إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ. (الدھر: ۲) بے شک ہم نے انسان کو ملے جلے نطفے سے امتحان کے لئے پیدا کیا۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْمُضِيُّ	گذرنا	5	مَضَى، مَضَتْ، أَمَضَى، أَمَضُوا، مُضِيًّا	وَمَضَى مَثَلُ الْأَوَّلِينَ. (الزخرف: ۸) اگلوں کی مثال گزر چکی ہے۔
الْمَطْوُ	تیز چلنا	1	يَتَمَطَّى	ثُمَّ ذَهَبَ إِلَى أَهْلِهِ يَتَمَطَّى. (القيامة: ۳۳) پھر اپنے گھر والوں کے پاس اتراتا ہوا گیا۔
الْمَعْنُ	پانی کا بہنا	4	مُعِينٌ	يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ. (الصافات: ۴۵) جاری شراب کے جام کا ان پر دور چل رہا ہوگا۔
الْمَقْتُ	کسی سے سخت ناراض ہونا	6	مَقْتٌ	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادُونَ لَمَقْتُ اللَّهِ أَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ. (الغافر: ۱۰) بے شک کافروں کو یہ آواز دی جائے گی کہ یقیناً اللہ کا تم پر غصہ ہونا اس سے بہت زیادہ ہے جو تم غصہ ہوتے تھے۔
الْمَكْتُ	کھڑنا	7	مَكْتُ، يَمْكُ، أُمْكُوا، مَكْتُ، مَاكِثُونَ، مَاكِثِينَ.	وَأَمَّا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُ فِي الْأَرْضِ. (الرعد: ۱۷) لیکن جو لوگوں کو نفع دینے والی چیز ہے وہ زمین میں ٹھہری رہتی ہے۔
الْمَكَاءُ الْمَكُو	منہ سے سیٹی بجانا	1	مُكَاءٌ	وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصَدِيَةً. (الانفال: ۳۵) اور ان کی نماز کعبہ کے پاس صرف یہ تھی سیٹیاں بجانا اور تالیاں بجانا۔
الْإِمْلَاقُ	محتاج ہونا، مفلس ہونا	2	إِمْلَاقٌ	وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةً إِمْلَاقٍ. (الاسراء: ۳۱) مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو نہ مار ڈالو۔
الْإِمْلَاءُ	املاء کرنا	4	يُمِلُّ، لِيُمِلَّ	فَلْيُمِلِّ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ. (البقرہ: ۲۸۲) اس کا ولی عدل کے ساتھ لکھوائے۔
الْمِلْيُ	مہلت دینا، دیر تک رکھنا	9	أَمْلَى، أَمْلَيْتُ، أَمْلِي، تُمْلِي، مَلِيًّا	وَأَمْلَى لَهُمْ أَنْ كَيْدِي مَتِينٌ. (القلم: ۴۵) اور میں انہیں ڈھیل دوں گا، بے شک میری تدبیر بڑی مضبوط ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الَّتَمَنِيَّةُ	امید دلانا	2	لَا مَنِيْنَهُمْ، يَمْنِيْنَهُمْ	يَعِدُّهُمْ وَيَمْنِيْنَهُمْ. (النساء: ۱۲۰) وہ ان سے زبانی وعدہ کرتا رہے گا اور ہنر باغ دکھاتا رہے گا۔
الْإِمْنَاءُ	منی گرانہ	3	تُمْنُونٌ، تُمْنَى، يُمْنَى	أَلَمْ يَكُ نَظْفَةً مِّنْ مَّيِّ يُمْنَى. (القیامہ: ۳۷) کیا وہ ایک گاڑھے پانی کا قطرہ نہ تھا جو چپکایا گیا تھا۔
الْمَهْدُ	نرم کرنا	4	يَمْهَدُونَ، مَهَّدَتْ، الْمَاهِدُونَ، تَمْهِيْدًا	وَمَهَّدَتْ لَهُ تَمْهِيْدًا. (المدثر: ۱۴) اور میں نے اسے بہت کچھ کشادگی دے رکھی ہے۔
الْمَهْدُ	بستر بچھانا	7	الْمِهَادُ	لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ. (الاعراف: ۴۱) ان کے لئے آتش دوزخ کا بچھوہوگا۔
الْإِمْهَالُ	مہلت دینا	3	فَمَهِّلْ، أَمْهِلْهُمْ	فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا. (الطارق: ۱۷) پس تو کافروں کو مہلت دے، انہیں تھوڑے دنوں چھوڑ دے۔
الْمَهَانَةُ	حقیر و کمزور ہونا	4	مَهِيْنٌ	أَلَمْ نَخْلُقْكُمْ مِنْ مَّاءٍ مَّهِيْنٍ. (المرسلات: ۲۰) کیا ہم نے تمہیں حقیر پانی سے (منی سے) پیدا نہیں کیا؟
الْمَوْجُ	سمندر کا جوش مارنا	2	يَمَوْجٌ، الْمَوْجُ	وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمَوْجٌ فِي بَعْضٍ. (الکہف: ۹۹) اس دن ہم انہیں آپس میں ایک دوسرے میں گڈمڈ ہوتے ہوئے چھوڑ دیں گے۔
الْمَوْرُ	لرزنا، حرکت کرنا	3	تَمَوْرٌ، مَوْرًا	يَوْمَ تَمَوَّرُ السَّمَاءُ مَوْرًا. (الطور: ۹) جس دن آسمان تھر تھرانے لگے گا۔
الْمَيْدُ	ہلنا، جھکنا	5	تَمِيْدٌ، مَائِدَةٌ	وَأَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيْدَ بَكُمْ. (لقمان: ۱۰) اور اس نے زمین میں پہاڑوں کو ڈال دیا تاکہ وہ تمہیں جنبش نہ دے سکے۔
الْمَيْرُ	نان نفقہ دلانا	1	نَمِيْرٌ	وَنَمِيْرُ أَهْلِنَا. (یوسف: ۶۵) ہم اپنے خاندان کو رسد لادیں گے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْمِيزُ الْإِمْتِيزُ	علیحدہ کرنا	4	يَمِيزُ، تَمِيزُ، إِمْتَارُوا	وَأَمْتَارُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ. (یس: ۵۹) اے گناہ گارو آج تم الگ ہو جاؤ۔
الْمِيلُ	مائل ہونا	6	لَا تَمِيلُوا، فَيَمِيلُونَ، الْمِيلُ، مِيلَةً	فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمِيلِ. (النساء: ۱۲۹) اس لئے بالکل ہی ایک طرف مائل نہ ہو جاؤ۔
النَّايُ	دور ہونا	3	نَايَ، يَنَّاوَنَ	وَنَايَ بِجَانِبِهِ. (الاسراء: ۸۳) اور کروٹ بدل لیتا ہے۔
التَّنَابُزُ	کسی کو کوئی لقب دینا	1	لَا تَنَابَزُوا	وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ. (الحجرات: ۱۱) اور نہ کسی کو برے لقب دو۔
الْإِسْتِنْبَاطُ	استنباط کرنا، نکالنا	1	يَسْتَنْبِطُونَ	وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَى أُولَى الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ. (النساء: ۸۳) حالانکہ اگر یہ لوگ اسے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اور اپنے میں سے ایسی باتوں کی تہہ تک پہنچنے والوں کے حوالے کر دیتے۔
النَّبْعُ	زمین سے پانی نکلنا	2	يَنْبُوعًا، يَنْابِيعُ	وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا. (الاسراء: ۹۰) انہوں نے کہا کہ ہم آپ پر ہرگز ایمان لانے کے نہیں تاوقتیکہ آپ ہمارے لئے زمین سے کوئی چشمہ جاری نہ کر دیں۔
النَّقْطُ	اٹھانا	1	نَتَقْنَا	وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظِلَّةٌ. (الاعراف: ۱۷۱) اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب ہم نے پہاڑ کو اٹھا کر سائبان کی طرح ان کے اوپر معلق کر دیا۔
النَّثْرُ	بکھیرنا	3	إِنْتَثَرَتْ، مَنُثُورًا	وَإِذَا الْكُوَاكِبُ انْتَثَرَتْ. (الانفطار: ۲) اور جب ستارے جھڑ جائیں گے۔
النَّجْدُ	واضح ہونا	1	النَّجْدَيْنِ	وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ. (البلد: ۱۰) اور ہم نے دکھا دیئے ان کو دونوں راستے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
النَّجَسُ	ناپاک ہونا	1	نَجَسُ	إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ. (التوبة: ۲۸) بے شک مشرک بالکل ہی ناپاک ہیں۔
النَّحْبُ	نذر ماننا	1	نَحْبَةً	فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ. (الاحزاب: ۲۳) بعض نے تو اپنا عہد پورا کر دیا۔
النَّحْتُ	تراشنا	4	تَنْحِتُونَ، يَنْحِتُونَ	وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ. (الحجر: ۸۲) یہ لوگ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے، بے خوف ہو کر۔
النَّحْرُ	ذبح کرنا	1	إِنْحَرْ	فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَإِنْحَرْ. (الکوثر: ۲) پس تو اپنے رب کے لئے نماز پڑھ اور قربانی کر۔
النَّحُوسَةُ	منخوس ہونا	3	نَحْسٍ، نَحِسَاتٍ، نُحَاسٍ	إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمٍ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ. (القمر: ۱۹) ہم نے ان پر تیز و تند مسلسل چلنے والی ہوا، ایک پیہم منخوس دن میں بھیج دی۔
النَّخْرُ	ہڈی کا بوسیدہ ہونا	1	نَخْرَةً	أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخْرَةً. (النازعات: ۱۱) کیا اس وقت جب کہ ہم بوسیدہ ہڈیاں ہو جائیں گے؟
النَّدَامَةُ	پشیمان ہونا	7	نَادِمِينَ، النَّدَامَةُ	فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسْرَوْا فِي أَنْفُسِهِمْ نَادِمِينَ. (المائدة: ۵۲) پھر تو یہ اپنے دلوں میں چھپائی ہوئی باتوں پر (بے طرح) نادم ہونے لگیں گے۔
الْإِنْزَافُ	بے عقل ہونا	2	يُنْزَفُونَ، لَا يُنْزَفُونَ	لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزَفُونَ. (الواقعة: ۱۹) جس سے نہ سر میں درد ہو اور نہ عقل میں فتور آئے۔
النِّسَاءُ وَمَنْسَأَةٌ	موخر کرنا	2	النِّسِيءُ، مَنْسَأَتَهُ	إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ. (التوبة: ۳۷) مہینوں کا آگے پیچھے کر دینا کفر کی زیادتی ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
النَّسَبُ وَالنِّسْبَةُ	نسب بیان کرنا	3	نَسَبًا، اَنْسَابَ	وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ نَسَبًا. (الصافات: ۱۵۸) اور ان لوگوں نے تو اللہ کے اور جنات کے درمیان بھی قرابت داری ٹھہرائی ہے۔
النَّسْخُ	زائل کرنا، مٹانا	4	نَسَخَ، فَيَنْسَخُ، نَسْتَنْسِخُ، نُسَخَتْهَا	مَا نَنْسَخُ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلَهَا. (البقرة: ۱۰۶) جس آیت کو ہم منسوخ کر دیں، یا بھلا دیں اس سے بہتر یا اس جیسی اور لاتے ہیں۔
النَّسْفُ	جڑ سے اکھیڑنا	4	يَنْسِفُهَا، نُسِفَتْ، نَسَفًا.	فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا. (طہ: ۱۰۵) آپ کہہ دیں کہ میرا رب انہیں ریزہ ریزہ کر دے گا۔
النَّسْكُ	قربانی کرنا	8	نَاسِكُوهُ، نُسْكٍ، نُسْكِي، مَنْسَكًا، مَنْاسِكُكُمْ.	لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ. (الحج: ۶۷) ہر امت کے لئے ہم نے عبادت کا ایک طریقہ مقرر کر دیا ہے جسے وہ بجالانے والے ہیں۔
النَّسْلُ	تیز چلنا	4	يَنْسِلُونَ، النَّسْلَ، نَسْلَةً.	وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ. (الانبیاء: ۹۶) وہ ہر بلندی سے دوڑتے ہوئے آئیں گے۔
النَّشْطُ	کھولنا	2	نَشْطًا، النَّاشِطَاتِ	وَالنَّاشِطَاتِ نَشْطًا. (النازعات: ۲) بند کھول کر چھوڑا دینے والوں کی قسم۔
الْإِنْصَاتُ	خاموش ہونا	2	أَنْصِتُوا	وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ. (الاعراف: ۲۰۴) اور جب قرآن پڑھا جایا کرے تو اس کی طرف کان لگا دیا کرو اور خاموش رہا کرو امید ہے کہ تم پر رحمت ہو۔
النِّصْفُ	آدھا ہونا	7	نِصْفٌ، نِصْفَهُ	وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ. (النساء: ۱۱) اور اگر ایک ہی لڑکی ہو تو اس کے لئے آدھا ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
النَّضَجُ	پک جانا	1	نَضَجَتْ	كُلَّمَا نَضَجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَا هُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا. (النساء: ۵۶) جب ان کی کھالیں پک جائیں گی ہم ان کے سوا اور کھالیں بدل دیں گے۔
النَّضْحُ	پانی کا چشمہ سے ابلنا	1	نَضَّاحَتَانِ	فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاحَتَانِ. (الرحمن: ۶۶) ان میں دو (جوش سے) ابلنے والے چشمے ہیں۔
النَّضْدُ	ترتیب سے لگانا	3	نَضِيدٌ، مَنْضُودٌ	وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ مَنْضُودٍ. (هود: ۸۲) اور ان پر کنکر لیے پتھر برسائے جو تہ بہ تہ تھے۔
النَّضَارَةُ	شاداب ہونا	3	نَضْرَةٌ، نَاضِرَةٌ	وَجُوهٌ يُّومِنِدِ نَاضِرَةٌ. (القيامة: ۲۲) اور اس روز بہت سے چہرے تر و تازہ اور بارونق ہوں گے۔
النَّطْحُ	سنگ سے مارنا	1	النَّطِيحَةُ	وَمَا أَهْلٌ لِّغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخِنَةُ وَالْمُوقُودَةُ وَالْمُتَرَدِّيةُ وَالنَّطِيحَةُ. (المائدة: ۳) جس پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا گیا ہو اور جو گلا گھٹنے سے مرا ہو۔ اور جو کسی کے سنگ مارنے سے مرا ہو۔
النَّعْجُ وَالنَّعُوجُ	خالص سفید رنگ ہونا اونٹنی کا تیز دوڑنا	4	نَعَجَةٌ، نَعَجَتِكَ، نِعَاجِهِ	إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعَجَةً. (ص: ۲۳) یہ میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے نہیاں ہیں۔
النَّعَقُ	کوئے کا کاؤں کاؤں کرنا	1	يَنعِقُ	وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الذِّبْيِ يَنعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً. (البقرة: ۱۷۱) کفار کی مثال ان جانوروں کی طرح ہے جو اپنے چرواہے کی صرف پکار اور آواز ہی کو سنتے ہیں (سمجھتے نہیں)۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْإِنْعَاصُ	ہلانا	1	فَسَيَنْغِصُونَ	فَسَيَنْغِصُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتَى هُوَ. (الاسراء: ۵۱) اس پر وہ اپنے سر ہلا ہلا کر آپ سے دریافت کریں گے۔
النَّفْثُ	پھونک مارنا	1	النَّفَّاثَاتِ	وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ. (الفرق: ۴) اور گرہ (لگا کران) میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔
النَّفْحُ	خوشبو پھیلنا	1	نَفْحَةً	وَلَيْسَ مَسْتَهْمُ نَفْحَةٍ مِنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يُؤْيِلْنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ. (الانبیاء: ۴۶) اگر انہیں تیرے رب کے کسی عذاب کا جھونکا بھی لگ جائے تو پکار اٹھیں گے کہ ہائے ہماری بدبختی! یقیناً ہم گنہگار تھے۔
النَّفَادُ	نہیں و نابود ہونا، فانی ہونا	5	نَفِدَ، نَفِدَتْ، تَنَفَّدَ، يَنْفَدُ، نَفَادٍ.	مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ. (النحل: ۹۶) تمہارے پاس جو کچھ ہے سب فانی ہے اور اللہ تعالیٰ کے پاس جو کچھ ہے باقی ہے۔
النَّفُودُ	چھید کر پار ہونا	3	تَنْفُذُوا، تَنْفُذُونَ، فَانْفُذُوا.	إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ. فَانْفُذُوا (الرحمن: ۳۳) اگر تم میں آسمانوں اور زمین کے کناروں سے باہر نکل جانے کی طاقت ہے تو نکل بھاگو!
النَّفْسُ	روئی یا اون دھنا	2	نَفَسَتْ، الْمَنْفُوشِ.	وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ. (القارعة: ۵) اور پہاڑ دھنے ہوئے رنگین اون کی طرح ہو جائیں گے۔
النَّفْلُ	زائد عطیہ دینا	4	الْأَنْفَالِ، نَافِلَةً.	وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ. (الاسراء: ۷۹) رات کے کچھ حصے میں تہجد کی نماز میں قرآن کی تلاوت کریں یہ زیادتی آپ کے لئے ہے۔
النَّفْوُ	جلا وطن کرنا	1	يَنْفَوُا	أَوْ يَنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ. (المائدہ: ۳۳) یا انہیں جلا وطن کر دیا جائے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
النَّقْبُ	کھود کر کرید کرنا	3	نَقَبُوا، نَقَبًا، نَقِيبًا.	فَنَقَبُوا فِي الْبِلَادِ. (ق: ۳۶) وہ شہروں میں ڈھونڈتے ہی رہ گئے۔
الْإِنْقَازُ	نجات دلانا	5	أَنْقَذَ، تُنْقَذُ، يُنْقَذُونَ، يَنْقَذُونَ، يَسْتَنْقِذُوهُ.	وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُم مِّنْهَا. (آل عمران: ۱۰۳) اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پہنچ چکے تھے تو اس نے تمہیں بچا لیا۔
النَّقَرُ	کسی بات کی تحقیق و جستجو کرنا	4	نُقِرَ، نَقِيرًا، النَّاقُورُ.	فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ. (المدثر: ۸) پس جبکہ صور میں پھونک مار دی جائے گی۔
النَّقْضُ	بنا کر توڑنا، بگاڑنا	9	نَقَضَتْ، لَا تَنْقُضُوا، يَنْقُضُونَ، لَا يَنْقُضُونَ، أَنْقَضَ، نَقَضَ، نَقَضِهِمْ.	وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا. (النحل: ۹۱) اور قسموں کو ان کی پختگی کے بعد مت توڑو۔
النَّقْعُ	غبار	1	نَقْعًا	فَأَثَرُنَ بِهِ نَقْعًا. (العاديات: ۴) پس اس وقت گرد و غبار اڑاتے ہیں۔
النَّكْبُ	تجاوز کرنا، ہٹ جانا	2	نَاكِبُونَ، مَنَاكِبُهَا.	وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَّاكِبُونَ. (المؤمنون: ۷۴) بے شک جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہ سیدھے راستے سے مڑ جانے والے ہیں۔
النَّكْثُ	عہد کو توڑنا، بیچ فسخ کرنا	7	نَكَثَ، نَكْثُوا، يَنْكُثُ، يَنْكُثُونَ، أَنْكَاثًا.	فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَى نَفْسِهِ. (الفتح: ۱۰) تو جو شخص عہد شکنی کرے وہ اپنے نفس پر ہی عہد شکنی کرتا ہے۔
النَّكَدُ	محروم کر دینا، تھوڑا سا دینا	1	نَكِدًا	وَالَّذِي خَبَتْ لَا يُخْرَجُ إِلَّا نَكِدًا. (الاعراف: ۵۸) اور جو خراب ہے اس کی پیداوار بہت کم نکلتی ہے۔
النَّكْسُ	اوندھا کر دینا، ذلت سے سر جھکانا	3	نَكِسُوا، نُنَكِسُهُ، نَاكِسُوا.	وَمَنْ نَعَمَّرَهُ نُنَكِسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ. (یس: ۶۸) اور جسے ہم بوڑھا کرتے ہیں اسے پیدائشی حالت کی طرف پھر الٹ دیتے ہیں کیا پھر بھی وہ نہیں سمجھتے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
النَّكْصُ	رک جانا، پہلے کام سے ہٹ جانا	2	نَكَصَ، تَنْكِصُونَ.	فَكُنْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُونَ. (المومنون: ۶۶) پھر بھی تم اپنی ایڑیوں کے بل لئے بھاگتے تھے۔
الِاسْتِنْكَافُ	تکبر کرنا	3	اسْتَنْكَفُوا، لَنْ يَسْتَنْكِفَ، يَسْتَنْكِفُ.	لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ. (النساء: ۱۷۲) مسیح (علیہ السلام) کو اللہ کا بندہ ہونے میں کوئی ننگ و عار یا تکبر و انکار ہرگز ہو ہی نہیں سکتا۔
النَّكْلُ	سزا دینا	5	انْكَالًا، نَكَالًا، تَنْكِيلًا.	فَاخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ. (النازعات: ۲۵) تو اللہ نے بھی اسے آخرت کے اور دنیا کے عذاب میں گرفتار کر لیا۔
النَّهْجُ	راستہ	1	مِنْهَاجًا	لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا. (المائدة: ۴۸) تم میں سے ہر ایک کے لئے ہم نے ایک دستور اور راہ مقرر کر دی ہے۔
التَّنَاوُشُ	پکڑنا	1	التَّنَاوُشُ	وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ وَأَنَّىٰ لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ. (سبا: ۵۲) اس وقت کہیں گے کہ ہم اس قرآن پر ایمان لائے لیکن اس قدر دور جگہ سے (مطلوبہ چیز) کیسے ہاتھ آ سکتی ہے۔
الْمَنَاصُ	مقابل سے بھاگنا	1	مَنَاصٍ	فَنَادَوْا وَلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ. (ص: ۳) انہوں نے ہر چند چیخ پکار کی لیکن وہ وقت چھٹکارے کا نہ تھا۔
الْمُهَاتَاةُ	لانا	4	هَاتُوا	قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ. (البقرة: ۱۱۱) ان سے کہو کہ اگر تم سچے ہو تو کوئی دلیل تو پیش کرو۔
الْهَبُوطُ	اترنا، نیچے آنا	8	يَهْبِطُ، أَهْبِطُ، أَهْبِطُوا.	وَأَنَّ مِنْهَا لَمَّا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ. (البقرة: ۷۴) اور بعض اللہ تعالیٰ کے ڈر سے گر پڑتے ہیں۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْهَبُّوْ	غبار کا بلند ہونا	2	هَبَّاءٌ	فَجَعَلْنَاهُ هَبَّاءً مَّثُوْرًا. (الفرقان: ۲۳) اور انہوں نے جو جو اعمال کئے تھے ہم نے ان کی طرف بڑھ کر انہیں پراگندہ ذروں کی طرح کر دیا۔
اَلْتَهَجَّدُ	رات بیدار رہنا	1	فَتَهَجَّدُ	وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدُ بِهِ. (الاسراء: ۷۹) رات کے کچھ حصے میں تہجد کی نماز میں قرآن کی تلاوت کریں۔
اَلْهَجُوْعُ	رات میں سونا	1	يَهْجَعُوْنَ	كَانُوا قَلِيْلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ. (الذاریات: ۱۷) وہ رات کو بہت کم سویا کرتے تھے۔
اَلْهَدُّ	ریزہ ریزہ ہو کر گرنا	1	هَدًا	وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًا. (مریم: ۹۰) اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔
اَلْتَهْدِيْمُ	عمارت ڈھانا	1	هَدِمَتْ	لَهْدِمَتْ صَوَامِعُ وَبِيعُ. (الحج: ۴۰) عبادت خانے اور گرجے ڈھادیئے جاتے۔
اَلْهَرَبُ	بھاگنا	1	هَرَبًا	وَلَنْ نُّعْجزَهُ هَرَبًا. (الجن: ۱۲) اور نہ ہم بھاگ کر اسے ہرا سکتے ہیں۔
اَلْهَرَعُ	اضطراب کے ساتھ جلدی جانا	2	يُهْرَعُوْنَ	وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ. (هود: ۷۸) اور اس کی قوم دوڑتی ہوئی اس کے پاس آ پہنچی۔
اَلْهَزُّ	ہلانا، فرحت محسوس کرنا	5	هَزِيْ، اُهْتَزَّتْ، تَهْتَزُّ	وَهَزِيْ اِلَيْكَ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ. (مریم: ۲۵) اور اس کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلا۔
اَلْهَزْلُ	مذاق کرنا	1	بِالْهَزْلِ	وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ. (الطارق: ۱۴) یہ ہنسی اور بے فائدہ بات نہیں۔
اَلْهَزْمُ	دشمن کو شکست دینا	3	هَزَمُوْهُمْ، سِيْهَزَمُ، مَهْزُوْمٌ	فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ. (البقرة: ۲۵۱) چنانچہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے انہوں نے جالوتیوں کو شکست دے دی۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْهَشُّ	پتے جھاڑنا	1	أَهْشُّ	أَتَوَكَّأَ عَلَيْهَا وَأَهْشُّ بِهَا عَلَى غَنَمِي. (طہ: ۱۸) (جواب دیا کہ یہ میری لاشی ہے) جس پر میں ٹیک لگاتا ہوں۔ اور جس سے میں اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑ لیا کرتا ہوں۔
الْهَشْمُ	توڑنا	2	هَشِيمٌ، هَشِيمًا.	فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ. (القمر: ۳۱) پس ایسے ہو گئے جیسے باڑ بنانے والے کی روندی ہوئی گھاس۔
الْهَضْمُ	توڑنا	2	هَضْمًا، هَضِيمٌ.	فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا. (طہ: ۱۱۲) تو نہ اسے بے انصافی کا کھٹکا ہوگا نہ حق تلفی کا۔
الْهَطْعُ	ڈرتے ہوئے جلدی پیش قدمی کرنا۔	3	مُهْطِعِينَ.	فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ. (المعارج: ۳۶) پس کافروں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ تیری طرف دوڑتے آتے ہیں۔
الْهَلَعُ	بے صبری سے شور کرنا	1	هَلُوعًا.	إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا. (المعارج: ۱۹) بے شک انسان بڑے کچے دل والا بنایا گیا ہے۔
الْأَهْلَالُ	نیا چاند نکلنا، اللہ کا بلند آواز سے نام لینا	5	أَهْلًا، الْأَهْلَةِ.	إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَمَا أَهْلٌ بِهِ لغيرِ اللہ. (البقرة: ۱۷۳) تم پر مردہ اور ہر وہ چیز جس پر اللہ کے سوا دوسروں کا نام پکارا گیا ہو حرام ہے۔
الْهَمْدُ وَالْهُمُودُ	نا قابل کاشت ہونا	1	هَامِدَةٌ	وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً. (الحج: ۵) اور تو دیکھتا ہے کہ زمین (بنجر اور) خشک ہے۔
الْإِنْهَمَارُ	پانی بہنا	1	مِنْهُمْ	فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ. (القمر: ۱۱) پس ہم نے آسمان کے دروازوں کو زور کے مینہ سے کھول دیا۔
الْهَمْزُ	عیب جوئی اور نکتہ چینی کرنا	3	هَمْزَةً، هَمَّازٍ، هَمْزَاتٍ.	وَيْلٌ لِّكُلِّ هَمْزَةٍ لُّمَزَةٍ. (الهمزة: ۱) بڑی خرابی ہے ہر ایسے شخص کی جو عیب ٹٹولنے والا غیبت کرنے والا ہو۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْهَمْسُ	آواز کو پست کرنا	1	هَمْسًا	فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا. (طہ: ۱۰۸) سوائے کھسر پھسر کے تجھے کچھ بھی سنائی نہ دے گا۔
الْهَمُّ	کسی بات کا پختہ ارادہ کر کے نہ کرنا	9	هَمٌّ، هَمَّتْ، هَمُّوا، أَهَمَّتْهُمْ.	إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا. (آل عمران: ۱۲۲) جب تمہاری دو جماعتیں پست ہمتی کا ارادہ کر چکی تھیں۔
الْهِمْنَةُ	حفاظت کرنا	2	الْمُهَيْمِنُ، مُهَيْمِنًا.	الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهِيمِنُ. (الحشر: ۲۳) وہی اللہ جو بادشاہ نہایت پاک، سب عیبوں سے صاف، امن دینے والا، نگہبان ہے۔
الْهَنَاءُ وَالْهَنَاءَةُ	بغیر رنج و مشقت کے حاصل ہونا	4	هَنِئْنَا.	فَكُلُّوْهُ هَنِئْنَا مَرِيئًا. (النساء: ۴) اسے شوق سے خوش ہو کر کھاؤ۔
الْهُورُ	منہدم ہونا	2	فَانْهَارَ، هَارٍ.	أَمْ مَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى شَفَا جُرْفٍ هَارٍ فَاَنْهَارَ. (التوبة: ۱۰۹) یا وہ شخص کہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کسی گھاٹی کے کنارے پر جو کہ گرنے ہی کو ہو رکھی ہو۔
التَّهْيِئَةُ	درست کرنا	4	يَهِيئُ، هَيَّيْ، كَهَيْئَةٍ.	وَهَيَّيْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا. (الكهف: ۱۰) اور ہمارے کام کے لئے ہماری راہ یابی کو آسان کر دے۔
الْهَيَجُ	بھڑکنا	2	يَهِيْجُ	ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا. (الزمر: ۲۱) پھر وہ خشک ہو جاتی ہیں اور آپ انہیں زرد رنگ دیکھتے ہیں
الْهَيْلُ	ریت وغیرہ کا جوش مارنا	2	مَهِيْلًا	وَكَانَتْ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيْلًا. (المزمل: ۱۴) اور پہاڑ مثل بھر بھری ریت کے ٹیلوں کے ہو جائیں گے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْهَيْمُ	سرگرداں پھرنا	2	يَهِيْمُوْنَ، الْهَيْمِ.	الَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ. (الشعراء: ۲۲۵) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ شاعر ایک ایک بیابان میں سرگرماتے پھرتے ہیں۔
الْوَادُ	لڑکی کو زندہ درگور کرنا	1	الْمَوءُ وَدَّةٌ	وَإِذَا الْمَوءُ وَدَّةٌ سُئِلَتْ. (التکویر: ۸) اور جب زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے سوال کیا جائے گا۔
الْوَعْلُ	نجات ڈھونڈنا	1	مَوْنًا	بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهِ مَوْنًا. (الکہف: ۵۸) بلکہ ان کے لئے ایک وعدہ کی گھڑی مقرر ہے جس سے وہ سرکنے کی ہرگز جگہ نہیں پائیں گے۔
الْإِيْبَاقُ	ہلاک کرنا	2	يُؤْبِقُهُنَّ، مَوْبِقًا	أَوْ يُؤْبِقُهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا. (الشوری: ۳۴) یا انہیں ان کے کرتوتوں کے باعث تباہ کر دے۔
الْوَبْلُ	بارش برسنا	8	وَابِلٌ، وَبَالٌ، وَبِيلًا.	فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا. (البقرة: ۲۶۴) پھر اس (پتھر) پر زور دار مینہ برسے اور وہ اسے بالکل صاف اور سخت چھوڑ دے۔
الْوَتْرُ	کسی کے مال یا حق میں کمی کرنا۔	3	لَنْ يَّتَرَّتَرًا، وَالْوَتْرِ.	وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتَرَكُمُ أَعْمَالُكُمْ. (محمد: ۳۵) اور اللہ تمہارے ساتھ ہے ناممکن ہے کہ وہ تمہارے اعمال ضائع کر دے۔
الْوُجُوبُ	ثابت ہونا	1	وَجَبَتْ	فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُّوا مِنْهَا. (الحج: ۳۶) پھر جب ان کے پہلو زمین سے لگ جائیں اسے کھاؤ۔
الْإِيْجَاسُ	دل میں ڈر محسوس کرنا	3	أَوْجَسَ	فَأَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهِ خِيفَةً مُّوسَى. (طہ: ۶۷) پس موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے دل ہی دل میں ڈر محسوس کیا۔
الْإِيْجَافُ	حرکت دینا	2	أَوْجَفْتُمْ، وَاجِفَةً.	فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ. (الحشر: ۶) جس پر نہ تو تم نے اپنے گھوڑے دوڑائے ہیں اور نہ اونٹ۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْوَجَلُ	ڈرنا یا خوف محسوس کرنا	5	وَجَلْتُ، لَا تَوْجَلْ، وَجِلُونَ، وَجَلَّةٌ.	إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ. (الأنفال: ۲) بس ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ کا ذکر آتا ہے تو ان کے قلوب ڈرجاتے ہیں۔
الْوَدْعُ	چھوڑنا۔ امانت رکھنا	4	دَعْ، وَدَّعْ، مُسْتَوْدَعٌ.	وَدَّعْ أَذَاهُمْ. (الاحزاب: ۴۸) اور جو ایذا (ان کی طرف سے پہنچے) اس کا خیال بھی نہ کیجئے۔
الْوَدْقُ	ٹپکنا، قریب ہونا	2	الْوَدْقُ	ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ. (النور: ۴۳) پھر انہیں تہ بہ تہ کر دیتا ہے، پھر آپ دیکھتے ہیں کہ ان کے درمیان میں سے مینہ برستا ہے۔
الْوَزْعُ الْإِيزَاعُ	منع کرنا توفیق دینا۔	5	أَوْزِعْنِي، يُوزِعُونَ.	وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ. (النمل: ۱۹) اور دعا کرنے لگے کہ اے پروردگار! تو مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر بجالاؤں جو تو نے مجھ پر انعام کی ہیں۔
الْوَسْطُ	کسی چیز کے بیچ میں ہونا۔	5	وَسْطَنَ، وَسْطًا، أَوْسَطُ، الْوُسْطَى.	قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ. (القلم: ۲۸) ان سب میں جو بہتر تھا اس نے کہا کہ میں تم سے نہ کہتا تھا کہ تم اللہ کی پاکیزگی کیوں نہیں بیان کرتے؟
الْوَسْقُ	جمع کر کے اٹھانا	2	وَسَقَ، اتَّسَقَ.	وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ. (الانشقاق: ۱۷) اور اس کی جمع کردہ چیزوں کی قسم۔
الْوَسْلُ	تقرب حاصل کرنا	2	الْوَسِيلَةَ	وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ. (المائدہ: ۳۵) اور اس کا قرب تلاش کرو۔
الْوَسْمُ	داغ لگانا	2	سَنَسِمُهُ، مُتَوَسِّمِينَ.	سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرُطُومِ. (القلم: ۱۶) ہم بھی اس کی سوئڈ (ناک) پر داغ دیں گے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْوَسْنُ	اونگھنا	1	سِنَّةٌ	لَا تَأْخُذْهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ. (البقرة: ۲۵۵) جسے نہ اونگھ آئے اور نہ نیند۔
الْوَسْوَاسُ	وسوسہ ڈالنا	5	وَسْوَاسٌ، تَوْسُوسٌ، يَوْسُوسٌ، الْوَسْوَاسِ.	الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ. (الناس: ۵) جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔
الْوُصُوبُ	ہمیشہ رہنا	2	وَاصِبٌ، وَاصِبًا	دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ. (الصفات: ۹) بھگانے کے لئے اور ان کے لئے دائمی عذاب ہے۔
الْوَصْدُ	ثابت ہونا، اقامت کرنا	3	مُوصِدَةً، بِالْوَصِيدِ.	عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّوصِدَةً. (البلد: ۲۰) انہی پر آگ ہوگی جو چاروں طرف سے گھیری ہوئی ہوگی۔
الْوَضْنُ	تہہ برتر رکھنا	1	مَوْضُونَةٍ	عَلَى سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ. (الواقعة: ۱۵) یہ لوگ سونے کے تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر۔
الْوُطَا	پیر سے روندنا	6	تَطْنُوها، يَطْنُونَ، لِيُوطِئُوا، وَطْنًا، مَوْطِنًا.	وَأَرْضًا لَمْ تَطْنُوهَا. (الاحزاب: ۲۷) اور اس زمین کا بھی جس کو تمہارے قدموں نے روندنا۔
الْوُطْرُ	بامقصد اور اہم کام	2	وَطْرًا	فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطْرًا زَوَّجْنَا كَهَا. (الاحزاب: ۳۷) پس جب کہ زید نے اس عورت سے اپنی غرض پوری کر لی۔ ہم نے اسے تیرے نکاح میں دے دیا۔
الْوُعْيُ	جمع کرنا، یاد کرنا	7	تَعِيَهَا، فَأَوْعَى، يُوعُونَ، وَاعِيَةً، وَعَاءٍ، أَوْعَيْتَهُمْ.	وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ. (الحاقة: ۱۲) اور (تاکہ) یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں۔
الْوَفْدُ	قاصد بن کر آنا	1	وَفْدًا	يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَفْدًا. (مريم: ۸۵) جس دن ہم پرہیزگاروں کو اللہ رحمان کی طرف بطور مہمان کے جمع کریں گے۔
الْوَفْرُ	پورا کرنا	1	مَوْفُورًا	فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاءُكُمْ جَزَاءً مَّوْفُورًا. (الإسراء: ۶۳) تم سب کی سزا جہنم ہے جو پورا پورا بدلہ ہے۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْإِفَاضُ	دوڑنا	1	يُوفِضُونَ	كَانَهُمْ إِلَى نُسَبٍ يُوفِضُونَ. (المعارج: ۴۳) گویا کہ وہ کسی جگہ کی طرف تیز تیز جا رہے ہیں۔
التَّوْفِيقُ	موافق کرنا	4	يُوفِّقُ، وَفَاقًا، تَوْفِيقًا، تَوْفِيقِي.	إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا. (النساء: ۳۵) اگر یہ دونوں صلح کرانا چاہیں گے تو اللہ دونوں میں ملاپ کر دے گا۔
الْوَقْبُ	پھیل جانا	1	وَقَبَ	وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ. (الفلق: ۳) اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے۔
الْوُقْدُ	ضرب لگانا	1	مَوْقُودَةٌ	حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالْمَوْقُودَةُ. (المائدہ: ۳) اور تم پر حرام کیا گیا مردار اور وہ جو کسی ضرب سے مرا ہو۔
التَّوْقِيرُ	تعظیم و تکریم کرنا	9	تُوقِّرُوهُ، وَقَارًا، وَقَرًّا، وَقَرًّا، وَقَرًّا.	وَتَعَزَّزُوهُ وَتُوقِّرُوهُ. (الفتح: ۹) اور اس کی مدد کرو اور اس کا ادب کرو۔
وَالْوُقُوفُ	ٹھہرنا	4	وَقِفُوهُمْ، وَقِفُوا، مَوْقُوفُونَ.	وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ. (الصفات: ۲۴) اور انہیں ٹھہراؤ، کہ ان سے سوال کئے جانے والے ہیں۔
التَّوَكُّيدُ	پختہ عہد کرنا	1	تَوَكِيدَهَا	وَلَا تَنْقُضُوا الْإِيمَانَ بَعْدَ تَوَكِيدِهَا. (النحل: ۹۱) اور قسموں کو ان کی پختگی کے بعد مت توڑو۔
الْوَكْزُ	مکا مارنا	1	وَكَزَ	فَوَكَزَهُ مُوسَى. (القصص: ۱۵) جس پر موسیٰ (علیہ السلام) نے اس کے مکا مارا۔
الْوَنِيُّ	ست ہونا	1	لَا تَنِيًّا	وَلَا تَنِيًّا فِي ذِكْرِي. (طہ: ۴۲) اور خبردار میرے ذکر میں سستی نہ کرنا۔
الْوَهْجُ	آفتاب روشن کرنا	1	وَهَّاجًا	وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا. (النبأ: ۱۳) اور ایک چمکتا ہوا روشن چراغ (سورج) پیدا کیا۔
الْوَهْنُ	کام میں کمزور ہونا	9	وَهْنٌ، وَهْنًا، وَهْنًا، وَهْنًا، وَهْنًا، وَهْنًا، وَهْنًا، وَهْنًا، وَهْنًا.	قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي. (مریم: ۴) کہ اے میرے پروردگار! میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں۔

مصدر	معنی	تعداد	وجود میں آنے والے قرآنی صیغے	قرآنی مثال
الْوَهْيُ	بوسیدہ ہونا	1	وَاهِيَةً	وَأَنْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ. (الحاقة: ۱۶) اور آسمان پھٹ جائے گا اور اس دن بالکل بودا ہو جائے گا۔
الْيَبْسُ	خشک ہونا	4	يَبَسًا، يَابِسٍ، يَابِسَاتٍ	وَلَا رَطْبٌ وَلَا يَابِسٌ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ. (الانعام: ۵۹) اور نہ کوئی تر اور نہ کوئی خشک چیز کرتی ہے مگر یہ سب کتاب مبین میں ہیں۔
الْيَقْظُ	بیدار ہونا	1	أَيْقَاطًا	وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاطًا وَهُمْ رُقُودٌ. (الكهف: ۱۸) آپ خیال کرتے ہیں کہ وہ بیدار ہیں، حالانکہ وہ سوئے ہوئے تھے۔
الْيَنْعُ	پھل کا پختہ ہونا	1	يَنْعِهِ	أَنْظُرُوا إِلَى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ. (الانعام: ۹۹) ہر ایک کے پھل کو دیکھو جب وہ پھلتا ہے۔



قرآنی اعداد

عدد	معنی	تعداد	حوالہ
الْأَحَدُ	ایک/اکیلا	85	قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ. (اخلاص: ۱) آپ کہہ دیجئے وہ اللہ ایک (ہی) ہے۔
وَاحِدٌ	ایک/اکیلا	62	إِلَهُنَا وَإِلَهُكُمْ وَاحِدٌ. (عنکبوت: ۲۴) ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے۔
أَوَّلُ	پہلا/پہلی مرتبہ	82	قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ. (انعام: ۱۴) آپ فرما دیجئے کہ مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے میں سلام قبول کروں۔
اِثْنَيْنِ	دو	23	ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ. (انعام: ۱۴۳) (پیدا کئے) آٹھ نر و مادہ یعنی بھیڑ میں دو قسم۔
ثَانِي	دوسرا	2	إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيًا. (توبہ: ۴۰) اس وقت جبکہ انہیں کافروں نے (دیس سے) نکال دیا تھا، دو میں سے دوسرا جبکہ وہ دونوں غار میں تھے۔
ثَلَاثُ	تین	21	ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ. (نور: ۵۸) تینوں وقت تمہاری (خلوت) اور پردے کے ہیں۔
ثَالِثُ	تیسرا	2	إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ. (یس: ۱۴) جب ہم نے ان کے پاس دو کو بھیجا سو ان لوگوں نے (اول) دونوں کو جھٹلایا پھر ہم نے تیسرے سے تائید کی۔
الثَّالِثَةُ	تیسری	1	وَمِنْهُ الثَّالِثَةُ الْآخِرَى. (النجم: ۲۰) اور منات تیسری پچھلے کو۔
الثُّلُثُ	ایک تہائی (۱/۳)	3	فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ. (نساء: ۱۱) اور اگر اولاد نہ ہو اور ماں باپ وارث ہوتے ہوں تو اس کی ماں کے لئے تیسرا حصہ ہے۔

عدد	معنی	تعداد	حوالہ
ثُلَاثَانِ	دو تہائی ($\frac{2}{3}$)	3	فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلَاثَانِ مِمَّا تَرَكَ. (نساء: ۱۷۶) پس اگر بہنیں دو ہوں تو انہیں کل چھوڑے ہوئے کا دو تہائی ملے گا۔
أَرْبَعٌ، أَرْبَعَةٌ	چار	14	فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ. (توبہ: ۲) پس (اے مشرک!) تم ملک میں چار مہینے تک چل پھر لو۔
رَابِعٌ	چوتھا	2	سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةً رَابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ. (الكہف: ۲۲) کچھ لوگ تو کہیں گے کہ اصحاب کہف تین تھے اور چوتھا ان کا کتا تھا۔
الرُّبُعُ	چوتھا حصہ ($\frac{1}{4}$)	2	وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ. (نساء: ۱۲) اور جو (ترکہ) تم چھوڑ جاؤ اس میں ان کے لئے چوتھائی ہے، اگر تمہاری اولاد نہ ہو۔
خَمْسَةٌ	پانچ	2	وَيَقُولُونَ خَمْسَةً سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ. (کہف: ۲۲) اور کچھ کہیں گے پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا۔
الخَامِسَةُ	پانچواں	2	وَالْخَامِسَةُ أَنْ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكََاذِبِينَ. (النور: ۷) اور پانچویں مرتبہ کہے کہ اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹوں میں سے ہو۔
خُمْسٌ	پانچواں حصہ ($\frac{1}{5}$)	1	فَأَنَّ لِلَّهِ خُمْسَهُ وَلِلرَّسُولِ. (انفال: ۴۱) اس میں سے پانچواں حصہ تو اللہ کا ہے اور رسول کا ہے۔
سِتَّةٌ	چھ	7	هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ. (حید: ۴) وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا۔
سَادِسٌ	چھٹا	2	وَلَا خَمْسَةَ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ . (مجادلہ: ۷) اور نہ پانچ کی مگر ان کا چھٹا وہ ہوتا ہے۔
السُّدُسُ	چھٹا حصہ ($\frac{1}{6}$)	3	فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأَمِّهِ السُّدُسُ . (نساء: ۱۱) ہاں اگر میت کے کئی بھائی ہوں تو پھر اس کی ماں کا چھٹا حصہ ہے۔
سَبْعٌ / سَبْعَةٌ	سات	24	الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طِبَاقًا. (الملک: ۳) جس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے۔

عدد	معنی	تعداد	حوالہ
ثَمَانِيَةٌ	آٹھ	5	وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ (الحاقہ: ۱۷) اوپر تیرے پروردگار کا عرش اس دن آٹھ (فرشتے) اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔
ثَامِنٌ	آٹھواں	1	وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ (الكهف: ۲۲) اور کچھ کہیں گے کہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا۔
الْثَّمْنُ	آٹھواں حصہ (۱/۸)	1	فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثَّمْنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ (نساء: ۱۲) اگر تمہاری اولاد ہو تو پھر انہیں تمہارے ترکے کا آٹھواں حصہ ملے گا۔
تِسْعٌ	نو	6	وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ (الاسراء: ۱۰۱) ہم نے موسیٰ کو نو معجزے بالکل صاف صاف دیئے۔
عَشْرٌ	دس	16	وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ (الفجر: ۲) قسم فجر کی ہے اور دس راتوں کی۔
عِشْرُونَ	بیس	1	إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ (انفال: ۶۵) اگر تم میں بیس بھی صبر کرنے والے ہوں تو دو سو پر غالب رہیں گے۔
ثَلَاثُونَ	تیس	2	وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا (احقاف: ۱۵) اس کے حمل کا اور دودھ چھڑانے کا زمانہ تیس مہینے کا ہے۔
أَرْبَعِينَ	چالیس	4	فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً (اعراف: ۱۴۲) سوان کے پروردگار کا وقت پورے چالیس رات کا ہو گیا۔
خَمْسِينَ	پچاس	2	فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ (عنكبوت: ۱۴) وہ ان میں ساڑھے نو سو سال تک رہے۔
سِتِّينَ	ساٹھ	1	فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا (المجادلہ: ۴) اور جس شخص کو یہ طاقت بھی نہ ہو اس پر ساٹھ مسکینوں کا کھانا کھلانا ہے۔
سَبْعُونَ	ستر	3	إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ (التوبہ: ۸۰) اگر تو مرتبہ بھی ان کے لئے استغفار کرے تو بھی اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا۔

عدد	معنی	تعداد	حوالہ
ثَمَانِينَ	اسی	1	فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً. (النور: ۴) انہیں اسی کوڑے لگاؤ۔
تِسْعٌ وَتِسْعُونَ	ننانوے	1	إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِي نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ. (ص: ۲۳) یہ میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک ہی دنبی ہے۔
مِائَةٌ	سو	8	فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ. (البقرہ: ۲۵۹) اللہ تعالیٰ نے اسے سو سال کے لئے مار دیا۔
مِائَتَيْنِ	دوسو	2	فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ. (انفال: ۶۶) پس اگر تم میں سو صبر کرنے والے ہوں تو وہ دو سو پر غالب رہیں گے۔
أَلْفٌ	ایک ہزار	10	لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ. (القدر: ۳) شب قدر ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔
أَلْفَيْنِ	دو ہزار	1	وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ. (نفال: ۶۶) اور اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں گے تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔
ثَلَاثَةُ آلَافٍ	تین ہزار	1	أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ آلَافٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُنَزَّلِينَ. (آل عمران: ۱۲۴) کیا آسمان سے تین ہزار فرشتے اتار کر اللہ تعالیٰ کا تمہاری مدد کرنا تمہیں کافی نہ ہوگا؟
خَمْسَةُ آلَافٍ	پانچ ہزار	1	يُمِدُّكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ. (آل عمران: ۱۲۵) اور یہ لوگ اسی دم تمہارے پاس آجائیں تو تمہارا رب تمہاری امداد پانچ ہزار فرشتوں سے کرے گا۔
أُلُوفٌ	کئی ہزار/ ہزاروں	1	أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ. (بقرہ: ۲۴۳) کیا تم نے انہیں نہیں دیکھا جو ہزاروں کی تعداد میں تھے اور موت کے ڈر کے مارے اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوئے۔
بِضْعٌ	۹ تا ۳۳ پر بولا جاتا ہے	2	فِي بِضْعٍ سِنِينَ. (الروم: ۴) چند سال میں ہی۔

عدد	معنی	تعداد	حوالہ
الشَّفْعُ	جفت	1	وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ. (الفجر: ۳) اور جفت اور طاق کی!
الْوَتْرُ	طاق	1	وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ. (الفجر: ۳) اور جفت اور طاق کی!
سَنَةً	سال	19	يَوْمَ أَحَدِهِمْ لَوْ يَعْمُرُ أَلْفَ سَنَةٍ. (بقرہ: ۹۶) ان میں سے تو ہر شخص ایک ایک ہزار سال کی عمر پاتا ہے۔
عَامٌ	سال	9	فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ. (بقرہ: ۲۵۹) تو اللہ تعالیٰ نے اسے مار دیا سو سال کے لیے۔
نِصْفٌ	آدھا	7	وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ. (النساء: ۱۱) اور اگر ایک ہی لڑکی ہو تو اس کے لیے آدھا ہے۔



تفہیم الفقہ

الحمد للہ تعالیٰ "تفہیم الفقہ" نے بہت کم عرصے میں اہل علم کے طبقہ خصوصی میں مقبولیت حاصل کی ہے۔ اور بہت سے مدارس اسلامیہ اور جدید اسلامی کورسز کے نصاب میں شامل ہوئی ہے۔

تالیف: محمد مفتی نعیم صاحب
انتیازی خصوصیات

- ✽ جدید طرز بیان کے ساتھ قدیم و جدید مسائل عبادات (طہارت، نماز روزہ، زکوٰۃ اور حج) کا بیان۔
- ✽ جدید پیرائے میں دلچسپ عملی مشقیں جس کے حل کرنے سے مسائل کی فہم میں قابل قدر اضافہ ہوتا ہے۔
- ✽ ہر باب کے فقہی اصول اور ان کی وضاحت کے لئے دلچسپ فقہی امثلہ۔
- ✽ دلکش ٹائٹل اور جاذب نظر کمپوزنگ۔



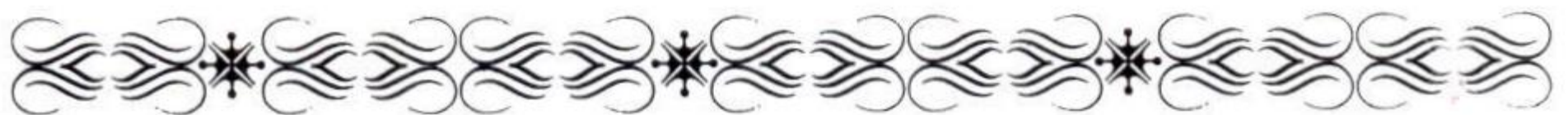
قرآن وسنت کی مستند اور پُر سوز دعاؤں کا نادر مجموعہ

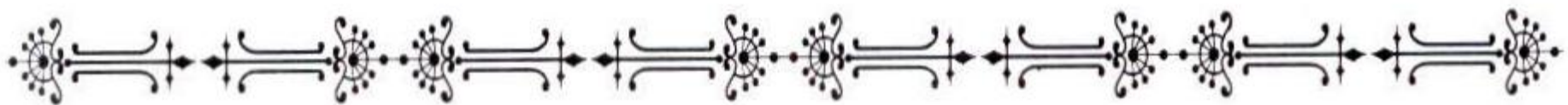
ایمان افروز دعائیں

تالیف: محمد مفتی نعیم صاحب

خصوصیات

- ✽ قرآن وسنت کی پُر سوز دعائیں اور ان کا سلیس اردو ترجمہ
- ✽ خاص خاص سورتوں کے فضائل و خواص
- ✽ نہایت مجرب اور مقبول وظائف و اعمال
- ✽ دینی و دنیاوی مشکلات کا بہترین حل وظائف نبوی کی روشنی میں
- ✽ روزانہ پڑھنے کی سات مختصر منزلیں
- ✽ ہر منزل کے آغاز و اختتام پر مستند درود شریف
- ✽ ہر منزل میں اسم اعظم جس کی برکت سے دعائیں قبول ہوتی ہیں





مسنون دعاؤں اور وظائف کا حسین مجموعہ

مسنون نماز اور مقبول دعائیں

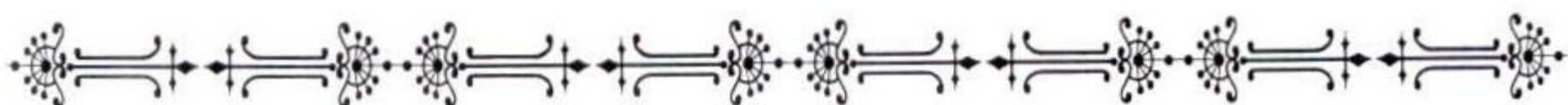
نماز کے مسائل کا مکمل اور سلیس مجموعہ

جس سے ہر خاص و عام آسانی سے استفادہ کر سکتا ہے۔



تالیف
مفتی محمد نعیم صاحب

چوبیس گھنٹوں کی مسنون دعاؤں اور دیگر مسنون وظائف پر مشتمل حسین مجموعہ



الحمد للہ! پر فتن دور اور بے دینی کے سیلاب میں
متاعِ ایمان کی حفاظت و اہمیت کے سلسلے میں
انتہائی موثر اور فکر انگیز کتاب

فضائلِ ایمان

✽ جس میں ایمان کے حوالے سے قرآنی آیات، سینکڑوں احادیث مبارکہ اور
اولیائے کرام کے واقعات و ارشادات سے استفادہ کیا ہے۔
✽ اب تک ہزاروں کی تعداد میں شائع ہو کر دنیا بھر کے انسانوں کے لئے پیغام
ہدایت ثابت ہو چکی ہے۔

تالیف: محمد مفتی نعیم صاحب

بچوں اور نوجوانوں کے لیے انمول تحفہ

مثنوی مولانا رومؒ کے ایمان افروز واقعات

ایسے سبق آموز اور حیرت انگیز واقعات کا سلسلہ مجموعہ جن کے مطالعہ سے

★ نوجوانوں اور بچوں میں اخلاق کی اصلاح کا جذبہ پیدا ہو جائے ★ اللہ تعالیٰ کی محبت اور معرفت حاصل کرنے کا پاکیزہ شوق ابھرے ★ پُر فتن دور میں ایمان کی حفاظت کے گُر حاصل ہو جائیں

از فیضانِ معرفت

عارب اللہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

جمع، ترتیب و تسمیہ

مفتی محمد نعیم

استاذ دارالافتاء جامعہ شرف المدارس گلشن اقبال کراچی
خلیفہ مجاز بیعت

عارب اللہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ